Readers Choice Novels
https://ezreaderschoice.com/
Novels World
EZREADERSCHOICE

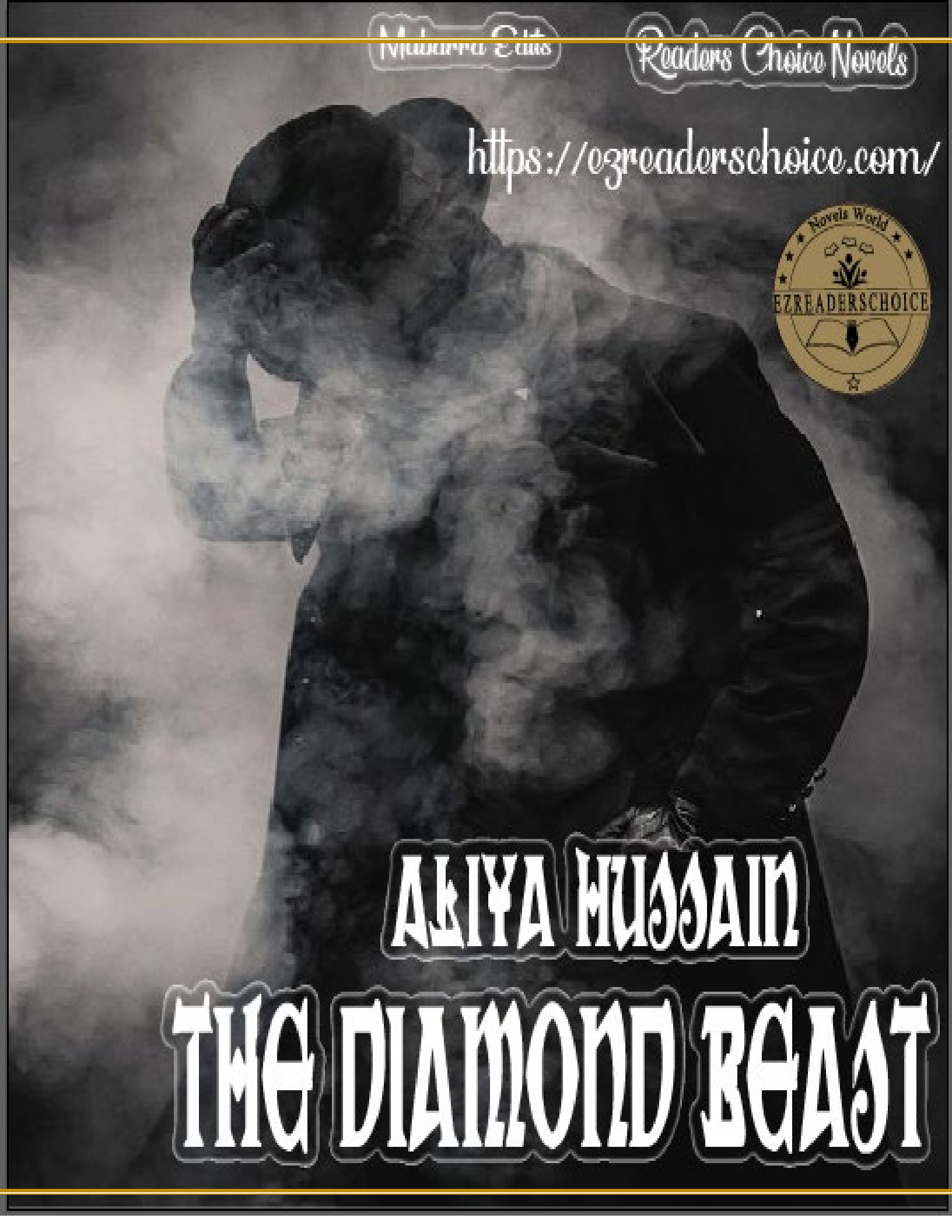

ALIYA HUSSAIN

THE DIAMOND BEAST

The Diamond Beast

Aliya Hussain

Complete Novel

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس نے جب سے ہوش سنبھالا تھا خود کو دارالامان میں پایا تھا۔ شروع شروع میں وہ سوچتا کہ اس کے ماں باپ کہاں ہیں۔ یہ بہت بڑا سوالیہ نشان تھا اس کی سوچ پر۔

لیکن اس نے ہوش سنبھالتے ہی اپنے پاس ایک تصویر بھی پائی تھی جس میں تئیس بائیس برس کی لڑکی سو رہی ہے اور اس کے برابر میں ننھا سا بچا لیٹا ہوا تھا۔

شفقت صاحب کا کہنا تھا یہ اس کی ماں اور ان کے برابر میں لیٹا وہ خود ہے۔ آہستہ آہستہ وہ بہل گیا وہاں اس کے علاوہ اور بھی بہت سارے بچے تھے۔

جو شاید اسی کی طرح وہ بھی سوچتے ہوں گے لیکن وہ سب مطمئن اپنی زندگی میں مگن تھے۔

اس کی دوستی وہاں سفیان سے ہوئی تھی جو اس سے بس ایک ہی سال چھوٹا تھا۔ دونوں کے بیچ اچھی دوستی تھی۔ ابھی بھی وہ اسے ہی ڈھونڈ رہا تھا۔

پر وہ تھا کہ مل کے ہی نہیں مل رہا تھا۔ اس لئے اسے ڈھونڈتے ڈھونڈتے وہ شفقت صاحب کے آفس تک آ گیا۔ جہاں باہر سفیان دروازے سے کان لگائے کھڑا تھا۔

"سفی۔۔۔ اس نے پیچھے سے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا۔

"شششش۔۔۔ وہ ہڑبڑا کر پیچھے ہوا اور مڑا۔ لیکن شہرام کو دیکھ کر اس کی جان میں جان آئی۔

"کیا ہوا۔۔۔ اس نے حیرت سے پوچھا لیکن آواز سرگوشی نما تھی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"وہ رباب۔۔۔اس نے بھی سرگوشی کی اور دروازے کے اندر کی طرف اشارہ کیا۔"اسے کوئی آدمی لینے آیا ہے اور میڈم اسے اس آدمی کے ساتھ بھیج رہی ہے۔۔۔وہ اس کے کان میں افسردہ لہجے میں بولا۔

"یہ تو اچھی بات ہے اسے ماں باپ مل جائیں گے اور زندگی اچھی ہو جائے گی اس کی۔۔۔۔شہرام نے اس کے افسردہ چہرے کو دیکھ کر سمجھایا۔

"پر میں کیسے رہوں گا اس کے بنا وہ میری دوست ہے۔۔۔۔وہ بچارگی سے بولا۔یہ شہرام بھی جانتا تھا کہ وہ رباب کے کافی قریب ہے۔

"کوئی بات نہیں یار جب ہم بڑے ہو جائیں گے اور یہاں سے نکل جائیں گے تو اس سے ملنے جایا کریں گے۔۔۔۔اس نے اپنے دوست کو تسلی دی۔

سفیان کے کچھ کہنے سے پہلے ہی اندر سے رباب کے رونے کی آواز آئی۔دونوں چونکے اور فوراً اس طرف متوجہ ہوئے۔

میڈم رباب پر برس رہی تھی کیونکہ وہ اسے زبردستی اس آدمی کے ساتھ بھیج رہی تھیں۔"مجھے نہیں جانا۔۔وہ تیز آواز میں کہتی اپنا آپ ان سے چھڑوا رہی تھی۔جب وہ دونوں بھی دھڑام سے دروازہ کھول کر اندر داخل ہوئے۔

"سفیان شہرام یہ کیا حرکت ہے۔۔۔۔ان کے آنے پر میڈم گڑبڑا گئی۔لیکن سنبھل کر انہیں ڈپٹنے لگیں۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"رباب کہیں نہیں جائے گی میڈم جی۔۔۔۔یہ آواز شہرام کی تھی۔رباب دوڑ کر ان کے پاس آئی۔اور نفی میں سر ہلا کر رونے لگی۔کہ وہ نہیں جائے گی کہیں۔۔سفیان نے اسے اپنے ساتھ لگایا وہ بھی تو نہیں چاہتا وہ کہیں جائے۔

"شہرام۔۔۔۔جب سفیان کی نظر اس آدمی کے ہاتھ پر گئی تو آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئی اس نے تھوک نگل کر شہرام کو ٹھوکا مارا۔

شہرام بھی ساکت رہ گیا۔"پسٹول۔۔۔اس نے بچارگی سے سفیان کو دیکھا۔جو خود پسٹول دیکھ کر سہم گیا تھا۔اور رباب کے ہاتھ پر گرفت مضبوط کر دی تھی۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"ہو ہو میری زندگی سنواری مجھ کو گلے لگا کے بٹھا دیا فلک پے مجھے خاک سے اٹھا کے یارا تیری یاری کو میں نے تو ۔۔۔۔۔وہ خوشی سے جھومتا گاتا کینٹین کی طرف جا رہا تھا۔

جب وہ اسے گراؤنڈ میں ہی اپنی دوستوں کے بیچ بیٹھی نظر آئی۔

"اریشا۔۔آرو۔۔۔۔وہ خوشی سے چہک کر چلا چلا کر اس کا نام لینے لگا۔

"کیا ہوا بندر پوری یونی کو اپنی بے سری آواز سے ڈسٹرب کر دیا ہے تم نے۔۔۔۔اریشا نے اپنا بیگ وہی سے اسے دے مارا جو اس نے کیچ کر لیا اور جھومتے جھومتے بیگ ہوا میں اچھالتا خود دھم سے اریشا کے قریب بیٹھ گیا۔

ہوا میں جھومتا اریشا کا بیگ اس کی گود میں آ گرا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

The Diamond Beast Aliya Hussain

اسلام علیکم

ہمارے ارد گرد بہت سے کردار ہیں جو کہ ایک لکھاری ہی جان سکتا ہے۔۔اگر آپ ایک لکھاری ہیں اور ان کرداروں کو لکھ رہے ہیں تو ریڈرز چوائس آپ کو ایک ایسا پلیٹ فارم مہیا کر رہے ہیں جہاں آپ ان کہانیوں نہ صرف اچھے سے بیان کر سکیں گے بلکہ آپ کی صلاحیتوں کا لوہا بھی منوا سکتے ہیں۔ریڈرز چوائس کا حصہ بنئے اور اپنی صلاحیتوں کو اجاگر کرتے ہوئے ہم کو اپنی تحریر (ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، مضامین، کوکنگ ریسپی) اردو میں لکھ کر ہم کو بھیجیں۔ہم آپ کی ان تحریروں کو ایک ہفتے کے اندر اپنے ویب بلاگز (ویب سائٹس)، سوشل میڈیا گروپس، اور پیجز پر پبلش کریں گے انشاءاللہ۔مزید تفصیلات کے لیے رابطہ کریں۔

Email Address: mobimalik83@gmail.com

Facebook ID; https://web.facebook.com/mubarra1

Instagram; https://www.instagram.com/mobi8741/?hl=en

Facebook Groups; READERS CHOICE, NOVELS FOR YOU ALL IN ONE, REQUEST NOVEL ONLY READERS CHOICE

ویری فنی۔۔۔اس کی حرکت پر وہ جل بھن گئی اور اپنا بیگ اس کی گود سے جھپٹا۔

"ہاہاہا آئے نو بٹ گیس واٹ؟ وہ مسکرایا۔

"واٹ؟۔۔۔وہ بیزاری سے بولی۔

"آر وہمارا سلیکشن ہو گیا ہے۔۔۔وہ اس کے کان میں چلایا۔

"واٹ آر یو سیریس لاریب؟ کیا تم سچ میں سچ کہہ رہے ہو؟۔۔۔وہ تو خود خوشی سے اسپرنگ کی طرح اپنی جگہ سے اچھلی۔

"نو آئے ایم جسٹ کڈنگ۔۔۔لاریب نے اسے گھورا۔

"اومائے گوڈ آئے ایم سو سوہیپی یو آر جینیئس نو آئے ایم جینیئس۔۔۔اسے خوشی میں سمجھ ہی نہیں آیا کیا کہے۔ جبکہ اپنی تعریف کرنے پر وہ خوش ہوا۔اور اس کے بات بدلنے پر اس کا منہ بن گیا۔

"وی آر جینیئس۔۔۔وہ دونوں کی صلاحیت ملا کر بولا۔

"ہاں ہاں بٹ آئے ایم مور۔۔۔وہ ایک ادا سے کہتی اس کے پاس بیٹھ گئی۔

"ہم دوبئی جائیں گے شو جیتیں گے میں تو ابھی سے ہی سب کچھ امیجن کرنے لگی ہوں جب وہ خوبصورت سی ٹرافی میرے ہاتھ میں ہو گی سب میری تعریفیں کریں گے۔۔۔وہ خیالوں میں خود کو ٹرافی لیتا تصور کر رہی تھی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"میں بھی تمہارے ساتھ ہوں گا۔۔۔وہ جل بھن ہی تو گیا تھا کہ میڈم ابھی سے ہی اسے لفٹ نہیں کروا رہی۔

"ہاں ہاں تم بھی ہو گے ساتھ۔۔۔اس نے جان چھڑانے والے انداز میں کہا اور پھر سے خیالوں میں گم گئی۔

"بیسٹ کام ہو گیا۔۔۔ماہی نے کمرے میں آکر خوشی سے بتایا۔اپنی طرف سے بہت بڑی خوشخبری دی تھی اس نے۔جبکہ اس کی بات پر سب نے اپنی ہنسی دبائی۔سوائے دو لوگوں کے جن کے تاثرات سنجیدہ تھے۔

ایک بیسٹ اور دوسرا دراب۔ماہی نے خفت مٹانے کے لئے ان ہنسنے والوں کو گھورا۔اس نے تو اپنی طرف سے گرین سگنل دیا تھا کہ اس کا سلیکشن ہو گیا شو میں۔

"اب دھیان سے سنو آگے کیا کرنا ہے۔۔۔بیسٹ نے گھمبیر بارعب آواز میں سب کو اپنی طرف متوجہ کیا اور انہیں ان کا کام بتایا۔

"پر اس میں میرا تو کوئی رول نہیں ہے۔۔۔شیز ان نے منہ بنا لیا اپنا نام نہ سن کر۔

"تم وہاں میرے اسسٹنٹ کے طور پر ہو گے۔۔۔اس نے سنجیدگی سے کہا۔

"واٹ۔۔۔صدمے سے چور لہجے میں وہ بولا۔جس پر ماہی کی آنکھوں میں شرارت ابھری۔جبکہ دراب بھی اس کی حالت پر مسکرا دیا۔

"تمہارے واٹ کا مین کیا ہے۔۔۔بیسٹ نے سرد آواز میں کہا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"واٹ مین کہ میں تیار ہوں یہ ڈیوٹی میں اپنے دل و جان سے نبھاؤں گا آخری سانس تک۔۔۔۔اس کی سرد آواز پر وہ اپنا گلا تر کر کے بولا۔اس کی حالت نے ان سب کو مزہ دیا۔

"اوکے گڈ آگے بھی ہر کام میں "واٹ" کہنا۔۔۔۔بیسٹ نے بے تاثر کہا۔اب کہ بار ان لوگوں کے قہقہے چھوٹے ۔بیسٹ نے سب کو گھورا۔

"کیا یار اب تمہاری طرح اتنے سیریس نہیں رہ سکتے ہم اتنی مزیدار سچویشن میں۔۔۔۔بیسٹ کے گھورنے پر سفیان نے الٹا اسے گھورا۔

وہ کمرے میں بیڈ پر لیٹی ہوئی تھی چٹ اندھیرا کر کے اس دشمن جان کی یاد اس کی جان لے رہی تھی۔دو سالوں سے وہ ایسے عذاب میں پھنسی ہوئی تھی۔

جو کم ہونے کے بجائے دن بدن بڑھتا جا رہا تھا۔آہستہ آہستہ سکون کے ساتھ اس کی زندگی بھی ختم کر رہا تھا۔

وہ کالج سے باہر آئی تو حسب معمول توقع کے مطابق وہ کالج کے باہر ہی اپنی بائیک سے ٹیک لگائے کھڑا تھا۔نظریں کالج کے گیٹ پر ہی تھی اسے آتا دیکھ کر اس کا چہرہ کھل اٹھا۔

جبکہ مہر ماہ کے منہ کے زاویے بگڑے۔"آہم آہم دیوانہ آج بھی کھڑا ہے یہاں۔۔۔۔مہر ماہ کی دوست نے اسے دیکھ کر مہر ماہ کو ٹہوکا مارا۔جس پر اس نے حوریہ کو گھورا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"ہائے۔۔۔وہ ان کے خود ہی قریب آ گیا۔ نظریں ہنوز اس پری پیکر کے چہرے پر ٹھہری ہوئی تھیں اس کی۔

"تمہارا مسئلہ کیا ہے روز منہ اٹھا کر یہاں کھڑے ہو جاتے ہو اتنا شوق ہے لڑکیاں تاڑنے کا تو کہیں اور جا کر تاڑو ۔۔۔وہ تپ گئی تھی اس کے قریب آنے پر۔

"پر وہاں آپ نہیں ہوں گی نہ۔۔۔وہ۔ معصومیت سے بولا۔

"تو کیا میں تمہیں سرکس کی جوکر لگتی ہوں جو ہر جگہ موجود ہوں گی۔۔۔اس کی ڈھٹائی پر مہر ماہ نے دانت پیسے۔

"مجھے کوئی مسئلہ نہیں اگر آپ جوکر بن جائیں بس پھر سرکس میرا ہو گا۔۔۔وہاں تو ڈھٹائی اور لاپرواہی کا اعلیٰ مظاہرہ کیا تھا۔

"یو ایڈیٹ سمجھتے کیا ہو خود کو سلاخوں کے پیچھے کر دوں گی اگر آج کے بعد یہاں نظر آئے تو۔۔۔وہ غصے سے چیخی ۔

"اگر آپ خود مجھے سلاخوں کے پیچھے لے جائیں تو میں تیار ہوں چلنے کے لئے۔۔۔اس نے دلکشی سے مسکرا کر اپنی دونوں مردانہ کلائیاں اس کے سامنے کی۔

حوریہ تو کب کی وہاں سے جا چکی تھی جبکہ اس کے پاس کچھ کہنے کے لئے نہیں تھا اس ڈھیٹ شخص سے باتوں میں جیتنا مشکل تھا۔

ایک اذیت بھری مسکان اس کے ہونٹوں پر آ ٹھہری۔ یادوں سے نکل کر وہ اٹھی۔ اس کو یونیورسٹی بھی تو جانا تھا نہ۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"میرا پیا گھر آیا ہائے اللہ جی میرا پیا گھر آیا۔۔۔۔وہ سارے گھر میں ڈانس کے اسٹیپ کرتی جھوم رہی تھی۔جبکہ اس کی دبئی جانے کی تیاریاں عروج پر تھیں۔

خوشی اس کے انگ انگ سے پھوٹ رہی۔

"فلحال تو میں گھر آیا ہوں۔۔۔۔لاریب اپنے کمرے سے اس کی بے سری آواز سن کر باہر نکل آیا۔وہ تھوڑی دیر پہلے ہی گھر آیا تھا ویزہ لے کر۔دونوں کے ویزہ پندرہ دنوں میں لگ گئے تھے۔

باقی ایک ہفتے بعد انہیں دبئی جانا تھا کیونکہ The Dancing Show کے آڈیشن دس دن بعد شروع ہونے تھے۔

"تمہارے منہ میں خاک میرا کوئی موڈ نہیں تمہیں دیکھنے کا۔۔۔۔وہ ناک سکوڑتی واپس اپنے کمرے میں چلی گئی۔

"چچی دیکھ رہی ہیں اپنی بیٹی کو پاؤں زمین پر نہیں ٹک رہے اس کے اس سلیکشن کی وجہ سے۔۔۔۔لاریب نے اس کی شکایت حسنہ سے لگائی۔

"ہاں ہاں دیکھ رہی ہوں میں تو کہہ رہی ہوں کی کینسل کر دو جانا یہ سب بکھیرے چھوڑو۔۔۔۔میری بیٹی کو تو پر لگ گئے ہیں ابھی سے ہی۔۔۔۔حسنہ نے لاریب کی شکایت پر شرارت سے اونچی آواز میں کہا۔مقصد اریشا کو سنانا تھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"ہیں؟۔۔۔کیا کہا کنسل۔۔۔۔نووے مماہر گز نہیں ہو گا ایسا بالکل بھی نہیں۔۔۔۔۔وہ جھٹ سے کمرے سے نکل آئی اور نفی میں سر ہلا کر منع کرنے لگی۔

"ایسا ہی ہونا چاہیئے میرا ابھی موڈ نہیں اب ڈانس وانس کا۔۔۔۔لاریب نے ہاتھ جھاڑ کر کہا۔

"نو ریب میں تو مزاق کرتی ہوں ورنہ تمہارے بنا یہ سب ادھورا ہے آخر کار پارٹنر ہو میرے تمہارے بنا کیسے جیت سکتی ہوں میں۔۔۔۔وہ فوراً اپنی اصلیت پر آئی تھی۔

مجبوری جو تھی شو میں کپل ڈانس الاؤ تھا۔اور ڈانس کا کریز اریشا میڈم کو بچپن سے تھا اور اب وہ اپنا خواب پورا کرنے جا رہی تھی۔ بچپن سے ہی وہ شو دیکھتی آئی تھی دوبئ کا۔

اور اب اسے جانے کا موقعہ ملا تھا اس میں عنقریب اس کا خواب پورا ہونے والا تھا۔اپنے ساتھ ساتھ اس نے لاریب کے اندر بھی ڈانس کا شوق ڈالا تھا۔

"چچی آپ بتائیں مجھے کیا کرنا چاہیئے۔۔۔۔اس نے مصنوعی خفگی اریشا سے جتا کر رخ پھیرا تھا اس سے۔

"جیسا میرا بیٹا کہے گا وہی ہو گا۔۔۔۔حسنہ نے اس کا پورا ساتھ دیا تھا۔جانتی تھی اپنی بیٹی کو کیسے سیدھا رکھنا ہے۔

"مما میں پاپا کو شکایت لگاؤں گی آپ دونوں کی۔۔۔۔اب اس نے بھی اپنا ہتھیار آزمایا۔

"میں بھی انہیں ان کی اریشا میڈم کے کارنامے سناؤں گا۔۔۔۔وہ اس سے کم تھوڑی تھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"اچھا نہ بس دوستی اب نہیں کہتی کچھ۔۔۔اس نے صلح جو انداز میں کہہ کر اپنے ہاتھ کا مکہ بنا کر اس کے سامنے کیا۔

لاریب اور حسنہ ایک دوسرے کو دیکھ کر معنی خیزی سے مسکرائے۔

پھر لاریب نے بھی اپنے ہاتھ کا مکہ بنا کر اس کے ہاتھ سے مس کیا۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"پلین۔۔۔انہوں نے ایک لفظی سوال میں ساری بات پوچھی۔

"پرفیکٹ۔۔۔وہ بیسٹ تھا جواب میں ایک لفظی ہی جواب دیا۔

"گڈ بٹ یو نو واٹ وہ ڈائمنڈ کیسے ہیں؟۔۔۔سامنے بیٹھے آدمی نے سگار سلگا کر کش لگایا۔

"آئے نو ہرٹ شیپ ڈائمنڈز ہیں بٹ کلر اونلی ریڈ۔۔۔وہ اطمینان سے بولا۔

"تمہیں کیسے معلوم؟۔۔۔وہ جو دوسرا کش لگا رہے تھے وہ بھول گئے اور حیرت سے بیسٹ کو دیکھنے لگے جو اطمینان سے بیٹھا تھا۔

"شاید بھول رہے ہو پاشا میں بیسٹ ہوں اور لوگ جو مجھ سے چھپانا چاہتے ہیں وہ میں ان کے چھپانے سے پہلے ہی معلوم کر لیتا ہوں۔۔۔اس کے اطمینان میں کوئی فرق نہیں آیا تھا۔

"پھر یہ بھی جانتے ہو گے تم کہ کل کتنے ڈائمنڈز ہیں۔۔۔وہ کیسے بھول سکتے تھے سامنے بیٹھا شخص کوئی ان کا عام آدمی نہیں تھا بلکہ بیسٹ تھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"ہنہ دس ہیں بٹ ان میں سے سات میرے تین تمہارے۔۔۔اس نے دراب سے فائل لے کر ان کے سامنے پھینکی۔

"یہ کیسے ہو سکتا ہے وہ ڈائمنڈز میرے ہیں اور تم لوگ سیونٹی پرسنٹ لے رہے ہو جبکہ پہلے ہی میں ہاشم سے ڈیل کر چکا ہوں۔۔۔منہ مانگی قیمت ہو گی پر ڈائمنڈ نہیں ملیں گے تم لوگوں کو۔۔۔۔بیسٹ کی بات پر ان کا دماغ گھوما اور ان کے باس کا نام لیا۔

"منہ مانگی قیمت ایک ہی ہے اس کام کی اور وہ ہے پاشا کی سانسیں باقی ڈائمنڈز تمہارے نہیں شیخ صاحب کے ہیں ۔۔۔وہ بیلڈاس کے سامنے رکھتا پر سرار لہجے میں بولا۔

وی بیلڈاس کا مخصوص ہتھیار تھا جو اس نے خود بنایا تھا جس پر ایک سائیڈ سے کیل تو دوسری سائیڈ سے بلیڈ لگے ہوئے تھے۔اس کے ایک ہی وار پر انسان موت کا مزہ چکھ لیتا تھا۔

"اوکے ففٹی ففٹی بھی تو ہو سکتا ہے نہ۔۔۔اس کی بات کا مطلب سمجھ کر پاشا نے نادیدہ پسینہ صاف کیا۔بیسٹ سمجھ گیا وہ کافی ڈرپوک شخص ہے۔

ویسے بھی اس نے شیخ سے غداری کر کے اس کے ڈائمنڈز کی انفارمیشن ان لوگوں کو دی تھی۔کیوں کہ اسے ڈائمنڈ چاہیئے تھے۔اور اس کی منہ مانگی قیمت اس نے بیسٹ کو دینے کا وعدہ کیا تھا۔

لیکن اسے کیا پتا بیسٹ تو دو سالوں سے ان ڈائمنڈز کے پیچھے خود ہے۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"نو مور۔۔۔وہ کہہ کر اٹھا۔اور دراب کو اشارہ کیا۔جو وہاں سے فائل اٹھا کر اس کے پیچھے آیا۔

"پیکنگ ہو گئی؟۔۔۔وہ کمرے آیا اور الماری میں منہ دیئے اس سے پوچھا۔جو بیگ کی زپ بند کر رہی تھی۔

"ہاں بس ہو گئی میں نے ایک ہی بیگ میں ہم دونوں کے کپڑے اور باقی سامان ڈالا ہے۔۔۔وہ بنا پلٹے بولی۔

"ہم دونوں جو ایک ہیں۔۔۔وہ مسکراتا پلٹا اور اس کی پشت کو اپنے سینے سے لگا کر حصار باندھا۔

"ہنہ۔۔۔رباب نے اس کی ہاں میں ہاں ملائی۔کیوں کہ وہ اس وقت مصروف تھی۔اس لئے اسے جواب نہ دے سکی۔جبکہ سفیان نے اس کا چہرہ اپنی طرف موڑ کر اس کی آنکھوں کو اپنے ہونٹوں سے چھوا۔

"چلنا نہیں ہے۔۔۔اس کا بدلتا موڈ دیکھ کر رباب نے اسے گھورا۔

"نہیں مشکل سے تو وقت ملتا اپنی بیوی سے رومانس کا۔۔۔اس نے اس کا گال ہونٹوں سے چھوا۔

"بیسٹ تمہاری ہڈیوں کا سرمہ بنا دے گا اور مجھے الگ سے سولی پر لٹکا دے گا دیر ہونے پر۔۔۔رباب نے اس سے الگ ہونا چاہا۔جبکہ سفیان کی پکڑ مضبوط تھی۔

"فکر نہ کرو اس نے کہہ دیا ہے اپنی بیوی سے رومانس کر لو اور ہم ویسے بھی فلائٹ میں جانے والے ہیں۔۔۔وہ اس کا رخ اپنی طرف موڑتا بولا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"کیا ہم پرائیویٹ جیٹ میں نہیں جائیں گے۔۔۔۔رباب نے حیرت سے پوچھا۔

"نہیں فلائٹ میں جانا ہے۔۔۔۔وہ جھنجھلا کر کہہ کر اس کی گردن پر جھکا۔اس کا کچھ موڈ اور تھا اور رباب کے سوال ختم نہیں ہو رہے تھے۔اس کے لمس پر رباب کے اندر سکون اترا۔

"سفیان تمہیں ڈانس نہیں آتا بالکل بھی۔۔۔۔رباب نے اس کا چہرہ اپنے کندھے سے ہٹا کر ہاتھوں میں تھاما۔

"بعد میں۔۔۔۔وہ بہک چکا تھا اس لیئے مزید کچھ کہنے کے بجائے اس کے ہونٹوں کو اپنا نشانہ بنایا۔جبکہ رباب نے بھی اس کو سپردگی دے دی۔

اس کی گردن میں اپنے ہاتھ ڈال کر خود کے قریب کیا اور اس کا ساتھ دینے لگی۔

شیزان پہلے ہی جا چکا تھا اپنے کام پر جبکہ دراب اور ماہی نے پہلے پاکستان جانا تھا دو دن وہاں رہ کر واپس دوبئ آنا تھا۔

سفیان اور رباب پہلے ہی امریکا جا چکے تھے انہوں نے امریکا سے دوبئ آنا تھا۔بیسٹ تو دوبئ میں ہی تھا۔

وہ دوبئ کا بہت برا بزنس مین تھا لوگوں کی نظروں میں اس لئے بزنس مین کی طور پر شو میں جج تھا۔جبکہ سفیان اور رباب امریکا سے پارٹیسپیٹر تھے دراب اور ماہی پاکستان سے۔

شیزان پہلے ہی اپنی جاب میں لگ گیا تھا۔وہاں وہ بیسٹ کا اسسٹنٹ تھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"یہاں ہم کہاں رہیں گے۔۔۔۔۔ماہی نے کراچی کی ایئرپورٹ پر قدم رکھتے ہی بولنا شروع کیا۔جبکہ وہ ارد گرد سے بے نیاز بلیک سن گلاسز آنکھوں پر لگائے بے تاثر سا چل رہا تھا۔

ماہی کو اس سنجیدہ انسان سے کوفت ہو رہی تھی جو جتنا وجاہت سے بھرپور مرد تھا اتنی ہی بیزاری اپنے اندر لیئے ہوئے تھا۔

"بھائی کے فارم ہاؤس میں۔۔۔۔اس نے سنجیدگی سے بیسٹ کا حوالہ دیا۔

"واؤ وہاں صرف ایک بار گئی تھی شیزان کے ساتھ لیکن صرف ایک رات کا اسٹے تھا ہمارا بہت ہی خوبصورت جگہ ہے وہ۔۔۔۔اس کے منہ سے فارم ہاؤس سن کر وہ چہکی تھی۔

وہ فارم ہاؤس بیسٹ کا بہت ہی خوبصورت تھا اور ماہی تب پہلی بار آئی تھی پاکستان لیکن ان کا اسٹے صرف ایک دن کا تھا۔

"پلیز اسٹاپ ماہی۔۔۔۔اس کی چلتی زبان سے وہ جھنجلایا۔

"او سوری آئے نو یو بورنگ اینڈ اکتاہٹ مین۔۔۔۔ماہی نے دانت پیسے۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

رات کے اندھیرے میں وہ جنگل سے گذرتا اس بڑے سے بنگلے کے سامنے کھڑا پر سوچ اور زہریلی مسکراہٹ سے دیکھ رہا تھا۔اندر کمرے میں بیڈ پر سکون سے سوئے شخص سے وہ باخبر تھا۔

کچھ سیکنڈ میں اب وہ اس کمرے کے اندر کھڑا تھا۔اور بیڈ پر سوئے ہوئے شخص پر نظریں جمائے آرام سے بلیڈ ہر زہر لگا رہا تھا۔یہ کام وہ ہمیشہ اپنے شکار پر نظریں جمائے شوق سے کرتا تھا۔

اب اس نے کام سے فارغ ہو کر صوفے سے ٹیک لگائے ایک ٹانگ پر ٹانگ رکھے بیٹھا اپنا پاؤں مسلسل جھلا رہا تھا۔ کچھ دیر بعد پاؤں کی حرکت بند ہو چکی تھی لیکن پاؤں کا انگوٹھا اب بھی جھلا رہا تھا۔

جب تک اس کے پاؤں کا انگوٹھا جھلتا تب تک سامنے بیڈ پر سوئے شخص کی سانسوں کی ضمانت تھی۔اچانک اس کے انگوٹھے نے حرکت بند کی۔

اس کی آنکھیں سرخ تھی اب سرد سی کسی بھی جذبے تاثر سے پاک۔

جھٹکے سے اس نے کانچ کی ٹیبل کو لات ماری جس کی آواز سے سویا شخص ہڑبڑا کر اٹھا۔

"کون ہے۔۔۔۔پاشا نیند سے اٹھ کر بیٹھ گیا۔اور اپنے سامنے بلیک ہڈی میں چہرہ ڈھکا ہوا شخص کو دیکھ کر فوراً حرکت میں آیا۔اور بیڈ کی سائیڈ ٹیبل سے اپنی گن نکالنے لگا۔

جبکہ سیکنڈ کے حصوں میں بیسٹ کا پاؤں اس کے ہاتھ پر تھا جس میں گن وہ لے چکا تھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"کیا چاہتے ہو تم کیا کرنے آئے ہو۔۔۔۔پاشا فوراً پہچان گیا کہ بیسٹ ہے۔کیونکہ بیسٹ کو ہمیشہ ایسے ہی دیکھا تھا۔ چہرہ اس کا کسی نے نہیں دیکھا تھا۔سوائے اپنے خاص لوگوں کے۔

اسی اثناء میں بیسٹ نے اپنی ہڈی سر سے پیچھے کی۔جس سے اس کا چہرہ واضع ہو گیا۔

تم ہو بیسٹ۔۔۔۔پاشا نے اسے پہلے بھی دیکھا تھا لیکن بزنس مین کے طور پر وہ نہیں جانتا تھا وہی بیسٹ ہے۔

اسے کچھ آگے بولنے کا موقع دیئے بغیر بیسٹ نے زہر والا بلیڈ اس کی گردن میں لپیٹا اور دباؤ دیا جس پر وہ تڑپ تڑپ کر۔کچھ ہی سیکنڈ میں بے سدھ سا ہو کر بیڈ پر گرا۔

"جو بیسٹ کو جان لیتا ہے وہ اپنی جان گنوا دیتا ہے اور بیسٹ اسے بولنے کا موقعہ آگے نہیں دیتا۔۔۔۔اس نے سرد مسکراہٹ سے بے جان وجود کو دیکھا اور ہڈی واپس سر پر گرالی جس میں اس کے ہونٹ تک چھپ گئے۔لیکن سرد مسکراہٹ ہونٹوں پر پھر بھی رقصاں تھی۔

صحیح سے کرو نہ یہ کیا ہمیں آڈیشن دینے سے پہلے ہی تمہاری سستی دیکھ کر ریجیکٹ کر دیں گے وہ لوگ۔۔۔۔اور میں ایسا ہر گز نہیں چاہتی۔۔۔۔وہ لاریب کے ڈانس اسٹیپ دیکھ کر خفگی سے بولی۔

"یار سستی ہو رہی ہے پہلے جوس لے آؤ پھر وعدہ اس بار نئے اسٹیپ ایڈ کروں گا ڈانس میں۔۔۔۔وہ بیڈ پر دھپ سے گرا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اے سی کی ٹھنڈک میں بھی اسے مسلسل ڈانس کرنے سے سستی محسوس ہو رہی تھی۔

"ہنہ میں لاؤں؟۔۔۔۔وہ حیرت سے بھری آواز میں چیخی۔

"ہاں تم۔۔۔۔اس کی چیخ پر وہ اطمینان سے بولا۔جانتا تھا اس نے کبھی خود سے اٹھ کر پانی بھی نہیں پیا تھا۔

"شرافت سے ڈانس پریکٹس کرو جلدی۔۔۔۔اریشا نے آنکھیں نکالی۔

"قسم سے اس بار نیو اسٹیپ ہیں میرے پاس جو میں نے رات کو سیکھے تھے۔۔۔لیکن پہلے ٹھنڈا ٹھنڈا اورنج جوس پھر وہ۔۔۔۔وہ مسکینی صورت بناتا بولا۔

"تو جاؤ جا کر پی آؤ دو منٹ میں۔۔۔۔وہ بھی اریشا تھی اپنے نام کی ایک۔

"پلیز تم لا دو نہ۔۔۔۔لاریب نے اسے پچکارا۔

"ریب نہیں۔۔۔۔اس نے منہ بسورا۔

"آر وہاں۔۔۔۔وہ بھی اسی کے انداز میں بولا۔

"او کے لیکن صرف لاسٹ ٹائم۔۔۔۔ناچار وہ بیڈ سے اٹھی اور پیر پٹختی باہر چلی گئی۔

"کاہل سست۔۔۔۔پیچھے وہ بڑبڑایا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ گہری نیند میں تھی جب اپنے اوپر اسے وزن محسوس ہوا کسی کی گرم سانسیں اپنے ہونٹوں پر محسوس کی۔

اس نے جھٹ سے آنکھیں کھول لی اور خود پر کسی کو جھکے پایا۔اس سے پہلے وہ کچھ کہتی یا سمجھتی خود پر جھکے شخص کو شاید اپنی آنکھیں کھولنے کا منتظر پایا۔

تبھی وہ اس کے ہونٹوں پر جھکا اور اپنے دونوں ہاتھ کی انگلیاں اس کے ہاتھ کی انگلیوں میں الجھا دی۔ جانا پہچانا لمس پاتے ہی وہ شاک کی کیفیت میں آنکھیں پھاڑے اس کی آنکھوں میں دیکھ رہی تھی۔

جبکہ وہ پوری شدت سے اپنی دو سال کی تڑپ اذیت کو ٹھنڈا کر رہا تھا۔اس کے ہونٹوں کو قید کیئے اپنی من مانی کر رہا تھا۔

وہ مزاحمت نہیں کر رہی تھی۔ لیکن آنکھوں سے آنسوں رواں دواں تھے اس شخص کے دو سال بعد واپسی پر۔ وہ آنسو بھی اس نے اپنے ہونٹوں سے صاف کیئے تھے۔

اور نرمی سے اس کے اوپر سے اٹھ کر اس کے برابر میں لیٹ گیا اور اپنا چہرہ اس کی گردن میں چھپا دیا۔

"بہت تھک گیا ہوں ماہ۔۔۔۔وہ دھیمی آواز میں بولا اس کی گرم سانسیں مہر ماہ کی گردن کو جھلسا رہی تھی۔

مہر ماہ کے ہونٹوں پر تو قفل لگ گئے تھے دو سال بعد وہ شخص واپس لوٹا تھا بنا اسے کچھ بتائے بنا کچھ کہے وہ ایسے غائب ہوا تھا جیسے گدھے کے سر سے سینگ۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسے اپنا عادی بنا کر چھوڑ گیا تھا اسے اپنی محبت میں سر تا پیر ڈوبا کر اس سے محبت اظہار مانگ کر لے کر وہ شخص چلا گیا تھا۔

جبکہ اس نے اپنا بازوں مہر ماہ کے پیٹ پر رکھ دیا کچھ دیر بعد ہی اس کی سانسوں کی آواز کمرے میں گونج رہی تھی۔ مہر ماہ کی گردن اور کندھے کو جھلسا رہی تھی۔

اسے فوراً بے چینی شروع ہو گئی تھی اسے دیکھنا چاہتی تھی لیکن وہ اپنا چہرہ اس کی گردن میں چھپائے سکون سے سو رہا تھا اس کو بے سکون کر کے۔

اچانک مہر ماہ نے اپنا ہاتھ اس کے بالوں میں پھیرا اور اس کی طرف کروٹ بدلی جب تک وہ جاگتی رہی اس کے بالوں میں انگلیاں پھیرتی اسے محسوس کرتی رہی۔

چھوٹے چھوٹے بکھرے کرل بال وائٹ شرٹ پر بلو لیڈر کی جیکٹ پہنے جبکہ ٹخنوں سے اوپر پینٹ وہ شوخ چال چلتا ہوا ہوٹل میں داخل ہوا۔

ہر طرف افراتفری مچی ہوئی تھی لوگ یہاں سے وہاں آ رہے تھے جا رہے تھے۔ لیکن ایک نظر اسے ضرور دیکھ رہے تھے۔ جو پہلی ہی نظر میں انہیں شوخ چنچل معلوم ہو رہا تھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"ہیلو۔۔۔ The Dancing Show کے ججز کا میٹنگ روم کہاں ہے۔۔۔۔وہ ایک ادا سے سامنے سے گذرتے شخص سے بولا جو ریڈ رنگ کی شرٹ میں ملبوس تھا اور اس کی شرٹ پر لکھا تھا۔ The Dancing Show۔

اسے معلوم ہو گیا وہ یہاں کام کرنے والا ہے اس لئے انگلش میں اس سے پوچھا۔

"لیفٹ سائیڈ پر کارنر روم۔۔۔۔۔اس آدمی نے اسے عجیب نظروں سے دیکھ کر بتایا۔ جبکہ شیزان ہلکی سی شوخ مسکراہٹ اس کی طرف اچھال کر آگے بڑھ گیا۔

"اپنی اندر کی یہ عورت قابو میں رکھا کرو۔۔۔۔وہ جو کان میں لگے بلوٹوتھ سے اس کی ساری کاروائی سن رہا تھا دانت پیس کر بولا۔

"او سیفی جان ریلیکس آگے میرا یہ سب ہی کام آئے گا تمہارا رباب کے ساتھ رومانس نہیں۔۔۔۔وہ آس پاس دیکھتا لوگوں کو شرارت سے بھرپور لہجے میں بولا۔ جبکہ آواز کافی ہلکی تھی۔

سفیان دل ہی دل میں اسے گالیوں سے نوازنے لگا جبکہ رباب شرمندہ سی ہو گئی کیونکہ اس وقت وہ سب کان میں لگے بلوٹوتھ کے ذریعے کنیکٹ تھے۔

"ہائے ہیلو مائے سیلف ایس آر کے۔۔۔۔۔۔وہ ہوٹل کے بڑے سے روم میں داخل ہوا جو میٹنگ روم تھا۔ایک ادا سے بولا تھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"شاہ رخ خان۔۔۔۔ان میں سے ایک کے منہ سے بے ساختہ نکلا۔

"نو نو سر مدراؤ خان۔۔فرام سعودیہ۔۔۔۔وہ فخرانہ انداز میں اپنا نام لیتا ناک سکوڑ کر بولا۔جیسے سامنے والے نے شاہ رخ خان نام لے کر انسلٹ کر دی ہو اس کی۔کیوں کہ آخر بچارے کی اپنی پرسنیلٹی بھی تھی۔

"کم ہیئر۔۔۔طغان نے اسے اپنی طرف بلایا۔ "

"یس سر۔۔۔وہ نزاکت سے چلتا ہوا اس کے قریب آیا۔

"یہ میرا اسسٹنٹ ہے سعودیہ سے ہے جبکہ یہ چار مہینے اس شو کے اندر میرے لیئے کام کرے گا ہر کسی کی پل پل کی خبر مجھے دے گا۔۔۔طغان نے مختصر لفظوں میں اس کا تعارف اور کام بتایا۔

جبکہ شیزان کے زبان میں کھجلی ہو رہی تھی کچھ بولنے کی جسے اس نے محسوس کر لیا تھا۔

"یو ناؤ گو۔۔۔اس نے رعب دار آواز میں اسے جانے کا کہا اس کی عادت سے واقف جو تھا۔اس نے منہ بسورا تھا اس کے حکم پر۔

"شیور بٹ آئے وانٹ ٹیل یو۔۔۔یو لکنگ سو ہاٹ طغان ڈارلنگ۔۔۔وہ فل زنانہ انداز میں ایک نزاکت سے اس کی تعریف کر رہا تھا۔

"آج مرے گا میرا بھائی۔۔۔ماہی نے سر پیٹ لیا تھا اس کی بات سن کر۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"ہاں کافی ٹائم ہو گیا ہے بیسٹ کے الیکٹرک لائٹر کا مزہ جو نہیں چکھا اس نے۔۔۔سفیان کو تو موقع مل گیا اپنے تھوڑی دیر پہلے والی بات کا بدلہ لینے کا.

طغان نے الیکٹرک لائٹر سامنے ٹیبل پر رکھا ہوا دو انگلیوں کے بیچ آہستہ سے گھمایا جس پر شیزان کی نظر نہیں گئی تھی

۔

"اینڈیو۔۔۔جب دوسری بار طغان نے یہی عمل دہرایا تو شیزان کی اچانک نظر اس پر پڑی تو اس کی چلتی زبان کو بریک لگی۔

"او کے سوئیٹ ہارٹ طغان سر آئے ایم گوئنگ ناؤ۔۔۔وہ خالص عورتوں کی طرح بولا۔

وہاں بیٹھے ایک جج کو خود کو غور سے دیکھتا پا کر ہلکی سے سمائل پاس کی اس شخص کی نظریں وہ سمجھ گیا تھا۔اس لئے اس کی ہلکی سی سمائل میں بھی تمسخر تھا۔پھر وہ یہ جا وہ جا ہو گیا

کیونکہ طغان کے اندر کا جاگتا بیسٹ وہ دیکھ چکا تھا۔

ایک بہت بڑی بھیر جمع تھی اس ہوٹل کے باہر اور اندر آڈیشن دینے کے لئے ہر کوئی الگ الگ ملک سے آیا تھا تو کئی لوگ دوبئ کے ہی رہائشی تھے۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ دونوں بھی بھرپور تیاری سے آئے تھے اریشا کی خوشی تو دیکھنے لائق تھی جبکہ لاریب کے دانت بھی آج اندر نہیں ہو رہے تھے۔

اس وقت دونوں ویٹنگ ایریا میں بیٹھے تھے کیونکہ نیکست ان کی باری تھی۔

"میری تو کمر اکڑ گئی ہے جب تک ہماری باری آئے میں ذرا ٹھہل لوں۔۔۔۔وہ دو گھنٹے سے وہاں بیٹھے تھے پہلے ہی ایک گھنٹہ بھیڑ میں کھڑے تھے۔

وہاں سے دو گھنٹے پہلے انہیں ویٹنگ ایریا میں بلایا گیا تھا۔اب کمر اس کی واقعی اکڑ گئی تھی۔

"او کے یار میں بھی فریش ہو کر آتا ہوں۔۔۔۔وہ بھی کہہ کر اٹھا اور چلا گیا۔

وہ اپنے ہی دھیان میں مڑی جب کسی سے اس کی ٹکر ہو گئی رباب سیدھا نیچے جا گری۔

"اووو۔۔۔آئم سو سوری۔۔۔۔وہ فوراً رباب کی طرف جھکی۔

"یو اسٹوپڈ گرل۔۔۔پاگل ہو کیا۔۔۔وہ غصے سے اریشا کو گھورتا رباب کے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھا۔

"روبی تم ٹھیک ہو؟۔۔۔۔اس نے فکر مندی سے اس کا پاؤں دیکھ کر پوچھا۔کیوں کہ وہ دونوں آڈیشن دے کر آ رہے تھے۔

READERS CHOICE

ڈانس کے آخر میں رباب کا پاؤں مڑا تھا اور اسے موچ آ گئی تھی۔جس پر ججز کے بیچ کافی بحث ہوئی لیکن لاسٹ فیصلہ طغان کا تھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جس پر اس نے سخت نظر رباب اور سفیان پر ڈالی۔سفیان کا دھیان رباب کی طرف دیکھ کر اور ان سب سے لاپرواہی برتنا طغان کو سلگا گیا تھا۔

لیکن کیسے بھی کر کے انہیں آڈیشن میں پاس ہونا تھا جو اس نے کر دیا۔

"دیکھ کر آپ لوگ بھی چل سکتے تھے میں پاگل صحیح تو آپ ثابت کر دیتے کہ آپ نارمل ہو۔۔۔سفیان کے غصے پر وہ تیز آواز میں ترخ کر بولی۔

"فولومی۔۔۔اس سے پہلے سفیان کوئی جواب دیتا بیسٹ اس کے پیچھے سے ہوا کی طرح گذر گیا جبکہ اس کے کان میں سرگوشی کر گیا تھا۔

"پاگل لوگ ہیں۔۔۔وہ حیرت سے بڑبڑائی جبکہ بیسٹ کی طرف اس کا دھیان نہیں تھا۔۔

اوشٹ میں بس ابھی آرہی ہوں۔۔۔۔وہ غلطی سے تھوڑا اونچی آواز میں بولی۔آس پاس کے لوگوں نے اسے اچھنبے سے دیکھا۔لاریب کو بھی اچھنبا ہوا وہ کس سے کہہ رہی ہے۔

کیونکہ نہ تو اس لڑکی کے سامنے کوئی کھڑا تھا نہ اس کے ہاتھ میں موبائل تھا نہ ہی کانوں میں ہینڈ فری۔وہ تو آئینے میں دیکھتی اپنا چہرہ ٹاول سے صاف کر رہی تھی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جبکہ وہ کسی کو بھی دھیان میں رکھے بغیر آگے بڑھی وہ جو اس کے سامنے کھڑا تھا اس کے کندھے سے ماہی کا کندھا زور سے ٹکرایا۔

جس سے اس کے کھلے بال ایک سائیڈ ہو گئے اور کان میں لگا آلہ واضع طور پر اسے دکھا۔

"وڈا ہیل کیا مسئلہ ہے۔۔۔۔وہ سٹپٹائی اس لئے غصے سے بولی۔ لیکن نظر پڑتے ہی سامنے والے میں کھو گئی۔

"او مس آپ بھی دیکھ لیں یہاں وہاں ذرہ سا۔۔۔۔اس کے دھیان نہ دینے پر وہ چوٹ کرتا بولا۔

"دیکھ تو رہی ہوں۔۔۔۔وہ کھوئی کھوئی سی بولی۔ کیوں کہ سامنے کھڑا وجیہہ شخص اسے اپنے سحر میں جکڑ رہا تھا۔

"واٹ ؟۔۔۔۔لاریب نے نا سمجھی سے اس کا بہکا بہکا انداز دیکھا۔

"پارٹنر میں یہاں ہوں۔۔۔۔ تھوڑے سے فاصلے پر کھڑے ہوئے دراب نے اسے ہوش دلایا جس پر وہ فوراً لاریب کے سحر سے نکلی اور دراب کے پاس چلی گئی۔

"عجیب لوگ ہے یہاں تو۔۔۔۔وہ بھی اریشا کا کزن تھا۔اسی کے انداز میں بڑبڑایا تھا۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آخر کار ان کی بھی باری آگئی تو اریشا چینج کرنے چلی گئی جبکہ لاریب نے بھی چینج کرنا تھا کچھ دیر بعد دونوں اسٹیج پر تھے۔

ہلکے ہلکے میوزک پر دونوں کپل ڈانس کر رہے تھے ان کے اسٹیپ کافی اچھے تھے کمال مہارت سے دونوں ڈانس کر رہے تھے۔

وہاں بیٹھے ججز کے منہ سے بھی ایک دو بار واؤ کی آواز نکلی تھی۔اب لاریب کے دونوں ہاتھ اریشا کی کمر پر تھے اور اریشا کے دونوں ہاتھ اس کے سینے پر دونوں آگے پیچھے ہو رہے تھے اور مہارت سے ایک ایک موو لے رہے تھے۔

لاریب نے اریشا کی انگلی پکڑ کر اسے گول گول گھمایا وہ گھوم کر ایک ادا سے اس کے بازوں پر گری اور دونوں کی ڈانس کا اختتام ہوا۔

دونوں شکریہ کہہ اب منتظر نظروں سے سامنے بیٹھے ججز کو دیکھ رہے تھے جو آپس میں کچھ بات کر رہے تھے ان کے بیچ طغان نہیں تھا۔

"سوپر پرفامنس اچھا تھا ڈانس آپ لوگوں کا لیکن جو ڈریس ہے آپ دونوں کا وہ میچ نہیں کر رہا۔۔۔یہ ڈانس شو ہے اور ایسی دقیانوسی ڈریسنگ کی وجہ سے آپ لوگ شو سے نکل سکتے ہیں۔۔۔ان ججز میں سے ایک انگلش میں ان سے مخاطب ہوا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اریشا سفید رنگ کے پیروں تک چھوتے فراک میں ملبوس تھی جو پاکستانی اسٹائل میں بنا ہوا تھا۔ جبکہ لاریب بھی ہم رنگ کرتا پہنے ہوا تھا۔

"اوسو سوری نیکسٹ ٹائم ہم پورا خیال رکھیں گے پکا آپ بس سلیکشن کارڈ دے دیں۔۔۔اریشا فوراً معصومیت سے بولی۔ کیونکہ یہ شو جیتنے کا کریز اس پر سوار تھا اس لئے کیسے بھی کر کے اسے شو میں آنا تھا۔

"اوکے چانس آپ لوگوں کو دیا جا رہا ہے اس لئے کیونکہ آپ لوگوں کے ڈانس موو ویری امپریسو تھے انہیں نظر انداز نہیں کیا جاتا۔۔۔یہ کہتے ہی ان لوگوں نے گرین بیل بجائی۔

"اوما ئے گوڈ ریب ہم سلیکٹ ہو گئے ہیں۔۔۔ گرین بیل اپنے لئے بجتا دیکھ کر وہ خوشی سے اچھلی اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کیا کرے۔

"ہاں ہم سلیکٹ ہو گئے ہیں آرو۔۔۔لاریب کی بھی حالت اس سے کچھ کم نہ تھی۔ان کی خوشی پر ججز بھی مسکرا دیئے۔

"تم لوگ یہاں کیا کرنے آئے ہو۔۔۔ سرد سی آواز نے خاموشی میں ارتعاش پیدا کیا۔ دراب ماہی بھی وہی تھے۔

وہ ایک کمرہ تھا جو نہ اتنا بڑا تھا نہ ہی چھوٹا اس میں ایک ٹیبل تھی گول دائرے والی اور اس کے ارد گرد کرسیاں پڑی تھی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

بیسٹ سربراہی کرسی پر بیٹھا تھا وہ سب بھی وہی تھے۔

"اسے چوٹ لگی تھی تو میں کیا کرتا۔۔۔سفیان دھیمی آواز میں بولا۔

"کمزور نہیں ہے وہ کہ اتنی سی چوٹ پر واویلا کرتی یا ہینڈل نہ کر سکتی۔۔۔تم لوگوں کو دھیان رکھنا چاہیئے تھا ایسی مسٹیکز نقصان دہ ہیں ہمارے مشن کے لئے۔۔۔وہ خشمگیں نگاہوں سے انہیں دیکھتا بولا۔

"آئندہ خیال رکھوں گی بیسٹ غلطی میری تھی سوری۔۔۔سفیان کے کچھ کہنے سے پہلے ہی رباب نے کہہ دیا۔ اس کے معاملے میں سفیان کسی سے بھی بھڑ جاتا تھا۔اس لئے بیسٹ کا غصہ مزید بڑھنے سے روکا اس نے کیوں کہ سفیان نے اسکیوز نہیں کرنا تھا جانتی تھی وہ۔

"آج کے بعد ایسا نہ ہو ورنہ دونوں فارغ سمجھو خود کو۔۔۔وہ بے تاثر بولا۔

"انسان ہیں ہم غلطیاں ہم سے ہی ہوں گی تیری طرح پتھر نہیں کہ چوٹ لگنے پر احساس ہی نہ ہو اور یہ کھوکھلی دھمکیاں مت دیا کرو سمجھ گئے تم۔۔۔سفیان اس کی دھمکی والی بات پر ہمیشہ کی طرح آج بھی بھڑکا تھا اس لئے لحاظ رکھے بنا غصے سے بولا۔جانتا تھا وہ ایسا کر کبھی نہیں سکتا لیکن دھمکی دینا ضروری سمجھتا تھا۔

اس کی بات پر سب ساکت رہ گئے تھے لیکن وہ خود بنا کوئی تاثر دیئے سن رہا تھا۔"سفیان۔۔۔رباب نے اس کے ہاتھ پر دباؤ ڈالا کہ وہ چپ ہو جائے۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"کیا یار تمہیں چوٹ لگی ہے اور یہ کہہ رہا ہے میں ناچتا رہوں تمہیں تکلیف میں دیکھوں صرف اس کے مشن کے لئے نہیں تو یہ فارغ کر دے گا ہمیں۔۔۔۔کئی سالوں کا غصہ تھا اس کے اندر جو آج باہر آ رہا تھا۔

سفیان کو ہمیشہ اس سے گلہ ہوتا تھا کہ وہ ان سے الگ ہو کر بالکل بدل گیا ایک اجنبی بن گیا تھا ان کے لئے۔بیسٹ چپ چاپ وہاں سے اٹھ کر چلا گیا تھا۔سب حیرانی سے اس کی پشت کو دیکھا تھا۔

وہ کیوں چپ ہو کر چلا گیا۔

"تم نے کچھ زیادہ ہی ری ایکٹ کر دیا۔۔۔۔۔دراب نے افسوس سے اسے دیکھا۔

"تو کب تک کروں یہ برداشت بات جب میری بیوی پر آئے گی تو میں چپ نہیں بیٹھوں گا سامنے چاہے کوئی بھی ہو ۔۔۔۔اس کا انداز دوٹوک تھا۔

باقی سب خاموش تھے جانتے تھے سفیان کا پاگل پن رباب کے لئے اس لئے انہیں چپ رہنا بہتر لگا۔جبکہ رباب خوب سمجھ اور جان رہی تھی کہ سفیان نے کس بات کا غصہ نکالا تھا۔

صبح وہ اٹھی تو برابر والی جگہ خالی تھی اسے حیرت ہوئی کیا وہ سب خواب تھا۔اس سوچ کے ساتھ ہی اس نے انگلیوں کی پوروں سے اپنے ہونٹوں کو چھوا۔جہاں اس نے لمس چھوڑا تھا اپنا جو ابھی بھی اسے محسوس ہو رہا تھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

پھر یہ لمس ابھی تک مجھے محسوس کیوں ہو رہا ہے کیا میں اس قدر اس کے عشق میں پاگل ہو گئی ہوں کہ خوابوں میں

چھوڑا اسکا لمس میرے ہونٹوں پر حقیقت میں نرمی بخش رہا ہے۔۔۔اس نے سر بیڈ سے ٹکایا اور بے بسی سے آنکھیں موند لی۔

پھر اچانک اپنے برابر والی جگہ کو دیکھا وہاں سلوٹیں پڑی ہوئی تھیں۔"اس کا مطلب۔۔۔اس سے آگے وہ کچھ سوچ ہی نہ سکی۔

"وہ آیا تھا سچ میں آیا تھا اپنا لمس حقیقت میں چھوڑا تھا۔۔۔خوشی سے اس نے ایک بار پھر اپنے ہونٹوں کو ہاتھ سے چھوا۔

"مہر میں جا رہا ہوں تمہیں نہیں جانا کیا یونی۔۔۔وہ ہانک لگاتا اس کے کمرے میں آیا۔

"ہائے بھائی بس پانچ منٹ پلیز۔۔۔وہ فوراً اٹھ کھڑی ہوئی۔

"تم ابھی تک سو رہی تھی؟رات کو لیٹ سوئی تھی نہ تم؟۔۔۔ابان نے نے سخت نظروں سے اسے دیکھا۔

"نو بھائی۔۔۔اس نے تیزی سے نفی میں سر ہلایا۔

"پھر کیا وجہ ہے کہ لیٹ اٹھی ہو؟۔۔۔اس کے معاملے میں ابان پوزیسو تھا اور سخت۔کیوں کہ اپنی ماں اور بہن کا ایک ہی سہارہ تھا وہ۔

"بھائی بندی بشر ہوں کبھی جلدی کبھی لیٹ اٹھ سکتی ہوں۔۔۔اس کی تفتیش پر اس نے مصنوعی منہ بنایا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"اوکے پانچ منٹ ہے تمہارے پاس مجھے ڈیوٹی سے دیر ہو رہی ہے۔۔۔اس کے منہ بنانے پر وہ نرم ہوا۔

"تم نے کچھ زیادہ ہی روڈ بہیو کر لیا بیسٹ سے۔۔۔سب کے جانے کے بعد رباب نے اسے اپنے لہجے اور باتوں کا احساس دلایا۔

"میں اس بارے میں بات نہیں کرنا چاہتا۔۔۔وہ سنجیدگی سے بولا۔

"سفیان بات بڑی نہیں تھی۔۔۔اس نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا۔

"اکزیٹلی بات بڑی نہیں تھی جتنا بڑا اشو اس نے بنایا تھا۔۔۔وہ اس کی بات کاٹ کر درشتگی سے بولا۔

"تم اسے جانتے ہو بلکہ سب سے زیادہ قریب ہو اس کے تم پھر ہرٹ کیوں کرتے ہو ہر بار اسے۔۔۔

"ہرٹ؟۔۔وہ ہرٹ لیس ہے۔۔۔وہ اس کا رویہ ہر بار کا یاد کرتا بولا۔

اس وقت وہ پتھرائی آنکھوں سے سامنے لگی ایل سی ڈی کو گھور رہا تھا جس پر شو کے آڈیشن کی پرفامنسز چل رہی تھی۔ جن کو وہ لائیو جج نہیں کر پایا تھا۔

دیکھ تو بظاہر وہ ایل سی ڈی پر تھا لیکن اس کا دماغ کہیں اور تھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس شخص کے ہاتھ میں پستول دیکھ کر ان تینوں کا رنگ اڑا جبکہ سفیان نے مضبوطی سے رباب کا ہاتھ تھاما تھا۔

ناجانے کہاں سے شہرام کے اندر اتنی ہمت آئی کہ اس نے ساری ہمت مجتمع کر کے اس آدمی کی ڈھیلی گرفت سے پستول چھین لی۔

"شہری۔۔۔سفیان پھٹی پھٹی آنکھوں سے اسے دیکھنا لگا جس نے گن اس آدمی کے سر پر تانی تھی۔

"اے بچے پستول مجھے دو یہ تمہارے کھیلنے کی چیز نہیں۔۔۔وہ شخص غصے سے بولا۔

"ہمیں جانے دیں ورنہ میں یہ چلا دوں گا۔۔۔اس نے کانپتے ہاتھوں سے پستول پر گرفت مضبوط کی۔

"تم لوگوں کو کس نے روکا ہے جاؤ بس یہ لڑکی میرے پاس چھوڑ دو۔۔۔اس نے غلاظت بھری نظروں سے رباب کو دیکھا۔

"ہر گز نہیں شہرام اسے مار دو تم۔۔۔اس کی گندی نظریں رباب پر محسوس کر کے سفیان غرایا۔جبکہ رباب سہمی سی کھڑی تھی۔

READERS CHOICE

"صوفیہ یہ سب کیا ہے۔۔۔اس آدمی نے اب رخ میڈم کی طرف کیا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"جی آپ فکر نہ کریں۔۔۔شہرام یہ کیا حرکت ہے وہ رباب کو لینے آئیں ہے ایک بیٹی کی طرح رکھیں گے اسے کیا تم لوگ نہیں چاہتے وہ خوش رہے۔۔۔وہ ان کی ایک دوسرے کے لئے جذباتیت جانتی تھی اس لئے انہیں اموشنل بلیک میل کرنے لگی۔

"وہ صرف ہمارے ساتھ خوش رہے گی یہ آدمی اسے خوش نہیں رکھے گا۔۔۔سفیان اس آدمی کو کڑی نگاہوں سے گھورتا بولا۔

"سفی تم لے کر جاؤ رباب کو باہر۔۔۔شہرام نے اپنے قدم کچھ پیچھے کی طرف بڑھائے اور سفیان سے کہا۔

"ہے رکو صوفیہ پکڑوانہیں۔۔۔وہ ان کا ارادہ جان کر غصے سے چلایا۔

"خبردار جو ہمیں روکنے کی کوشش کی تو میں گولی چلادوں گا۔۔۔شہرام نے اپنے ڈر پر قابو پاکر کہا۔گھبراہٹ اتنی تھی کہ وہ بار بار اپنے خشک ہونٹ زبان سے تر کر رہا تھا۔

"صوفیہ۔۔۔اس نے وارننگ والے انداز میں اس میڈم کو پکارا۔وہ سر ہلاتی آگے بڑھی رباب کی طرف۔" سفیان اسے تم۔۔۔اس سے پہلے وہ کچھ کہتی "ٹھاہ۔۔۔شہرام نے کانپتے ہاتھوں سے ٹریگر دبایا اور وہ گولی صوفیہ کے بازوں پر لگی تھی۔جس سے وہ نیچے گر گئی۔

وہاں آیا شخص ان کی ہمت پر گھبرایا لیکن بے اختیاری میں شہرام نے پھر سے ٹریگر دبادیا اور گولی سیدھا اس شخص کے دل میں پیوست ہو گئی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ساکت سا وہ اپنے ہاتھوں کو دیکھ رہا تھا جن سے اس نے گولی چلائی تھی گن اس کے ہاتھوں سے لڑھک کر نیچے گر گئی

۔

"شہری بھاگو۔۔۔۔سفیان چیخا اور اسے بازوں سے پکڑ گھسیٹ کر باہر لے گیا جبکہ گولی کی آواز پر سارے دارالامان میں بھگدڑ مچ گئی تھی۔

شفقت صاحب بھی وہاں اپنی ویل چیئر گھسیٹتے آ گئے۔وہ ان کے لئے شفقت بھرا سایہ تھا ان پر جب سے انہیں بیماری لگی تھی سارے دارلامان کی زمیداری ان کی منہ بولی بیٹی پر تھی۔جس نے دارلامان سنبھالنے کی آڑ میں غیر قانونی کام شروع کر دیئے تھے۔

"پولیس۔۔۔۔سائرن کی آواز پر تینوں کے قدم تھمے سامنے ہی پولیس کی گاڑی کھڑی تھی۔

"رک جاؤ شہرام۔۔۔۔شفقت صاحب نے انہیں روکا۔

"بالکل نہیں۔۔۔بھاگو۔۔۔۔اس نے ان دونوں کو ہمت دی اور قدم ان کے پھر تیز ہو گئے پولیس بھی ان کے پیچھے لپکی۔وہ لوگ بنا رکے کچھ سمجھے بس بھاگ رہے تھے۔

سانس پھولا ہوا تھا ان کا لیکن قدم ایک بار بھی نہیں روکے تھے ان لوگوں نے بھاگتے بھاگتے وہ گلیوں میں آ گئے تھے جہاں شام پھیلی ہوئی تھی۔جبکہ گلیاں ایسے روشن اور سجی ہوئی تھیں جیسے وہاں شادی ہو کوئی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تینوں اب آرام سے آگے بڑھ رہے تھے۔کچھ لوگ ایک بڑے سے دروازے سے باہر نکل رہے تھے ہاتھ میں ڈبے تھے جبکہ کمر پر بندوقیں لٹک رہی تھیں اور وہ ڈبے ٹرک میں ڈال رہے تھے۔

شہرام نے ٹرک دیکھ کر ان کو اشارہ کیا اور خاموشی سے اس میں آکر بیٹھ گئے۔

اب ایک بارعب آدمی اور ایک عورت اسی دروازے سے نکلے وہ آدمی الوداعی کلمات اس عورت سے کہہ رہا تھا وہ لوگ کن اکھیوں سے یہ سب دیکھ رہے تھے۔

"ہم کہاں جائیں گے اب۔۔۔۔سفیان نے ہلکی آواز میں پوچھا۔

"پتا نہیں لیکن تم لوگ کوئی بھی آواز نہ نکالنا اب۔۔۔۔اس نے انہیں سمجھا کر ٹرک کا جائزہ لیا جہاں بڑے بڑے ٹین اور کچھ ڈبے پڑے تھے۔ایک آدمی نے آگے بڑھ کر جائزہ لیا اور ٹرک بند کر دیا۔

"سفی۔۔۔۔رباب نے اندھیرے کے خوف سے اس کا ہاتھ تھاما۔

"شششش میں ہوں نہ کچھ نہیں ہو گا۔۔۔۔سفیان نے اس کے کان میں سرگوشی کی۔

شہرام آرام دہ ہو کر ٹیک لگائے بیٹھ گیا اور سوچنے لگا۔اس کے ہاتھوں سے گولی چلی تھی وہ بھی دو لوگوں پر وہ جو گھبرایا ہوا تھا اب خاموش بے تاثر چہرہ لئے بیٹھا تھا۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

صبح ہو گئی تھی لیکن انہیں معلوم نہیں تھا کب سے ٹرک میں نیند کے جھونکوں سے وہ تینوں بے چین تھے آرام کرنے کے لئے۔

لیکن یہاں انہیں چین کی نیند نہیں آ رہی تھی وہ لوگ صرف جھونکوں میں تھے۔اچانک ٹرک رکا تینوں کے سر ٹکراتے بچے اور نیند کے جھونکوں سے آزاد ہوئے۔

"مال نکالو جلدی جلدی۔۔۔کوئی تیز آواز میں حکم صادر کرتا بولا ہر طرف افراتفری تھی وہ لوگ ہل چل محسوس کر سکتے تھے۔

ٹرک کا دروازہ کھلا اور ڈبے باہر لے جانے لگے وہ لوگ بیچ میں ان کے پیچھے چھپے ہوئے تھے۔"اب کیا ہو گا۔۔۔ دونوں یہی سوچ رہے تھے سفیان نے بے ساختہ شہرام کو دیکھا جس نے آنکھوں سے اسے تسلی دی۔

تبھی ایک آدمی کی ان پر نظر پڑی۔"کون ہو تم لوگ ادھر آؤ سب پکڑو انہیں۔۔۔اس آدمی نے انہیں دیکھ کر سب کو ان کی طرف متوجہ کیا۔

چار پانچ لوگوں کے جھرمٹ میں وہ لوگ باہر نکلے۔یہ ایک بیچ تھا جہاں سمندر کی لہریں صبح کے سویرے میں ٹھنڈک پیدا کر رہی تھیں۔بڑے بڑے سمندری جہاز سمندر کے کناروں پر کھڑے تھے۔

وہاں ایک جیٹ بھی کھڑا تھا جس میں ایک بارعب شخص بیٹھ رہا تھا وہی جسے ان لوگوں نے دروازے پر دیکھا تھا ایک عورت کے ساتھ۔وہ ان کی آوازیں سنتا ان کی طرف پلٹ آیا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"یہ کون ہیں؟۔۔۔اس نے خشمگیں نگاہوں سے اپنے آدمی کو دیکھ کر پوچھا۔

"پتا نہیں وہ م۔۔۔یں میں نے ٹر۔۔۔ک کھو۔۔لا تو۔۔۔۔وہ آدمی اس کے غصے سے گھبرایا۔

"پتا نہیں؟۔۔۔۔ایسے کام کرتے ہو تم لوگوں پتا کرو پوچھو ان سے کون ہے اور کس نے بھیجا ہے انہیں۔۔۔۔وہ آدمی شعلہ بار نگاہوں سے ان لوگوں کو گھورتا بولا۔

"ہم چھپ رہے تھے ہمیں کسی نے نہیں بھیجا۔۔۔۔سفیان اور رباب کو اپنے پیچھے چھپاتا وہ مضبوط لہجے میں بولا۔

"اے بچے سب بتاؤ ورنہ۔۔۔۔۔کام کرنے والے اس آدمی نے کرخت لہجے کہہ کر گن اس کے سر پر تانی۔ان دونوں کا رنگ پیلا پڑ گیا جبکہ شہرام بے خوفی سے اس رعب دار شخص کی آنکھوں میں دیکھ رہا تھا۔

کچھ تو اس شخص کو کھٹکا اس کی بے خوف آنکھوں میں نا جانے کیا دکھایا ان کی تلاش تھی جس چیز کی اس کے لئے انہیں وہ پرفیکٹ لگا۔

اپنے آدمی کو ان سے گن ہٹانے کا اشارہ کیا۔"چیکنگ کر کے انہیں میرے پاس بھیجو۔۔۔۔کہہ کر وہ ایک نظر ان پر ڈال کر اپنے جیٹ کی طرف بڑھا۔

کچھ دیر بعد وہ لوگ ان کے سامنے بیٹھے تھے۔

"تم نے کبھی قتل کیا ہے۔۔۔۔وہ جو شہرام کی آنکھوں میں کچھ دیکھ چکا تھا وہی پوچھ لیا۔

"ہاں۔۔۔۔اس نے مختصر جواب دیا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"کب۔۔۔۔ تحبس سے پوچھا۔

"کل۔۔۔۔ پھر ایک لفظی جواب۔

"پھر یہاں کیسے پہنچے۔۔۔۔اس نے متاثر کن آواز میں کہا۔

"ہم لوگ بھاگ رہے تھے ہمارے پیچھے پولیس ہے اور۔۔۔۔ وہ آہستہ آہستہ ساری بات انہیں بتاتا گیا۔

وہ لوگ ترکی آئے تھے اس شخص ہاشم نے بہت سارے امتحان لئے تھے شہرام سے ہر طرح کا امتحان جو وہ اعلیٰ طریقے سے پاس کر گیا۔ گن سے ڈرنے والا اب بے خوفی سے سارا دن گن ہاتھ میں لئے گھومتا تھا۔

اس کی صلاحیتوں سے وہ باخبر ہو گئے اس کی ہمت اور شخصیت میں آئے بدلاؤ پر سفیان بھی حیران رہ گیا۔

ہاشم نے شہرام کو کسی اور ملک بھیج دیا سفیان نے منع کیا تھا کہ ان سے دور نہ جائے وہ لیکن وہ چلا گیا۔ وقت کا کام ہے اڑنا تو وہ پنکھ لگا کر اڑ گیا۔

چار سال پہلے جب وہ ترکی لوٹا تو بیسٹ بن کر لوٹا تھا۔ اس کا انداز رکھ رکھاؤ سب بدلا ہوا تھا۔ جہاں اس کے آنے پر سفیان خوش تھا اسے دیکھ کر اس کی بے رخی سے وہ اس سے دور ہو گیا۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وقت کے ساتھ ساتھ سفیان اور رباب کی محبت بھی پروان چڑھی تھی۔دو سال پہلے وہ لوگ بیسٹ کے گروپ میں آ گئے تھے کیونکہ دو سال پہلے ہی پاکستان میں کسی مشن سے گئے تھے سب ساتھ وہی سے وہ لوگ آپس میں پھر جڑے لیکن کچھ فاصلے ابھی بھی تھے۔

اور ایک سال پہلے بیسٹ نے رباب اور اس کی محبت کو مد نظر رکھ کر شادی کروادی تھی۔

شہرام اب شہرام سے بیسٹ بن چکا تھا۔جس کا نام ہاشم نے ہی رکھا تھا ڈائمنڈ مطلب ہیرا اس نے ہمیشہ ہاشم سے وفا کی تھی۔اور ہاشم نے ہی اسے الگ گروپ دیا دوبئ میں تو وہ دوبئ آ گیا۔

دوبئ میں وہ بہت بڑے بزنس مین کے طور پر جانا جاتا تھا اس نے پہچان بدل دی تھی اس کے قریبی لوگوں کے علاوہ کوئی نہیں جانتا تھا اس کی اصل پہچان کہ وہ کون ہے۔

ماہی اور شیزان ہاشم کے ہی بچے تھے دونوں شوخ طبیعت کے مالک تھے جبکہ ان سے بڑی بہن جسے وہ آنا کہتے تھے۔ان کے مقابلے میں وہ باپ جیسی تھی سفاک اور نڈر۔

ماہی اور شیزان میں لاابالی دیکھ کر ہاشم نے انہیں بیسٹ کے سرپرستی میں دے دیا۔تاکہ وہ اس کے نقش قدم پر چلیں یا اس سے کچھ سیکھیں۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ کیس دیکھنے میں بڑی تھا کچھ دن پہلے الیگل سامان ان کے ہاتھ لگا تھا جو اس کیس کے مطابق دوبئ سے آیا تھا اور بیسٹ کا تھا۔

ابھی ابھی اسے اس کا ساتھی شہزاد جو اس کا پرسنل آدمی تھا جو ہر طرح کی خبر اس تک پہنچا دیا کرتا تھا۔نے اس کو فائل دی تھی جس میں ڈیٹیل تھی بیسٹ کے نئے پلین کے حوالے سے۔

جس کے مطابق اب اسے دوبئ جانا تھا۔اس بار بیسٹ کا پلین بہت بڑا تھا۔جو پاکستان کو نقصان پہنچا سکتا تھا۔جو ابان کے لئے روکنا ضروری تھا۔

رات کو فلائٹ تھی اس کی ابان کا ارادہ اب پختہ تھا دوبئ جانے کا۔اپنے ایک آدمی کو اس نے میسج کر دیا جس میں اطلاع تھی کہ وہ وہاں آرہا ہے۔

وہ دونوں شاپنگ پر نکلے تھے پاکستان سے جو کپڑے تھے وہ سارے مہنگے اور برینڈڈ تھے لیکن شو کے حساب سے وہ وہ بہت ہی دقیانوسی تھے اس لئے دونوں دوبئ کے بڑے سے مال میں آئے تھے شاپنگ کرنے۔

اریشا کے ایک ہاتھ میں شاپنگ بیگ اور دوسرے ہاتھ میں اسٹنگ تھی جس کے وہ گھونٹ باری باری بھر رہی تھی۔ آنکھوں پر سن گلاسز ہائے ہیل پر وہ ادھر ادھر کا جائزہ لیتی جس سے اس کی اونچی پونی ٹیل بندھی بالوں کی پشت پر جھول رہی تھی مال سے باہر آئی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

لاریب بھی اس کے ہمقدم تھا۔

"آج سے ہم نے فائنلی اس ہوٹل میں اسٹے کرنا ہے۔۔اور اس بار نو غلطی شکر کرو سلیکٹ ہو گئے ہم بچ گئے ورنہ وہ تو۔۔۔۔وہ لاریب کے سامنے الٹے پیر پیچھے کی طرف چلتی پٹر پٹر بولتی جا رہی تھی جب اس کی پشت سامنے سے آتے شخص کے سینے سے ٹکرائی۔

جس کی بدولت سارے بیگز نیچے گر گئے تھے جبکہ اسٹنگ لاریب کی شرٹ پر جا گری۔

"اوہ۔۔۔اس نے صدمے سے نیچے پڑے بیگز کو دیکھ کر پیچھے مڑ کر اس شخص کو دیکھا تو اسے آگ لگ گئی۔

"میں بھی کہوں اگر میں نے نہیں دیکھا تو آنکھیں سامنے والے کو بھی تو ہے نہ لیکن نہیں تم تو اندھے ہو یہ ہڈی منہ سے ہٹاؤ گے تو ہی کچھ دکھے گا نہ تمہیں۔۔۔وہ سامنے فل ہڈی میں کور شخص کو دیکھ کر غصے سے بھر کی۔ حتی کہ اس شخص کا چہرہ رومال سے ڈھکا ہوا تھا۔

جب اس نے سر اٹھا کر سامنے کھڑی لڑکی کو دیکھا۔تو آنکھیں بس دکھ رہی تھی جن میں سرد تاثر تھا۔وہ بنا کچھ بولے پراسرار سا اس کی طرف دیکھ رہا تھا۔

"اندھا کہیں کا۔۔۔لاریب نے بھی غصے اس شخص کو دیکھا اور نیچے پڑے بیگز اٹھا کر اریشا کا ہاتھ تھاما

وہ سرد تاثرات والی آنکھوں نظریں ہٹا نہ سکی تھی جانے کیا تھا ان میں کہ جکڑی کھڑی رہی۔لاریب کے کھینچنے پر اس نے خود کو ڈھیلا چھوڑ دیا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ان سرد تاثرات والی آنکھوں سے خود پر ہوئی کپکپی طاری سے گھبرائی اور فوراً ہوش میں آئی۔وہ کھڑا اس کی پشت کو بے تاثر لیکن گہری نگاہوں سے دیکھتا رہا۔

پاکستان سے اسپیکٹرا بان حبیب یہاں آرہا ہے وہ بیسٹ کے پیچھے ہے یہاں کی ساری معلومات اس نے خفیہ طور پر حاصل کی ہے اس کے ساتھ ایس پی شکیل بھٹی بھی ہے وہ خود بھی ان ڈائمنڈ کے پیچھے ہے آج رات فلائٹ ہے اس کی اور یہی ہے وہ جو The Dancing Show میں گیسٹ کے طور پر شرکت کرے گا دو ہفتے بعد اس کی شرکت ہو گی شو میں جبکہ چار مہینے تک وہ بھی یہی دوبئ میں ہو گا شو کے فنالے میں وہ انوائیٹڈ ہے۔۔۔سفیان اسے ساری اکھٹی کی معلومات سے آگاہ کر رہا تھا جسے وہ بخوبی غور سے سن رہا تھا۔

"ہنہ اسٹرینج آرہا ہے تو آنے دو اسے اس کی خاطر داری بیسٹ خود کرے گا۔۔۔کچھ دیر بعد وہ گمبھیر لیکن معنیٰ خیزی سے بولا۔

"مور؟۔۔۔سفیان کے سر جھکائے کھڑے رہنے پر اس نے سپاٹ لہجے میں پوچھا۔

"سوری۔۔۔سفیان نے ایک نظر اسے دیکھ کر واپس نظروں کا رخ موڑ لیا۔

"فار واٹ۔۔۔اس نے یوں ظاہر کیا جیسے انجان ہو اور وہ ہر دفعہ یہی کرتا تھا۔

"اس دن میں زیادہ روڈ۔۔۔سفیان نے کچھ کہنا چاہا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"ناؤ گو۔۔۔وہ ہاتھ سے دروازے کی طرف اشارہ کرتا بولا۔اس کا یہی ایٹیٹیوڈ اسے سلگاتا تھا۔

"بٹ آئے ایم سوری شہری۔۔۔وہ جان گیا اس کے دل میں کوئی میل نہیں سفیان کے لئے پھر بھی وہ خود شرمندہ تھا۔

کال می بیسٹ۔۔۔وہ بھڑکا۔

نو میں سفی ہوں اور تم شہری۔۔۔وہ بھی سفیان تھا جتا کر بولا۔

"ٹھیک ہے ٹھیک ہے اب زیادہ سر نہ کھاؤ وہ دروازہ ہے۔۔۔وہ بیزاری دکھاتا بولا۔

"تمہارے پاس دماغ سے خالی سر جو مجھے کھانے میں مزہ نہیں آئے گا۔۔۔وہ بلند آواز میں بڑبڑاتا بھاگا۔کیونکہ بیسٹ سگریٹ سلگا رہا تھا وہ بھی اپنے لائٹر سے جس کا ڈریگن ان کے سر پر ہمیشہ سوار رہتا تھا۔

اب تو سفیان کو بھی اس نے آج اسی انداز میں دھمکایا تھا۔اس کے جانے کے بعد اس کے تاثرات فوراً سنجیدہ ہو گئے۔

"ابان حبیب ویلکم تو مائے ورلڈ۔۔۔اس کے لہجے میں ایسا کچھ تھا اگر اس کے سامنے کوئی ہوتا تو چونک ضرور جاتا۔

اب وہ آڈیشن کی پرفامنس دیکھ کر رہا تھا۔وہ بھی اریشا اور لاریب کی جو بار بار زوم کر کے جیسے کچھ کھوجنا چاہ رہا تھا اریشا میں۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"ہائے میں آپ لوگوں کا ڈانس گائیڈ ڈہوں۔۔۔۔۔وہ دونوں اس وقت ایک بڑے سے روم میں کھڑے تھے جہاں سارے سلیکٹ کیئے ہوئے کپل تھے اور ججز۔

"ہائے میں اریشا۔۔۔۔اس نے خوشی سے اس انگریزی شکل والے سے ہاتھ ملایا۔

"میں لاریب۔۔۔۔۔لاریب نے بھی خوش دلی سے کہا۔

اوفائنلی مسٹر طغان آگئے تواب ہم شروع کرتے ہیں کچھ ضروری باتیں اور رولز جو آپ سب کو بتانے اور یاد دہانی کروانے ہیں۔۔۔۔اپنے ملک کی مشہور ڈانسر لینا جو جج کے فرائض انجام دے رہی تھی۔

طغان کو آتا دیکھ کر بولی "مسٹر طغان شروع کریں۔۔۔۔۔اس نے مسکرا کر اسے بات شروع کرنے کا کہا۔جو سفید رنگ کی شرٹ اور اوپر سے بلیک جیکٹ پہنے سلیقے سے بنائے ہوئے لائٹ سی پرفیوم کی خوشبو میں بسا اور اس کی وجیہہ بارعب شخصیت اس کے سحر میں لینا بھی جکڑ گئی۔

وہاں کھڑی بھی تمام لڑکیاں اس کے وجیہہ چہرے میں کھوئی ہوئی تھیں۔

"جیسا کہ یہ شو ہر سال ہوتا ہے لیکن ججز چینج ہوتے ہیں اس بار یہ شو میں جج کروں گا مطلب کہ طغان ایچ۔۔۔۔یہ شو پورے سولہ ہفتے مطلب کہ چار مہینے تک ہے اتنا عرصہ آپ لوگوں اسی ہوٹل سپارک ایونیو میں رہیں گے جس کی زمیداری یہ شو خود اٹھائے گا اور آپ لوگوں کے لئے ہائیر کیئے گئے ڈانس گائیڈ۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جو آپ لوگوں کا بھرپور ساتھ دیں گے آپ کے ڈانس کو بہتر سے بہترین بنانے میں جتنا زیادہ آپ شو میں آگے آئیں گے جتنا زیادہ عرصہ اس شو میں رہیں اتنے زیادہ چانسز ہوں گے آپ کے جیتنے کے۔۔۔۔اب رولز سن لیں ان کو بریک کرنے کی صورت میں اس کپل کو شو خارج کر دیا جائے گا۔۔۔وہ کچھ دیر خاموش ہوا اور اطراف میں دیکھا ہر نفوس غور سے اسے دیکھ اور سن رہا تھا۔

وہی اریشا کو اپنا آپ کسی کی نظروں میں جلتا محسوس ہو رہا تھا وہ بار بار ادھر سے ادھر دیکھ رہی تھی پر ایسا کوئی نہیں تھا جو اسے دیکھ رہا ہو۔

"آر وو اٹ ہیپنڈ۔۔۔اس کی توجہ وہاں نہ دیکھ کر لاریب نے پریشانی سے پوچھا۔

"کچھ نہیں ریب۔۔۔اس نے سر جھٹکا اور مسکرا کر نفی میں سر ہلایا۔دو سلگتی آنکھوں نے یہ یہ سرد تاثرات سے دیکھا۔

"ناؤ لسن ٹو می بی کیئر فلی بکوز یہ بہت اہم رولز ہیں شو کے۔۔۔رول نمبر 1۔۔سب گرلز اور بوائز الگ رہیں گے دونوں کے لئے الگ الگ سائیڈز ہیں اس ہوٹل میں۔۔۔اور یہاں سے جانے کے بعد پانچ منٹ آپ کو سامان پیک کرنے کے لئے دیئے جائیں گے جس کے بعد گرلز اپنی سائیڈ اور بوائز اپنی سائیڈ کے رومز میں جائیں گے۔۔۔

"رول نمبر 2۔۔۔کوئی بھی بوائے گرلز سائیڈ نہیں جائے گا نہ ہی کوئی گرل بوائے سائیڈ۔۔۔اگر کسی نے اس رول کی خلاف ورزی کی تو ایکشن لیا جائے گا جس کے نتیجہ میں اسے The Dancing Show سے نکال

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

دیا جائے گا۔۔۔اس نے یہ لائن خاص طور پر ساتھ کھڑے ان دونوں کو دیکھ کر کہی تھی۔جانے کیوں اریشا کو یہ آنکھیں اس دن ٹکرانے والے شخص کی لگیں۔لیکن وہ گہری سیاہ تھیں اور طغان سر کی آنکھیں نیلی تھیں۔

"رول نمبر 3۔۔۔آپ لوگوں کو جب بھی میٹنگ ایریا جو بوائز سائیڈ کے پیچھے ہے بلایا جائے اپنے فوری آنا ہیں دیر یا نہ آنے والے کو بھی سخت سے سخت پنشن کی جائے گی کیونکہ جب بھی بلاوہ آئے وہ کسی ارجنٹ بات کے ہی تحت ہو گا۔۔۔

رول نمبر 4ڈانسنگ کے دوران کسی کا بھی ایکسیڈنٹ ہوا انجرڈ فیکچر اس صورت میں آپ کو شو سے خارج کیا جائے گا تو سوچ سمجھ کر سب کرنا ہم زمیدار نہیں ہوں گے اس چیز کے۔۔۔وہ سب پر نظریں ڈوڑا رہا تھا جب کہ اریشا کو اپنا آپ اب بھی نظروں کی تپش میں جلتا محسوس ہو رہا تھا۔

"اینڈ لاسٹ اور موسٹ امپورٹنٹ رول ججز کا فیصلہ آخری فیصلہ ہو گا ہفتے میں ایک بار مقررہ دن پر پرفامنس کرنی ہو گی جبکہ دوسرے دن ججز کا فیصلہ ہو گا اور ہر ہفتے کسی ایک کپل کو اسکور کم ہونے کی صورت میں نکال دیا جائے پرفامنس لائیو ٹی وی پر جائے گی۔۔۔سو بیسٹ آف لک ایوری ون بھرپور محنت کرنی ہے آپ سے جو بن پڑے وہ کریں۔۔۔۔

ایک پکا عزم لیں کہ شو جیت کر جانا ہے نیکسٹ ویک فرسٹ لائیو پرفامنس میں آپ سب کو لائیو ٹرافی دکھائی جائے گی جو ونر کی ہو گی اگین بیسٹ آف لک۔۔۔اس کی بات ختم ہونے پر پورا پریکٹس روم تالیوں سے گونجا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اریشا غائب دماغی سے تالیاں بجا رہی تھی اور ان آنکھوں کو غور سے دیکھ رہی تھی جو کسی کو بھی اپنے سحر میں جکڑنے کی صلاحیت رکھتی تھیں۔

ان کا سحر اس پر بھی اثر انداز ہو رہا تھا وہ سرد تاثر لئے جذبوں سے پاک آنکھیں خوف کے ساتھ اسے اپنی طرف متوجہ کر رہی تھیں۔

"ایس آر کے ون کافی میٹنگ روم میں۔۔۔۔وہ ایک پراسرار مسکراہٹ اریشا کی طرف اچھالتا اپنے اسسٹنٹ شیزان سے کہتا بے نیازی سے وہاں سے چلا گیا۔ پیچھے کئی لمحے میں وہ اس کے سحر میں کھڑی تھی۔

"یہ بندہ پاگل ہو گیا ہے کیا ایسا رول کب بنا اس پاگل بندے کا پتا نہیں کب کچھ چینج کر دے اس سے اچھا تو مجھے جج بنا دیتے۔۔۔۔وہ حیرت سے ان سے بولا تھا۔ شیزان کو اس کی حالت مزہ سے دی رہی تھی۔ دراب سنجیدہ تھا۔ تینوں گاڑی سے ٹیک لگائے کھڑے تھے۔

"او کم اون ڈارلنگ رباب نہیں تو کیا مجھ سے ملنے آ جانا۔۔۔۔شیزان نے اپنی ٹون فوراً بدلی اور اپنے اندر کے ایس آر کے کو جگایا۔

"شٹ اپ اپنے اندر کی عورت کو اس دراب کے سامنے جگایا کرو میرے لئے اپنی رباب سب سے پہلے ہے۔۔۔۔۔وہ بھڑک کر دراب کی طرف اشارہ کرتا بولا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"مجھے بیچ میں مت گھسیٹوں چڑیلوں کی مردہ روحوں۔۔۔۔دراب نے خاموشی توڑ کر کرارا جواب دیا۔

"فائنلی اس سنجیدگی شرٹ والے نے زبان دکھادی اپنی۔۔۔۔سفیان اور شیزان دونوں نے تالی مار کر اس کے بولنے پر چوٹ کی دراب نے انہیں فقط گھورا۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"آخری بار پوچھ رہا ہوں کہاں سے تعلق ہے تمہارا۔۔۔۔۔اس نے سرد لہجے میں اپنے سامنے کرسی پر بندھے شخص سے پوچھا۔

"جاپان۔۔۔۔۔اس شخص کی زبان پھر لڑکھڑائی تھی لیکن اپنی بات پر قائم رہا تھا جس پر بیسٹ کا ضبط جواب دے گیا۔اس نے اپنا مخصوص لائٹر اس شخص کی گردن پر رکھ کر بٹن دبایا جس سے وہ شخص جھٹکے کھاتا تڑپنے لگا۔

آخری وار اس نے اپنے بیلڈ سے کیا تھا جو اس کی گردن کے گرد باندھ کر ہلکا سا کھینچنے پر ہی وہ شخص دم توڑ گیا۔

"آسان موت دینے میں مزہ نہیں اس لئے تو موت بھی تکلیف دہ دیتا ہوں۔۔۔۔۔وہ بے سدھ پڑے شخص کو دیکھ کر بلند آواز میں بڑبڑایا۔اور خاموشی سے اس چھوٹے سے گھر سے باہر آیا۔

جہاں وہ تینوں اسی کے انتظار میں کھڑے تھے

"جھوٹ۔۔۔۔ان کے پوچھنے سے پہلے ہی بیسٹ نے ایک لفظ کہا جس کا مطلب وہ بخوبی سمجھ گئے۔

"لائٹر یا بیلڈ۔۔۔۔۔شیزان نے چہک کر پوچھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"بوتھ۔۔۔۔۔پھر مختصر جواب۔

"اوکاش میں دیکھ سکتا۔۔۔۔۔وہ دل مسوس کر رہ گیا۔جتنا وہ شوخ تھا اتنا ہی مزہ آتا تھا اسے لوگوں کو تڑپتا مرتے دیکھ کر یہ شوق بھی اسے بیسٹ کو دیکھ کر ہوا تھا جس نے کئے بار اس کے سامنے لوگوں کی جان ایسے لی تھی۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"روم نمبر میم۔۔۔۔۔ریسیپشن پر کھڑی لڑکی نے اس سے پوچھا اس نے شو کا کارڈ اس کے سامنے لہرایا۔

"میم شو کا حصہ اس ہوٹل کی بیک سائیڈ پر ہے آپ وہاں جا سکتی ہیں۔۔۔۔۔کارڈ دیکھ کر اس نے پروفیشنل انداز میں کہا۔

"اوکے۔۔۔۔وہ معدوم سا مسکرائی۔اور اس سائیڈ آکر سارے رومز پر لگے نمبر دیکھتی جا رہی تھی۔

"کہاں ہے کہاں کہاں۔۔۔۔وہ ہاتھ میں کارڈ جھلاتی بڑبڑا رہی تھی۔

"اسکیوزمی۔۔۔۔۔رباب جو اس طرف آ رہی تھی اس کی پریشانی بھانپ کر پوچھ بیٹھی۔

"جی۔۔۔۔۔وہ اسے تکنے لگی اسی دن والی لڑکی تھی جو اس سے ٹکرا کر گر گئی تھی۔

"آپ کچھ پریشان لگ رہی ہیں۔۔۔۔۔اس نے انگلش میں پوچھا۔

"ہاں وہ میں اپنا روم ڈھونڈ رہی ہوں۔۔۔۔۔اس نے سر ہلا کر جواب دیا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"روم نمبر کیا ہے آپ کا۔۔۔۔۔رباب نے ایک سرتاپیر نظر اس پر ڈالی۔

501 "۔۔۔۔۔اریشا کے بولنے سے پہلے ہی ماہی اپنے دھیان میں اپنا روم نمبر بڑبراتی وہاں رکی۔

"میرا بھی سیم ہے۔۔۔۔۔اس نے جھٹ سے ماہی سے کہا۔

"او۔۔۔۔حیرت بھری اوتھی رباب کی۔"یہی تو ہے کارنر والا میرا بھی سیم ہے۔۔۔۔۔اس نے بھی ہلکی مسکراہٹ سے کہا جبکہ اندر سے ناسمجھ ہوئی تھی۔

کہ ان کے ساتھ اس کا روم نمبر کیوں ہے۔

"کیا؟اس کا بھی روم نمبر سیم ہے۔۔۔۔۔سفیان جو کان میں لگے آلے سے سن رہا تھا بولے بنا نہیں رہ سکا۔

"اوکے گائیز گو۔۔۔۔۔اس نے نرم مسکراہٹ کے ساتھ انہیں روم کی طرف جانے کا اشارہ کیا۔

اریشا اور ماہی آپس میں ہینڈ شیک کرتی روم کی طرف بڑھ گئی۔

"بیسٹ ہی جانتا ہو گا وائے۔۔۔۔۔رباب نے کندھے اچکائے۔

"آئے تھنک گائیز بیسٹ کا کوئی پلین ہے۔۔۔۔شیز ان کی بات سے ان سب نے اتفاق کیا۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"تم پاگل ہو گئے ہو تمہیں یہاں کسی نے دیکھ لیا تو جاؤ یہاں سے جلدی۔۔۔۔۔وہ جیسے ہی گھر سے باہر نکلی تو تھوڑے ہی فاصلے پر اس کو اپنے گھر پر نظر ٹکائے کھڑا پایا۔اس لئے فوراً اسے فون کر کے کہا۔

اس کے قریب جانے کی غلطی نہیں کی تھی اس نے کیوں کہ اسے ابان کا کا ڈر تھا کہیں اس سر پھرے کو دیکھ نہ لے یہاں۔

"جہاں میں کھڑا ہوں وہاں آؤ پہلے۔۔۔۔۔اس کی بات پر کان دھرے بنا بولا۔

"میں نہیں آرہی سن لیا تم نے اب جاؤ۔۔۔۔۔وہ دور سے ہی اسے گھور رہی تھی۔اسے غصہ تھا نجانے کیوں شاید اس لئے کہ وہ وہ کافی دنوں بعد آیا تھا کیونکہ مہر ماہ کو اس کی عادت ہو چکی تھی۔

"میں نہیں جارہا سن لیا۔۔۔۔۔حسب خلاف آج وہ پریشان تھا اس لئے چڑچڑے پن سے بولا۔

"بھاڑ میں جاؤ پھر۔۔۔۔۔اس نے غصے سے فون کاٹ دیا۔اور اپنے راستے پر چل پڑی وہ بھی اس کے پیچھے چلنے لگا ایک سنسان جگہ پر آکر اس نے مہر ماہ کو دبوچا اور ایک اونٹ میں کر لیا۔

"آخری بار آیا ہوں پوچھنے کیا تم مجھ سے محبت کرتی جواب ہاں یا نہ میں دو اس کے بعد کبھی نہیں آؤنگا یہاں نہ ہی تمہیں ملوں گا اب۔۔۔۔۔وہ اس کی آنکھوں میں دیکھ کر سنجیدگی بولا تھا۔

اس کے لہجے میں کچھ تو تھا تبھی مہر ماہ نے چونک کر اسے دیکھا اس کی آنکھیں اپنی کہی بات کی گواہی دے رہی تھی۔

"ماہ جواب دو مجھے آخری بار آیا ہوں تمہارے پاس۔۔۔۔۔اس کی خاموشی پر اس نے بے چینی سے پھر پوچھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"ناں۔۔۔اس نے نفی میں سر ہلایا۔وہی اس کی گرفت ڈھیلی پڑی اور دو قدم پیچھے ہوا۔

"میں تم سے اتنی محبت کرتا ہوں کہ تمہارے بنا سانس لینا بھی محال ہو گا میرے لئے جب تک میں رہا یہ سانس تمہارے نام اور محبت کے سہارے چلے گی آج کے بعد تم مجھے کبھی اپنے آس پاس نہیں پاؤ گی نہ اس شہر میں نہ ملک میں اتنا دور جا رہا ہوں میں۔۔۔۔وہ شکستہ لہجے میں کہتا الٹے پیر پیچھے ہوتا جا رہا تھا۔

اس کے لہجے میں دکھ کچھ چھن جانے کی اذیت بے چینی خوف تھا چہرے پر شاید اس سے دور چلا جائے لیکن کیا زندہ رہ پائے گا اس کے بغیر جی پائے گا۔

اس نے الوداعی نظر مہر ماہ کے چہرے پر ڈالی اور رخ موڑ کر واپسی کے لئے قدم بڑھائے۔اسے ایسا تو کبھی مہر ماہ نے نہیں دیکھا تھا۔تو کیا وہ سچ میں جا رہا ہے؟

"مت جاؤ ہاں مجھے۔۔۔مجھے بھی تم سے۔۔۔محبت ہے مجھے چھوڑ کر مت جاؤ نہیں جی سکوں گی مجھے عادت ہو گئی ہے تمہاری۔۔۔نہیں جانتی کب ہوئی لیکن تم سے زیادہ تم سے محبت ہے مجھے۔۔۔۔وہ بے اختیار اسے خود سے دور جاتا دیکھ کر بلند آواز میں بول رہی تھی۔اسے خود نہیں پتا چلا یہ سب کیسے کہا اس نے۔

بس اسے خود سے دور جاتا نہیں دیکھ سکی تھی اس لمحے اس پر آگاہی ہوئی تھی کہ اسے بھی محبت ہے اس سے۔جبکہ اس کے قدم بے اختیار تھمے اور پیچھے مڑا۔

"واقعی ماہ۔۔۔۔وہ بے یقینی سے بولا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"ہاں۔۔۔۔اس نے بھیگی آنکھوں سے سر اوپر نیچے کر کے ہاں کہا۔

"پھر ایک کام کرو گی۔۔۔۔وہ وہی دور سے ہی اسے ہانک لگاتا بولا۔اسے ڈر تھا اس کی بات سن کر وہ اس سے دور ہو جائے گی اس لئے دوبارہ قریب جانے کی کوشش نہیں کی تھی اس نے۔

"ہاں جو کہو گے کروں گی۔۔۔۔اس نے بیچ کا فاصلہ سمیٹنا چاہا اس لئے قدم اس کی طرف بڑھائے۔

"یہ فاصلہ نہ سمیٹو پہلے میری بات سن لو اگر ہاں ہے تو یہ فاصلہ سمیٹ کر مجھ تک آنا نہیں تو بعد میں تکلیف ہو گی ہمیں۔۔۔۔وہ ضبط کی انتہاؤں پر آنکھیں میچے کھڑا تھا۔

"یہ فاصلہ سمیٹنے کے لئے کچھ بھی کروں گی میں تم آئے ہو ہر بار اس بار میں آؤ نگی۔۔۔۔اس کے لہجے سے محبت چھلک رہی تھی۔

"تمہیں۔۔۔ماہ تمہیں۔۔۔۔وہ بولنے کی کوشش کر رہا تھا۔"تمہیں مجھ سے ابھی اسی وقت نکاح کرنا ہو گا ۔۔۔۔وہ خوفزدہ تھا کہیں وہ نانہ کر دے۔

"اس وقت نکاح بٹ۔۔۔۔اس نے کچھ کہنا چاہا لہجے میں نا سمجھی تھی۔وہ جانتا تھا وہ کیا کہنے والی ہے کیسے سوال کرے گی۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"نہیں ابھی نہیں ماہا ابھی نہیں پلیز۔۔۔۔ہاں یہ نہ کی صورت میں یہاں سے چلا جاؤں گا اگر تمہارا جواب اس بار بھی ہاں ہوا تو ہاں کی صورت میں اپنا آپ تمہارے پاس چھوڑ جاؤں گا اور ضرور واپس آؤنگا یقین رکھنا۔۔۔۔۔وہ اسے یقین دلانے لگا کہ واپس آئے گا جبکہ سانس اٹکی ہوئی تھی اس دشمن کا فیصلہ اسے زندگی یا موت دے سکتا تھا۔

وہ اسے اپنے نام کر کے جانا چاہتا تھا تاکہ اس کے جانے کے بعد وہ اس کی رہے اس رشتے کی صورت وہ اسے نہ بھلائے اس کے لئے اپنی محبت دل میں زندہ رکھے۔

"ٹھیک ہے میں تیار ہوں۔۔۔۔کچھ سیکنڈ میں اس نے فیصلہ کر لیا بلکہ اسے زندگی کی نوید سنادی وہ بھی محبت میں خود غرض بن گئی۔جبکہ اب وہ اس کے قریب آئی تھی نظریں اس کے چہرے پر تھیں وہ خوشی اور بے یقینی کی ملی جلی کیفیت میں اسے دیکھ رہا تھا۔

"مہرو کون سے خزانے ڈھونڈنے لگ گئی ہو جلدی سے وہ جوڑا لاؤ حوریہ کب سے انتظار کر رہی تمہارا۔۔۔۔باہر سے نسیمہ نے ہانک لگائی۔

"آئی امی۔۔۔۔وہ فوراً ہوش کی دنیا میں لوٹی اور ہاتھ میں پکڑا نکاح نامہ الماری میں اپنی جگہ پر رکھا۔

"شٹ شٹ کیسے ہوا یہ سب کیسے پتا چلا اسے۔۔۔۔وہ مٹھیاں بھینچتا اپنا غصہ کم کر رہا تھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"کام ڈاؤن ابان اب ہمیں ہر قدم سوچ سمجھ کر اٹھانا ہو گا۔۔۔۔ایس پی صاحب نے اسے ریلیکس کیا۔بیسٹ نے ان لوگوں کا بندہ مار دیا تھا۔

"جی سر لیکن انہیں معلوم ہو گیا ہے ہمارا اب کیا کریں۔۔۔۔وہ ماتھا مسلتا پریشانی سے بولا۔

"پلین بی۔۔۔ایس پی صاحب نے اطمینان سے کہا۔

"وہ تیار ہے مجھے بھی لگ رہا ہے پلین بی شروع کر دیں۔۔۔۔بیسٹ نے انہیں پہلے ہی جھٹکے میں پلین بدلنے پر مجبور کر دیا تھا۔

"سوچ سمجھ کر عمل کرنا ہر قدم پھونک پھونک کر رکھنا ان دونوں کو ذرہ بھی شک نہ ہو سمجھ گئے۔۔۔۔بیسٹ نے انہیں سیکریٹ روم میں بلایا تھا رات کے تین بج رہے تھے۔

"اب چال کل ہی چلنی ہے ہمیں۔۔۔۔ابان شاطرانہ انداز میں گویا ہوا۔

"ڈائمنڈز کسی بھی حال ہمارے ہاتھ لگنے چاہیئے کل سب پریکٹس رومز میں بزی ہوں گے سو دن میں ہی یہ کام کرنا وہاں سے شیخ کے کمرے جانا۔۔۔۔وہ سب کو ایک نظر دیکھتا پلین پر عمل کرنے کی ہدایات دینے لگا وہ سب انمنہاک سے اس کی بات سن رہے تھے۔

"ہمیں گمراہ کریں گے وہ رات کو یہ عمل کرنے کا پلین بنائیں گے جبکہ دن میں ہی وہ یہ سب کریں گے۔۔۔۔اب ابان اپنے آدمیوں کو ہوشیار کرنے لگا۔وہ اس کی بات فون سے سن کر مسکرایا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کسی بھی حالت میں ڈائمنڈز کسی اور کے ہاتھ نہیں لگنے چاہیئے گائیز ہمارا وقت ابھی سے شروع ہوتا ہے۔۔۔۔

دونوں اپنی طرف سے اپنے اپنے آدمیوں کو سمجھانے لگے۔

دراب کا میسج تھا کہ وہ پریکٹس روم میں ویٹ کر رہا ہے اس کا۔ رباب بھی جا چکی تھی اریشا اور وہ تھے صرف کمرے میں۔

"او کے اریشا جا رہی ہوں میں دراب میرا ویٹ کر رہا ہے۔۔۔۔۔وہ اریشا سے کہتی اٹھی۔

"ہاں میں بھی جا رہی تھی ریب کی کال تھی۔۔۔۔۔وہ بھی اس کے ساتھ اٹھ کھڑی ہوئی۔

"ویسے لاریب کے ساتھ کیا رشتہ ہے تمہارا۔۔۔۔۔ماہی نے یونہی اس سے پوچھا۔

"کزن ہے اور بیسٹ فرینڈ ہے۔۔۔۔۔اس نے ہلکی سمائل دی۔

"صرف کزن فرینڈ یا کچھ اور بھی۔۔۔۔۔اس نے معنی خیزی سے پوچھا۔

"نتھنگ مور۔۔۔۔۔اس کی بات کا مطلب سمجھ کر اس نے نفی میں سر ہلایا۔

"ہے آر و میں یہاں ہوں۔۔۔۔۔اسے دیکھ کر لاریب نے دور سے ہی ہانک لگائی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"آئی۔۔۔آؤ تمہیں ملواتی ہوں ریب سے۔۔۔۔۔۔وہ ماہی سے کہتی اس کی طرف بڑھی۔

"تو یہ ہے لاریب۔۔۔۔۔ماہی نے فوراً اسے پہچان لیا تھا۔

"لاریب یہ میری روم میٹ ہے ماہی پاکستان سے تعلق ہے اس کا یونو بہت اچھا ڈانس کرتی ہے۔۔۔۔۔اس نے اس سے ماہی کا تعارف کروایا۔

"اور ماہی یہ ہے میرا کزن بیسٹ فرینڈ اینڈ ڈانس پارٹنر لاریب ہمدانی۔۔۔۔۔اب اس نے ماہی سے اس کا تعارف کروایا۔

"ہائے۔۔۔۔ماہی نے خوشی سے اپنا ہاتھ اس کے آگے کیا۔ تھوڑی دیر پہلے یونہی اریشا سے پوچھنے والے سوال پر اب وہ خوش تھی نجانے کیوں یہ شخص اسے اپنی طرف متوجہ کرتا تھا۔

"ہائے۔۔۔۔۔اس نے ماہی سے ہاتھ ملالیا۔" چلیں آرو۔۔۔۔۔۔اس نے فوراً اس کا ہاتھ چھوڑ کر اریشا کو مخاطب کیا اس کی نظریں اریشا پر تھیں جو ماہی کو چبھی تھیں۔

"ہاں چ۔۔۔۔۔اریشا کی بات پوری ہونے سے پہلے ہی وہاں گولیوں کی آواز آئی شیشے کے دوڑ چکنا چور ہو گئے ہر طرف بھگدڑ مچ گئی۔

ایک گولی پیچھے سے آئی جسے ماہی نے دیکھ لیا اس نے فوراً لاریب کو سائیڈ پر دھکیلا اور خود جھکی وہ دونوں سمجھ ہی نہ سکے کچھ۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"بھاگو۔۔۔۔اس نے اریشا کا ہاتھ پکڑا اور ایک سمت دوڑ لگائی۔ایک آدمی دیوار کی اونٹ میں جس کا نشانہ وہی تھے چھپا تینوں کی نظروں سے تھا۔

لیکن قریب پہنچنے پر ماہی نے ٹانگ ہوا میں اچھالی جو سیدھا اونٹ میں چھپے آدمی کو جا لگی۔

وہ روم میں اطمینان سے بیٹھا سپارک ایونیو ہوٹل کے باہر کے مناظر دیکھ رہا تھا جہاں گولیوں کی برسات ہو رہی تھی لوگ ادھر سے سے ادھر بھاگ رہے تھے۔

ان کے چہروں پر خوف وہراس اسے سکون دے رہا تھا۔جب اس کی نظر ایک منظر پر پڑی جہاں گولی تیر کی سیدھ سے نکل کر اس کے سر کے سائیڈ سے گزر گئی۔

"ریب۔۔۔۔وہ خوف سے چیخی سہارے کے لئے اس نے لاریب کا بازوں تھاما جب لاریب نے اسے اپنے ساتھ لگا کر تسلی دی۔

اس کے اطمینان بھرے تاثرات فوراً سرد ہوئے تھے نجانے کیوں اس چہرے پر خوف اسے مزہ دیتا تھا لیکن یہ خوف سے ڈر کر دوسرے کا سہارا لینا اسے آگ لگا گیا۔

READERS CHOICE

وہ فوراً اٹھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ماہی نے دیکھا دراب اور سفیان منہ پر رومال باندھے گنز ہاتھوں میں لئے فائر کر رہے تھے جوابی کاروائی میں۔ رباب ان دونوں کے پاس سے ہوا کی طرح گزری جو ماہی نے محسوس کر لیا۔

وہ دونوں کو لئے ان کی طرف لپکی ان کی حفاظت کرنے کے لئے۔

"موو موو۔۔۔۔سفیان کی نظر اس پر پڑی تو کان میں لگے آلے پر چیخا۔ جس کی وجہ سے ماہی نے رخ بدلا۔

اسے فوراً کسی نے کھینچا تھا اپنی طرف ایک چیخ اس کے منہ سے نکلی جو دب گئی سامنے ہی بلیک ہڈی میں کھڑا شخص منہ پر رومال بندھا ہوا جس سے سرد آنکھیں صرف نظر آ رہی تھی۔

اس شخص کو دیکھ کر وہ خوف سے کانپی۔"میرے سامنے آنے پر تمہارے چہرے پر جو خوف آتا ہے وہ مجھے سکون دیتا ہے۔۔۔۔اس کے کان میں سرگوشی کی۔اس کی نظروں کی تپش اریشا کو جھلسا رہی تھی۔

اتنے نزدیک اس شخص کا کھڑا ہونا اسے خوف سے کانپنے پر مجبور کر رہا تھا۔

"کچھ بولو گی نہیں AS ۔۔۔۔۔اس نے پھر سے سرگوشی اس کے کان میں کی۔وہ خاموشی سے اس کی سرد آنکھوں میں دیکھ رہی تھی۔اردو شائستہ لہجہ تھا اس کا۔

"ککک۔۔۔۔کون ہو تم۔۔۔۔۔وہ بمشکل بھاری خاموشی کے بعد صرف اتنا بولی۔

"یہ جاننا ضروری نہیں تمہارے لئے لٹل گرل۔۔۔۔وہ طنزیہ بولا تھا۔جب اریشا نے بے اختیار اپنا ہاتھ اس کی ہڈی کی طرف بڑھایا۔اور اسے اتارنے کی کوشش کی اس کے سر سے۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"آہاں یہ غلطی کبھی مت کرنا ڈیئر ورنہ سزا ملے گی اس کی۔۔۔۔۔۔وہ کچھ جتا رہا تھا۔"کیوں کہ جو بیسٹ کو جان لیتا ہے وہ جان گنوا دیتا ہے لیکن فلحال تمہاری جان بہت اہم ہے میرے لئے او کے ناؤ گو اینڈ بی کیئر فل۔۔۔۔۔۔وہ اس کا گال تھپتھاتا بولا۔

"اپنے کزن سے فاصلہ رکھنا اب۔۔۔۔۔۔ایک بار پھر سرگوشی اس کے کان میں کر کے وہ وہاں سے غائب ہو گیا۔

گولیوں کی آواز تھم چکی تھی بس باہر ہوٹل کے شور تھا وہ فوراً ہوش میں آئی اور ہال کی طرف بڑھی۔

"آپ لگتی نہیں ایسی جیسا روپ آج دکھایا ہے آپ نے اپنا۔۔۔۔۔۔شور کم ہوا تو ماہی کی سانس بحال ہوئی۔جبکہ لاریب نے گہری نظروں سے اسے دیکھا۔

"کیوں ایسی مطلب؟۔۔۔۔۔اس نے لاریب کو تیکھی نظروں سے دیکھا۔

"نازک انداز و بدن اور ایسی مضبوط کھلاڑی۔۔۔۔۔اس کا لہجہ ذو معنی تھا۔جبکہ سامنے ماہی تھی شرم سے سرخ ہونے کی بجائے ایک ادا سے بولی۔

"بس میں چیز ہی ایسی ہوں۔۔۔۔۔۔

"ہاں سڑی ہوئی۔۔۔۔۔۔وہ زیر لب بڑبڑایا۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"ہیں ہیں سڑے ہوئے ہو گے تم سمجھے۔۔۔۔۔۔اس کی بڑبراہٹ سن کر وہ تڑپی۔ لیکن کان میں لگے آلے پر بات سن کر سنجیدہ ہوئی۔

"اوکے اب سب سیو ہے۔۔۔۔۔۔وہ لاریب سے کہتی فوراً چلی گئی۔

جبکہ اس کے اچانک جانے پر وہ ہونق بنا اس کی پشت کو گھور رہا تھا۔"او۔۔۔۔۔جبکہ کچھ یاد آنے پر وہ بھی باہر کی طرف لپکا۔

"سب سیو ہے ڈرنے کی کوئی بات نہیں اگین ایسا کچھ نہیں ہو گا آپ لوگ پہلے جیسے مطمئن ہو جائیں۔۔۔۔۔ہوٹل کے مینیجر کو بلایا گیا تھا جو اب سب سے معذرت کر رہا تھا۔

"یہ حملہ پولیس کی طرف سے تھا کیوں؟ یہاں کوئی سیو نہیں آپ خود ہی بتائیں جب یہاں کی پولیس ایسا کرے گی تو شہری سیو ہوں گے کیا یہاں۔۔۔۔۔طغان نے بڑی نرمی سے مینیجر کو مخاطب کیا۔

یہ ہوٹل شو کے اونر کا تھا یہ بات بیسٹ کے ساتھیوں کے علاوہ کم ہی لوگ جانتے تھے کیونکہ وہ اونر شیخ تھا جس کے ڈائمنڈز تھے اور غیر قانونی کاموں میں ملوث تھا جو زیادہ تر اسی ہوٹل میں ہوتے تھے۔

"دیکھیں سر ہم نے بات کی ہے انہیں کوئی غلط انفارمیشن دی گئی تھی اس لئے ان کا یہ ری ایکشن تھا۔۔۔۔۔اس نے ایک بار پھر معذرت خواہانہ انداز اپنایا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"تو کیا ہر بار ایسی غلط انفارمیشن ملنے پر وہ ایسا کریں گے کتنے لوگ ڈسٹرب ہو گئے ہیں کتنا نقصان ہوا ہے ہمارا ہم یہاں شو کرنے آئے ہیں میڈیا تک بات پہنچ چکی ہے کیا امپریشن پڑے گا لوگوں پر ہمارا۔۔۔۔وہ بیسٹ تھا کیسے بھی کر کے اصل بات ان سے اگلوانا جانتا تھا۔

اسے اتنا معلوم تھا یہ کام ابان کا ہی ہو گا لیکن اسے کتنا پتا ہے بس یہ مینیجر سے اگلوانا تھا۔

سر آپ ہمارے ساتھ آئیں۔۔۔۔۔۔ مینیجر اسے سائیڈ پر لے گیا۔

"دیکھیں سر ہمارے ہوٹل میں دوبئ کا بہت بڑا کرمنل بیسٹ چھپا ہوا تھا اس لئے پولیس نے ایسا کیا اور بیسٹ کے آدمی بھی یہاں تھے جو ہوٹل کے اندر سے ہی جوابی کاروائی کر رہے تھے۔۔۔ لیکن اب معاملہ سوٹ آؤٹ ہو گیا ہے بیسٹ یہاں سے چلا گیا ہے خطرے کی کوئی بات نہیں آپ جانتے ہیں بلکہ دوبئ کا ہر شخص جانتا ہے وہ کتنا خطرناک ہے۔۔۔سو سر ہوٹل کے اور آپ کے شو کے ریپوٹیشن کا معاملہ ہے۔۔۔اب سب ٹھیک ہے آپ بات یہی ختم کر دے آئیندہ کچھ نہیں ہو گا ایسا۔۔۔۔۔ مینیجر نے اسے ساری بات بتائی۔

جبکہ جو ابھی وہاں ہی آ رہی تھی اریشا اس مینیجر کی سرگوشیاں سن چکی تھی اس کے چہرے پر خوف کے سائے لہرائے

۔

کیونکہ اسے تھوڑی دیر پہلے والا شخص یاد آیا اس نے جھرجھری لے کر بے ساختہ طغان کو دیکھا جو اپنے شو کے ساتھیوں سے کچھ بات کر رہا تھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

چاروں طرف وہ چور نگاہوں سے دیکھتا چل رہا تھا۔ہر ایک شخص پر نظر تھی اس کی جبکہ ہاتھ میں ٹرے تھا جس پر کافی کے مگ پڑے تھے۔

"شکریہ اس کافی کا۔۔۔۔ایس آر کے جو طغان کے آرڈر پر کافی بنانے جا رہا تھا سست کام چور سامنے سے پیون کے ہاتھ میں کافی کے مگ دیکھ کر لپک کر ایک مگ اٹھایا۔

"سر یہ آپ کے لئے نہیں۔۔۔۔ابان گھبرایا۔اس وقت وہ بھیس بدل کر آیا تھا۔

"پتا ہے پتا ہے سر کے لئے میں بھی انہیں ہی دینے جا رہا ہوں۔۔۔۔۔وہ لاپرواہی سے بولا۔

"کون سے سر کو۔۔۔۔اس نے بھولپن سے پوچھا۔

"سر طغان کو جو شو کے جج ہیں میں ان کا اسسٹنٹ ہوں سمجھ گئے اب تم جاؤ۔۔۔۔اس نے ایک ادا اپنے ماتھے پر گرے بالوں کو شہادت کی انگلی سے چھو کر کہا۔

"اچھا میں بھی انہیں کے لئے لے کر جا رہا تھا۔۔۔۔اس نے سر ہلایا اور سر تا پیر اس اسسٹنٹ کو دیکھا۔

"تمہیں کس نے کہا۔۔۔۔اس نے لڑاکا عورتوں کی طرح اسے گھورا تھا جیسے طغان پر صرف اس کا حق ہو۔

دونوں انگلش میں بات کر رہے تھے اس سے پہلے وہ کوئی جواب دیتا دونوں میٹنگ روم تک پہنچ چکے تھے۔ابان نے اپنی جان خلاصی پر شکر ادا کیا۔اسے اپنے ساتھی سے یہاں ملنا تھا۔اور اپنے تعین ہوٹل کا جائزہ بھی لینا تھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ سیدھا وہاں سے اپنے کمرے میں آئی رباب اور ماہی کا پتا نہیں تھا لیکن کمرے میں آ کر اس کے پاؤں مجمند ہو گئے۔ بیڈ پر سامنے ہی ایک کالے رنگ کا بھیانک شکل والا ماسک پڑا تھا۔

وہ قریب ہوئی تو اس کے ساتھ ایک چھوٹی سی چٹ نظر آئی جس پر AS لکھا ہوا تھا۔ خوف سے اس کی ریڑھ کی ہڈی میں سنسناہٹ دوڑی یہ سوچ کے ہی کہ بیسٹ۔۔۔

"اف میرے ساتھ یہ اچانک کیا ہو رہا ہے۔۔۔۔۔۔وہ سر دونوں ہاتھوں میں تھامے بیڈ پر گر گئی۔

"کس سے شیئر کروں۔۔۔۔۔ سوچنے لگی۔ "ریب سے ہاں۔۔۔۔۔یہ سوچ کر مطمئن ہو گئی۔

پھر ماسک کھڑکی سے باہر جبکہ چٹ کے کئی ٹکڑے کر کے ڈسٹبن میں پھینکے۔

"وہاں بہت سے لوکرز تھے تقریباً 800 اگر کسی ایک کو بھی کھولنے کی کوشش کی جائے تو وہاں لگا ہوا ان کا حفاظتی سائرن بجے گا اور وہاں ٹریکر لگے ہوئے تھے مطلب وہاں کسی کی بھی موجودگی کی خبر انہیں ہو جاتی۔۔۔۔۔۔رباب ساری آج کی کاروائی میں ملی انفارمیشن انہیں دے رہی تھی۔

جبکہ شیزان نے اس جگہ کا اندر سے ویڈیو بنایا تھا وہ بھی اس ہال نما کمرے میں سامنے لگی بڑی سے ایک سی ڈی پر چل رہا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جہاں وہ دونوں ایک کمرے میں داخل ہوئے جو اندھیرے میں ڈوبا ہوا تھا۔ رباب کے ہاتھ میں لائٹ تھی جس سے روشنی کمرے میں پڑ رہی تھی۔

ان کی سیدھ میں ایک تنگ سی راہداری تھی جس کے دونوں طرف کی دیواروں میں لوکرز نسب تھے۔ یہ کمرا ہوٹل کے خوبصورت کمروں میں سے ایک تھا جو کونے میں بنا ہوا تھا جس میں خفیہ طور پر اندر ایک اور کمرا بنا ہوا تھا۔ اس کمرے میں ہمیشہ شیخ ٹھہرتا تھا ورنہ وہ زیادہ تر کمرہ بند رہتا تھا

"جبکہ ہمارا کام ہو گیا ہے ہم نے وہ چپ وہاں سے ہٹا کر اپنی لگا دی ہے اور انہیں اب خبر نہیں ہو گی کہ وہاں کوئی ہے ویسے بھی وہ کمرہ اب کسی کو یاد کم ہی ہو گا سوائے شیخ کے۔۔۔۔۔ اس لئے ان کے بجائے اب ہمیں ساری صورتحال اس کمرے کی پتا چلے گی۔۔۔ لیکن وہاں کے لوکرز کی پاسورڈ سکیورٹی کافی مضبوط ہے مجھے ہیک کرنے میں کافی وقت لگے گا ہیں بھی بہت سارے۔۔۔۔۔۔ رباب انہیں بتاتی جا رہی تھی۔

"یہ اس کمرے کا خفیہ راستہ ہے۔۔۔۔۔۔ شیز ان نے ایل سی ڈی پر چلتی ایک ویڈیو کی طرف اشارہ کیا۔

یہ سب انہوں نے پولیس کی فائرنگ کے دوران کیا تھا کیونکہ انہیں کچھ کچھ اندازہ تھا۔ لیکن ان کا ارادہ جوابی کارروائی کا نہ تھا لیکن انہیں کچھ دیر بزی رکھنے کے لئے انہوں نے جوابی کارروائی ضروری سمجھی۔

"اس لوکر کا پاسورڈ ہمیں سب سے پہلے چاہیئے کیونکہ اس لوکر کے اندر سے راستہ بنے گا جو سیدھا سفیان لوگوں کے کمرے میں کھلے گا ڈائمنڈز لینے کے بعد ہمیں وہاں سے نکلنا ہو گا جس راستے سے ہم آئیں ہے وہاں زیادہ ایکٹویٹی ہے

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

لوگوں کی شک کی نظر بھی ہم ہو سکتے ہیں کسی کے۔۔۔۔۔سب کی نظر دیوار میں نسب ایل سی ڈی پر تھی۔جب ایک بار پھر خاموشی چھا گئی۔

"ایک غلطی۔۔۔۔۔بیسٹ نے نظریں ان دونوں پر مرکوز کی دونوں حیران ہوئے۔

"ہاں وہ ہمیں ایک لڑکی نے اس روم سے نکلتے دیکھ لیا تھا۔۔۔۔۔۔شیزان منمنایا۔

"اس کی ڈیٹیل ؟۔۔۔۔۔وہ کوئی موقع نہیں دینا چاہتا تھا کسی کو بھی شک کا۔کیوں کہ ہر حال میں اسے ڈائمنڈ چاہیئے تھے۔

"اریشا ہمدانی فرام پاکستان۔۔۔۔۔۔رباب نے ڈرتے ڈرتے کہا کہ نجانے اب وہ کیا کرے گا اس لڑکی کے ساتھ۔ جبکہ وہ اس نام پر ریلیکس ہوا ورنہ اس لڑکی کو قتل تک کا سوچ چکا تھا۔اس کے اطمینان پر سب نے اسے چونک کر دیکھا۔

"بیسٹ اس لڑکی کا کیا کرنا ہے۔۔۔۔۔۔آخر کار سفیان نے کچھ توقف کے بعد پوچھ ہی لیا۔

"کچھ نہیں اسے میں دیکھ لوں گا۔۔۔۔۔۔اس نے پر سکونی سے کہا سب چونکے۔

جبکہ اسی وقت ماہی کے موبائل پر میسج ٹون ہوئی۔

"کہاں ہیں آپ دونوں جلدی آئیں نہ مجھے ڈر لگ رہا ہے روم میں اکیلے۔۔۔۔۔۔میسج اریشا کا تھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"اینی پرو بلم ماہی؟۔۔۔۔۔بیسٹ نے اسے خونخوار نظروں سے گھورا۔کیوں کہ جب وہ لوگ ضروری بات کرنے لئے اکھٹے ہو تو کسی کو اجازت نہیں تھی موبائل یوز کرنے کی۔حتیٰ کہ اس وقت موبائل کی بیل بھی ناگوار گزرتی تھی اسے۔

"سوری وہ اسی لڑکی کا میسج ہے مجھے بلا رہی ہے۔۔۔۔۔اس نے معذرت خواہانہ لہجے میں کہا۔

"اوکے اب تم دونوں جا سکتی ہو۔۔۔۔۔۔اس نے دونوں کو جانے کی اجازت دے دی۔

"میں چھوڑنے جاتا ہوں انہیں۔۔۔۔۔۔سفیان بھی فوراً اٹھا۔

"بیٹھو تم لوگوں سے اہم بات کرنی ہے مجھے۔۔۔۔۔بیسٹ نے بھی فوراً اسے گھور کر کہا۔

"میرے ارمانوں اور جذباتوں کا دشمن۔۔۔۔۔وہ بڑبڑا کر بیٹھ گیا۔اس کے ساتھ بیٹھے دراب نے اس کی بڑبراہٹ واضع سنی تھی اس لئے وہ ہنس دیا۔

وہ ادھر ادھر دیکھتا سپارک ہوٹل سے باہر نکلا اور ٹیکسی لی اپنے مخصوص مقام تک پہنچ کر فوراً اس نے ابان کو فون کیا کچھ دیر میں ابان اور ایس پی صاحب اس کے سامنے تھے۔

"کوئی ارجنٹ خبر ہے کیا جو اتنی جلدی بلایا ہے ہمیں۔۔۔۔۔ابان نے تعجب سے اسے دیکھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"ہاں دو دن بعد شیخ صاحب آرہے ہیں وہی جوان ڈائمنڈ کا مالک ہے بیسٹ ان تک ضرور پہنچے گا اس لئے ہمیں اس سے پہلے شیخ صاحب تک پہنچنا ہے انہیں سکیورٹی دینی ہے اور بیسٹ کے لئے جال بچھانا ہے۔۔۔۔۔اس نے ساری معلومات انہیں دے دی۔

"کیا شیخ لیکن وہ ہمارے پلین کا حصہ نہیں ہے۔۔۔۔ایس پی صاحب سٹپٹائے تھے۔وہ تو اس بات کے ہی خلاف تھے ابان سے کہ ابان ان کے بیچ سیکریٹ ایجنٹ کو لایا تھا۔

"بالکل لیکن جبکہ اب وہ آرہے ہیں تو بیسٹ کے لئے ڈائمنڈ چرانا مشکل ہو جائے گا جہاں تک ہم جانتے ہیں پلین تو بیسٹ کے میں بھی نہیں تھے شیخ صاحب۔۔۔۔اب اسے پتا چلے گا تو اسے نقصان پہچانے کی پوری کوشش کرے گا وہ اس لئے ہمیں پلین کرنا ہے پھر دو دن بعد بیسٹ ہماری حراست میں ہو گا اور ڈائمنڈ بھی سیو ہو جائیں گے پاکستان جانے سے اور ہمارا پاکستان بھی سیو ہو جائے گا ایسے گندسے۔۔۔۔۔وہ سب کچھ طے کر آیا تھا۔جبکہ ابان کسی گہری سوچ میں گم تھا۔اسے اس کی بات بالکل ٹھیک لگ رہی تھی۔

"پھر ڈائمنڈز کا کیا ہو گا اگر وہ پاکستان نہیں جائیں گے تو کہاں جائیں گے۔۔۔۔۔ایس پی صاحب کھوئے کھوئے سے بولے۔

وہ شیخ کے ہیں تو ان کے ہی پاس جائیں گے۔۔۔۔۔ابان نے آخر اپنی چپی توڑی۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کیونکہ انہیں کوئی لالچ نہیں تھا ان ڈائمنڈز کا بس انہیں اپنا ملک بچانا تھا ان غلط کاموں سے صاف کرنا تھا اپنا فرض پورا کر رہے تھے وہ۔

"ٹھیک ہے۔۔۔۔انہوں نے سر ہلایا لیکن اب گہری سوچ میں وہ گم ہو گئے تھے۔

وہ لاریب سے پہلے پریکٹس روم میں آئی تھی اسے اپنے اسٹیپس کی ریہرسل کرنی تھی۔اس وقت وہ جمپ سوٹ میں ملبوس تھی جو وائٹ اور بلو کلر کا تھا۔

اس نے ایک انگلش سونگ پلے کیا اور ڈانس شروع کر دیا۔اپنے ڈانس گائیڈڈ کے سکھائے گئے اسٹیپ دہرانے لگی۔ بہت مطمئن اور سکون سے وہ ڈانس میں مگن تھی۔

جب تھکن کا احساس ہوا تو رک کر پانی کی بوتل منہ کو لگائی۔ایک گھونٹ بھر کر ہی اسے اچھو نگ لگا۔

AS وہی چٹ اور اس بار بلیک دل پر بنا ماسک تھا وہ حیران ہوئی ڈانس سے پہلے پانی کی بوتل اس نے یہاں رکھی تھی تب کچھ نہیں تھا۔اس نے ادھر ادھر دیکھا کوئی نہیں تھا۔

وہ اکیلی تھی وہاں۔"کیا وہ میرا پیچھا۔۔۔۔یہ سوچ آتے ہی اس کے رونگٹے کھڑے ہو گئے وہ فوراً باہر بھاگی۔

"ہاہاہاہا My Cowardly Cat ۔۔۔۔۔وہ یہ منظر اسکرین پر دیکھ کر قہقہ لگاتا بولا۔اسے خود نہیں پتا چلا تھا اس نے کیا کہا تھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"جان تمہیں بیسٹ آج کل کچھ کول نہیں لگ رہا۔۔۔۔۔وہ دونوں پریکٹس روم میں تھے ڈانس کے دوران سفیان نے اپنے شک کی تصدیق کرنے کے لئے اس سے پوچھا۔

"ہاں میں جانتی ہوں۔۔۔۔۔۔اس نے اطمینان سے کہا۔

"واٹ مطلب وجہ جانتی ہو اور مجھے نہیں بتائی یہ بات۔۔۔۔۔وہ خفا ہوا۔

"مجھے خود کل پتا چلا۔۔۔وہ کسی لڑکی میں انٹرسٹڈ ہے۔۔۔۔۔رباب نے ایک بم پھوڑا تھا اس کے سر پر۔

"کیا؟۔۔۔۔۔اس کی چیخ پر ان کا ڈانس گائیڈ بھی ان کی طرف متوجہ ہوا جو کسی کو کچھ ہدایتیں دے رہا تھا۔

"نتھنگ۔۔۔۔۔سفیان نے فوراً اسے دیکھ کر نفی میں سر ہلایا۔

"سفیان کیا کر رہے ہو آہستہ بولو۔۔۔اور وہ جو میری روم پارٹنر ہے اریشا ہمدانی پاکستان سے ہے اس میں انٹرسٹڈ ہے میں نے خود دیکھا ہے۔۔۔۔۔ان کے روم میں ایک کیمرا لگا ہوا تھا جو رباب نے خود ہی لگایا تھا۔

اس کیمرے میں رباب نے دیکھا اریشا کسی سے ڈری ہوئی تھی۔اس کے ہاتھ میں وہ ماسک تھا جو بیسٹ کا تھا وہ فوراً پہچان گئی تھی۔

READERS CHOICE

پر بیسٹ اس سے زیادہ تیز تھا اسے پتا تھا کمرے میں کیمرا ہے اس لئے جب یہ چیزیں رکھتا تو کیمرا اس وقت آف کر دیتا تھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"کیا بچوں والی حرکتیں ہیں اس کی مجھے حیرت ہے وہ کسی میں انٹرسٹڈ کیسے ہو سکتا ہے میں نہیں مانتا کہ اسے کسی سے محبت ہو سکتی ہے یا ں وہ ان چکروں میں پڑ سکتا ہے آئے کانٹ بلیوا ٹ۔۔۔کانٹ۔۔۔۔۔وہ نفی میں سر ہلاتا سبھی بے یقین تھا۔

"دیکھنا کچھ دن میں بیسٹ کی سٹوری سامنے آجائے گی اور جو اس نے نیا پلین بنایا ہے وہ خود کے لئے ہی بنایا ہے تاکہ اسے کھوئے نہ بلکہ اس کے قریب رہے۔۔۔۔۔۔وہ کافی سمجھدار اور دماغ میں تیز تھی فوراً بات کی تہہ تک پہنچ چکی تھی۔

ایسے ہی تو نہیں بیسٹ نے اسے ہیکر بنایا تھا۔

"اوکے لیٹس سی بٹ مجھے نہیں لگ رہا وہ پیار محبت کے چکر میں پڑے گا۔۔۔۔۔۔وہ جانتا تھا اسے شدید چڑ تھی ان چیزوں سے اور خاص کر لڑکیوں سے۔

اور محبت کا تو وہ سوچے گا بھی نہیں کیونکہ وہ کمزور نہیں ہونا چاہتا اپنی کوئی کمزوری نہیں بنانا چاہتا۔اسی عہد سے وہ یہاں تک پہنچا تھا اس کے فیوچر میں دور دور تک لڑکی محبت شادی نہیں تھی۔

وہ وہاں سے نکل کر بنا سوچے سمجھے لاریب کے پاس بوائز کی سائیڈ جانے لگی۔جب اندھا دھند کسی سے ٹکر ہوئی۔

"آئم سو سوری سر۔۔۔۔۔اس نے گھبراہٹ سے سامنے کھڑے طغان سے معذرت کی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"یہاں بوائز کی سائیڈ میں آپ؟ میں جان سکتا ہوں کیا کر رہی ہیں۔۔۔۔۔اس نے انگلش میں لیکن سخت لہجے میں پوچھا۔

"وہ۔۔وہ۔۔۔میں نہ وہ۔۔۔۔۔اسے جواب نہ بن پڑا۔واقعی وہ بنا سوچے سمجھے یہاں آئی تھی۔"میں اپنے پارٹنر لاریب سے کچھ ضروری ڈسکس کرنے آئی تھی۔۔۔۔۔اس نے بمشکل بہانہ گھڑا۔

"ڈسکشن کس متعلق؟۔۔۔۔۔اس کا لہجہ چبھتا ہوا تھا۔آنکھوں میں سرد تاثرات ابھرا تھا وہ ان آنکھوں میں دیکھ کر مجمند ہو گئی تھی وہی سحر زدہ آنکھیں سرد سی اس پر خوف طاری ہوا اس کا کاپناطغان نے بھی نوٹ کر لیا ایک آبرو آچکا کر سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا کہ اس کی بات کا جواب دے۔

"ڈانس کے بیبارے میں۔۔۔۔۔وہ وہ کل لائیو پرفامنس ہے نہ ہماری تو۔۔۔۔۔اس کے سحر سے نکل کر وہ کانپتی آواز میں بولی سامنے کھڑا شخص اسے بیسٹ لگا تھا۔

"آپ نے رول توڑا ہے تو پنش کے لئے ریڈی ہیں آپ۔۔۔۔۔اس کا لہجہ اس بار نرم تھا اس کا دل کر رہا تھا وہ سامنے کھڑی یونہی اس سے بات کرے۔

"نو نو سر۔۔۔۔۔سزا کے نام پر اس نے نفی میں سر ہلایا۔

"مطلب کہ ایم سوری آئندہ نہیں ہو گا ایسا پلیز۔۔۔۔۔اس کے نرم لہجے پر اسے تھوڑی ڈھارس بندھی اس لئے التجہ کی اس سے۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"کل پرفامنس کے بعد آپ پچھلے ہال میں ملیں مجھے پنش ملے گی نو سوری۔۔۔۔۔۔معاف کرنا اس کی ڈکشنری میں تھا ہی نہیں اب چاہے وہ بیسٹ کے روپ میں ہو یا طغان کے معاف ہر گز نہیں کرے گا۔

"نو مور آرگیومینٹس ناؤ گو۔۔۔۔۔۔اسے بولتا دیکھ کر وہ پہلے ہی بول اٹھا۔

اب کچھ لڑکے اپنے کمروں سے نکل کر جا رہے تھے تو کچھ آ رہے تھے اس لئے اسے اریشا کا وہاں کھڑا رہنا پسند نہیں آیا وہ منہ لٹکاتی واپس آئی۔

"یہ سر تو بہت ہی کھڑوس ہیں۔۔۔۔۔۔اس نے دل میں سوچا سزا کا سن کر وہ پریکٹس روم والا واقعہ بھلا چکی تھی۔

اپنے کمرے میں بیٹھا وہ ماہی کے بارے میں سوچ رہا تھا جانے کیوں اسے وہ کل سے بھول نہیں رہی تھی۔ایسی بہادر و نڈر لڑکی اوپر سے خوبصورت بھی بلا کی کون بھول سکتا تھا۔

ویسے ہی لاریب بھی نہیں بھول پا رہا تھا اسے جانے کیوں اتنی اچھی لگ رہی تھی دل بار بار اس سے دوبارہ روبرو ہونے کی ضد کر رہا تھا۔

لڑتے لڑتے وہ خود سے تھک گیا تھا اس لئے باہر آ گیا اب گرلز سائیڈ کی طرف تو وہ جا نہیں سکتا تھا تو اس نے رخ ہال کی طرف کر دیا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جہاں بہت سے شو کے لوگ انجوائے کر رہے تھے کیونکہ وہاں مختلف قسم کی ایکٹویٹیز تھی ان کے لئے ایک بڑا پول بنا ہوا تھا۔

وہ حیران ہوا وہاں ماہی جمپنگ روپ کھیل رہی تھی وہ بھی بہت ہی فاسٹ۔اس کے قریب آنے پر مسکرائی اور رفتار دھیمی کر لی۔

"ہائے۔۔۔۔اس نے خود ہی وش کیا۔

"ہائے۔۔۔وہ مسکرایا۔"میں بور ہو رہا تھا سوچا کوئی ایکٹویٹی کر لوں۔۔۔۔۔جانے کیوں اس نے صفائی دی۔وہ ایک بار پھر مسکرائی جبکہ اس کی مسکراہٹ میں وہ کھو سا گیا"آگ دونوں طرف لگی ہے"ماہی نے سوچا مسکراہٹ مزید گہری ہو گئی۔

"یہ کھیلیں گے؟۔۔۔۔۔۔ماہی نے ہاتھ میں پکڑی روپ کی طرف اشارہ کیا۔

"نو کل پرفامنس ہیں میں پہلے ہی تھکنا نہیں چاہتا۔۔۔۔۔۔اس نے فوراً منع کیا۔

"اچھا تیاری کیسی ہے؟۔۔۔۔۔اب اس نے روپ وہی رکھی اور پانی کی بوتل منہ سے لگائی۔

"اچھی ہے۔۔۔۔۔اس نے نارمل لہجے میں کہا۔

"بیسٹ آف لک۔۔۔۔۔۔ماہی نے وش کیا۔"ویسے تمہیں اتنا ڈانس کا کریز کیوں ہے۔۔۔۔۔وہ آپ سے تم پر اب آئی اس کی بے تکلفی لاریب کچھ ریلیکس ہوا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"اریشا سے ملا ہے ایکچوئلی اسے بچپن سے شوق تھا اور اس نے ہی مجھے بھی عادت ڈالی ہے ہم دونوں خاندان کی ہر شادی میں ساتھ ڈانس کرتے ہیں ہمارا کپل بھی پرفیکٹ ہے۔۔۔۔۔۔اس کے چہرے پر اریشا کے لئے محبت اور چمک دیکھ کر ماہی کی مسکراہٹ سمٹی۔

"اوہ تو شو کے بعد تم لوگوں کا کیا ارادہ ہے؟۔۔۔۔۔۔۔اس نے معنی خیزی سے پوچھا تھا۔اس کی بات پر وہ چونکا اس کی بات کا مطلب سمجھنا چاہا۔

"میرا مطلب تم دونوں کو اتنا کریز ہے ڈانس کا تو آگے کیا کرنے کا ارادہ ہے۔۔۔۔۔۔وہ فوراً سنبھل کر بولی۔

"ہم نے اپنا اکیڈمی کھولنا ہے جبکہ اریشا کا رجحان اسکرین کی طرف ہے ہوپ سو وہ شو کے بعد اسکرین پر نظر آئے تمہیں۔۔۔۔۔۔۔اس نے کندھے اچکائے۔

وہ دونوں ساتھ چل رہے تھے رخ دونوں کا اندر کی طرف تھا۔

"تم بتاؤ یہاں کیسے پہنچی اور یہ سب ڈانس وغیرہ۔۔۔۔۔۔وہ اس کے سامنے آکر کھڑا ہوا۔

"میں۔۔۔مجھے بھی بہت شوق تھا پھر سوشل میڈیا پر اس شو کی ایڈ دیکھی اور وہی سے وڈیو کے ذریعے آڈیشن دیا اور دو بئ آگئے یہاں آکر بھی سلیکشن ہو گیا۔۔۔۔۔۔۔اس نے وہی بات جو اریشا کو بتائی تھی اسے بھی بتائی۔

"ہنہ تمہاری ڈانس تو نہیں دیکھی لیکن کل پرفامنس دیکھوں گا پھر ہی کوئی کومینٹ دوں گا۔۔۔۔۔۔وہ اس کی طرف رخ کیئے الٹے پیر پیچھے کی طرف بڑھ رہا تھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ مسکرائی اس کے سامنے کھڑی اس کی طرف قدم بڑھا رہی تھی۔یہ منظر دراب نے دیکھا تو حیرت زدہ سا ہو گیا اور سوچ میں پڑ گیا۔

"سارے اریجمنٹ ہو گئے ہیں نہ؟ کوئی کمی نہیں رہنی چاہیئے کیمرہ اچھے سے سیٹ کرو اور ہماری چیئرز کے پیچھے دیوار میں اسکرین لگا دو۔۔۔۔ مس جولیا اچھے سے جج کرنا ہے فرسٹ پرفامنس ہے سب کی ہم لائیو جائیں گے اسکرین پر سارے ہی بچے اچھے اور محنتی ہیں۔۔۔۔

"پہلے ہی ویک میں ہم نے دیکھا ہے کتنی محنت کی سب نے تو کسی کے ساتھ ناانصافی نہ ہو پوری ایمانداری سے شو جج کرنا ہے ہمیں۔۔۔۔۔۔۔ وہ اپنی شو کی پوری ٹیم کو گائیڈ کر رہا تھا ساتھ ساتھ سمجھا بھی رہا تھا۔

یہ شو ہر سال ہوتا تھا لیکن طغان فرسٹ ٹائم اس شو کا جج بنا تھا۔وہ دل سے چاہتا تھا یہ شو رائیگاں نہ جائے ان کی وجہ سے بلکہ ہر بار کی طرح کوئی ونر ہی اس شو کا ٹائیٹل اپنے ساتھ لے جائے اس لئے وہ اپنی پوری ایمانداری دکھا رہا تھا۔

"ہاں سارے ہی بچے محنتی ہیں میری نظر میں کچھ ایسے بھی کپل ہیں جن کے ارادوں میں میں نے جنون دیکھا ہے خاص طور پر پاکستانی کپلز میں سے اریشا ہمدانی اور لاریب ہمدانی بہت اچھے ڈانسر ہیں۔۔۔۔۔ آرب جو تیسرا جج تھا ان کے ساتھ لیکن اس کے مقابل وہ درمیان عمر کا تھا لگ بھگ پینتالیس سال کا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اریشا کے نام پر اس کی آنکھوں میں سرد پن سا آیا اس نے عجیب نظروں سے آرب کو دیکھا جیسے کوئی شکاری اپنے شکار کو دیکھتا ہے پر وہ فوراً سنبھلا۔ لیکن اس کے اندر کے بیسٹ کو شیزان جانتا تھا وہ چونکا تھا طغان کی آنکھوں میں دو سیکنڈ بیسٹ کی جھلک دیکھ کر۔

"ہنہ اینی وے ایس آر کے میرے چینجگ روم میں سلیکٹ کیئے ہوئے کپڑے رکھ دو۔۔۔۔۔۔اس نے شیزان کو مخاطب کیا۔

"اوکے طغان ڈارلنگ۔۔۔۔۔۔وہ بھی واپس اپنی ٹون میں آیا۔"میں میک اپ کر دوں ڈارلنگ آپ کو کیوں کہ آپ کی اسکن بہت خوبصورت اور نرم ملائم ہیں یہ میک اپ آرٹسٹ کیا جانے اس اسکن کا خیال کیسے رکھنا چاہیئے ۔۔۔۔۔۔وہ طغان کے گال پر چٹکی کاٹ کر بولا تھا۔

طغان نے اسے گھورا باقی سب ہنس دیئے۔"ایس آر کے تم میرا میک اپ کر دو۔۔۔۔۔۔آرب نے اسے گہری نظروں سے دیکھا۔

"نو میں صرف اپنے طغان کا ہوں۔۔۔۔۔۔وہ گھبرانے کی ایکٹنگ کرتا طغان کے قریب ہوا۔

"مجھے مشکوک مت بناؤ۔۔۔۔۔۔اس نے دانت پیسے۔"مجھے ضرورت نہیں میک اپ کی۔۔۔

"ہاں یہ تو میں بھول گیا آپ تو ایسے ہی میرا دل دھڑکا رہے ہیں بہت ہی چارمنگ لگے رہے ہیں۔۔۔۔۔۔وہ فل فلیٹ ہوا اس پر اس بار سب کے قہقہے تھے سوائے اس کے۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"بھیڑ تھی لوگوں کی بہت شور تھا طغان طغان کی گردان ہر طرف تھی لیکن وہ مغرور چال چلتا ہوا سب کو نظر انداز کر کے آگے بڑھ کر ایک ادا سے اپنی شاندار نشت پر بیٹھا جو اسٹیج سے کچھ فاصلے پر تھی۔

تین راکنگ چیئرز تھی ان تین ججز کے لئے ان کے سامنے ایک شاندار میزیں جن میں اسکرین لگی ہوئی اور ان کے اوپر مائک لگے ہوئے۔

اب وہاں اینکر نے شو شروع ہونے کا اعلان کر دیا وہاں بیٹھے تیس لوگوں کا دل زور زور سے دھڑک رہا تھا سب اپنی پرفارمینس کو لے کر ایکسائیٹڈ اور نروس تھے۔

پہلے وہاں کے ہی دو کپل نے ڈانس کیا ان کی ڈانس کے مطابق انہیں نمبر دیئے گئے۔اب باری سفیان اور رباب کی تھی۔

"اب جو کپل آرہا ہے وہ بہت ہی خوبصورت کپل ہے اور لنڈن سے ان کا تعلق ہے اب بلانا چاہیں گے اسٹیج پر مسٹر سفیان اینڈ ان کی مسز رباب کو۔۔۔۔۔کہتے ساتھ ہی ہر طرف اندھیرا ہو گیا ہر طرف رنگین لائٹیں ان دونوں پر فوکس کیئے ہوئے تھی۔

وہ بڑی اچھی طرح ڈانس کر رہے تھے اور اپنا بیسٹ دے رہے تھے اپنی طرف سے۔ان کے اسٹیپس اچھے تھے وہ دونوں ڈانس کے الف سے بھی ناواقف تھے یہ بات وہاں موجود چار لوگ جانتے تھے۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

پھر بھی بیسٹ کے لئے اپنے مشن کے لئے یہ کر رہے تھے تین منٹ کی پرفامنس تھی ان کی جس کے لئے ایک ویک تیاری کی تھی انہوں نے۔

دونوں وہ اب پوز دیئے کھڑے تھے پورا ہال تالیوں سے گونجا اور لائٹ واپس روشن ہوئی۔

"امیزنگ بہت اعلی ڈانس تھا آپ لوگ کیا کہنا چاہیں گے۔۔۔۔۔۔اینکر خوشی سے پھولتا وہاں آیا اور رخ ججز کی طرف موڑا۔

"اچھی پرفامنس تھی ابھی شروعات ہے اور اچھی شروعات کی ہے ویل دن۔۔۔۔۔۔طغان نے عام انداز میں کہہ کر ایک جج کا فرض نبھایا۔

"گڈ پرفامنس۔۔۔۔۔جولیا اور آرب نے بھی تعریف کی۔تینوں نے اسکور دے دیا اپنی اپنی طرف سے وہ لوگ شکریہ ادا کرتے اپنی جگہ پر جا کر بیٹھ گئے۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"مہر ماہ۔۔۔آئی کیا اریشا۔۔۔۔۔۔نیسمہ نے کچن سے لاونج میں جھانکا جہاں وہ ٹی وی کے سامنے بیٹھی تھی۔وہ اپنی بھانجی کو ٹی وی پر دیکھنے کے لئے بے تاب تھیں۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"نہیں امی ابھی دوسرے لوگ آرہے ہیں۔۔۔۔۔۔جب اس کی باری آئے گی تو آپ کو آواز لگاتی ہوں ۔۔۔۔۔۔۔وہ نظریں ٹی وی پر ہی ٹکائے بولی۔

اریشا کا میسج آیا تھا اسے کہ وہ ٹی وی پر لائیو آئے گی اسے وہ دیکھے۔اس لئے کب سے وہ بیٹھی تھی بور بھی ہو رہی تھی اس لئے دوسروں کی ڈانس دیکھ رہی تھی لیکن اب اکتا گئی تھی۔

"جب اس کی باری آئے گی تب دیکھوں گی شو۔۔۔۔۔۔اس نے اسی سوچ کے ساتھ چینل چینج کرنا چاہا۔

جب اچانک ایک نام پکارا گیا مہر ماہ کے ہاتھ ساکت رہ گئے سامنے ہی دشمن جان تھا اس کے ساتھ کسی لڑکی کو مسز کہا جا رہا تھا۔پگھلتا سیسہ تھا جیسے کسی نے اس کے کانوں میں ڈالا تھا۔

"اگر وہ اس کی مسز ہے تو وہ خود کیا ہے "اس نے اذیت سے اسکرین پر ان دو ہنستے خوشی سے کھلتے نفوس کو دیکھا۔

پتھرائی آنکھوں سے اس لڑکی کے ساتھ ڈانس کرتے اس کی نزدیکیاں دیکھیں اس کا چھونا بار بار کمر پر ہاتھ رکھنا کبھی بازوں پر اسے نفرت ہوئی گھن آرہی تھی ان ہاتھوں سے کہ کبھی جس نے اسے بھی چھوا تھا

دراب اور ماہی کی پرفامنس ہو گئی تھی اب لاریب اور اریشا کی باری تھی۔اینکر نے دونوں کو اسٹیج پر بلایا وہ لوگ بنا دیر کیئے ڈانس کرنے اسٹیج پر آئے۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

طغان کی نظریں اسے فوکس میں رکھے ہوئے تھی بار بار اریشا کو چھونا لاریب کا اسے ناگوار گزر رہا تھا اور ناگواری اس کی جلدی ہی ضبط میں بدل گئی۔

وہاں کھڑا ہر شخص پر شوق نگاہوں سے انہیں دیکھ رہا تھا بیسٹ کے اندر کا بیسٹ جاگ رہا تھا کہ ساری آنکھیں جتنی بھی اسے دیکھ رہی ہے نکال کر اپنے سامنے رکھے۔

اور کہے "تمہیں دیکھنے کا حق صرف میرا ہے صرف میرا اگر کسی اور نے غلطی سے بھی نظر تم پر رکھی اس کا انجام یہ ہوگا۔۔۔۔

جبکہ وہ بے خبر اس کے جذباتوں سے پوری طرح ڈانس میں مگن تھی۔ لیکن ہاں اریشا کو ان سرد سی آنکھوں کی تپش خود پر محسوس ہو رہی تھی۔

بار بار ڈانس میں کھو رہی تھی اس تپش میں لیکن اسے پورا ہوش رکھنا تھا ڈانس میں آخر کار کچھ منٹ بعد ان کی پرفامنس ختم ہوئی۔

جبکہ ان کا آخری موو بیسٹ کو آگ لگا گیا۔ لاریب نے اریشا کی کمر میں ہاتھ ڈال کر اور دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں اپنی انگلیاں پھنسا کر اسے اٹھا کے گول گول گھمایا۔

READERS CHOICE

"بریلیئنٹ امیزنگ واؤ۔۔۔۔۔۔اینکر کافی متاثر نظر آرہا تھا ان کی پرفامنس سے۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"تھینک یو تھینک یو۔۔۔۔۔۔۔تالیوں کی گونج میں دونوں نے سب کا شکریہ ادا کیا۔

"میرے پاس تو الفاظ ہی نہیں آپ ججز کیا کہیں گے۔۔۔۔۔۔۔اینکر صاحب کافی پر جوش تھے شاید ان کی ڈانس دیکھ کر۔

"میں شوکڈ ہوں بہت ہی امیزنگ پرفامنس اریشا آپ کے موو سچ آبیوٹیفل۔۔۔۔۔لاسٹ اسٹیپ جب آپ کو مسٹر لاریب نے گول گول گھمایا سو پرپرفامنس۔۔۔۔۔۔۔آرب نے انگلش میں ان کی تعریف کی جو بیسٹ کے ضبط کا امتحان بنی۔

"ایکسپریشن چیک کرو ہمارے ہیروکے۔۔۔۔۔۔رباب ہلکے سے سفیان کے کان میں بڑبڑائی۔

سفیان بھی اس کی حالت سمجھ رہا تھا کافی حیران بھی تھا اگر ایسا تھا تو واقعی وہ اس لڑکی کو نقصان پہچانے کی کوشش کرے گا اس کی رگ رگ سے جو واقف تھا۔

"سر طغان آپ کیا کہنا چاہتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔اینکر صاحب نے اس کی دکھتی رگ پر ہاتھ رکھا تھا اس سے پوچھ کر۔

اس نے بنا کچھ کہے اپنی میز پر لگی اسکرین پر اپنے دیئے نمبر شو کئے۔اتنا کم اسکور اس کی طرف سے دیکھ کر دونوں کے منہ کھل گئے زیادہ منہ اریشا کا کھلا ہوا تھا۔

"ہنہ کھڑوس اب نمبر جان بوجھ کر کم دیئے ہیں کل والی سزا کے طور پر۔۔۔۔۔۔اس نے کلس کر سوچا باقی دو ججز نے اچھا اسکور دیا دونوں خوش ہو گئے۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

پوری تیاری کے ساتھ اس نے جال بچھایا تھا ایئرپورٹ پر خود وہ بھیس بدل کر کھڑا تھا۔اب انتظار تھا تو شیخ صاحب کے آنے کا۔

آدھا گھنٹہ ہو گیا تھا اسے انتظار کرتے ہوئے لیکن اب اسے گڑبڑ احساس ہوا تھا۔

"ڈیم اٹ بیسٹ ہم سے زیادہ چالاک ہے شیخ صاحب کو لے اڑا شٹ شٹ۔۔۔۔۔۔وہ بھوکے شیر کی طرح غرایا

۔

"ڈھونڈ کے رہوں گا تمہیں اور سلاخوں کے پیچھے کروں گا میں دیکھنا تم۔۔۔۔۔ابان تصور میں بیسٹ سے مخاطب ہوا۔

وہ اپنی مخصوص بلیک ہڈی پہنے بیسٹمن میں داخل ہوا جہاں شیخ صاحب رسی سے بندھے ہوئے تھے۔اس کے پیچھے ہی وہ تینوں رومال سے منہ ڈھکا ہوا تھا جبکہ شیز ان کے ہاتھ میں چھوٹا سا کیمرا تھا۔

"ہائے شیخ صاحب۔۔۔۔۔۔بظاہر ہلکا پھلکا لیکن سرسراتا لہجہ تھا۔

"بیسٹ یہ اچھا نہیں کیا تم نے چھوڑو مجھے۔۔۔۔۔۔اسے پہچان کر شیخ غصے سے چیخا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"آواز بند کرو اس کی اور تب ہی کھولنا جب میں سوال کروں اس سے۔۔۔۔۔۔۔وہ اس پر نظریں گاڑھے ان لوگوں سے مخاطب ہوا۔

دراب نے آگے بڑھ کر اپنی جیب سے نکالا رومال شیخ کے منہ میں ٹھونسا وہ غوں غوں کرنے لگا۔

"آپ کو یہاں نہیں آنا چاہیئے تھا شیخ صاحب میرے پلان میں آپ کہیں نہیں تھے اور میں اپنا اتنا اچھا پلان چینج نہیں کر سکتا خود ہی موت کو گلے لگانے آئے ہیں۔۔۔۔۔۔۔وہ تمسخر اڑاتے سرد لہجے میں بولا۔

"مجھے جانے دو بیسٹ میں اپنا شو کرنے آیا ہو تم سے الجھنے نہیں شو کا اونر ہوں میں تم جانتے ہو اور اگر مجھے کچھ ہوا تو شو بند ہو جائے گا یہ اور ڈائمنڈ تمہارے ہاتھ نہیں لگیں گے۔۔۔۔۔۔وہ شروع میں التجا پھر مکاری سے بولے۔

کیونکہ واقعی شو اگر بند ہو گیا ہوٹل میں شو والی سائیڈ بند ہو جانی تھی جہاں ڈائمنڈ پڑے تھے پھر ایک اور سال انہیں انتظار کرنا پڑتا واپس سے ساری محنت کرنی پڑے گی جو ان لوگوں نے دو سال سے کی تھی۔

"جانتا ہوں جانتا ہوں پریونو شیخ صاحب کے بیسٹ کی ہار نا ممکن ہے اتنا آسان نہیں بیسٹ کو ٹریپ کرنا کیونکہ جہاں سوچ ختم ہوتی ہے وہی سے بیسٹ سوچنا شروع کرتا ہے۔۔۔۔۔۔بیسٹ نے جو رومال اس کے منہ سے نکالا تھا اب واپس اس کے منہ میں ٹھونسا۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"تم نے بتایا نہیں تم مسز دراب ہو۔۔۔۔۔۔اس کا لہجہ مایوس کن تھا دونوں کے بیچ اب اچھی بورڈنگ ہو چکی تھی

۔

"مسز دراب؟۔۔۔۔۔۔وہ سٹپٹائی۔اسے اینکر نے مسز دراب کہہ کر مخاطب کیا تھا۔کیوں کہ وہ مسز دراب کی پہچان سے ہی آئی تھی۔

"ہاں وہ تم نے پوچھا ہی نہیں۔۔۔۔۔۔پہلی بار وہ خود کو بے بس اور مجبور محسوس کر رہی تھی۔سامنے بیٹھے شخص سے اسے پہلی نظر میں محبت ہو گئی تھی۔جبکہ سچ بھی وہ اسے بتا نہیں سکتی تھی۔

"ہاں یہ بھی ہے ویل اچھا لڑکا ہے وہ میری سرسری سی بات ہوئی ہے اس سے ایک دو بار۔۔۔۔۔۔وہ جبراً مسکرایا ۔اپنے دل کی کیفیت پر غم زدہ سا تھا۔

دراب نے خود ہی پہل کی تھی اس سے بات میں ایک دو بار سرسری میں ہی بس وہ جاننا چاہتا تھا وہ اور ماہی کتنا انٹر سٹنڈ ہے ایک دوسرے میں۔

"اچھا کب ہوئی کیا بات ہوئی۔۔۔۔۔وہ چونکی۔دراب کا اس سے بات کرنا اسے حیران کر گیا کیونکہ وہ کم ہی کسی کو لفٹ کرواتا تھا۔

READERS CHOICE

"کل اور صبح بھی شو کے ٹائم بس نارمل بات چیت۔۔۔۔۔اس نے لاپرواہی سے کہا۔

"اچھا۔۔۔۔۔وہ سر ہلاتی سوچ میں پڑ گئی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"اوکے میں چلتا ہوں۔۔۔۔۔۔۔وہ خود کو سنبھالتا وہاں سے چل دیا۔

پیچھے وہ اس کی پشت کو پر سوچ نظروں سے دیکھ رہی تھی جذبات اپنے لئے اس کی آنکھوں میں اس نے بھی دیکھے تھے۔لیکن اسے اپنا فرض پورا کرنا تھا اپنے دل کو مار کر۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"شکریہ موم آپ کو پسند آئی۔۔۔۔۔۔۔وہ اپنی ماں سے بات کر رہی تھی۔"ڈیڈ نے دیکھی کیا میری پرفامنس ۔۔۔۔۔۔وہ پر جوش ہوئی۔

"ہاں تمہارے ڈیڈ کہہ رہے تھے کہ ابھی سے ہی تمہارے لئے ڈانس اکیڈمی بنوادے انہیں یقین ہے کہ ان کی بیٹی اریشا ٹرافی لے کر ہی آئے گی۔۔۔۔۔۔وہ محبت سے بولیں۔

"اوموم ان شاءاللہ ان شاءاللہ آئے ہوپ جیسا ڈیڈ سوچ رہے ہیں وہ سچ ہی ہو۔۔۔۔۔۔۔اریشا کا بس نہیں چل رہا تھا اپنے ڈیڈ کے ہاتھ چوم لے۔

"ہاں اچھا آرو بیٹا کپڑے بالکل ہی چھوٹے پہنے تھے تم نے خیال رکھا کرو زیادہ وہاں کے رنگ میں مت رنگنا بچے ۔۔۔۔۔۔انہوں نے اب اسے نصیحتیں کرنا شروع کر دی تھیں۔ویسے بھی ایک ماں کا فرض ہوتا ہے اپنی بیٹی کو اپنا اچھا برا سمجھانا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"فکر نہ کریں موم آپ کی بیٹی اپنی حفاظت کرنا جانتی ہے آفٹر آل آپ نے ہی سکھائی ہے۔۔۔۔۔۔۔اس نے محبت سے جواب دیا۔

"ٹک ٹک۔۔۔۔۔۔اس وقت دروازے پر دستک ہوئی۔

"اوکے مام بعد میں بات کرتی ہوں آپ سے۔۔۔۔۔وہ ان سے آخری الوداعی کلمات کہہ کر دروازے کی طرف بڑھی۔

"ایس آر کے آپ؟۔۔۔۔۔۔اس نے کچھ حیرت سے اپنے دروازے پر کھڑے سر طغان کے اسسٹنٹ کو دیکھا

"یس مس اریشا طغان سر آپ کو بلا رہے ہیں پول سائیڈ والے ہال میں۔۔۔۔۔۔اس نے اپنے مخصوص اسٹائل میں کہا۔اس کے زنانہ انداز پر اریشا کو ہنسی آئی۔

"اوکے چلیں۔۔۔۔۔وہ فوراً ہنسی دبائے اس کے پیچھے ہولی۔

وہاں صرف طغان کھڑا تھا جس کی اس کی طرف پیٹھ تھی شیزان اسے آگے جانے کا اشارہ کرتا خود وہاں سے چلا گیا۔

"ریڈی گائیز آج پتا چل جائے گا ہمارے باس کے دماغ میں اس لڑکی کے لئے کیا چل رہا ہے۔۔۔۔۔۔وہ کان میں لگے آلے پر ہاتھ رکھتا بولا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

سب نے بخوبی سنا اور شدت سے بیسٹ کے اگلے قدم کے منتظر تھے وہ سب دیکھ رہے تھے۔ شیزان ایک جگہ چھپا ہوا تھا اپنے ہاتھ میں اپنی مخصوص کیمرا لئے اور ان سب کو لائیو دکھا رہا تھا سب کچھ۔

"کل میں نے کیا کہا تھا تمہیں۔۔۔آئی کیوں نہیں۔۔۔۔وہ فوراً تم پر اتر آیا تھا اور اپنا رخ موڑے بنا اس سے مخاطب ہوا۔

اس کی سخت آواز پر اریشا نے تھوک نگلا "وہ سر۔۔۔ ممیں میں بھول گئی تھی۔۔۔۔۔۔اس نے واقعی بات بھلا دی تھی اب اس کی سختی پر گھبرا رہی تھی۔

جبکہ بیسٹ کو تیش آیا اس کی بات سن کر وہ اس کی بات بھول گئی تھی اس کا حکم بھول گئی مطلب اس نے اسے ہی بھلا دیا تھا وہ اچانک اس کی طرف مڑا۔

وہی سرد سی وحشت بھری آنکھیں دیکھ کر اس کے رونگٹے کھڑے ہو گئے تھے۔ سیکنڈ میں بیسٹ نے اپنا موڈ بدلا تھا۔

"اوکے نیکسٹ ٹائم ایسی غلطی نہ ہو اور تمہاری سزا یہ ہے کہ تم کل میرے ساتھ چلو گی۔۔۔۔۔۔اس نے دماغ میں آئے آئیڈیے پر فوراً عمل کرنا شروع کر دیا تھا۔

"بیسٹ ڈیٹ پر جانا چاہتا ہے۔۔۔۔۔اچانک شیزان کے منہ سے نکلا۔

"کیا مطلب سر۔۔۔۔۔۔وہ منہ کھولے عجیب سی بات پر اسے دیکھنے لگی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"مطلب جہاں میں لے کر جاؤں گا آپ کو وہاں میں اپنے تجربات سکھاؤں گا جس سے آپ یہ شو آسانی سے جیت سکتی ہیں۔۔۔۔۔۔اب وہ آپ پر آ گیا تھا۔ جبکہ اس کا ارادہ واقعی اس کے ساتھ ڈیٹ جانے کا ہوا تھا انوکھی سزا تھی اس کی بھی۔

"نو سر شکریہ آپ کا لیکن میں ایسے ہی محنت کر رہی ہوں ان شاءاللہ قسمت میں ہوا تو جیت جاؤں گی۔۔۔۔۔۔ اس نے سہولت سے اس سر پھرے کو انکار کیا۔

بیسٹ نے بمشکل ضبط کیا اسے کہاں عادت تھی نہ سننے کی۔ "ٹھیک ہے ایزیو وش پر جب بھی آپ کو میری ہیلپ کی ضرورت پڑے تو یہ میرا کارڈ ہے رکھ لیں۔۔۔۔اور اس بار انکار مت کیجیئے گا کیونکہ بہت اچھا پرفام کرتی ہیں آپ آئے لائک اٹ۔۔۔۔۔

"زندگی میں مجھے ضرورت ہوئی تو آپ کو یاد ضرور کروں گا بکوز جج ہوں اتنے بڑے شو کا میں اور آپ ایک جج کی اہمیت جانتی ہوں گی یہ پورا شو میرے انڈر ہے۔۔۔۔۔اس نے بڑی نرمی سے اپنی بات کا مطلب اسے سمجھایا اپنی اہمیت کا احساس دلایا۔

اس کے نرم لہجے پر اسے حوصلہ ہوا اور مسکرائی۔ "تھینک یو اگین سر آپ کا پیار ہے یہ۔۔۔۔۔اس نے عام لہجے میں اپنی طرف سے بات کہی۔

"ابھی آپ نے ہمارا پیار دیکھا کہاں ہے۔۔۔۔۔۔وہ معنی خیزی سے بولا۔ وہ سٹپٹائی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"جی؟۔۔۔۔۔اس نے نا سمجھی سامنے کھڑے شخص کا چہرہ دیکھا۔

"نتھنگ۔۔۔۔۔۔وہ گہرا مسکرایا۔

ان دس دنوں میں اریشا کو آج ہی پتا چلا تھا کہ اس کے پاس ڈمپل ہے وہ بھی اتنا خوبصورت وہ مبہوت سی اس ڈمپل کو دیکھے گئی۔

"اس کو خود کو یوں دیکھتا پا کر اس کی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی جیسے شکار جال میں پھنس چکا تھا۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ سب لوگ عش عش کر اٹھے تھے بیسٹ کے رویے پر وہ بھی ایک لڑکی کے ساتھ۔

"ہمارا بیسٹ بیسٹ نہ رہا اب مجنوں بن گیا ہے۔۔۔۔۔شیزان نے بمشکل بیسٹ کا نرم رویہ اور مسکرانا ہضم کیا تھا

۔

"یہ سب کیا تھا۔۔۔۔۔ماہی جو بے خبر تھی سب سے حیرت سے بولی۔

"ڈیئر سسٹر بیسٹ کی بیسٹنی آگئی ہے وہ بھی تم لوگوں کی فرینڈ۔۔۔۔۔شیزان نے مزے سے لقمہ دیا۔

"یہ بہت غلط ہے پھر ہمیں دور رکھنا چاہیئے اسے بیسٹ سے وہ بہت اچھی اور معصوم ہے ہے وہ ضرور اس کو نقصان پہنچائے گا۔۔۔۔۔اس نے پریشانی سے کہا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"تمہیں کیوں اتنی فکر ہو رہی ہے اس کی تم بھی تو وہی کر رہی ہو جو بھائی کر رہا ہے۔۔۔۔۔۔ دراب نے اسے کچھ جتایا تھا۔

"ہمیں بھی کوئی بتائے گا کچھ۔۔۔۔۔۔ سفیان نے دونوں کو معنی خیزی گفتگو پر گھورا۔

"دل ہار بیٹھی ہیں محترمہ اس لڑکی کے کزن پر اب نزدیکیاں بڑھ رہی ہے دونوں کی اور تم لوگ جانتے ہو اچھے سے یہ بات اچھی ثابت نہیں ہو گی ہمارے لئے۔۔۔۔۔۔ دراب نے کھلے الفاظ میں بنا جھجک کہا۔ ماہی نے شرمندگی سے سر جھکا لیا۔

"ماہی تم کیا کر رہی ہو یہ کیسے۔۔۔۔۔۔۔ رباب کے لہجے میں انتہا کی حیرت تھی۔ شیزان خاموشی سے اپنی بہن کو دیکھ رہا تھا۔

"میرے دل پر میرا اختیار نہیں ہے۔۔۔۔۔۔ وہ نم لہجے میں بولی۔

"او کے ادھر آؤ ہم کچھ سوچتے حل نکالتے ہیں۔۔۔۔۔۔ رباب سمجھ گئی کہ وہ شدت سے چاہنے لگی ہے اسے اس لئے اسے خود سے لگا کر تسلی دی۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اپنے کمرے میں آکر اس نے لاک لگایا اور پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔بے یقینی ہی بے یقینی تھی کہ وہ شخص کسی اور کا ہو چکا ہے۔

وہ اس سے وعدے نہیں دے کر گیا تھا۔بلکہ اس نے تو کہا تھا وہ واپس آئے گا اس کا ہی بن کر رہے گا ہمیشہ لیکن وہ اسے عذاب دے کر اذیت دے کر اپنی نئی زندگی بسا چکا تھا۔

کتنا خوش لگ رہا تھا وہ اس کی بیوی بھی تو خوش تھی مطلب وہ لوگ ہنسی خوشی زندگی گذار رہے تھے تو وہ کیوں اکیلی محبت کا عذاب جھیل رہی تھی۔

"اسلام و علیکم کیسے ہیں آپ۔۔۔۔۔۔اس نے بڑے ادب سے سلام کیا تھا۔فون کان سے لگائے وہ رف حلیے میں کچن میں کھڑا کافی پھینٹ رہا تھا۔

اسے ہوٹل میں کام نہیں ہوتا تھا تو اپنے گھر آجاتا تھا۔ویسے بھی بزنس مین تھا تو اسے اپنا بزنس بھی دیکھنا ہوتا تھا۔

"ٹھیک بالکل تم بتاؤ میرے شیر کیسے ہو۔۔۔۔۔ہشاش بشاش سی آواز فون سے ابھری۔

"بالکل فٹ باس۔۔۔۔۔ہلکا پھلکا لہجہ۔

"کام کیسا جا رہا ہے مشن امپاسبل ہے یا پوسبل۔۔۔۔۔ہاشم اب اصل بات کی طرف آئے۔

"بیسٹ کا کام ہے تو امپاسبل کیسے ہو گا بہت جلد وہ ڈائمنڈز ہمارے ہوں گے۔۔۔۔۔اس کے لہجے میں یقین تھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"گڈ شیر مجھے یہی امید تھی تم سے دیکھو کہیں پر بھی نرم نہیں پڑنا اس مشن کے لئے جو بن پڑے وہ کرنا ڈائمنڈ زہر حال میں ہمارے ہونے چاہیئے کسی بھی قیمت پر وہ ہاتھ سے مت گنوانا۔۔۔۔۔وہ کچھ سمجھا رہے تھے جو ہر بار سمجھاتے تھے۔ لیکن اس بار ان کا لہجہ ان کا سمجھانا الگ تھا جو بیسٹ سمجھ تو گیا۔

پر دل میں چور تھا وہ کیسے کہتا کہ وہ نرم پڑا تھا کسی کے لئے اور یہ نرمی تا قیامت تک برقرار رہے گی اس کے لئے اس کی ۔

"بیسٹ کی نظر میں آئی چیز کو ہاتھ سے چھیننا تو دور کوئی نظر سے بھی اوجھل نہیں کر سکتا۔۔۔۔۔مضبوط لہجہ تھا اس کا۔

"تمہارے اسی اعتماد پر بے فکر ہوں مجھے معلوم ہے تم امپاسبل کو بھی پاسبل کر دو گے۔۔۔۔۔۔وہ مسکرائے۔" بچے کیسے ہیں۔۔۔۔۔ان کا کا اشارہ اب سفیان دراب ماہی لوگوں کی طرف تھا۔

"خوش ہیں۔۔۔۔۔وہ سنجیدگی سے بولا۔

"شیزان لاپرواہ ہے تھوڑا اس پر ہر کام کے معاملے میں سختی کرنا۔۔۔۔۔ہمیشہ کی کی ہوئی بات انہوں نے اس دفع بھی دہرائی۔

اس نے تو بیسٹ کی ناک میں بھی دم کر رکھا تھا اپنی حرکتوں سے اب بیسٹ بھی پچھتا رہا تھا اسے اپنا اسسٹنٹ بنانے پر ۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"وہ گدھا تھوڑا نہیں اب بہت بگڑ گیا ہے پر کام کے معاملے میں اس نے سنجیدگی اختیار کر لی ہے اب۔۔۔۔۔۔وہ شیزان کی حرکتیں یاد کرتا بولا۔

اسے اپنے سب ساتھیوں سے محبت تھی یہ الگ بات کہ وہ جتاتا نہیں تھا آخر بیسٹ تھا اپنے جذبات لوگوں پر آشکار نہیں کرتا تھا۔

"ہاہاہاہا بیسٹ کو بھی چکرا دیا ہے اس نے اپنی حرکتوں سے۔۔۔۔۔۔وہ بھی اپنے نواب زادے کی حرکتوں سے واقف تھے اس لئے بیسٹ کی حالت سوچ کر قہقہہ لگاتے بولے۔

"بالکل۔۔۔۔لیکن میرا اگلا ٹارگٹ وہی ہے۔۔۔۔۔۔انہیں بڑے اطمینان سے اس نے بتایا کہ ان کا بیٹا اب بیسٹ کے ہتھے چڑھنے والا ہے۔

"میرے بچے کی خیر ہو۔۔۔۔۔۔اس کی بات کا مطلب سمجھ کر وہ زیر لب بڑبڑائے۔شہرام کے ہونٹوں پر مسکراہٹ رینگ گئی۔

اب وہ مطمئن تھی بیسٹ کی طرف سے اسے اطمینان تھا دوبارہ ایسا نہیں ملا تھا اسے لیکن سرطغان کا وجیہہ چہرہ بار بار اس کی نظروں کے سامنے آرہا تھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس کا وہ ڈمپل اسے بہت تنگ کر رہا تھا۔"کاش ایک بار چھو لیتی اس ڈمپل کو۔۔۔۔۔۔بے ساختہ دل نے خواہش کی تھی۔

"لاحول ولا قوہ یہ میں کیا سوچ رہی ہوں۔۔۔۔استغفار استغفار۔۔توبہ توبہ۔۔۔۔۔۔اس نے فوراً کانوں کو ہاتھ لگائے۔

"ریب کے پاس جاتی ہوں کچھ دیر اس کیفیت سے تو نکل جاؤں گی۔۔۔۔۔۔اس نے اب سوچتے ہی لاریب کو میسج کیا کہ اس سے ملے اور خود کا حلیہ درست کرتی باہر نکل آئی۔

"لاریب تو اس کا میسج پڑھ کر فوراً باہر آیا تھا اور ہوٹل کے باہر اس کا ویٹ کر رہا تھا۔

"واٹس ایپ بڈی۔۔۔۔۔۔اس نے لاریب کا اترہ ہوا چہرہ دیکھ کر پوچھا۔

"عجیب رول ہے یار آرو مطلب کہ اب دوبئ میں بھی لڑکیوں سے پردہ رکھوا دیا ہے ہمارا۔۔۔۔۔۔اس نے منہ بسورا اریشا کے پوچھنے پر۔

"ہاہاہا یہ تو میں نے سوچا ہی نہیں خوبصورت لڑکیوں کے دیدار سے تمہیں محروم کر دیا ہے طغان سر نے۔۔۔۔۔۔وہ کھلکھلائی۔لیکن انجانے میں بھی اسی شخص کا ذکر کر گئی۔

"یہ سر طغان نہ بہت ہی عجیب لگتے ہیں مجھے روڈ ہیں بہت۔۔۔۔۔۔طغان کے نام پر اس نے منہ بنایا۔

"اتنے اچھے تو ہیں۔۔۔۔۔۔اسے لاریب کی بات اچھی نہیں لگی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"آہاں کچھ دن پہلے شاید کوئی کہہ رہا تھا کہ وہ بہت ہی سڑو ہیں۔۔۔۔۔۔اس نے اس کی ہی کہی بات اسے یاد دلائی۔

"ہاں تو وہ۔۔۔وہ پہلے کی۔۔بات تھی۔۔۔۔۔۔وہ گھبرائی کہیں دل کی چوری نہ پکڑی جائے۔

"تو اب انہوں نے ایسا کیا کہہ دیا ہے تمہیں کہ وہ اتنے اچھے لگ رہے ہیں کہ اپنے بڑی سے اس کے لئے بحث کر رہی ہو۔۔۔۔۔۔اس نے جانچنے والے انداز میں آبرو اچکائی۔

"لاریب۔۔۔بحث تم کر رہے ہو واؤ آئسکریم مجھے لا دو وہاں سے۔۔۔۔۔وہ دونوں واک کرتے کرتے آئسکریم پارلر سے گذرے۔اریشا نے اس کی باتوں سے بچنے کے لئے بولا۔

"او کے تم یہیں ویٹ کرو میں لے کر آیا۔۔۔۔۔۔وہ مسکرا کر اس کی ناک دباتا چلا گیا۔

وہ بھی مسکرائی جب اس کی نظر سامنے سے جاتے شخص پر پڑی جو سر جھکائے آگے جا رہا تھا لب ہل رہے تھے شاید بات کر رہا تھا وہ فون پر۔

"بھائی۔۔ابان بھائی یہ آپ ہو۔۔۔۔۔۔وہ حیرت سے ہانک لگاتی اس کے پیچھے لپکی۔

"ہے آرو تم یہاں کیا کر رہی ہو۔۔۔۔۔۔ابان کو ناچار رکنا پڑا اس لئے مسکرا کر اس سے پوچھا۔

"یونہی واک کر رہے تھے لاریب اور میں آپ یہاں کیسے۔۔۔۔۔۔وہ مسکرا کر بولی۔

"میں ٹورسٹ کے طور پر آیا تھا۔۔۔۔۔۔وہ بات بناتا بولا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"آہاں پکا کیس کے لئے آئیں ہوں گے اپنے مجھے پتا ہے ورنہ ایسے ٹور آپ کبھی نہیں کرتے۔۔۔۔۔۔وہ شرارت سے بولی۔

"ہاہاہاہاں گڑیا یہی سمجھو خیر مجھے ابھی کچھ کام ہے تم سے ملنے آؤں گا میں۔۔۔۔۔۔وہ جلدی میں تھا۔

"او کے بھائی۔۔۔۔۔۔اس نے بھی سر ہلایا۔وہ مسکراتا اس کے سر پر ہاتھ رکھ کر چلا گیا۔

"میں ٹائم ویسٹ نہیں کروں گا تم سے پوچھنے میں کہ لا کر کے پاسورڈ بتائیں وہ ہم خود کر لیں گے بس شیخ صاحب آپ لاکر نمبر بتا دو ہمارے لئے آسانی ہو گی اور آپ کے لئے فائدہ مندی۔۔۔۔۔۔سفیان آج شیخ صاحب کے سامنے بیٹھا تھا انہیں ٹارچر کرنے آیا تھا۔

"ہر گز نہیں بتاؤں گا وہ ڈائمنڈز میرے ہیں تم لوگوں کو حاصل کرنے نہیں دوں گا۔۔۔۔۔۔وہ مسکرا کر بولے جیسے کہہ رہے ہو حاصل کر کے دکھاؤ مجھ سے ؟۔

دراب جوان کے پیچھے ہی کھڑا تھا اس نے سختی سے ان کا سر کرسی کی پشت پر ٹچکا اور ان کے گلے کے گرد چیئر پر بیسٹ کا بیلڈ باندھا۔

اور ایسے باندھا کے اس بیلڈ میں لگے نوکیلے کیلوں کا رخ شیخ صاحب کے گلے کی طرف تھا جوان کے گلے کو تقریباً چھو رہے تھے۔اگر وہ تھوڑا سا بھی ہلتے جلتے تو وہ نوکیلے کیل ان کے گلے میں پیوست ہو جاتے۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"آواز اونچی کرنے کی کوشش بھی مت کرنا شیخ صاحب بیسٹ کو اونچی آواز پسند نہیں خاص کر دشمنوں کی ۔۔۔۔۔۔وہ فریش سا نکھرا نکھرا بیسٹمنٹ کے اندر آیا۔

"اور ڈائمنڈز تو آپ کے بھی نہیں ہیں چوری کے ہیں یہ چوری کے۔۔۔۔۔"لاسٹ ٹائم پوچھ رہا ہوں۔۔۔۔لاکر نمبر؟۔۔۔۔۔۔۔وہ چلتا ہوا سیدھا ان کے سامنے آ کھڑا ہوا۔

وارننگ دیتا لہجہ۔۔۔۔بیسٹ کے لئے آسان تھا لیکن لاکرز آٹھ سو تھے اس میں ٹائم زیادہ ویسٹ ہوتا سب کے پاسورڈ ہیک کرنا وغیرہ وغیرہ۔

اس لئے اگر شیخ صاحب اب آ ہی گئے تھے تو پوچھنے میں کیا حرج تھا۔

312 "۔۔۔۔۔۔شیخ صاحب نے بنا ہلے جلے بتا دیا کیونکہ بیسٹ کا سرسراتا لہجہ انہیں خوف میں مبتلا کر رہا تھا۔

بیسٹ نے اپنی ہڈی چہرے سے پیچھے کی طرف دھکیلی اور مسکرایا۔

"طغان ایچھ۔۔۔۔تو تم بیسٹ ہو اور دھوکے سے میرے شو کے جج بنے بیٹھے ہو مجھے دھوکا دیا تم نے۔۔۔۔۔۔

اسے دیکھ کر شیخ دنگ رہ گیا اس لئے ہتھے سے اکھڑ گیا۔

جس کے نتیجے میں وہ کیل اس کے گلے میں پیوست ہو گئے۔بیسٹ نے مسکرا کر اپنے بیلڈ کو زور سے کھینچا جس سے وہ کیل پورے کے پورے شیخ کے گلے میں اندر تک دھنس گئے۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"جو بیسٹ کو جان لیتا ہے وہ جان گنوا دیتا۔۔۔۔ مخصوص لہجہ۔ کسی کو مارنے کا ارادہ ہو تو وہ اپنا دیدار اسے ضرور کراتا تھا۔

لیکن انسان تھا آخر یہاں ایک غلطی کر بیٹھا تھا جو اسے وقت کے ساتھ پتا چلنی تھی۔

ساری رات اسے چین نہیں آیا لیکن آخر کار دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر اس نے صبح ہوتے ہی اس کارڈ پر لکھا نمبر فون پر ڈائل کیا۔

کچھ ہی دیر بعد فون اٹھا لیا گیا۔

"طغان ایچ ہیئر۔۔۔۔۔ بھاری گمبھیر آواز اسپیکر سے گونجی۔ اس کا دل پسلیاں توڑ کر باہر آنے کی کوشش کرنے لگا۔

"مس اریشا کیا کہنا ہے آپ کو۔۔۔۔۔ اس کی خاموشی پر اس نے پر سکون لہجے میں کہہ کر بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائی۔ وہ کچھ دیر مزید بولنے کے قابل نہ ہوئی کہ وہ اسے پہچان گیا ہے۔

"تمہاری سانسوں کی آواز سے اور اس ہچکچاہٹ۔۔۔۔ فوراً اس کی سوچ کا جواب اس نے اپنے لفظوں سے دیا۔

"آپ کیا نجومی ہیں؟۔۔۔۔۔ وہ کہے بنا رہ نہ سکی۔

نہیں پر جو میرے لئے خاص ہوتے ہیں ان کے لئے کچھ ایسا ہی ہوں میں۔۔۔۔۔ وہ اطمینان سے بولا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"خاص لوگوں کے لئے ہیں آپ ایسے میں خاص تھوڑی ہوں۔۔۔۔۔۔وہ جھجھک کر بولی۔اس کی پراسرار باتیں اور معنی خیزی اس کی سمجھ سے باہر تھیں۔

"یہ میں آپ کو تب سمجھاؤں گا جب آپ مجھ سے ملیں گی۔۔۔۔۔۔اس نے باتوں باتوں میں پھر خواہش ظاہر کی تھی ملنے کی۔

"جی نہیں سر مجھے نہیں ملنا آپ سے۔۔۔۔۔۔اس نے فوراً منع کیا۔

"پھر فون کیوں کیا ہے۔۔۔۔۔۔اس کی بات پر وہ برہم ہوا۔وہ اپنے جذبات سمجھنے سے قاصر تھا لیکن لاریب کا اسے چھونا اس کے ساتھ بات کرنا ہنسنا سب اس پر واضع کر گیا کہ اسے اریشا سے محبت ہو گئی ہے۔بمشکل مانا تھا وہ کہ اسے محبت ہو گئی ہے۔

"وہ ایسے ہی۔۔۔۔۔۔اس کے لہجے پر گھبرائی پر اپنی بے اختیاری پر شرمندہ بھی ہوئی کہ فون کیو کیا۔

"بناوجہ کے آپ مجھ سے اب رابطہ مت کرنا جب کوئی وجہ ہو تب ہی کرنا فون۔۔۔۔ہر بار آپ میری پیشکش ٹھکرا رہی ہیں۔۔۔۔۔۔۔وہ غصہ ہوا اور کھٹاک سے فون بند کر دیا۔

وہ حیران و پریشاں کم شرمندہ زیادہ تھی اپنی جلدی بازی پر۔

"مجھے کیا ضرورت تھی فون کرنے کی منہ پھٹ تمہارا اریشا یہ کیا کر دیا پاگل واقعی بناوجہ اور بات کے منہ اٹھا کر اسے فون کھڑکا دیا۔۔۔۔۔۔وہ اب خود کو ڈپٹ رہی تھی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس دن کے بعد اس کا لاریب سے سامنہ نہیں ہوا تھا شاید وہ خود ہی کترا رہا تھا اس کے سامنے آنے سے۔ وہ اداس تھی محبت اب ہو چکی تھی اسے اس کو بھولنا اب نا ممکن تھا اس کے لئے۔

"ہے ڈیئر سسٹر اداس ہو۔۔۔۔۔ شیزان اس کے پاس آیا وہ اسے ہوٹل سے باہر جاتا دیکھ چکا تھا اس لئے اس کے پیچھے نظر بچا کر ہو لیا تھا

"نو برو بس ایسے ہی کچھ کرنے کو تھا نہیں۔۔۔۔۔ اس نے بات ٹالی۔

"لٹل سسٹر میں جانتا ہوں تم اداس مت ہو جس میں میری بہن کی خوشی میں اسے وہ دے کر رہوں گا آئے پرومس بس تھوڑا سا صبر کرنا ہو گا یہ مشن پورا ہونے تک اپنے بھائی کے لئے اتنا تو کر سکتی ہو نہ۔۔۔۔۔ وہ اسے کندھوں سے تھام کر خود سے لگاتا بولا۔

"نو برو جو ہم کام کر رہے ہیں جس دنیا سے ہیں میں نہیں چاہتی وہ بھی اس دنیا میں آئے یا اسے خطرہ ہو کوئی بھی میری وجہ سے۔۔۔۔۔ اپنے بھائی کی محبت پر اس کی آنکھیں نم ہوئی تھی۔

لیکن واقعی وہ نہیں چاہتی تھی اس کی محبت اس کی وجہ سے کسی خطرے میں پڑے۔

"اپنی بہن کے لئے میں کچھ بھی کر سکتا ہوں تو کیا اپنے جیجا جی کی حفاظت نہیں کر سکتا۔۔۔۔۔ بات کے آخر میں اس نے شرارتی لہجہ اپنایا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

دونوں بہن بھائی کی بوڈنگ اچھی تھی آپس میں ایک دوسرے کا حوصلہ اور سہارا تھے وہ آنا(ان کی بڑی بہن) نے ہی ان کے بیچ یہ محبت پیدا کی تھی۔

"برو۔۔۔۔۔اس نے جھینپ مٹانے کے لئے ہلکا سا مکہ اس کے پیٹ پر جڑا اس کا موڈ بحال کر دیا تھا اس نے۔

"جیسے کہ اس شو کے اونر شیخ صاحب تھے وہ یہاں آرہے تھے لیکن ان کا آنا اب کینسل ہو گیا ہے تو آپ سب کو یہاں یہ بتانے کے لئے جمع کیا گیا ہے کہ نیکسٹ ویک پرفامنس کی تیاری تھوڑا ٹکر کی ہو بکوز ہمارے معزز مہمان شرکت کریں گے اور اس دن ججمنٹ کے بھی فرائض انجام دیں گے۔۔۔۔

"تو ان کے نمبرز بھی آپ کے لئے بہت امپورٹنٹ ہوں گے سو بی کیئر فل گائیز کچھ الگ کرنا ہو گا اس بار۔۔۔۔وہ سب کو نرم لہجے میں سمجھا رہا تھا اور اریشا کو اس نے جان بوجھ کر نظر انداز کر دیا تھا۔

جو خود بھی شرمندہ تھی اپنی بے اختیاری پر اس لئے اسے دیکھنے سے گریز برت رہی تھی۔

"سر آپ نے ٹرافی دکھانی تھی فرسٹ ویک میں وہ نہیں شو کی۔۔۔۔یہ سوال وہاں کھڑے ایک لڑکے کا تھا جو شو کے مقابلے میں تھا۔

READERS CHOICE

"جیسا کہ آپ لوگوں کو بتایا گیا ہے اونر کے بارے میں تو اسی وجہ سے یہ ہمارا فیصلہ ہے کہ کچھ ٹائم بعد آپ لوگوں کو سرپرائز دیا جائے گا۔۔۔۔اس بار آرب نے کہا۔"اس کے بعد بھی کوئی کنفیوشن یا کوئسچن ہے کسی کا؟۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"کم بیک سائیڈ۔۔۔۔۔۔وہ بھی وہی کھڑا سن رہا تھا جب کان میں لگے آلے پر آبان کی آواز ابھری۔وہ ارد گرد دیکھتا بنا کسی کی نظر میں آئے وہاں سے نکلا۔

"کچھ پتا چلا؟۔۔۔۔۔۔آبان کے سامنے اب وہ روبرو کھڑا تھا۔

"نہیں لیکن کوشش میں ہوں میں نے جس کا تمہیں بتایا تھا مجھے ابھی تک اسی پر شک ہے کچھ نہ کچھ تو چھپایا جا رہا ہے بیسٹ کے آدمی بھی یہاں ہمارے درمیان اس شو میں کلینٹس کے طور پر موجود ہیں۔۔۔۔۔۔وہ آس پاس نظر دوڑاتا دھیمی آواز میں بولا۔

"تو اب تک کیا کر رہے ہو یار تم پتا لگاؤ کون ہیں اور اس پر نظر رکھو بیسٹ تین چار مہینے کا انتظار نہیں کرے گا آئم شیور وہ شو ختم ہونے سے پہلے ڈائمنڈز لے اڑے گا۔۔۔دوسرا جال بچھاؤ ہمیں ہر حال میں بیسٹ کا پتا چاہیئے ۔۔۔۔۔۔اسے ڈائمنڈز سے زیادہ ضروری بیسٹ کا پتا چاہیئے تھا ہر حال میں جبکہ وہ ہر بار انہیں شکست دے رہا تھا۔

"میں پوری کوشش کروں گا اسی سے ہمیں کلو ملے گا کوئی نہ کوئی۔۔۔۔۔۔وہ سر ہلاتا بولا۔

"اوکے اب جاؤ خیال رکھنا اپنا اور اس کا۔۔۔۔۔۔وہ اس کا کندھا تھپتھا کر بولا۔

اسے پتا تھا وہ کتنی ایمانداری سے کام کر رہا تھا دونوں کو اپنا فرض پورا کرنا تھا اور ایک پولیس والے کے بانسبت ایک سیکریٹ ایجنٹ کے اندر زیادہ جنون ہوتا تھا اپنے فرض کو نبھانے کا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"اوڈیئر تو تم اس کی کزن ہو اسٹرینج اب مزہ آئے گا۔۔۔۔۔۔وہ سامنے رکھی فائل پر ڈیٹیل پڑھ کر مسکرایا۔جبکہ ہاتھ میں پکڑی تصویر کا ایک رخ لائٹر سے جلایا۔

جس میں وہ ابان کے ساتھ بات کر رہی تھی چہرے پر مسکراہٹ تھی جبکہ ابان کا ہاتھ اس کے سر پر تھا۔

اب وہ تصویر آدھ جلی بچی تھی جس میں صرف اریشا کھڑی تھی۔اس آدھ جلی تصویر پر کام کرنے لگا۔آخر اسے سرپرائز بھی تو دینا تھا نہ بیسٹ کی طرف سے۔

ناچاہتے ہوئے بھی محبت کر بیٹھا تھا وہ اب اس سے۔اس لئے جو بھی کرنا تھا اسے جلدی کرنا تھا اس سے پہلے وہ اس کا عشق بن جائے رگوں میں خون کی طرح شامل ہو جائے سانسوں میں بس جائے اسے راستے سے ہٹانا ضروری تھا۔

جیسے ہی سب وہاں سے ہٹے وہ بھی میٹنگ ہال سے چلی آئی۔"یہ لاریب کہاں چلا گیا۔۔۔۔۔وہ پریشان ہوئی یوں بیچ میں وہ کہاں چلا گیا۔

"خیر بعد میں پوچھ لوں گی اس سے شاید ضروری کام ہوا سے۔۔۔۔۔وہ خود سے کہتی اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔

READERS CHOICE

دروازے کھولنے ہی لگی تھی جب پیروں کے نیچے کوئی چیز محسوس ہوئی اس نے نظریں نیچے جھکا کر دیکھا تو جو کچھ دنوں کا سکون تھا وہ آج غارت ہو گیا تھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

نیچے ایک لفافہ پڑا تھا جس کے اوپر بڑے بڑے حروفِ میں BEAST لکھا ہوا تھا۔اس نے یہاں وہاں دیکھ کر وہ اٹھالیا اور کانپتے ہاتھوں سے کھولا۔

ایک فریم بنا ہوا تھا جس کی ایک سائیڈ پر لال رنگ کا دل بنا ہوا تھا اور اس پر AS لکھا ہوا تھا جبکہ حیران کن بات یہ تھی کہ دوسری سائیڈ پر۔

وہ آدھ جلی اس کی تصویر لگی ہوئی تھی۔"یہ کب۔۔۔۔۔۔اس نے فوراً دروازے کا سہارا لیا چونکہ گرتے گرتے بچی تھی وہ۔

"یہ تصویر اس نے خود بھی نہیں دیکھی تھی اپنی پر جگہ وہ پہچان گئی تھی جب ابان سے بات کر رہی تھی تب یہ تصویر لی گئی تھی۔

اب حقیقتاً اس کے اندر خوف پیدا ہوا تھا وہ "کیا کرے اب "بس یہی ایک سوچ تھی اس کے اندر۔

"اریشا واٹ ہیپنڈ۔۔۔۔۔۔۔رباب جو وہاں ہی آرہی تھی اس کا پیلا رنگ دیکھ کر متفکر سی بولی۔

"وہ یہ۔۔۔۔۔۔اس سے بولا نہ گیا کیونکہ اس نے یہ بات کسی سے شیئر نہیں کی تھی۔

"کیا ادھر دکھاؤ۔۔۔۔۔۔رباب نے نرمی سے اس کے ہاتھوں سے لفافہ لیا۔

"یہ کہاں سے ملا تمہیں کس نے دیا۔۔۔۔۔۔رباب نے حیرت سے پوچھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"پتا نہیں یہ کس نے اور کیسے دروازے پر یہاں رکھا ہے مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے اس سے۔۔۔۔میں تو سمجھی تھی کوئی تنگ کر رہا ہے مجھے لیکن یہ تو میرے پل پل پر نظر رکھتا ہے۔۔۔۔۔۔وہ بھیگی آواز میں بولی۔

"ریلیکس ہنی اندر آؤ ڈرنے کی کوئی ضرورت نہیں میں ساتھ ہوں تمہارے ہم کوئی حل سوچتے ہیں کچھ نہیں ہو گا ۔۔۔۔۔۔۔اس کے رونے پر وہ فکر مند ہو گئی بمشکل اسے چپ کروایا۔

ویسے بھی رات ہو گئی تھی اسے پانی کے ساتھ ٹیبلیٹ دے کر سلا دیا خود متفکر سی باہر نکل آئی۔

"وہ کیا کرنا چاہ رہا ہے اس کے ساتھ کیوں اسے ڈرا رہا ہے سفیان یہ ٹھیک نہیں تم بات کرو اس سے اس کے ساتھ ایسا نہ کرے بہت معصوم ہے وہ۔۔۔۔۔۔اس نے سفیان کو بلایا تھا بات کرنے کے لئے۔

"تم نے جو کہا واقعی پریشانی والی بات ہے یہ میں بات کرتا ہوں اس سے صبح۔۔۔۔۔۔اس نے رباب کو تسلی دی۔

"ورنہ ہمارے پاس دوسرا طریقہ ہے ہاشم باس کا۔۔۔۔۔۔۔رباب جانتی تھی شہرام کبھی بات نہیں سنے گا ان کی اس لئے ڈائریکٹ بات ان سے کی جائے۔

"نوشہری کتنا غصہ ہو گا تمہیں پتا ہے اسے اپنے کام میں مداخلت پسند نہیں پھر یہ تو اس کا پرسنل میٹر ہے تمہیں کیا لگتا ہے وہ آسانی سے چھوڑ دے گا ہمیں۔۔۔۔۔۔۔اگر رباب جانتی تھی تو سفیان تو اس سے زیادہ شہرام کو جانتا تھا آخر بچپن کا ساتھ تھا تینوں کا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"کچھ بھی لیکن اریشا سے دور کرو اسے۔۔۔۔۔۔رباب کو وہ پیاری لڑکی کافی پسند تھی جب سے اسے قریب سے جانا تھا اس نے دکھنے میں ایک بہادر بولڈ سی مضبوط لیکن حقیقت میں کافی معصوم اور ڈرپوک تھی۔

دوسرے دن سفیان اس کے روبرو سوال کر رہا تھا۔

"تم کون ہوتے ہو مجھ سے سوال کرنے والے حد میں رہو اپنی بھولو مت باس ہوں تم لوگوں کا میں۔۔۔۔۔۔وہ تو سفیان کی بات سن کر آپے سے ہی باہر ہو گیا تھا۔

"شہرام تم اچھے سے جانتے ہو میں کیوں پوچھ رہا ہوں آخر اس لڑکی میں ایسا بھی کیا ہے جو تم پاگل ہو رہے ہو یوں ۔۔۔۔۔۔وہ جھنجلایا۔

"ابھی تم نے میرا پاگل پن دیکھا ہی کہاں ہے۔۔۔۔۔۔وہ پراسرار سا مسکرایا۔

"دیکھو شہری۔۔۔۔۔

"بیسٹ کہو مجھے۔۔۔۔۔۔سفیان کے کچھ کہنے سے پہلے ہی وہ دھاڑا جس کا مطلب تھا ابھی وہ اس وقت بیسٹ کے سامنے کھڑا ہے۔

"نہیں تم اس لڑکی کو نقصان نہیں پہچاؤ گے بچاری نے کیا بگاڑا ہے تمہارا آخر۔۔۔۔۔۔اس کے پاگل پن ہر وہ بھی دوبدو چیخا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"آواز نیچی رکھو اور اپنی بیوی سے کہو یہ باتیں چھوڑ دے اور تمہیں جو پٹی پڑھائی ہے اس نے نہ یوں میرے روبرو ہو کر سوال بن کر کھڑے ہو گیا لگتی ہے وہ تمہاری کس حق سے اس کے لئے لڑ رہے ہو مجھ سے۔۔۔۔۔رہی بات تو اس نے بہت کچھ بگاڑا ہے میرا ان پندرہ دنوں میں میرے دل کو جگایا ہے اور یہ جرم بہت بڑا ہے اس کا جس کی سزا اسے بھگتنی ہو گی چاہے موت کی ہی صورت کیوں نہ ہو۔۔۔۔۔۔۔اس کے سرد بے رحم لہجہ جس میں واقعی پاگل پن اور جنون شامل تھا سفیان تو ششدر رہ گیا۔

"تو تم اپنے دل کو سنبھالتے نہ۔۔۔۔شہرام جرائم کی دنیا کا بیسٹ اتنا بے قابو تھا کہ ایک لڑکی کے پیچھے پاگل ہو گیا ہے لگام لگاتے نہ اپنے دل کو۔۔۔۔۔۔اس کے سینے پر دل کی جگہ پر ہاتھ مار کر طنزیہ بولا۔

"کی تھی کوشش پر پہلی بار ناکامی کا سامنہ ہوا ہے بیسٹ کو وہ بھی ایک لڑکی سے پاگل کر رکھا ہے اس نے سن لیا تو نے کوئی اسے چھوئے دیکھے آگ بن کر جلاتا ہے وہ مجھے نہیں دیکھ سکتا کسی اور کے ساتھ اسے۔۔۔۔۔۔۔وہ اس بار اپنی محبت پر چیخ اٹھا۔

"اپنے پاس بھی تو نہیں رکھ سکتے نہ تم سے پھر چھوڑ دو نہ۔۔۔۔۔۔سفیان نے اس بار کافی نرمی سے اسے سمجھایا۔

"جانتا ہوں لیکن ایک طریقہ ہے میرے پاس اور مجھے اس سے کوئی نہیں روک سکتا۔۔۔۔۔۔وہ اٹل لہجے میں بولا

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"ایک منٹ شہری کیا یہ وہی لڑکی ہے آئے مین دو سال پہلے جب ہم پاکستان گئے تھے۔۔۔۔۔۔سفیان نے یاد آنے پر پوچھا۔

"اب تم جا سکتے ہو۔۔۔۔۔۔اس نے سرد مہری سے حکم دیا۔ جس کا مطلب وہ سمجھ گیا تھا۔

"اوتو یہ وہی ہے پہلے کیوں نہیں پہچان پایا میں اسے۔۔۔۔۔۔۔سفیان نے اپنے دونوں ہاتھ منہ پر پھیرے وہ شاک میں تھا ابھی تک۔

جبکہ بیسٹ اپنے کام کی طرف متوجہ ہو گیا تھا۔"وڈاہیل کیسے کیا یہ اس نے۔۔۔۔۔۔۔کچھ لیپ ٹاپ پر دیکھ کر اس نے زور سے لیپ ٹاپ نیچے پھینکا۔

"کیا ہوا۔۔۔۔۔۔سفیان نے پریشان ہوا۔

"شیزان کو بلاؤ فوراً مرے گا آج وہ میرے ہاتھوں۔۔۔۔۔۔وہ چیخا اس کے رویے سے پریشان ہوا کہ کیا ہوا تھا لیکن پوچھنے کے بجائے اس نے شیزان کو کال کر دی۔

وہ جو ایس آر کے بن کے کچھ لڑکیوں کے جھرمٹ میں بیٹھا ان سے فلرٹ کرنے کے چکروں میں مگن تھا۔

وہ لوگ ایکٹویٹی ہال میں تھے تھوڑا دور ہی ماہی اپنے بھائی کے کارنامے دیکھ رہی تھی دراب بھی اس کے ساتھ ہی تھا

۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

رباب اریشا سے باتوں میں مصروف تھی صبح کا وقت تھا کچھ لوگ ایکٹویٹیز کر رہے تھے کچھ وہاں ہی ناشتہ کر رہے تھے

۔

شیزان کا فون بجا "ایکسکیوز می ڈارلنگز۔۔۔۔۔بہت ساری دوبئ کی گوری لڑکیاں اس کے ارد گرد بیٹھی تھیں اس لئے وہ ڈارلنگ میں آخر میں "ز" لگاتا اٹھا۔

کال پک نہیں بلکہ اپنی موت کو اپنے باس بلایا تھا اس بچارے نے۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

دراب کچھ کام سے وہاں سے چلا گیا وہ اکیلی سب کو دیکھ رہی تھی اچانک کسی نے اسے کھینچا اور دیوار کی اونٹ میں کر لیا

۔

"وڈاہیل۔۔۔۔۔اس سے پہلے بات پوری کرتی سامنے والے کو دیکھ کر بات اس کے منہ میں ہی رہ گئی۔

"لاریب تم؟۔۔۔یہ کیا کر رہے ہو۔۔۔۔۔اس نے فورا اسے خود سے دور کیا کہیں کوئی ان کا ہی آدمی ان دونوں کو ساتھ نہ دیکھ لے۔

"ماہی لسن ٹو می۔۔۔آئے۔۔آئے ڈونٹ نو کیسے کب بٹ یار محبت ہو گئی ہے مجھے تم سے آئے ریئلی لو یو بہت کوشش کی تم سے دور رہنے کی لیکن نہیں ہو سکا نہیں رہ پا رہا تمہارے بغیر میں کیا کروں۔۔۔۔۔وہ بے سی کی انتہا پر تھا اپنے جذبات سے اسے آگاہ کر رہا تھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس کے اظہار پر ماہی کی زبان پر قفل لگ گئے اس نے فوراً لاریب سے نظر چرائی۔

"ریب تم جانتے ہو میں۔۔۔۔۔اس نے نظریں جھکائے کچھ کہنا چاہا مبادہ وہ سچ نہ جان لے اس کی آنکھوں سے۔

"ہاں جانتا ہوں لیکن میں مجبور ہوں سچی پلیز سمجھنے کی کوشش کرو مجھے۔۔۔۔۔۔وہ التجا سے بولا۔

"پر میں تم سے محبت نہیں کرتی دراب میرا شوہر ہے میں اسے دھوکا دینے کا سوچ بھی نہیں سکتی ویسے بھی ہماری لو میرج ہے۔۔۔۔۔۔اس نے خود کو سنبھالا تھا وہ اس کے سامنے ظاہر نہیں کرنا چاہ رہی تھی کمزوری۔

ویسے بھی وہ ماہی ہاشم تھی بیسٹ کی شاگرد جس نے اسے سکھایا تھا خود کو مضبوط کب اور کس ٹائم پختار کھنا ہے جذبات چھپانے میں وہ ماہر تھی کہ کب کس وقت کمزوری دھکنی تھی۔

"تو میں کیا کروں یار مجھے بھی تو کوئی ایڈوائیز دو۔۔۔۔۔۔اس نے اپنے بال نوچے۔

"بھول جاؤ۔۔۔۔۔اس کی حالت ماہی کے دل کو دکھا رہی تھی وہ بال نوچتا کوئی پاگل لگ رہا تھا اسے۔ لیکن پھر بھی دل پر پتھر رکھ کر وہ کہتی چل دی۔

جب قدم لاریب کے لفظوں نے روک لئے اسے کے "میں مر جاؤں گا لیکن اس اذیت میں نہیں جی سکوں گا ۔۔۔۔۔۔کیا کچھ نہ تھا ان لفظوں میں تڑپ التجا بے بسی جیسے وہ عشق کی انتہاؤں تک پہنچ چکا تھا۔

وہ مڑی نہیں مڑتی تو دل ہار بیٹھتی اپنوں سے غداری کر جاتی اس نے منجمند ہوئے قدموں کو گھسیٹا اور وہاں سے چلی گئی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کب تک ہمت رکھتا آخر درد کی انتہا سے چیخ پڑا بیسٹ اسے خود ٹارچر کر رہا تھا۔ لیکن وہ بھی شیزان تھا منہ سے ایک لفظ بھی سوری کا نہ نکالا تھا۔

کیونکہ جانتا تھا ایسی حالت ہی ہو گی اس شرارت کی لیکن اتنی جلدی یہ نہیں جانتا تھا۔

دراب اور سفیان دونوں افسوس بھری نظروں سے اسے دیکھ رہے تھے۔

"سفیان ناخن اڈھیڑ واس کے۔۔۔۔۔ سرد سی آواز میں اس نے سفیان کو حکم دیا۔

"بس بیسٹ بہت ہے یہ۔۔۔۔۔۔ سفیان نے نڈھال پڑے کرسی پر شیزان کو رحم بھری نظروں سے دیکھا۔

"دراب تم کرو جلدی۔۔۔۔۔۔ اس نے دراب کو حکم دیا۔

"نہیں تو میں خود کروں گا سمجھ گئے۔۔۔۔۔۔ اس نے سرخ نظروں سے دونون کو وارننگ دی۔ دراب جلدی آگے بڑھا کہیں وہ خود نہ کرے کیونکہ اس کا انداز ہمیشہ ظالمانہ ہوتا تھا۔

"پہلے گرم پانی میں پاؤں ڈالو اس کے۔۔۔۔۔۔ دراب نے شیزان کے ہاتھوں کی طرف اپنا ہاتھ بڑھایا ہی تھا جب بیسٹ کی آواز پر رحمانہ نظر شیزان پر ڈالی اور اس کے پاؤں گرم کے ٹب میں ڈالے۔

بیسٹ نے اپنا الیکٹرک لائٹر اون کر کے اس پانی کے ٹب میں ڈالا۔ "اب اڈھیڑ واس کے ناخن اور منہ بند کرو اس کا ۔۔۔۔۔ وہ ظلم کی انتہا پر پہنچ چکا تھا جبکہ شیزان الیکٹرک کے شاک لگنے پر چیخ رہا تھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"پاگل ہو گئے ہو کیا تم ظالم مت بنو۔۔۔۔۔۔سفیان نے بازوں سے پکڑ کر اس کا رخ اپنی طرف کیا۔بیسٹ نے خونخوار نظروں سے اسے گھورا اور بنا کچھ کہے وہاں سے نکل گیا۔

"جبکہ ان لوگوں نے جلدی سے شیزان کو سہارا دیا جس کا جسم خون سے لت پت تھا کیونکہ چاقو سے بیسٹ نے اس کے جسم پے جگہ جگہ کٹ دیئے تھے۔جن پر بعد میں گرم پانی پھینکا تھا اس نے۔

"الو کے پٹھے ہم سے ڈسکس کرتے پہلے بتاتے تو صحیح ہم تمہیں اسی وقت روک لیتے اور آج یہ حالت نہ کرتا بیسٹ تیری۔۔۔۔۔۔دراب نے اسے گھوری نوازی اب۔

"بڑے شوق سے تیرے اندر کی عورت چھیڑتی تھی نہ طغان ڈارلنگ کے اندر کے بیسٹ کو لو چھڑ گیا بیسٹ اور یہ نتیجہ نکلا۔۔۔۔۔۔سفیان نے جلے کٹے انداز میں کہا۔

"ہائے میرے اندر کی عورت طغان ڈارلنگ کو چھیڑتی تھی اس کے اندر کے بیسٹ کو نہیں مجھے کیا پتا میرا طغان ڈارلنگ اندر سے اتنا ہاٹ ہے ہائے۔۔۔۔۔۔اس نے معصومیت سے کہا جبکہ اس کے زخموں سے درد کی ٹیسیں اٹھ رہی تھیں جن پر کراہ رہا تھا۔

"سدھارا اپنے اندر کی عورت کو مرد بن اور کوئی اپنے لئے عورت ڈھونڈ۔۔۔۔۔۔وہ دونوں ہنس دیئے تھے اس کی حالت اور بات پر۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"تھوڑی دیر پہلے پانچ پانچ عورتیں تھی میرے پاس گوری گوری جن کے بیچ میں بیٹھا تھا مجھے کیا پتا یہ طغان ڈارلنگ کے اندر کا مرد مجھے کہیں بیٹھنے کے لائق نہیں چھوڑے گا۔۔۔ائی اماں میری اماں بھی اوپر بیٹھی کوس رہی ہو گی اس کے بیٹے کی جو حالت کی ہے اس نے۔۔۔دھیان سے یار تو عورت مت بن۔۔۔۔۔۔وہ دونوں اسے بیڈ پے لٹا رہے تھے۔

جب دراب اس کی پھٹی شرٹ اتارنے لگا زخم صاف کرنے کے لئے شیزان نے اس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر اسے روکا ۔

"شٹ اپ شیزی صحیح کہہ رہا تھا بھائی کہ تو رحم کے قابل ہی نہیں ہے۔۔۔۔۔۔اس کی اوور ایکٹنگ پر دراب تپ گیا تھا۔

"ارے ارے میرے زخموں پر نمک میرا مطلب مرہم تو لگا دو اور بلکہ میری وہ عورتیں پانچوں تم لے لو اب میں بیٹھنے کے قابل نہیں ان کے بیچ۔۔۔۔۔۔شیزان اور باز آجائے ناممکن بات تھی۔

"مجھے نہیں چاہیئے کوئی چپ کر کے لیٹے رہو یہ دیکھ رہے ہو نہ میرے پاس۔۔۔۔۔۔دراب نے اسے گنجا کرنے والا بلیڈ دکھایا جو اس کا مخصوص تھا۔"کہیں منہ بھی دکھانے کے لائق نہیں چھوڑوں گا۔۔۔۔۔وہ سنجیدگی سے بولا۔

تو شیزان نے بھی چپ رہنے میں عافیت جانی کیوں کہ وہ بھی بیسٹ سے کم نہ تھا۔جبکہ سفیان کافی نرم دل تھا ان معاملوں میں وہ کم ہی ایسے پنگے کرتا تھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"اس اڈریس پر فوراً پہنچو۔۔۔۔۔۔وہ حیران ہوئی ٹیکسٹ پڑھ کر جس میں ایک اڈریس لکھا تھا میسج بھی پرائیویٹ نمبر سے تھا۔

اس نے دھیان نہ دیا لیکن دو منٹ بعد پھر ٹون بھی۔"لاریب ہمدانی فرام پاکستان اسٹے اسپارک ہوٹل روم نمبر 307 اور اس وقت وہ۔۔۔۔۔۔لاریب کی ساری ڈیٹیل لکھی ہوئی تھی اور جہاں وہ اس وقت موجود تھا وہاں کا اڈریس بھی تھا کھلم کھلا دھمکی تھی یہ۔

اگر وہ اس کے بتائے ہوئے اڈریس پر نہ آئی تو وہ لاریب کو نقصان پہنچا سکتا ہے۔۔۔۔۔۔۔اریشا تو یہ سوچ کر ہی خوف سے کانپ گئی فوراً اس نے لاریب کو فون کیا۔

"کہاں ہو ریب۔۔۔۔۔۔اس نے پریشانی سے پوچھا جب لاریب نے اسے بتایا اس کی بتائی ہوئی جگہ بالکل صحیح لکھی تھی میسج میں۔

"نو ہوشیاری بے بی۔۔پوچھ لیا کزن سے اب یو ہیو آ اونلی ٹین منٹس۔۔۔۔۔ایک اور میسج تھا اتنی جان کاری ہے اسے اریشا نے بنا سوچے سمجھے باہر دوڑ لگا دی اسے کیسے بھی کر کے ریب کو بچانا تھا۔

READERS CHOICE

مطلوبہ جگہ پر پہنچی تو کافی سنسان جگہ تھی وہ ایک پل تھی جس پر دور دور تک کسی ذی روح کا نام و نشان تک نہ تھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ آگے دیکھتی بڑھتی جارہی تھی جب اس نے پل کی ریلنگ پر ہاتھ رکھا اور اس کی ٹیک پر کھڑی ہو کر ادھر ادھر دیکھنے لگی۔بیسٹ کا اتنی سنسان جگہ پر اس کو بلانا اسے کسی خوف میں مبتلا کر رہا تھا۔

موبائل پر بیل ہوئی تو اس کا دھیان بھٹکا کسی نے زور سے اسے دھکا دیا اور وہ پل سے نیچے گری۔

"آآآآآ ہیلپ۔۔۔۔۔اس کی چیخ نکل گئی مضبوطی سے اس نے پل کے کناروں کو تھام کر خود کو گرنے سے بچایا

۔

نیچے نظر کی تو زمین و آسمان اس کے گرد گھوم گئے اتنی گہرائی تھی اگر گری تو بمشکل اس کا ایک عضو بھی بچتا۔

"ہے بیسٹ۔۔۔۔۔جب اس نے ہلکی سی جھلک دیکھی پل پر ہڈی والے شخص کی تو چیخ کر اسے بلایا۔جبکہ وہ وہاں سے فوراً غائب ہوا۔

"یقین مانو بے بی اس سے زیادہ آسان طریقہ کوئی نہیں تھا میرے پاس تمہیں مارنے کا۔۔۔۔۔سرد لہجے میں بڑبڑا کر اس نے ایک نظر پیچھے دیکھا۔

کچھ دیر بعد ہی اسے بے چینی شروع ہو گئی جیسے جسم سے کوئی جان کھینچ رہا ہو اس کے دل میں درد کی ٹیسیں اٹھی تھیں جیسے دل کو کچلا جارہا ہو۔

اس نے تو خود دل کو کچلا تھا خود اپنے جسم سے جا۔نکالی تھی جس اسے عشق ہو گیا تھا اسے اپنے ہاتھوں سے موت دے آیا تھا پہلی بار بیسٹ کو تکلیف کا احساس ہوا کسی کے دور جانے کا خوف کسی اپنے کو کھونے کا خوف۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آج شیزان نے آخری بات کہہ کر اس کی دکھتی رگ پر ہاتھ رکھ دیا تھا زخم پر جیسے نمک لگا تھا اس کے۔اس دشمن جان کی یاد بے چین کیئے ہوئے تھی۔

بھولی تو وہ کبھی بھی نہیں تھی اس سے بلکہ اس کے وجود میں گھر کیئے ہوئے تھی ہر پل اس کے ساتھ رہتی تھی پرچھائی کی طرح۔

نہ وہ دعا سے گئی تھی اس کے نہ یاد سے وہ پوری طرح عشق بن کر اس کے اندر سمائی تھی۔

اس نے جو دل کو اس سے دوری پر سنبھالا تھا اب وہی دل اسے اکسا رہا تھا اس دشمن جان کو دیکھنے کے لئے مچل رہا تھا۔

سب اس سے کہتے تھے۔"دراب کیا تمہیں کسی لڑکی کو دیکھ کر فیلنگ نہیں آتی کوئی احساس دل میں محسوس نہیں ہوتا۔۔زیادہ تر ماہی شیزان اس سے یہ کہتے تھے۔

پر وہ کیسے بتاتا اس کی تو ساری فیلنگ کسی ایک کے لئے ہے جس سے دوری اس نے خود بنائی تھی۔

وہ دونوں پریشان تھیں سفیان بتا چکا تھا سچویشن انہیں ساری اور شیزان کی بیوقوفی بھی ماہی تو دعائیں کر رہی تھی شیزان صحیح سلامت ہو۔بیسٹ کو جانتی جو تھی بچاری۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

فائنلی پورے پانچ گھنٹوں کے انتظار کے بعد دراب اور سفیان آئے۔ جبکہ شیزان زخمی تھا چلنے پھرنے سے فلحال قاصر تھا اس لئے ان کے ساتھ اس کا آنا دشمنوں کو مشکوک کر سکتا تھا۔

"شیزان ٹھیک تو ہے نہ بیسٹ نے زیادہ ٹارچر تو نہیں کیا نہ اسے بیسٹ کو ایسا نہیں کرنا چاہیئے تھا۔۔۔۔۔۔وہ پریشانی اور بے تابی سے دراب کی طرف لپکی۔

"حرکت ہی ایسی کی تھی اس نقلی ایس آر کے نے ڈوز تو ملنا چاہیئے تھا لیکن ہاں ڈوز اسے کافی مقدار میں ملا ہے دو تین دن تک لیٹا رہے گا سکون سے۔۔۔۔۔۔۔سفیان نے جواب دیا تھا چونکہ دراب کے چہرے پر سنجیدگی چھائی تھی۔

"میں مانتی ہوا سے وہ وڈیو ڈیڈ کو نہیں بھیجنی چاہیئے تھی لیکن اسے روکنے کا یہی راستہ تھا ڈیڈ والا اور جیسی ٹین ایجر والی حرکتیں اور نرمی وہ اس کے ساتھ برت رہا تھا تم سب نے دیکھا کوئی خوش آئندہ خبر نہیں ہے۔۔۔۔۔۔۔ماہی نے اپنے بھائی کا ساتھ دیا۔

چونکہ وہ بھی تو اپنے فرض کے لئے اپنی محبت سے دور ہو گئی تھی تو بیسٹ کو ہونا چاہیئے تھا اس کے خیال سے فرض تو سب کا ایک جیسا ہے۔

"پلیز یار ہم سب کا پرو بلم ہے یہ باس تک نہیں پہچانا تھا اسے اب بحث ختم کرو بھائی نے جو کیا صحیح کیا۔۔۔۔۔۔

دراب بیزاری سے کہتا اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا وہ تینوں حیرت سے اسے دیکھتے رہ گئے۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"ہیلپ ہیلپ۔۔۔۔۔اب وہ لٹکی ہوئی چیخ رہی تھی ہیلپ کے لئے شاید کوئی آجائے اسے بچانے جبکہ کچھ ہی دیر میں اس کے بازوں چھل ہو گئے تھے اتنی دیر تک پل کو پکڑنے پر۔

"یااللہ یہ سب کیا ہو رہا ہے میرے ساتھ مجھے ابھی جینا ہے پلیز کوئی اپنا فرشتہ نیک سا بھیج دے جو مجھے بچالے پلیز اللہ جی آپ مجھے بچالیں۔۔۔۔۔۔اس نے آنکھیں بند کر کے دعا کی۔

جبکہ ہاتھوں نے ہمت چھوڑ دی اور سرک کر پل سے الگ ہوئے ایک چیخ اس کے حلق سے بلند ہوئی جو سنسان فضا میں گونجی۔

ایک چیخ اس کے حلق سے بلند ہوئی جو سنسان فضا میں گونجی۔ لیکن جلد ہی کسی کا محفوظ لمس محسوس کر کے اس نے آنکھیں کھول دی۔

"ہق ہاں طغان سر۔۔۔۔۔اس کی باہوں میں خود کو قید محسوس کر کے اس نے کچھ بے یقینی سے کہا۔ جو اسے باحفاظت پل کے اوپر لے آیا۔

"تھینک یو سر تھینک یو۔۔۔۔۔اس کا سانس پھول چکا تھا اس لئے تیز تیز سانس لیتی بولی۔ جبکہ وہ خاموشی سے اس کا چہرہ دیکھ رہا تھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

شاید کچھ کھوج رہا تھا۔اس کی نظریں محسوس کر کے اس نے جلدی سے نظریں پھیر لی لیکن حیرت کا جھٹکا لگا جب وہ چاروں وہاں کھڑے تھے۔

"آپ سب ؟۔۔۔۔۔اس نے اتنا ہی کہا کیونکہ شرم سے پانی پانی ہو گئی ابھی تک وہ طغان کی باہوں میں تھی۔

"سر پلیز نیچے اتاریں۔۔۔۔۔وہ کسمسائی۔

"یہ محفوظ ہے اب تم لوگ جا سکتے ہو۔۔۔۔۔۔اس کی بات پر کان دھرے بنا وہ دراب سفیان ماہی رباب سے مخاطب ہوا اور خود ایسے ہی اسے لے جا کر گاڑی میں بٹھایا۔

"کس بے وقوف نے مشورہ دیا تھا تمہیں اس جگہ آنے کا۔۔۔۔۔وہ اسے گاڑی میں بٹھا کر بولا خود گاڑی کے دروازے پر کہنی ٹکائے اس سے مخاطب ہوا۔

اپنا غصہ کہیں تو آخر اتارنا تھا نہ اس نے۔سو خود کو بے وقف کہہ کر ہی صحیح۔

"وہ میں۔۔۔۔۔اس کے پاس کوئی جواب ہی نہیں تھا بس اس کا چہرہ تکنے لگی جو غصے سے سرخ تھا۔

"بولو کس لئے آئی تھی یہاں کیوں آئی تھی ایسی جگہ۔۔۔۔۔اس کے جواب نہ دینے پر وہ بھڑک اٹھا۔

"ایسے ہی۔۔۔۔۔اس کے غصے سے فوراً دو لفظ کہہ کر اس نے جان چھڑائی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"ایسے۔۔۔ایسے بے ہودہ کپڑے پہن کے نکلی تھی ایسے کپڑے پہننے کی ضرورت کیا ہے کبھی اپنے کپڑوں پر غور کیا ہے تم نے آج کے بعد نہ دیکھوں ایسے تمہیں میں۔۔۔۔۔۔وہ بات گھماتا بولا۔

غصے میں پکا کچھ غلط بول دیتا یاں کر دیتا وہ اس لئے اس نے اپنی طرف سے بات بنائی۔

ہاں؟ بے ہودہ کب ہیں اتنے اسٹائلش اور اچھے تو ہیں۔۔۔۔۔۔اسے صدمہ لگ گیا تھوڑی دیر پہلے والے فیز سے باہر نکل آئی اور صدمے سے چیخی۔

"یہ اسٹائلش ہو گا لیکن خوبصورت نہیں اور تمہارے یہ کپڑے تمہاری خوبصورتی ظاہر نہیں کر رہے کیوں کہ ان میں کوئی خوبصورتی نہیں یہ تمہارا جسم ظاہر کر رہے بس۔۔۔۔وہ اسے ٹوکتا سمجھانے لگا اور خود بھی گاڑی میں آ بیٹھا۔

وہ شرمندہ ہو گئی مطلب اتنی باریک بینی سے وہ اس کا جائیزہ لے رہا تھا۔

میری باتوں سے شرمندہ ہونے کی ضرورت نہیں اپنے کپڑوں پر شرمندہ ہو۔۔۔۔وہ نوٹ کر چکا تھا اس کی شرمندگی اس لئے نرمی سے بولا۔

"وہ میں شو کے لئے ایسے کپڑے پہنے تھے ورنہ میں ایسے کپڑے نہیں پہنتی۔۔۔۔وہ بھی شرمندگی مٹانے کے لئے وضاحت دینے لگی۔

"کرو یا نہ کرو لیکن مجھے آج کے بعد ایسی بے ہودہ کپڑوں میں نظر نہ آنا۔۔۔۔وہ اپنا حق جتا رہا تھا۔ عقل آ گئی تھی اب اسے شاید۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"کیوں آپ ہوتے کون ہیں میرے۔۔۔۔وہ اس کے رعب میں کہاں آنے والی تھی۔

"ول یو میری می۔۔۔۔اس نے پل میں "کون" ہوتا بننے کا اشارہ کیا تھا۔اریشا کو اس بات کی توقع نہیں تھی اس سے اس لئے شاکڈ ہو گئی تھی۔اور اسے یوں دیکھا جیسے اس کا دماغ چل گیا ہو۔

"ہیلو کون سے مراقبے میں چلی گئی ہو ری میں نے پرپوز کیا ہے تمہیں۔۔۔۔اسے کچھ نہ بولتا دیکھ کر طغان نے دانت پیسے

"پرپوز وہ بھی اتنا روکھا سوکھا۔۔۔۔اس کے پرپوز کہنے پر بے ساختہ اس کے منہ سے یہ لفظ نکلے۔

"تو کیا میں تمہارے سامنے بھنگڑے ڈال کر ناچ کر کہوں کہ ول یو میری می۔۔۔۔اس نے تپ کر کہا۔

"نہیں بٹ گھٹنوں پر تو بیٹھ سکتے ہیں آئے مین میرے سامنے اپنے گھٹنوں پر۔۔۔۔اس نے سٹپٹا کر بات کی وضاحت کی۔

"تو کیا تم راضی ہو۔۔۔۔اس کی باتوں سے بیسٹ نے یہی اخذ کیا۔

"نہیں۔۔۔۔۔اس نے فوراً نفی میں سر ہلایا۔

"جب گھٹنوں پے بیٹھ کر پرپوز کروں کیا تب راضی ہو جاؤ گی۔۔۔۔اب اس نے اس کی طرف رخ کر لیا۔

"سوچوں گی تب۔۔۔۔وہ تھوڑا اترائی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"اگر تب بھی سوچنا ہے تو اب سوچ لو۔۔۔۔وہ جھنجھلایا۔پہلی بار کسی لڑکی کو پرپوز کر رہا تھا وہ بھی بے ڈھنگا۔

"نہیں تب سوچوں گی جب آپ اپنے گھٹنوں پر بیٹھ کر پرپوز کریں گے مجھے۔۔۔۔۔۔وہ بھی اپنے نام کی ایک تھی اس لئے اپنی بات سے ایک انچ بھی نہ ہٹی۔

وہ چپ کر کے ڈرائیونگ کی طرف متوجہ ہو گیا۔

رات کے اندھیرے میں وہ لنگڑاتا لنگڑاتا اس کے ساتھ وہاں داخل ہوا دونوں لوکرز چیک کر رہے تھے جس سے انہیں راستہ بنانا تھا۔آسان سا۔

خاموشی میں صرف ان کی ہلکی سی سرگوشیاں ارتعاش پیدا کر رہی تھیں۔کان میں لگے آلے پر بیسٹ کی گمبھیر آواز گونج رہی تھی۔

وہ انہیں ہدایات دے رہا تھا اس کے پاس پورا نقشہ تھا اس جگہ کا جبکہ وہاں گھپ اندھیرا تھا لائٹ جلانے کا رسک نہیں لیا تھا ان دونوں نے۔

"لیفٹ سائیڈ بالکل کارنر پر ریڈ بٹن ہے آرام سے دبانا اسے اور پورا لوکر نکالنا وہاں سے بنا آواز پیدا کیئے کیا تم لوگ ریڈی ہو؟۔۔۔۔۔۔۔وہ انہیں ہدایات دیتا پوچھنے لگا۔

"یس بیسٹ۔۔۔۔۔رباب کی ہلکی آواز تھی جو بمشکل اس کے ساتھ کھڑے شیزان نے سنی تھی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"اوکے اسٹارٹ۔۔۔۔۔۔۔بیسٹ کے کہنے کی دیری تھی دونوں کے ہاتھ حرکت میں آگئے اور تیزی سے کام کرنے لگے۔

سفیان دراب کے ساتھ اپنے روم میں جبکہ ماہی واش روم میں کھڑی سن رہی تھی اریشا کے اٹھ جانے کے ڈر سے۔

لائٹ اون کرو صرف دو منٹ ہیں تم لوگوں کے پاس اب۔۔۔۔۔۔۔شیزان جلدی جلدی لوکرز کے نٹس کھول رہا تھا اندھیرے میں مشکل ہو رہی تھی انہیں۔ تھوڑی دیر بعد سائرن بج جانا تھا لوکرز سے بنا پاسورڈ کے چھیڑ چھاڑ کرنے پر۔

کیمرا ز بھی ان لوگوں نے پچھلی بار کی طرح اس بار بھی بند کر دی تھیں جو دروازے سے باہر لگی ہوئی تھیں۔

اس نے سارے نٹس کھول کر وہ بھاری بند ہی لوکر ہٹایا وہاں سے۔اس کے اندر ایک لمبی سی پتلی راہداری تھی جو اندھیرے میں ڈوبی ہوئی تھی۔

اب شیزان اس لمبی سی راہداری میں داخل ہوا۔ جبکہ رباب نے اپنے بیگ سے نکالا بالکل ہلکا سا بنا نٹس کے لوکر نکال کر گا دیا جسے اتارنے میں آسانی ہوتی۔

"ناؤ یو بوتھ ٹرن۔۔۔۔۔وہ سفیان اور درب سے مخاطب ہوا۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ویل ڈن رباب اینڈ شیزان اب پچاس سیکنڈ باقی ہیں ناناؤ یو گو فرام دیئر۔۔۔۔۔وہ جلدی جلدی بولا رباب بھی جلد سے وہاں سے نکلی اور ادھر ادھر دیکھ کر اپنے کمرے کی طرف بڑھی جہاں ماہی پہلے ہی اس کے لئے دروازہ کھولے کھڑی تھی۔

جبکہ شیزان کہنیوں کے بل خود کو گھسیٹتا وہ راہداری عبور کر رہا تھا۔

ان دونوں نے تو پہلے ہی انتظام کر رکھا تھا اس لئے بیسٹ کے کہنے کی دیر تھی دونوں بیڈ سے اچھلے اور دیوار کی طرف آ کر دیوار ٹٹولنے لگے۔سفیان نے دیوار پر ایک جگہ انگلی بجائی تو وہاں آواز پیدا ہوئی۔

پھر اس نے چاقو اس دیوار کے حصے پر چاروں طرف گھمایا اور وہ باہر نکالا جو دیکھنے میں دیوار جیسا تھا رنگ بھی بالکل دیوار سے ملتا جلتا تھا۔انہوں نے یہ سارا انتظام کل ہی کیا تھا۔

"نکالو مجھے باہر۔۔۔۔۔ان لوگوں کے وہ ٹکرا ہٹانے پر شیزان نے سر باہر نکالا جبکہ باقی کا وہ سارا اندر تھا گھٹی گھٹی آواز میں بولا۔

دونوں نے قہقہہ لگا کر اسے کھینچ کر باہر نکال کر اسے بیڈ پر پٹخا۔

"کمینوں آرام سے زخم دوبارہ اٹھ گئے ہیں۔۔۔۔۔۔وہ کراہتا دہائیاں دینے لگا۔

"ڈن باس۔۔۔۔۔جبکہ ان دونوں نے بیسٹ کو گرین سگنل دے دیا اور رابطہ ڈسکنیٹ کر دیا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"بیسٹ کا کوئی ارادہ نہیں تھا ابھی اس کام کو کرنے کا وہ تو ایک ہی بار میں سب کرنا چاہتا تھا۔۔۔تم نے کام ہی ایسا کیا تھا کہ بیسٹ جتنی سزا تمہیں دے رہا تھا اس کے اندر کا بیسٹ مزید شور مچا رہا تھا کہ مور مور۔۔۔۔۔۔سفیان نے اسے چھیڑا جس پر اس نے منہ بنالیا۔

"ہاں آجاؤ شہزاد کوئی نیوز۔۔۔۔۔۔۔وہ تھوڑی دیر پہلے ہی سپارک ہوٹل سے آیا تھا۔

"یس سر بری خبر ہے۔۔۔۔۔وہ سر ہلا کر بولا۔وہ ان کا خاص آدمی تھا دونوں کو آدھے سے زیادہ خبریں وہ ہی دیتا تھا

۔

"اللہ خیر۔۔۔تم سناؤ خبر۔۔۔۔۔۔وہ پریشان ہوا۔

"شیخ صاحب کو بیسٹ نے مار دیا ہے۔۔۔۔۔۔وہ جھجھکتے ہوئے بولا۔

"کیا کب اور تم اب خبر سنا رہے ہو مجھے۔۔۔۔۔۔بے یقینی سے کہتا وہ اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا۔

"سر ابھی یہ خبر کسی کو نہیں معلوم کیوں کہ بیسٹ بہت چالاک اور ہوشیار ہے وہ یہ شور وکنا نہیں چاہے گا کیونکہ آپ تو جانتے ہیں اگر یہ شو بند ہو گیا تو ڈائمنڈز اس کے ہاتھ نہیں لگیں گے وہ شو کا ایریا لاک ہو جائے گا۔۔۔ڈائمنڈز اس کے ہاتھ سے نکل جائیں گے اس لئے یہ خبر اس نے چھپا رکھی ہے حتی کے اس شو کے لوگوں کو بھی نہیں پتا کہ ان کے شو کا اونر مر چکا ہو۔۔۔سر ہو نہ ہو بیسٹ خود بھی اس شو کا حصہ ہے کیونکہ ڈائریکٹر ججز سب کو یہی کہا گیا ہے کہ شیخ

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

صاحب سعودیہ میں اب تک۔۔۔۔۔آدھی جمع کی نیوز اور کچھ اپنی طرف سے لگائے اندازیں وہ سب سے اسے باخبر کر رہا تھا۔

"ہنہ مجھے بھی یہی شک ہے اس لئے تو اپنے دوست کو وہاں کام پر لگایا ہے۔۔۔اینی وے۔۔۔۔ویل ڈن تم اپنا کام جاری رکھو جیسے ہی کوئی کلو ملے فوراً اس کی تہہ تک جانا اور مجھے پہلے انفارم کر دینا۔۔۔۔۔۔وہ اس کا کندھا تھپتھپاتا بولا۔

"اس بیسٹ کو تو اس کے انجام تک پہنچا کے رہوں گا میں۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اپنا خود سے کیا عہد پختا کر کے بڑبڑایا۔

یونہی دوسرا ویک بھی ان کا آگیا جبکہ ان کے گیسٹ بھی شو میں آئے تھے طغان بڑی دلچسپی سے ایس پی شکیل بھٹی کو دیکھ رہا تھا جو گیسٹ کے طور پر وہاں آئے تھے۔

ان لوگوں کو بھٹکانے کے لئے کیونکہ ان کی مطابق ایس پی کو نہیں بلکہ ابان کو وہاں آنا تھا لیکن ایس پی آیا تھا وہ سمجھ گیا کچھ کچھ کہ ان کا پلین کچھ اور ہے۔

لیکن خیر وہ مطمئن تھا۔اطمینان تو تب درہم برہم ہوا اس کا جب سامنے اپنی باری کا انتظار کرتی اس دشمن جان کو دیکھا ۔جو شاید ابھی چینج کر کے آئی تھی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ایس آر کے بھی طغان کے قریب ہی کھڑا تھا اب وہ بہتر تھا جبکہ سب کو اس نے یہ کہا تھا کہ اس کا ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا

۔

لیکن ایس آر کے کے دل نے احتجاج کیا تھا خاموشی والا کہ یہ حادثہ اسی نے اس کے ساتھ کیا ہے۔

"وہ سامنے اسٹیج پر اسٹینڈ دیکھ رہے ہو تم۔۔۔۔۔وہ انگلی سے اشارہ کرتا اس سے بولا۔

"ہاں پر آپ کیوں پوچھ رہے ہیں بیسٹ۔۔۔۔۔اس نے تھوڑا حیرانی سے اسے دیکھا۔

"وہ گرا دو۔۔۔۔۔وہ اطمینان سے بولا۔

"بیسٹ اس پر وہ ڈانس کرے گی۔۔۔۔۔شیزان نے قدرے دور کھڑی اس کی طرف اشارہ کیا۔

"اپنی نظریں قابو میں رکھو۔۔۔۔۔اس کو دیکھنے پر بیسٹ نے اسے سخت نظروں سے دیکھا۔

"جب وہ ڈانس کرنے کے لئے اس اسٹینڈ پر اینٹری دے تو گرا دینا اس کے ساتھ وہ بھی گرنی چاہیئے۔۔۔۔۔اس نے سرد لہجے میں کہا جبکہ شیزان نے تھوک نگلا۔

"اسے کچھ بھی ہو سکتا ہے۔۔۔۔۔وہ جلدی نظریں اس سے پھیر گیا تھا کہیں اس کو دیکھنے پر بیسٹ وہ ہاتھ میں پکڑا الیکٹرک لائٹر اس کی آنکھوں میں نہ ڈال دے۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جبکہ دور وہ شارٹ لال رنگ کے اسکرٹ میں کنفیوز کھڑی تھی۔اسے ایسے کپڑوں میں دیکھ کر بیسٹ نے اپنی مٹھیاں بھینچی تھی۔

اس کا بس چلتا تو وہ اسے کہیں ایسی جگہ چھپا دیتا کہ اس کے علاوہ اس کو کوئی نہ دیکھ سکے۔اس کی حرکتیں دیکھ کر وہ جتنا اپنے اندر کے بیسٹ کو سلانے کی کوشش کرتا وہ اتنا ہی ایسی حرکتیں کر کے اس کے اندر کا بیسٹ جگا رہی تھی۔

"وہ صرف میری ہے اور اسے کچھ ہوا اس کی جگہ وہ تکلیف مجھے ہو گی اور میں یہ تکلیف سہنے کے لئے تیار ہوں لیکن اس کے گرنے پر اس کا پاؤں فیکچر ہونا چاہیئے۔۔۔۔۔اور مجھے وہ اسٹیج پر ڈانس کرتی نظر نہ آئے اب کے بعد ورنہ اس کی جو حالت کروں گا سو کروں گا لیکن جو تمہاری حالت کروں گا نہ تمہاری سوچ سے بھی زیادہ تکلیف دہ ہو گی ۔۔۔۔۔وہ سرخ آنکھیں اس پر گاڑھے جزبات سے عاری لہجے میں اپنے ساتھ کھڑے شیزان سے بولا تھا۔

وہ اس کی نظروں سے انجان لاریب سے باتوں میں مصروف تھی اس کی ہر ادا سے اپنی پرفارمینس کے لئے ایکسائٹمنٹ جھلک رہی تھی۔

جو بیسٹ کو ایک آنکھ نہیں بھا رہی تھی۔اور لاریب سے چپک کر کھڑا ہونا بیسٹ جو اس کے اسٹینڈ سے گرنے کے بعد کی تکلیف سوچ کر پہلی بار فیصلہ بدلنے کا سوچ رہا تھا زندگی میں اس کی معصومیت میں اس کا دل بدل رہا تھا کہ اسے سمجھاؤ لیکن ایسی سزا نہ دو۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس کے فیصلے کو مزید پختہ کر گیا۔اب اسٹیج پر اس کا نام پکارا جا رہا تھا جو لاریب کے ساتھ پرفامنس کرنے والی تھی۔وہ بھی اس کو نظروں کے حصار میں لئے مغرورانہ چال چلتا ہوا اپنی شاندار نشت پر بیٹھ گیا۔اب سزا تو اسے ہر حال میں ملنی تھی اس نے بیسٹ کے اندر کا بیسٹ جو جگا دیا تھا۔

جبکہ شیزان نے اپنی کچھ دن پہلی والی حالت سوچ کر جھرجھری لی اور اس نے خاص اریشا کا نام لینے سے احتراز برتا تھا

۔

وہ ڈانس کے لئے اسٹیج پر آگئی تھی چھوٹے سے گھٹنوں تک آتے لال اسکرٹ میں ملبوس بیسٹ کے غصے کو ہوا دے رہی تھی۔جبکہ شیزان بھی تیار کھڑا تھا اس معصوم لڑکی کا آدھا قتل کرنے کے لئے۔وہ اسٹیج کی ایک سائیڈ پر چھپا ہوا تھا کہ کسی کو نظر نہ آئے۔

لیکن دراب کی تیز نظروں سے بچ نہیں سکا تھا۔"لسن گائیز شیزان کچھ گڑبڑ کرنے والا ہے۔۔۔۔۔اس نے فوراً سب کو ہوشیار کیا۔

"ریلیکس گائیز جسٹ انجوائے۔۔۔۔۔۔۔یہ بیسٹ کی آواز تھی۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"پلیز یار اب بھی تم باز نہیں آئے اس کو مارنے کی کوشش تو کر لی اب دوبارہ۔۔۔اسٹاپ اٹ شہرام۔۔۔۔۔۔

سفیان جھنجھلایا وہ سمجھ گیا تھا اس کی کارستانی۔

اب اینٹری کی باری آئی اریشا کی۔تو ہر طرف اندھیرا ہو گیا اس نے اس اسٹینڈ پر بیٹھ کر اینٹری دینی تھی۔شیزان بھی آگے بڑھا لیکن یہ کیا۔

وہاں فائر ہوا اور سب وہی رک سا گیا جیسے۔ایک اور فائر ہوا اور وہاں کی پولیس اندر آئی ایک ہلچل سی مچ گئی۔

"اسٹاپ اسٹاپ جو جہاں ہے وہی رک جائے۔۔۔۔۔۔۔پولیس نے سب پر گن تانی۔وہ سب خود شاکڈ تھے۔

"یہ سب کیا ہے۔۔۔۔۔۔وہ آگے بڑھ کر بولا۔

"اس شو کے اونر شیخ صاحب ہیں رائیٹ؟۔۔۔۔پولیس آفیسر کے کہنے پر بیسٹ نے سر ہلایا۔"ان کا قتل کیا گیا ہے لاش ہمیں اسی ہوٹل سپارک ایونیو کے باہر سے ملی ہے جب تک ثبوت یا قاتل نہیں مل جاتا اس ہوٹل سے کوئی باہر نہیں جائے گا۔۔۔۔۔

اس کی بات سن کر طغان کے اندر کے بیسٹ نے سر اٹھایا اس نے گردن دائیں بائیں موڑی اور شو کی پوری ٹیم کو اشارہ کیا سب اس کے پیچھے گئے۔

READERS CHOICE

لائیو شو تھا باہر فوراً میڈیا والے آ گئے بات پھیل گئی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"میں ڈائریکٹر ہوں اس شو کا کیا ہم آپس میں کچھ بات کر سکتے ہیں۔۔۔۔۔۔طغان کی بات سن کر ڈائریکٹر صاحب پولیس آفیسر سے بولا۔

"شیور۔۔۔۔۔۔پولیس آفیسر نے سر ہلایا۔

"دیکھیں جہاں تک ہمیں معلوم ہے ان کا آنا کینسل ہو گیا تھا اور وہ سعودیہ چلے گئے تھے ان کی پلیننگ کے مطابق ان کو اس شو کے فنالے میں آنا تھا بطور اونر ان کا تعارف ہونا تھا۔۔۔۔سو بات یہ ہے کہ یہاں کوئی بھی کنٹینڈس ان سے واقف نہیں۔۔۔ہمیں افسوس ہوا اپنے اونر کی موت کا لیکن یہاں کوئی بھی ان میں سے انہیں نہیں جانتا ۔۔۔۔۔۔ڈائریکٹر بڑی رسانیت سے اپنی بات انہیں سمجھا رہا تھا۔اور ان کے سوالوں کے جواب بھی دے رہا تھا۔

دو گھنٹے مسلسل پولیس وہاں رکی اور ان کی چیکنگ کرتی رہی سب کے پاسپورٹ لئے کیونکہ اس شو میں زیادہ تر ملک سے باہر کے لوگ شامل تھے۔

ہوٹل کے اندر جانے کی اجازت کسی کو نہیں تھی۔

بیسٹ کی آنکھیں شعلے برسا رہی تھی اپنے آدمیوں پر۔وہ لوگ خود بھی حیران تھے یہ انفارمیشن کیسے لیک ہوئی اور انہیں لاش کہاں سے ملی۔جبکہ وہ تو بیسٹ کی سیکریٹ جگہ پر پڑی تھی جس کا پتا صرف ان لوگوں کو تھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

فائنلی طغان کی بات چیت کرنے پر ہی انہیں پولیس سے ہوٹل کے اندر جانے کی اجازت مل گئی سب نے سکون کا سانس لیا اور اپنے کمروں میں چلے گئے۔

لیکن پولیس نگرانی کے لئے ہوٹل کے اندر باہر چاروں طرف پھیل گئی تھی۔

"تھینک یو مسٹر ابان حبیب اینڈ مسٹر لاریب ہمدانی ہم بھی کئی سالوں سے بیسٹ کے پیچھے ہیں اور ہمیں اتنی اہم خبر دی بیسٹ تک پہنچنے کے لئے آپ لوگوں کا شکریہ۔۔۔۔۔۔۔اس پولیس آفیسر نے ان سے باری باری ہاتھ ملایا اور شکریہ ادا کیا۔

کیونکہ یہ کارستانی ان کی تھی لاریب نے ہی کیسے بھی کر کے شیخ صاحب کی لاش ڈھونڈی تھی آخر کار سیکریٹ ایجنٹز کے تو اپنے ہی سورسز ہوتے ہیں۔

"نہیں نہیں شکریہ ادا کرنے کی کوئی ضرورت نہیں آخر ہمارا بھی فرض بنتا ہے بیسٹ کو لے کر۔۔۔۔۔۔ابان نے خوشدلی سے کہا جبکہ بیسٹ کا نام اس نے چبا چبا کر لیا تھا جیسے بیسٹ اس کے دانتوں تلے ہو لاریب اس کی حالت سمجھ کر ہلکا سا ہنسا۔

ڈائمنڈز ملے یا نہ ملے لیکن ان دونوں نے بیسٹ کو پاکستان آنے سے تو روک دیا۔اب معلوم یہ کرنا تھا ان میں سے بیسٹ تھا کون؟

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

پتا لگاؤ کس نے انفارمیشن لیک کی ہے ہماری مجھے صبح تک پتا چاہیئے ورنہ تم لوگوں کی ہڈیاں کتوں کو کھلا دونگا۔۔۔ ڈھونڈو اسے اب جس نے انفارمیشن لیک کی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔وہ کب سے آگ میں جھلس رہا تھا بہت برا وار کیا تھا ابان نے اس پر۔

جبکہ اس کا اصل روپ اب ان تینوں کو اپنے اوپر جھیلنا پڑ رہا تھا۔

"اس اسپیکٹر ابان حبیب کے ساتھ جو بھی ملا ہوا ہے اس کے ساتھ وہ بھی بھیانک موت حاصل کرے گا مجھ سے الٹا ڈال دو یہ بات اسپیکٹر کے اوپر سفیان تم اور در اب پتا لگاؤ اس سب کے پیچھے کون ہے۔۔۔۔اور تم ہوٹل کے ہر شخص پر نظر رکھو۔۔۔۔۔۔۔۔وہ انہیں ان کا کام سمجھا رہا تھا جبکہ غصے سے خود پاگل ہو رہا تھا۔

تبھی وہاں ایک آواز گونجی اور اسکرین پر کچھ جگمگایا۔

"اونو۔۔۔۔۔۔شیز ان کے منہ سے بے ساختہ نکلا۔"مارے گئے۔۔۔۔۔بیسٹ کے ڈر سے اس نے آنکھیں میچ لیں۔فوراً سب نے بلوتوتھ کنیکٹ کیا۔

"ڈائمنڈز والے کمرے میں کوئی گیا ہے مجھے ابھی ریڈ سگنل ملا ہے۔۔۔۔۔رباب کی آواز میں حد سے زیادہ پریشانی تھی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"فوراً جاؤ وہاں اور تم جلدی نکلو ہوٹل کے لئے۔۔۔۔۔۔ایک اور مصیبت پر بیسٹ نے دانت پیسے رباب سے کہہ کر اس نے شیزان کو بھی حکم دیا۔

"اریشا روم میں نہیں ہے۔۔۔۔۔۔۔حواس باختہ ماہی کے منہ سے بات پھسل گئی۔

"واٹ؟ فوراً ڈھونڈو اسے۔۔۔۔۔۔۔یہ بیسٹ کی دھاڑ تھی۔ان سب نے بے ساختہ اپنے کان ملے۔وہ لوگ الگ الگ ہو کر نکل گئے۔

لاریب نے اسے ضروری بات کرنے کے لئے بلایا تھا وہ تو شام سے ڈسٹرب تھی اور پریشان۔ایسی صورتحال اس نے پہلے دفع دیکھی تھی اسے ڈر لگ رہا تھا اس لئے وہ بھی لاریب کے پاس جانا چاہتی تھی۔

پرائے دیس میں کسی اپنے کا سہارہ ہی بہت ہوتا ہے۔صد شکر کے کوئی نہیں تھا وہ بوائز والی سائیڈ آچکی تھی۔اچانک کچھ دن پہلے یہاں جب آئی تھی تو طغان کی سزا یاد آئی اسے وہ مسکرا پڑی۔

"کہاں جا رہی ہو وہ بھی اس وقت۔۔۔۔۔۔۔اپنے قریب سے آواز سن کر وہ اچھل پڑی۔

"سر آپ؟۔۔۔۔اسے دیکھ کر اس کی رکی سانس بحال ہوئی۔"آپ ہمیشہ میری جان نکال دیتے ہیں۔۔۔۔۔۔ اس نے شکوہ کناں نظروں سے اسے دیکھا۔

"یہ میری بات کا جواب نہیں۔۔۔۔۔۔۔اسے کھینچ کر وہ دیوار کے اونٹ میں ہو گیا تاکہ کوئی دیکھ نہ لے۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"کہاں جانا ہے ریب کے پاس جا رہی تھی سر۔۔۔۔۔۔اس نے نارمل انداز میں کہا۔

"اس کے پاس کیوں؟۔۔۔۔۔فوراً اس کے تیور بدلے۔

"کزن ہے وہ میرا جب ایسی صورتحال ہو گی وہ بھی پرائے ملک میں تو کسی اپنے کی ضرورت تو پڑے گی نہ۔۔۔مجھے بھی ڈر لگ رہا تھا اس لئے ریب کے پاس جا رہی تھی۔۔۔۔۔۔ایشا نے اسے گھوری سے نوازہ۔

اسے جو پہلے اس سے ڈر لگتا تھا اب ویسا محسوس نہیں ہوتا تھا ایک کشش تھی جو اس کی طرف ایشا کو کھینچ رہی تھی آہستہ آہستہ محبت کے رستے کی مسافر بن رہی تھی وہ منزل سے بے خبر۔

"میرے پاس بھی آسکتی تھی تم میں بھی تمہارے بہت قریب ہوں یقین جانو بہت اچھا سہارا ملے گا تمہیں اگر تم میرے پاس آؤ تو۔۔۔۔۔۔وہ اسے کمر سے پکڑ کر اپنے قریب کرتا بولا۔

"سر۔۔۔۔وہ بوکھلائی اور اس کا ہاتھ اپنی کمر سے ہٹانا چاہا جب اس نے اپنی پکڑ میں سختی کر دی۔

"ہے بے بی ریلیکس۔۔۔۔۔اپنے ہاتھ کی پشت سے اس نے ایشا کا گال سہلایا جبکہ اپنی سانسوں کی تپش اس کے چہرے پر چھوڑ رہا تھا۔

"سر دور ہٹیں۔۔۔۔اس کی قربت پر وہ گھبرا رہی تھی اس لئے ایک اور کوشش کی اسے خود سے دور کرنے کی

"نو کبھی نہیں۔۔۔۔اب بتاؤ میرے پاس آؤ گی نہ ٹیل میں اینڈ سے یس (Tell Me And Say Yes)۔۔۔۔۔۔وہ یونہی اسے قریب کیئے کھڑا تھا اس کا لہجہ بے حد نرم تھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"نو سر۔۔۔۔۔۔اس نے نہ میں سر ہلایا۔

"وائے (Why) مس اریشا ہمدانی۔۔۔۔۔۔۔شہرام نے اس کا چہرہ اپنی طرف کر کے استفسار کیا۔

"آپ کے پاس کیسے آسکتی ہوں میرا رشتہ تھوڑی نہ ہے کوئی آپ سے پلیز اب دور ہٹیں۔۔۔۔۔۔۔۔وہ جھجھک کر کہتی پھر اس کے اور اپنے بیچ فاصلہ قائم کرنے لگی۔

"میں نے کہا تھا۔۔۔۔ول یو میری می۔۔۔۔تم نے ہی جواب نہیں دیا تھا جان۔۔۔۔۔۔اس کے کان میں سرگوشی کی جبکہ اس کے ہونٹ اریشا کی کان کی لو کو چھو رہے تھے۔

"سر۔۔۔۔۔۔۔وہ تڑپی اس کے لمس پر۔"یہ فیصلہ میرے پیرنٹس کریں گے آپ ان سے بات کر لیں ۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے چہرہ دوسری طرف موڑ لیا شرم سے۔

"پہلے میری طرف دیکھو۔۔۔۔۔۔۔اسے اریشا کا چہرہ موڑنا ناگوار گذرہ اس لئے سختی سے بولا۔

"پہلے آپ دور ہٹیں۔۔۔۔۔۔۔اس نے خفا لہجے میں کہا۔

"نہیں بس لاسٹ ہے میری طرف دیکھو پھر میں تمہیں اپنی گرفت سے آزاد کر دوں گا لیکن چھوڑوں گا زندگی بھر نہیں اور نہ ہی دور رہوں گا بلکہ اب ہی تو پاس آؤں گا تمہارے وہ بھی بے حد قریب۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اپنے ہونٹوں کا لمس اس کے بالوں پر چھوڑ کر تھوڑا پیچھے ہوا۔

آزادی پاتے ہی وہ فوراً پیچھے مڑی جب اس نے اس کا بازوں پکڑ کر روک لیا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"تیار رہنا بہت جلد رشتا بناؤں گا تم سے اور تمہارے قریب آؤں گا اور پاس بھی رہوں گا۔۔۔۔۔۔۔اس نے معنی خیزی سے کہہ کر اس کا ہاتھ چھوڑ دیا۔

وہ اس کی بات پر وہاں سے رفو چکر ہو گئی۔وہ مسکرایا۔اتنی سنجیدہ صورتحال میں اسے اب سکون ملا تھا وہ عشق کے ساتھ اس کا سکون بھی بن گئی تھی۔

وہ کمرا چونکہ شیخ صاحب کی رہائش پذیر تھا جو شو کے سیزن میں وہاں رہتے تھے اس لئے پولیس آفیسر آرب اور جولیا کے ساتھ وہاں چیکنگ کے لئے گئے تھے۔

لیکن صد شکر کے انہیں اس روم میں سیکریٹ روم نہیں ملا اس لئے صرف چیکنچگ کر کے لوٹے تھے وہ۔

ویسے بھی اس روم میں ایک اور روم ہے اس کا پتا اگر شیخ صاحب کے علاوہ کسی کو تھا تو وہ ہاشم کو تھا۔دونوں دوست تھے ساتھ مل کے ہر کام کرتے تھے۔

دونوں ترکی میں ہوتے تھے شیخ صاحب ترکی کے ایک شہر برسا میں رہتے تھے وہاں ایک چھوٹے سے گاؤں میں ایک بادشاہ کے گھر کام کرتے تھے۔جہاں دولت کی ریل پیل تھی۔وہاں سونے کی جگہ ڈائمنڈز پہنتے تھے لوگ۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہاں سے ہی شیخ صاحب نے ایک ڈائمنڈ کا ہار چرایا تھا جس میں دس دل کی شکل میں خوبصورت سے ڈائمنڈ پروئے ہوئے تھے اور اس جگہ کو خیر آباد کہہ دیا۔ ہاشم کو پتا چلا کہ ان کے پاس ڈائمنڈز ہیں تو انہوں نے کہا کہ وہ ڈائمنڈز کا آدھا حصہ انہیں دے آخر دوست ہے ان کا۔

پر شیخ صاحب نے منع کر دیا کہ یہ انہوں نے خریدے ہیں تو ہاشم نے اس بار وہ ڈائمنڈز خریدنے چاہے۔ جو تھے تو دس ڈائمنڈز خوبصورت سے لیکن ان کی قیمت تب دس ہزار کروڑ تھی تو کون نہ لالچ میں پڑتا۔

شیخ نے بیچے بھی نہیں انہیں پھر ہاشم کو پتا چلا کہ انہوں نے چرائے ہے یہ ڈائمنڈز تو انہوں نے غلط طریقے سے ڈائمڈز ان سے چھیننے چاہے۔ جب انہوں نے وہ ڈائمنڈز اپنے بنائے ہوٹل میں چھپا دیئے کیونکہ وہاں سے بہتر جگہ انہیں کہیں نہیں لگی تھی۔

لیکن ہاشم نے پتا کر لیا تھا کہ ان کے ہوٹل کے روم میں ہی ڈائمنڈز ہیں کہاں ہے یہ بھی پتا تھا انہیں۔ لیکن شیخ صاحب کا تب سکہ چلتا تھا اس لئے چرانے میں کامیاب نہ ہو سکے۔

یہی سے ان کی دوستی میں دراڑ پڑی تھی اور دشمنی میں بدل گئی دونوں نے اپنے الگ الگ دھندے شروع کر دیئے اور بیس سال گذر گئے۔ لیکن بیس سال پہلے کے ہاشم کے جلتے دل کو بیس سال بعد بھی قرار نہ آیا تھا۔

جب ان کو شہرام ملا بیسٹ کی صورت میں اور انہیں اس سے زیادہ بہتر اوپشن انہیں کوئی نہیں لگا اور اسے ٹرین کر کے ایک بیسٹ بنایا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ان کے علاوہ بھی کم لوگوں کو پتا تھا کہ وہ ہوٹل شیخ صاحب کا ہے کیونکہ زیادہ تر اس ہوٹل میں بھی غیر قانونی کام ہوتے تھے جو شیخ صاحب کے تھے۔

اب بیسٹ نے انہیں ابدی نیند سلا دیا تھا جبکہ ان کے سارے کام ڈائمنڈز ہوٹل سب ویسے کے ویسے پڑے تھے۔

"ہاں گڑیا کیسی ہو امی کیسی ہے۔۔۔۔۔۔۔وہ بہت مصروف تھا ان دنوں اس لئے گھر بات ہی نہیں کر سکا تھا۔آج مہر ماہ نے خود فون کیا تھا اسے۔

"میں ٹھیک ہوں وہ بھی ٹھیک ہیں بھائی آپ کیسے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے دھیمی آواز میں کہا۔

"میں بھی ٹھیک ہوں اچھا ہوا تم نے کال کر لی کچھ دنوں سے اتنا بزی ہوں کہ وقت ہی نہیں ملتا مجھے۔۔۔۔۔۔۔وہ تھکا ہوا تھا واقعی اتنے دنوں سے بیسٹ کے پیچھے خوار جو ہو رہا تھا اسے اپنا بھی ہوش نہیں تھا۔

"جی بھائی۔۔۔۔وہ میں سوچ رہی تھی میں بھی دوبئ آجاؤں وہ کیا ہے نہ یونی سے پندرہ دن کی بریک ملی ہے اس لئے بور ہو رہی تھی تو سوچا۔۔۔۔۔اس نے اپنے فون کرنے کا مقصد بیان کیا۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کچھ دیر تو وہ خاموش رہا۔"مہر میں کچھ دنوں میں واپس آرہا اور تم جانتی ہو میں یہاں ایک کیس سولو کرنے آیا ہوں ایسے میں تمہیں بھی خطرہ ہو گا یہاں اور میں نہیں چاہتا تم لوگوں پر کوئی آنچ آئے۔۔۔تم سمجھ رہی ہو نہ میں کیا کہہ رہا ہوں؟۔۔۔۔۔۔۔وہ بہت ہی نرم لہجے میں اپنی بات سمجھاتا پوچھنے لگا۔

"جی ابان بھائی سمجھ گئی بات لیکن اگر خطرہ ہے تو آپ بھی اپنا خیال رکھیں صرف آپ ہی تو ہیں میرا اور امی کا سہارا ۔۔۔۔۔۔اس کا دل بجھ سا گیا تھا۔

لیکن اس کا بھائی پولیس والا تھا سو طرح کے خطرے تھے وہ سمجھ رہی تھی پر اپنے دل کا کیا کرتی جب دو سال بعد معلوم ہوا تھا کہ وہ دشمن جان اس ہوا میں سانس لے رہا ہے۔

دل نے گویا ضد لگالی تھی اس ہوا کو چھونے کی محسوس کرنے کی جس میں اس کی خوشبو بسی ہو گی

"جانتا ہوں تم لوگ بھی خیال رکھنا اپنا صحیح ہے اور یہ بریک انجوائے کر آؤ کسی اور جگہ فرینڈز کے ساتھ۔۔۔۔۔۔۔ وہ جانتا تھا اداس ہو گئی ہے وہ اس لئے اس کے خیال سے بولا اور مہر ماہ کو اپنے بھائی سے محبت ایسے ہی نہیں تھی۔

"جی بھائی۔۔۔۔۔۔مزید ایک دو باتوں کے بعد اس نے کال ڈسکنیٹ کر دی۔

"آپ نے مجھے تو سمجھا لیا بھائی پر میں اپنے دل کو نہیں سمجھا پا رہی۔۔۔۔۔۔اس نے لمبی سانس ہوا کے سپرد کی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

پاسپورٹ اریشا کا اور اپنا اس کے پاس ہی تھا اس نے جلدی پولیس سے واپس لے لیا تھا اب اس کا ارادہ تھا کیسے بھی کر کے اریشا کو پاکستان بھیج دے

کیونکہ اب شوپوسپان ہو گیا تھا اس سال کا اور پولیس کے چکروں میں اسے ڈال نہیں سکتا تھا وہ اس لئے ابان سے باہم مشورہ کر کے اس نے اریشا کو بھیج دینا تھا بنا کسی کو بتائے۔

"آرو کیسا محسوس کر رہی ہو۔۔۔۔۔۔وہ فریش باہر آیا جہاں پول کے قریب بیٹھی وہ طغان سر کے پرپوزل کے بارے میں سوچ رہی تھی۔اس کی آواز پر سوچوں سے باہر آئی۔

"اب کچھ بہتر ہوں ورنہ کل تو بالکل ڈرا دیا تھا ان پولیس والوں نے اب بھی نگرانی کر رہے ہیں ہوٹل کی ۔۔۔۔۔۔اس نے کہتے ساتھ ہی منہ بسورا۔

"ہاہاہا یار میں نے اس لئے سوچا ہے تم واپس چلی جاؤ پاکستان کیونکہ میں نے پتا کیا ہے شوپوسپان ہو گیا ہے کم از کم ایک سال کے لئے۔۔۔۔۔۔۔وہ اس کے ساتھ پول کی سطح پر بیٹھ گیا۔

"کیا؟۔۔مطلب ہم نہیں جیت سکتے شوہاؤ؟میرے خواب۔۔۔۔۔۔وہ صدمے میں چلی گئی۔"ایک منٹ ایک منٹ اور میں کیوں چلی جاؤں پاکستان کیا مطلب تم نہیں چلوگے میرے ساتھ۔۔۔۔۔۔وہ اس کی بات اب سمجھی تو چونکی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"ہمارے پاسپورٹ پولیس کے پاس ہے جبکہ ہم دونوں کزن ہیں تو انہوں نے ریکویسٹ پر صرف ایک پاسپورٹ لوٹایا ہے وہ بھی تمہارا۔۔۔۔چونکہ یہاں بھی یہی ہے لیڈیز فرسٹ۔۔۔۔۔وہ اسے بات سمجھاتا آخر میں مصنوعی خفگی سے بولا۔

"نو نو میں تمہارے بنا نہیں جاؤں گی چلیں گے تو ساتھ ورنہ میں بھی یہی ہوں۔۔۔۔۔۔۔اس نے نفی میں سر ہلا کر فوراً منع کر دیا۔

"آرو سمجھنے کی کوشش کرو پرایا دیس ہے نازک حالات قتل کوئی عام چیز نہیں۔۔۔۔کوئی بھی یہ بات کسی پر بھی تھوپ سکتا ہے تو ہمیں اس سے پہلے یہاں سے نکلنا ہے اوکے میں بھی کوشش کروں گا جلدی پاسپورٹ مل جائے مجھے بھی۔۔۔۔۔۔۔وہ کیسے بھی کر کے اسے جتنی جلدی ہو سکے یہاں سے بھیجنا چاہ رہا تھا۔

بیسٹ کوئی بھی گیم کر سکتا تھا کبھی بھی۔وہ بھی اس ہوٹل میں۔

"نہیں۔۔۔۔۔۔۔وہ اپنی ضد پر قائم رہی۔

"شٹ اپ۔۔کل کی تمہاری فلائٹ ہے اور تم جاؤ گی پاکستان اور یہ بات کسی سے بھی شیئر مت کرنا اوکے ۔۔۔۔۔۔اس کی ضد پر وہ غصے میں آ گیا تھا۔

وہ پہلی بار اس کا سختی لئے چہرہ دیکھ رہی تھی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"اس لڑکی کو چھوڑ دو بیسٹ تمہارا مقصد یہ نہیں کچھ اور ہے تمہیں اپنی کمزوری نہیں بنانی تم مضبوط شیر ہو ایک ڈائمنڈ بیسٹ ہو چمکتا ہوا جانور کوہ نور۔۔۔اپنے مقصد پر دھیان دو فوکس کرو۔۔۔۔۔

"وہاں کے حالات سے آگاہ ہوں میں بھی پلین بی ہر عمل کرو اور موقع ملتے ہی وہاں سے نکلو ڈائمنڈز ہر حال میں چاہیئے مجھے اوکے۔۔۔ٹیک کیئر بیسٹ آف لک فار لاسٹ موو۔۔۔۔۔۔ہاشم کا میسج تھا جو انہوں نے وائس وڈیو کے ذریعے رکارڈ کر کے اسے بھیجا تھا۔

نئے سرے سے اس کو شیزان پر غصہ آیا جس نے اس دن اریشا کے ساتھ سزاوالی بات رکارڈ کر کے ہاشم کو بھیج دی تھی اور ہاشم نے اس کے خوب لتے لئے تھے۔

"اس گدھے کو ضرورت کیا تھی پہلی فرصت میں اس شیزان کا کچھ کرنا پڑے گا۔۔۔۔۔۔وہ خود سے بڑبڑایا۔

"ہائے ہیلو۔۔۔۔میں نہ وہ ایکچوئلی طغان ڈارلنگ کا حکم تھا یہ۔۔ہائے۔۔۔۔۔۔۔وہ فون کان سے لگائے ان سب سے بات کر رہا تھا جبکہ آس پاس سے گذرتے لوگوں کو ایس آر کے کے انداز میں وش کرنا نہیں بھولا تھا۔

اس نے بلو توتھ نہیں لگایا تھا خیر پتا تو کسی کو نہیں چلتا لیکن پھر بھی وہاں سکیورٹی ٹائیٹ تھی اور پولیس چاروں طرف ہوٹل میں اندر باہر موجود پہرہ دے رہی تھی۔اس لئے آپس میں بھی وہ لوگ کم سے کم ملتے تھے اب۔

"ابے سستے ایکٹر صحیح سے بتائے گا اب ہمیں کہ تو وہاں کر کیا رہا تھا۔۔۔۔۔سفیان نے تپ کر کہا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"ہاں ہاں بتا رہا ہوں بہت بزی رہتا ہوں اب سو کام ہوتے ہیں ایس آر کے کو اس لئے ٹائم ہی نہیں ملتا۔۔۔وہ اسٹینڈ جو تھا بس گرانا تھا بیسٹ نے کہا تھا اس لڑکی کے اینٹری پر جس سے اس کا پاؤں فیکچر ہو گا اور وہ ڈانس نہیں کر پائے گی جبکہ ہمارا بیسٹ فل مجنوں بنا ہوا تھا میر میری کر رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔شروع کی بات وہ مسکرا کر کرتا اپنے روم میں داخل ہوا اور ساری بات انہیں بتا دی۔

"اف یہ نہیں سدھرے گا۔۔۔۔۔۔سفیان نے تاسف سے سر جھٹکا۔

"اب تو وہ کھل کر اظہار کر رہا تھا اپنی محبت کا۔۔۔۔۔شیزان نے ناک سکوڑی۔

اب وہ بھابھی بنے گی ہماری عزت سے مخاطب ہونا ورنہ پھر چٹنی بنے گی تمہاری۔۔۔۔۔سفیان نے اسے چھیڑا۔

"واٹ بھابھی؟نووووو۔۔۔۔۔۔وہ چیخ پڑا البتہ انداز ڈرامائی تھا اس کا۔سفیان ہنسنے لگا دراب سنجیدہ سا بس ان کی باتیں سن رہا تھا۔

"آؤچ۔۔۔۔۔ایک زوردار تصادم ہوا ان کا البتہ یہ تصادم ماہی نے خود ہی کیا تھا آخری بار جانے سے پہلے اس دشمن جان کی آواز سننا چاہ رہی تھی اس کے نقش قریب سے حفظ کرنا چاہ رہی تھی دوبارہ نا جانے موقع ملے یا نہ۔

"اوسوری۔۔۔۔۔یہ لاریب کی طرف سے تھا۔

"اٹس اوکے غلطی میری بھی تھی۔۔۔۔۔اس نے مسکرانے کی سعی کی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"ہنہ غلطی تمہاری ہی تھی جو میرے قریب آئی تم۔۔۔۔۔۔وہ سنجیدگی سے کہتا جانے لگا۔

"ریب میں جا رہی ہوں۔۔۔۔۔۔اس نے اسے جاتے دیکھ کر بے بسی سے کہا۔اس کی بات پر وہ بے ساختہ مڑا۔

"کہاں؟۔۔۔۔۔۔

"پتا نہیں لیکن شاید ہمارا دوبارہ کبھی سامنہ نہ ہو لیکن ایک بات جاتے وقت کہہ جاؤں گی تمہیں بھول پانا مشکل ہے ۔۔۔۔۔۔اس نے دل کی بات آخر کہہ دی۔

اس کی بات پر کچھ لمحے تو وہ یونہی اسے دیکھتا رہا اس کے اظہار پر جانے کیوں اس کا دل زور سے دھڑکا۔

"تو کیا جذبات تمہارے دل میں بھی وہی ہیں جو میرے دل میں ہیں کیا تم مجھ سے محبت کرتی ہو اگر ہاں تو دور کیوں جا رہی ہو مجھ سے۔۔۔۔۔۔۔وہ اسے شانوں سے تھامتا استفسار کر رہا تھا۔

"ہمارا ملنا ناممکن ہے اس لئے یہ جدائی بہتر ہے۔۔۔۔۔۔وہ اذیت سے مسکرائی۔

اپنے بھائی کی طرح شوخ و چنچل کب محبت کر بیٹھی اسے پتا ہی نہیں چلا وہ بھی اس شخص سے جو اس کے حصول میں ہی نہیں تھا۔

"کیوں ناممکن ہے تم ایک بار ہاں کر دو ہم پاکستان جاتے ہی شادی کر لیں گے تم اگر اس دراب کی وجہ سے کہہ رہی ہو تم تمہیں سپورٹ میں کروں گا اس سے علیحدہ ہونے میں۔۔۔۔۔۔۔وہ اسے یقین دلاتا بولا۔

"بات یہ نہیں۔۔۔۔۔۔وہ بے بسی کی انتہا پر تھی کیسے بتاتی اسے۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"تو پھر کیا بات ہے۔۔۔۔۔۔۔اس کے کان کھڑے ہو گئے ماہی کی بات پر۔

"نہیں بتا سکتی میں لیکن آئے لو یو لاریب مجھے بھی تم سے محبت ہے وہ بھی پہلی نظر کی۔۔۔۔۔۔وہ رندھی آواز میں کہہ کر اس کے گلے لگی۔

وہ جو بیسٹ کی ٹیم میں مضبوط لڑکی تھی کسی بات کو سیریس تک نہیں لیا تھا کبھی کمزور نہیں ہوئی تھی آج رو رہی تھی اپنی محبت کے بچھڑنے پر محبوب کے ہی گلے لگ کر رو رہی تھی۔

سچ کہتے ہیں محبت انسان کو کمزور بنا دیتی ہے۔وہ اس سے الگ ہو کر اسے بنا دیکھے بھیگی آنکھوں سمیت وہاں سے چلی گئی۔اس کے لمس پر وہ کچھ دیر ساکت رہا اس کے جانے کے بعد وہ ہوش میں آیا۔

"ڈیم اٹ۔۔۔۔۔اس نے ہاتھ کا مکا بنا کر اپنی ہی ہتھیلی پر مارا۔

وہ ٹارچر روم میں تھا اس کے سامنے شہزاد تھا ابان کا خاص آدمی جس کو ٹارچر کرنا تھا اس نے کیونکہ وہی شخص تھا جو ابان کو آدھی سے زیادہ خبریں دیتا تھا۔

اس کے سامنے وہ فل ہڈی میں تھا اس وقت۔بڑے اطمینان سے اس کے سامنے رکھی کرسی پر بیٹھا اپنی سرد آنکھوں سے اس کا جائزہ لے رہا تھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"بڑی ہمت والے ہو بیسٹ کی جگہ تک کو معلوم کر لیا اب اسی جگہ سے تمہاری لاش ملے گی ان سو کالڈ پولیس والوں کو بس اتنا بتا دو اس اسپیکٹر ابان کے ساتھ کون سیکریٹ ایجنٹ ملا ہوا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔وہ نارمل لہجے میں کہتا جبکہ ہاتھ میں چاقو تھی جس پر آرام سے انگلیاں پھیر رہا تھا۔

"مجھے نہیں پتا۔۔۔۔۔۔۔اس نے بناڈرے جواب دیا۔

"آہاں تمہیں نہیں پتا ابان حبیب کے خاص آدمی ہو اس لئے خاص طریقے سے ہی زبان کھولو گے۔۔۔۔۔۔۔اس کے لہجے میں بلا کا اطمینان تھا۔

"شیزان تمہارا فیورٹ بیگو کہاں ہے ذرہ اپنا فیورٹ گیم تو کھیلو تم۔۔۔۔۔۔۔اس نے زہریلی مسکراہٹ سے شیزان کو دیکھا۔

"اوبیس شکریہ میرے بیگو کو خوش کرنے کے لئے۔۔۔۔۔۔۔وہ مسکراتا کہہ کر وہاں سے چلا گیا۔

کچھ ہی دیر بعد وہ رسی تھامے اپنے بیگو کے ساتھ وہاں داخل ہوا۔

"اجازت ہے؟۔۔۔۔۔۔گھٹنوں کے بل بیگو کے سامنے بیٹھ کر اس نے اس کے اوپر ہاتھ پھیرا۔

"ہاں بالکل ہے بیگو کم ہیئر۔۔۔۔۔۔شہرام نے ہاتھ کے اشارے سے اسے اپنے پاس بلایا۔وہ دوڑتا ہوا اس کے سامنے آرکا۔

"اٹیک۔۔۔۔۔۔اس نے انگلی کے اشارے سے سامنے بیٹھے شہزاد پر حملہ کرنے کا کہا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اتنے خطرناک کتے کو دیکھ کر شہزاد بھی کانپ گیا لیکن ڈھیٹ بنا بیٹھا رہا وہ فوراً اس پر جھپٹا اس کے بھونکنے کی آواز اتنی خطرناک تھی۔شیزان نے خود اپنے اس کتے کو ٹرین کیا تھا

سفیان نے باقاعدہ کان بند کر لئے۔جب شہزاد کی آواز چیخوں میں تبدیل ہوئی تو دراب نے فوراً اس کے منہ میں رومال ٹھونس دیا کیونکہ بیسٹ کا حکم اکثر یہی ہوتا تھا۔

"اونہوں نکال دو رومال اس کے منہ سے میں یہ آواز آج سننا چاہتا ہوں۔۔۔۔۔۔۔اسے سکون مل رہا تھا دشمن کی چیخیں سن کر۔دراب نے اس کی بات پر فوراً عمل کیا۔

پیگو اس کو پورا لہولہان کر چکا کاٹ کر جبکہ اس کا دل اسے کھانے کو تھا لیکن شیزان اسے سمجھا کر لایا تھا۔

"اسٹاپ اٹ پیگو شکریہ تمہیں تمہارے کام کا انعام جلد مل جائے گا وہ بھی پسند کا۔۔۔۔۔۔اس کی بات پر پیگو رک گیا اور شیزان کے اشارے پر وہاں سے بھاگتا چلا گیا۔

" یہ ٹریلر تھا اب کچھ اور خدمت کروانی ہے اپنی یا اسی پے بس ہے۔۔۔۔۔۔بیسٹ کے لہجے میں تمسخر تھا۔

"بیسٹ تم چاہے کچھ بھی کر و چاہے جان سے مار دو مجھے لیکن میں تمہیں کبھی کچھ نہیں بتاؤں گا۔۔۔۔۔وہ نڈھال سا پڑا تھا لیکن اس کے لہجے میں مضبوطی ابھی بھی قائم تھی۔کیونکہ اسے اپنے ملک سے وفا نبھانی تھی۔

"او لگتا ہے بڑے پکے وفادار ہو اس اسپیکٹر کے۔۔۔۔۔اب وہ بیلڈ اور لائٹر سامنے رکھتا بولا۔

"میں وفادار اپنے ملک وطن پاکستان کا ہوں۔۔۔۔۔اس نے فخر سے سر اکڑا کر کہا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"اچھا پھر پتا ہے تمہیں پاکستان میں کیا ہو رہا ہے تمہارے۔۔۔وہاں کی کچھ خبر لی ہے شفقت دارالامان میں بچیوں کو بیچا جاتا تھا کبھی اس کے خلاف ایکشن لیا تھا۔۔۔تمہارے ملک کی مشہور یونیورسٹی جہاں لڑکیوں کو نہیں بلکہ لڑکوں کی سمگلنگ کی جاتی تھا وہاں کی خبر لی۔۔۔۔

"پاکستان میں رہنے والا پاکستان کا غدار نعیم حسین کبھی اس کی خبر لی جس نے اٹھائیس سال پہلے ایک میجر کو بے گناہ قتل کیا وہ میجر کون تھا پتا ہے کچھ خبر ہے ثبوت کسی کے خلاف کبھی اکھٹے کیئے ہیں؟اس کے خلاف بھی ایکشن لیا کبھی ۔۔یوں وفاداری نبھائی ہے؟۔۔۔۔۔۔۔۔۔پاکستان سے وفاداری کے نام پر وہ جیسے پاگل ہو گیا تھا۔

اس لئے چیخ چیخ کر ایک ایک وہاں ہوئے ظلم کو بتا رہا تھا جبکہ شہزاد دنگ رہ گیا وہ سارے کیس ان کے انجانے میں ہی سولو ہو گئے تھے کسی نے ان کی خفیہ طور پر مدد کی تھی خاص کر ابان کی "تو کیا وہ بیسٹ تھا"؟

وہ اپنی جگہ سے اٹھا اور بالوں سے پکڑ کو اس کا سر اونچا کیا۔

"بہت بے وقوف ہو تم لوگ بہت زیادہ۔۔۔۔۔وہ غرایا۔لیکن اس سے پہلے کچھ اور کرتا اس کے موبائل پر میسج ٹون ہوئی تھی۔مطلب اس کے کام میں خلل۔

"فون پاس کراؤ مجھے۔۔۔۔۔اس نے شیزان سے بدلے لہجے میں کہا۔اس نے فوراً موبائل اٹھایا۔

"اہم۔۔۔۔اچانک اسے کھانسی ہوئی مطلب کے کھانسی کا دوڑا پر گیا تھا اسے۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"واٹ ربش موبائل دو مجھے۔۔۔۔۔۔وہ دھاڑا۔اس نے فوراً موبائل اسے تھمادیا جس کی اسکرین پر بڑے بڑے حروف میں جگمگا رہا تھا۔

"مجھے تم سے ملنا ہے ابھی" میسج اریشا کا تھا۔

اس نے قہر برساتی نظروں سے شیزان کو دیکھا۔جس نے تھوک نگلا تھا اس کی نظریں خود پر محسوس کر کے البتہ دیکھ وہ ادھر ادھر رہا تھا جیسے وہاں موجود ہی نہ ہو۔

"شکر کرو بچ گئے میرے قہر سے۔۔۔۔۔۔وہ شہزاد سے کہتا ان لوگوں کو اشارا کرتا باہر نکل گیا۔

شیزان کی تو آنکھیں ابل کر باہر آرہی تھی کہ بیسٹ اپنا اتنا اہم کام چھوڑ کر اس لڑکی کے ایک میسج پر دوڑا دوڑا چلا گیا۔

مطلب بیسٹ کا اپنا کام بھی تمام ہو چکا تھا اس لڑکی کے ہاتھوں۔سفیان اور دراب نے شیزان سے اشارے سے معاملہ پوچھا۔

"لیلا کا میسج تھا۔۔۔۔۔وہ دانت باہر نکالتا یہ جا وہ جا ہو گیا۔

"آپ لوگ کہاں جانے کی تیاری کر رہی ہیں؟۔۔۔۔۔۔اس نے حیرت سے ان دونوں کو دیکھا جو اپنے اپنے بیگ میں کپڑے رکھ رہی تھیں۔

"ہم واپس جا رہے ہیں اپنے گھر۔۔۔۔۔۔جواب رباب نے دیا تھا جبکہ ماہی کچھ بجھی بجھی سی تھی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"اوپرا اتنی جلدی کیا آپ لوگوں کو پاسپورٹ مل گئے۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے کچھ حیرت سے پوچھا۔

"ہم کون سا قاتل ہیں جو ہمیں پاسپورٹ نہ ملتے۔۔۔۔۔۔ماہی نے تلخی سے جواب دیا۔

"نہیں۔۔۔ نہیں میرا وہ مطلب نہیں تھا۔۔۔۔۔۔۔اس نے اپنی بات کی وضاحت کرنی چاہی شاید اس کی بات پر وہ برا مان گئی ہے۔

"اٹس اوکے اریشا اس کی بات کا بھی وہ مطلب نہیں تھا۔۔۔۔۔۔۔رباب نے ماہی کو آنکھیں دکھائی۔

وہ ریسٹورنٹ میں بیٹھا اس کا ویٹ کر رہا تھا جو سپارک ہوٹل کے قریب ہی تھا اریشا نے خود ہی اسے اس ریسٹورنٹ میں آنے کا کہا تھا۔

کچھ دیر بعد وہ بھی وہاں آئی اس کے کپڑے دیکھ کر اس نے ادھر ادھر دیکھا کافی لوگوں کی پر شوق نظریں اس پر اٹھی تھیں۔

مطلب اس کی بات کا اس لڑکی پر کوئی اثر نہیں ہوا تھا۔وہ اٹھا اور اس کا ہاتھ پکڑ کر دوسری سمت چل دیا۔

"کہاں۔۔۔۔۔وہ حیران ہوئی لیکن وہ اسے پرسنل کیبن تک لایا جہاں کوئی نہیں تھا اور صرف ایک ہی ٹیبل پڑا تھا جس کے گرد صرف دو کرسیاں تھی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ بھی آمنے سامنے جس کا مطلب تھا یہ پرسنل کیپلز کے لئے جگہ تھی۔اس نے اریشا کے لئے کرسی کھینچ کر اسے بٹھایا اپنی کرسی بھی اس کے قریب کھسکا کر بیٹھ گیا۔

"تم نے باز نہیں آنا ایسا حلیہ بنائے رکھنے سے۔۔۔۔۔۔وہ اس کے حلیے کی طرف اشارہ کرتا بولا۔

"کیا خرابی ہے میرے حلیے میں تم اتنے اوپن مائنڈڈ ہو کر بھی ایسی سوچ کیوں رکھتے ہو وجہ کیا ہے آخر۔۔۔۔۔۔۔وہ اس کی ہر بار کی طرح کی بات پر اس بار زچ ہوئی۔

"اوپن مائنڈ کا یہ مطلب نہیں کہ میں اپنی چیز کو کھلا رکھ دوں مکھیوں کے بیچ۔۔۔۔۔۔۔اس نے سادہ لفظوں میں اسے گہری بات کہی تھی۔

"واٹ ربش تم کیسی لینگویج یوز کر رہے ہو میں کیا بات کرنے آئی تھی اور تم کیا بات لے کر بیٹھ گئے ہو۔۔۔۔۔۔وہ خفگی سے گویا ہوئی۔وہ کیا بات کرنے آئی تھی اور یہ بندہ کیا افففف۔

"پہلے یہ مسئلہ سوٹ آؤٹ کر لو آج کے بعد اپنے سارے وارڈروب کو چینج کرو گی یہاں سے جاتے ہی ورنہ میں آگ لگا دوں گا خود تمہارے پورے وارڈروب کو۔۔۔۔۔۔اس کے چہرے پر بکھرے بالوں کو اس نے اس کے کان کے پیچھے اڑسا۔

"میں جا رہی ہوں پاکستان کل وہاں آ کر جلا دینا میری وارڈروب۔۔۔۔۔۔اس نے اس کا ہاتھ اپنے چہرے سے ہٹایا۔ جب سے اس نے اس کی جان بچائی تھی تب سے وہ کچھ حد تک بے تکلف ہو گئی تھی اس سے۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"پاکستان کیسے جارہی ہو؟۔۔۔۔۔۔۔۔وہ چونکا۔

"جہاز پر اب پیدل تھوڑی جاؤں گی سر۔۔۔۔۔۔۔اس کی بے سرتا پیر بات پر اس نے شہرام کو ایسے دیکھا جیسے اس کا دماغ چل گیا ہو۔

"نو آئے مین تمہارا پاسپورٹ کیسے ملا تمہیں وہ تو پولیس کے پاس تھا نہ۔۔۔۔۔۔۔اس کے دماغ میں کچھ کلک ہوا۔ پاسپورٹ اگر واپس پولیس کرتی تو پہلے ان سے پوچھ تاچھ کرتی پھر انہیں ہی ان سب لوگوں کا پاسپورٹ دیتی۔

"ہاں لیکن لاریب واپس لے کر آیا ہے۔۔۔۔۔۔۔اس نے ساری بات اسے بتادی۔اسے کلو مل گیا اب بات کی تہہ تک جانا تھا۔

"اچھا ٹھیک ہے لیکن اپنا وہاں خیال رکھنا میں کام ختم کر کے آؤں گا وہاں تمہارے موم ڈیڈ سے بات کرنے ۔۔۔۔۔۔۔اس نے ہلکے پھلکے لہجے میں کہا جبکہ اس کی بات کا مطلب سمجھ کر وہ شرم سے سرخ ہو کر پلکیں جھکا گئی۔

"اوری یو بلشنگ بلشنگ۔۔۔۔۔۔اس کا سرخ چہرہ اس نے دلچسپی سے دیکھا۔

"نہیں۔۔۔۔۔۔وہ مزید جھینپ گئی۔

"مائے گرل مجھے پتا ہے تم شرما رہی ہو لیکن اچھی لگ رہی ہو شرماتے ہوئے بھی۔۔۔۔۔۔۔اس نے ہلکا سا اس کے سرخ گال کو چھوا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"سر لیکن آپ نے مجھے پرپوز نہیں کیا۔۔۔۔۔۔کچھ یاد آنے پر اس نے معصومیت سے پوچھا اب وہ آپ پر اتر آئی تھی۔خود کو معصوم ثابت کرنے کے لئے

"سر نہیں پاگل لڑکی میرا نام بھی ہے "طغان" مجھے نام سے بلاؤ۔۔۔۔۔بات کو بدلنے کی خاطر اس نے اریشا کو گھورا۔

"نہیں جب تک آپ مجھے گھٹنوں پر بیٹھ کر پرپوز نہیں کریں گے میں آپ کو نام سے نہیں بلاؤں گی اور نہ ہی ہاں کروں گی۔۔۔۔۔وہ ضدی انداز میں منہ پھولا کر بولی۔

"یار مجھ سے نہیں ہوتا یہ سب ایسے ہی ہاں کر دی ہے تم نے۔۔۔۔۔۔وہ اپنی جگہ سے ایک انچ بھی نہیں ہلا۔

"میں نے کب ہاں کی ہے اگر کی ہے تو میں ابھی منع کرتی ہوں۔۔۔۔۔۔۔اس نے تپ کر اس ڈھیٹ بندے کو دیکھا۔

جبکہ اسے منظور نہیں تھا اب بھی کسی لڑکی کے سامنے گھٹنے ٹیکنا وہ بیسٹ تھا کیسے جھکتا اس کے سامنے۔

"نہیں ہر گز نہیں کرنے والا وہ میں جو تم کہہ رہی ہو۔۔۔۔۔۔اسے انا عزیز تھی اپنی۔

"کرنا ہو گا۔۔۔۔۔۔اس کے رویے نے اسے بھی ضد دلا دی تھی اب۔

"نو نیور یہ لو مینیو تمہیں جو پسند ہے آرڈر کر دو مجھے بھوک بہت لگی ہے یار کافی تھک گیا ہوں کام کرتے۔۔۔۔۔وہ کرسی سے ٹیک لگا کر اور اپنے دونوں بازوں سر کے پیچھے کرسی کی سطح پر رکھتا ریلیکس انداز میں بولا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جبکہ اریشا نے ایک نظر اسے اور اس کے انداز کو دیکھا اور دل میں تہیہ کر لیا کہ اسے ضرور جھکا کر رہے گی اپنے سامنے

۔

بیسٹ تو عشق کے میدان میں اناڑی کھلاڑی تھا اسے کیا معلوم محبوب کے نخرے بھی اٹھانے پڑتے ہیں اپنی محبت کا احساس دلانا پڑتا ہے اظہار کرنا پڑتا ہے اپنی انا سائیڈ پر رکھنی ہوتی ہے۔

"ہوشیار رہنا پڑے گا تمہیں اگر وہ بیسٹ سے تعلق رکھتی ہے اور جا رہی ہے تو پکا ان کا لاسٹ موو ہو گا لیکن کب یہ پتا لگانا ہو گا میں سکیورٹی ہوٹل کی ٹائیٹ کروا تا ہوں تم اس لڑکی ماہی پر نظر رکھو لاریب اوکے۔۔۔۔۔۔اسے جیسے ہی لاریب نے بتایا وہ لوگ جا رہے ہیں تو ابان کا ماتھا ٹھنکا تھا۔

"وہ تو میں کر رہا ہوں بٹ وہ پاکستان سے ہے جب میں نے پوچھا کہاں جا رہی ہو تو کہتی ہے پتا نہیں بیوقوف لڑکی ۔۔۔۔۔۔وہ دانت پیس کر بولا اس کے لہجے میں جھنجھلاہٹ تھی۔

جواباں کو محسوس ہوئی لیکن یہ جھنجھلاہٹ کام کی وجہ سے نہیں تھی۔بلکہ اسے کچھ اور ہی پتا دے رہی تھی۔

"لاریب کچھ بھی ہو جائے ہمارا فرض سب سے پہلے ہے کمزور نہیں پڑنا۔۔۔۔۔۔وہ اسے کسی بات کی طرف اشارہ کر رہا تھا۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"بے فکر رہو تم میں جانتا ہوں میرے لئے بھی اپنا فرض پہلے ہے اور جو تم سوچ رہے ہو ایسا کچھ نہیں ہے۔۔۔۔۔۔

اس کی بات کا مطلب سمجھ کر وہ بدکا۔

"ہاہاہاہا ہوتے ہوتے دیر نہیں لگتی خیر یار دھیان رکھنا خاص کر کل۔۔آج وہ کچھ نہیں کریں گے مجھے اتنا تو کنفرم ہے ۔۔۔۔۔۔اسے اتنا تو شیور تھا بیسٹ کوئی بھی کام جلدی بازی میں نہیں کرے گا۔

"او کے شہزاد سے پتا کرو کوئی نئی خبر۔۔۔۔۔۔لاریب نے سر ہلا کر کہا۔

"ہاں رابطہ کرتا ہوں میں اس سے بھی بس ہمیں بھی رائٹ موو لینا ہو گا۔۔۔۔۔۔۔وہ لوگ آپس میں کم رابطہ رکھتے تھے کیونکہ کسی کو شک نہ ہو جائے۔

اس لئے تو ابان ایک دو بار خود بھی ہوٹل کا جائزہ لینے گیا تھا۔

بیسٹ کے گھر کا مخصوص بڑا سا ہال نما کمرہ تھا جس میں گول لکڑی کی ٹیبل اور اس کے گرد کرسیاں تھیں۔جبکہ دیوار پر دو تین بڑی سی ایل سی ڈیز لگی ہوئی تھیں۔

وہ دونوں بازوں کہنی کے بل ٹیبل پر ٹکائے اور انگلیاں آپس میں پھنسائے ان پر تھوڑی رکھے سفیان کی بات بڑے انہماک سے سن رہا تھا۔رباب کمپیوٹر پر تیز تیز انگلیاں چلا رہی تھی اس کے ساتھ ہی ماہی بیٹھی تھی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

شیزان کیمرے اور کنیکشن چیک کر رہا تھا دراب اسے ہدایت دے رہا تھا۔ بہت سی کوشش کے بعد ڈائمنڈز والا لوکر وہاں لگی ایل سی ڈی پر نمودار ہوا۔ دونوں کے چہرے پر اطمینان ابھرا۔

شیزان نے سات اٹھ آلے ٹیبل پر رکھے اور کچھ پین بھی جن میں کیمرا زفکس کی تھی اس نے۔

"گڈ۔۔۔۔۔۔بیسٹ کے کہنے پر اسے سکون ہوا مطلب کہ اس نے اپنا کام کر دیا تھا۔

"رباب۔۔۔۔۔اب اس نے رباب کی طرف رخ کیا۔

"ہاں کام کر رہی ہوں پر کچھ شو نہیں ہو رہا ہے اس کی ہر آئے ڈی چیک کر لی ہے اس لئے ابھی کچھ کہہ نہیں سکتے کہ وہ ہی سیکریٹ ایجنٹ ہے جو ابان سے ملا ہوا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔رباب نے سب کو دیکھ کر کہا۔

ماہی کے چہرے پر سکون ابھرا "دیکھا میں کہہ رہی تھی نہ اس کا کوئی عمل دخل نہیں ہے اس سب میں۔۔۔۔۔۔وہ فوراً بولی۔

"ایسا بھی نہیں کہہ سکتے ہم کچھ شو نہیں ہو رہا مطلب ففٹی ففٹی ہے ابھی۔۔۔۔۔۔۔رباب نے اس کی خوش فہمی پر پانی پھیرا۔

"شیزان تمہاری بہن کچھ زیادہ ہی نہیں کر رہی۔۔۔۔۔اس نے چیئر سے ٹیک لگائی نظریں ماہی پر لیکن مخاطب شیزان سے تھا۔

وہ شرمندہ ہو گیا بیسٹ کا اشارہ کس طرف تھا وہ سمجھ چکا تھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"سب جانتا ہوں بے خبر نہیں ہوں تم لوگوں کے پل پل کہ خبر ہوتی ہے مجھے اس لئے جانتا ہوں کون کیا کیا کر رہا ہے۔۔۔۔۔بہتر ہو گا صحیح ہو جاؤ تم لوگ اور اپنے کام پر دھیان دو۔۔۔۔۔۔وہ سنجیدگی سے بولا۔

"بیسٹ آپ بھی تو اریشا سے محبت کرتے ہیں اس کے پیچھے پڑے ہوئے ہیں تو اسے چھوڑ کر کام پر فوکس کریں ۔۔۔۔۔۔۔وہ سادہ سے لہجے میں بولی۔

ماہی کی بات پر سوائے بیسٹ کے سب کو سانپ سونگھ گیا تھا جیسے۔

"میں اسے کام کے بیچ نہیں لایا۔۔۔۔۔۔۔اس نے اطمینان سے جواب دیا۔

"تو میں کون سا لاریب کو کام کے بیچ میں لائی ہوں یاں کام سے غفلت برتی ہے آپ کیسے مجھے ڈی گریٹ کر سکتے ہیں کہ میرا دھیان نہیں کام پر۔۔۔۔۔۔۔اس نے اپنی محبت سے منہ موڑا تھا اسی کام کی وجہ سے۔

اور اب وہی بیسٹ کہہ رہا تھا اس سے کہ کام پر دھیان دو۔

"ماہی ہوش میں تو ہو پاگل ہو گئی ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔رباب نے اسے سرزنش کی۔

"نہیں یار میں نے اپنی محبت کو چھوڑ دیا اس سے منہ موڑ لیا اپنے اسی کام کی وجہ سے جس کے لئے اب کہا جا رہا ہے کہ میں کام پر دھیان دوں اسے چھوڑ دوں ہاؤ یار کیسے۔۔۔۔۔بولتے بولتے وہ رونے لگی۔

سب ششدر تھے کیونکہ پہلی بار انہوں نے اسے روتے دیکھا تھا۔شیزان تو تڑپ گیا اپنی بہن کے آنسوں دیکھ کر۔" مطلب کہ معاملہ سنگین تھا"جو اس کی بہن کبھی نہ روئی آج رو رہی تھی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"سٹاپ اٹ سب کام پر دھیان دو۔۔۔۔۔۔۔وہ دھاڑا۔شیزان جو ماہی کے پاس جا رہا تھا اس کی آواز پر پیچھے ہوا۔

"کون سی ناانصافی ہوئی ہے تمہارے ساتھ مجھے بتاؤ کیا کہا تھا میں نے۔۔۔جو بھی کر رہے ہو اپنے لئے کر رہے ہو تم سب مجھ پر کوئی احسان نہیں کر رہا۔۔۔۔۔۔

"اور سو کالڈ محبت چاہیئے تمہیں تو جا سکتی ہو ایسے کمزور لوگ نہیں چاہیئے مجھے اپنے کام میں شیزان بھیج دو اپنی بہن کو لنڈن۔۔۔۔۔وہ ایک سرخ آنکھوں سے نظر سب ہر ڈال کر وہاں سے تن فن کرتا چلا گیا۔سب افسوس سے ماہی کو دیکھنے لگے۔

صبح کسمسا کر اٹھی تو اس کے روم میں دونوں بیڈ خالی تھے لیکن ایک بھلی سی خوشبو اس کے نتھنوں سے ٹکرائی اس نے چونک کر دیکھا اس کے ہی سنگل بیڈ کے سرہانے پر گلاب کے پھولوں کا بکے پڑا تھا۔

پہلے حیران پھر خوفزدہ ہوئی جو صبح صبح پہلا خیال آیا اس کے دماغ میں وہ بیسٹ کا تھا کیونکہ یہ تحفے وہی شخص بھیج سکتا تھا اس کے پاس۔

اس نے کانپتے ہاتھوں سے وہاں پڑی چٹ اٹھائی۔"گڈ مارننگ۔۔۔"تمہارا سرطغان۔۔۔۔۔چٹ پر شہرام کا نام پڑھ کر اس کی رکی سانس بحال ہوئی اور ایک خوبصورت مسکراہٹ نے اس کے چہرے کا احاطہ کر لیا۔

"سر بھی نہ۔۔۔۔۔۔اس نے مسکرا کر وہ چٹ ہاتھ میں پکڑی سر پر ہلکے سے ماری۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس شخص نے اس کے دل میں احساسات پیدا کر دیئے تھے وہ اریشا جس نے کبھی محبت تک کا سوچا نہ تھا لاریب اور ابان کے علاوہ کسی اور لڑکے سے کبھی مخاطب تک نہ ہوئی تھی۔

ان سے باہر نکل کر کبھی دنیا کا دوسرا شخص اپنے دماغ میں نہیں رکھا تھا۔اسے محبت ہو گئی تھی وہ بھی اپنے سر سے اسے جانے بغیر۔

"آج کا بریک فاسٹ میرے ساتھ۔۔۔۔۔۔خیالوں سے اسے موبائل کی بپ نے نکالا۔جہاں اس کا ہی میسج جگمگا رہا تھا۔

"کیا اونو۔۔۔۔۔۔وہ میسج پڑھ کر جلدی سے اٹھی کیونکہ بریک فاسٹ کا ہی ٹائم تھا۔بارہ بجے تو اس کی فلائٹ تھی پاکستان کی۔

مناسب سے کپڑے وہ جو پاکستان سے لائی تھی وہ پہنے اس نے آج شہرام کو اپنے اوپر بات کرنے کا موقع نہیں دینا تھا ۔

ہلکا گلابی رنگ کا پیروں تک آتا فراک جس کی بازوں چوڑی دار تھیں اس کا ڈوپٹہ تو نہیں البتہ اس کے پاس اسٹالر تھا جو اس نے گلے میں ڈالا۔

بال پیچھے پشت پر کھلے چھوڑ دیئے اور باہر نکل آئی کہ تب پھر موبائل پر بپ ہوئی۔

"لیفٹ سائیڈ میرے روم میں۔۔۔۔۔۔اس کا ہی میسج تھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"لیفٹ سائیڈ میرے روم میں۔۔۔۔۔۔۔اس کا ہی میسج تھا۔

"وہاں میں کیسے ؟۔۔۔۔۔۔۔وہ پریشان ہو گئی۔ جس سے محبت کی جاتی ہے اس پر یقین بھی کیا جاتا ہے اسے بھی یقین تھا اس لئے وہ بھی چلی گئی۔

باقی ہوٹل کے کمروں کے مقابلے میں اس کا کمرہ کافی بڑا تھا اور خوبصورت بھی۔

کمرے کو خوبصورت طریقے سے ڈیکوریٹ کیا تھا اس نے پرسنلی جس کا علم کسی کو نہیں تھا۔

ابھی وہ دروازہ ناک ہی کر رہی تھی جب دروازہ کھل گیا اس کے سامنے ہی وہ فریش سا نکھرا نکھرا اپنا ڈمپل دکھاتا ہوا کھڑا تھا۔

"گڈ مارننگ۔۔۔۔۔۔۔وہ دلکشی سے مسکرایا۔اسے اندر آنے کا اشارہ کر کے خود سائیڈ پر ہوا۔

وہ چھوٹے چھوٹے قدم لیتی اندر آئی لیکن کمرہ دیکھ کر حیران ہو گئی خوبصورتی سے سجا ہوا تھا۔

خوبصورت سے جلتے کینڈل دیکھ کر اسے ہنسی آئی۔

"واٹ ہیپنڈ (کیا ہوا)۔۔۔۔۔۔۔اس کے ہنسنے پر اس نے اچھنبے سے اسے دیکھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"نتھنگ۔۔۔۔۔۔اس نے نفی میں سر ہلایا البتہ ہونٹوں پر مسکراہٹ ابھی بھی رقص کر رہی تھی۔

"تم یہ سوچ رہی ہو کینڈل لائٹ ڈنر کو میں نے کینڈل لائٹ بریک فاسٹ بنا دیا ہے۔۔۔ہیں نہ؟۔۔۔۔۔۔۔۔وہ جیسے اس کی سوچ پڑھ چکا تھا۔

"نہیں۔۔ نہیں وہ بس۔۔۔۔۔ایسے ہی سوچ آگئی دماغ میں۔۔۔۔۔۔۔اس نے بات بدلنی چاہی۔جب شہرام نے آبرو اچکائی جیسے کہہ رہا ہو "واقعی "اس لئے اسے آخر ماننا پڑا۔

ایک جگہ بڑا صوفہ پڑا تھا جس کے سامنے شیشے کی میز جس پر کینڈل پڑے تھے جبکہ سامنے دیوار میں بڑی سی ایل سی ڈی نسب تھی۔

بیسٹ نے اسے صوفے پر بٹھایا خود بھی اس کے ساتھ ہی بیٹھ گیا۔ہلکی پھلکی باتوں کے دوران دروازے پر ناک ہوا۔روم سرونٹ بریک فاسٹ دے کر چلا گیا۔دونوں نے مل کر کھایا

"بہت خوبصورت لگ رہی ہو اس گلابی رنگ میں مطلب کہ فل پاکستانی۔۔۔۔۔۔۔وہ کب سے اسے دیکھے جا رہا تھا

۔

آنکھیں تھی کہ سیراب ہی نہیں ہو رہی تھیں نظر ہٹ ہی نہیں رہی تھی آخر کار تعریف کیئے بنا نہیں رہ سکا۔

"تھینک یو۔۔۔۔۔۔۔اس نے شرما کے بال کان کے پیچھے ارسے۔

"تم جا رہی ہو کیا جانا ضروری ہے کچھ دن اور ٹھہر جاؤ۔۔۔۔۔۔۔وہ اپنے دل کی دوسری بات زبان پر لایا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"نہیں وہ روز چیکنگ ہوتی ہے ایسی باتیں۔۔یہاں کا ماحول ڈسٹرب ہو گیا ہے تو مطلب اچھا فیل نہیں کر رہی اس لئے جلدی واپس جانا چاہتی۔۔۔۔۔۔اس نے کچھ سچائی سے کام لیا کچھ اپنی طرف سے بات بنائی۔

ورنہ وہ تو ریب کی ضد کی وجہ سے جا رہی تھی ویسے بھی یہاں جیسا ماحول ہو گیا تھا اسے واقعی یہاں سے جانا ضروری لگا

۔

"اگر ماحول کی بات ہے تو میں تمہیں کہیں اور شفٹ کر دیتا ہوں۔۔۔۔۔۔۔اس نے فوراً کہا۔

"نو۔۔۔۔۔۔۔اس نے جھٹ سے منع کر دیا۔"ہمارے یہاں ایسا نہیں ہوتا کہ میں تمہارے ساتھ رہوں

۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے سنجیدگی سے کہا۔

"تم مجھ پر یقین کر سکتی ہو پکا۔۔وہ تم نہیں کر رہی۔۔۔۔۔۔۔وہ بھی سنجیدہ ہوا۔

"آپ پر یقین ہے سر اس لئے تو یہاں آئی ہوں۔۔۔۔۔۔اس نے اس کی غلطی فہمی دور کرنا چاہی۔

'پھر کیا بات ہے جو تمہیں پریشان کر رہی ہے میں اصل بات جاننا چاہتا ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔بیسٹ نے اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا۔اس کی حرکت پر اریشا نے اپنا ہاتھ واپس کھینچا چاہا۔

"پہلے بتاؤ۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے پکڑ اور مضبوط کر دی۔

"ایسی کوئی بات نہیں تمہیں کوئی وہم ہوا ہے۔۔۔۔۔۔۔اس نے بات ٹالنی چاہی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"اچھا سچ میں مجھے وہم ہوا ہے؟۔۔۔۔۔۔۔اس نے جیسے اس سے پوچھا۔"جن سے محبت کی جاتی ہے نہ ان کی پریشانی فوراً بھانپ لیتے ہیں اس کی بے چینی نوٹ کر لیتے ہیں ہم اب بتاؤ۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے لاجواب کر دیا اسے۔ بہانہ بنانے کا جواز ہی نہیں چھوڑا تھا اس کے پاس۔"جس شخص کا قتل ہوا اس کا قتل کس نے کیا تھا۔۔۔۔۔۔۔کچھ دنوں سے دل میں کلبلاتا سوال اس سے پوچھ ہی لیا۔

"بیسٹ نے۔۔۔۔۔۔۔اس نے جواب دے کر غور سے اریشا کے چہرے کو دیکھا۔

"کیا مطلب کہ وہی بیسٹ۔۔۔۔۔۔۔۔اس کی بات پر اریشا کا چہرہ لٹھے کی مانند سفید پڑ گیا۔

"کیا مطلب "وہی "تم کیسے جانتی ہو اسے۔۔۔۔۔۔۔اس نے مصنوعی حیرت سے پوچھا۔

"کچھ نہیں چلتی ہوں میں فلائٹ کا ٹائم ہو گیا ہے۔۔۔۔۔۔۔اپنے ماتھے سے پسینا صاف کر کے وہ اٹھی۔

اسے جیسے وہ سب یاد آیا تھا پل والا واقع بھی جس ک ذکر اس نے لاریب سے بھی نہیں کیا تھا۔

"نہیں پہلے بتاؤ مجھے اور تم ڈر کیوں رہی ہو ریلیکس رہو میری جان آرام سے مجھے بتاؤ بات میں ہوں نہ تمہارے ساتھ کچھ نہیں ہو گا آئے پرومس۔۔۔۔۔۔۔۔وہ پانی کا گلاس اس کے لبوں لگاتا اسے ریلیکس کرنے لگا۔

پانی پی کر اس نے ساری بات اسے بتا دی کیسے اس بیسٹ نے پہلے بھیانک شکل والا ماسک پھر AS وہی بلیک ہرٹ اور کیسے اسے پل کے پاس بلایا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

سب بتاتی چلی گئی وہ غور سے اسے سن رہا تھا سب سچ کہا تھا اس نے کہیں بھی کوئی اپنی طرف سے بات نہیں ڈالی تھی

۔

"تم نے اس بارے میں کسی کو نہیں بتایا۔۔۔۔۔۔۔اس نے مصنوعی سا اس کو ڈانٹا وہ جاننا چاہتا تھا کیا اس نے ابان یا لاریب کو کچھ بتایا ہے۔

"صرف میری دوست رباب کو پتا تھا۔۔۔۔۔۔۔اس نے لب کاٹے۔

"اوکے تم پریشان نہ ہو میں تمہارے ساتھ ہوں اگر دوبارہ ایسا ہو تو فوراً مجھے بتانا میری جان تم اتنی ٹینس تھی اور مجھ سے شیئر بھی نہیں کیا۔۔۔۔۔۔وہ اس کے بال سہلاتا نرمی سے اسے سمجھانے لگا۔

"مجھے ڈر لگ رہا تھا وہ بہت خطرناک ہے میں جلد از جلد اب جانا چاہتی ہوں یہاں سے۔۔۔۔۔۔۔اس کے لہجے میں واقعی خوف تھا۔

شہرام نے جی بھی کر خود کو دل میں کوسا اس وقت وہ صرف شہرام تھا اپنی اریشا کا شہرام AS۔

سب کے رویے سے تکلیف دہ ہو کر وہ ہوٹل آئی تھی بنا ادھر ادھر دیکھے وہ سیدھا بوائز کے حصے میں گئی۔اس وقت جو بھی اس کے دماغ میں چل رہا تھا اسے صحیح لگ رہا تھا۔

آنے والے وقت سے بے خبر۔اس نے دروازہ ناک کیا تو کئی دیر بعد کھلا لاریب جمائی لیتا اس کے سامنے تھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"ریب۔۔۔۔۔۔۔اس نے بھیگی آواز میں اسے پکارا۔ جبکہ اسے اپنے سامنے دیکھ کر اس کی نیند بھک سے اڑ گئی۔

"کیا ہوا ماہی بتاؤ۔۔۔۔۔۔۔۔وہ روتی ہوئی اس کے سینے سے لگی وہ حیران پریشان سا کھڑا تھا۔

"لاریب مجھے تم سے دور نہیں جانا تم مجھے خود سے دور نہیں کرو پلیز۔۔۔۔۔۔۔وہ اس کے سینے میں منہ دیئے بھیگی آواز میں بولی۔

"بتاؤ تو ہوا کیا ہے کسی نے کچھ کہا ہے تمہیں۔۔۔۔۔۔۔ناچار اسے بھی اپنے بازوں س کے گرد پھیلانے پڑے۔

"میں تم سے محبت کرتی ہوں کوئی نہیں سمجھ رہا مجھے بس مجھے اب تم سے دور نہیں رہنا۔۔۔تم بھی تو محبت کرتے ہو نہ مجھ سے۔۔۔۔۔۔۔۔اس کی بات پر وہ کچھ لمحے خاموش رہا کچھ کہہ ہی نہیں سکا۔

پھر دروازہ بند کرتا وہ اندر رہوا۔"پہلے بتاؤ ہوا کیا ہے آئے پرومس میں تمہیں دور نہیں کروں گا خود سے۔۔۔۔۔۔۔وہ اسے خود سے الگ کرتا اس کے آنسوں صاف کرنے لگا۔

"مجھ سے شادی کرلو تم کہہ رہے تھے نہ ہم شادی کر لیتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔وہ اس کے دونوں ہاتھ تھامتی بولی۔

"شادی یوں اچانک مجھے کچھ بتاؤ گی تو حل نکلے گا نہ اور تمہارا شوہر۔۔۔۔۔۔۔وہ اسے الجھا رہی تھی۔

"میرا شوہر نہیں ہے کوئی دراب نہیں ہے میرا شوہر۔۔۔۔بس اب تم بتاؤ کرو گے نہ مجھ سے شادی۔۔۔۔۔۔۔وہ نفی میں سر ہلاتی اس کی ہاں کی منتظر تھی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"اگر تمہارا شوہر دراب نہیں ہے تو یہ سب کیا ہے یہ شو میں آنا اس کو تمہارہ شوہر کہنا یہ سب۔۔۔۔۔۔اس کا شک اب یقین میں بدل گیا تھا کہ وہ ہو نہ ہو بیسٹ سے کنیکٹڈ ہے

"سب بعد میں بتاؤ گی پہلے تم مجھے یقین کا ایک سرا تھماؤ۔۔۔۔۔۔وہ اس کی آنکھوں میں جھانک کر بولی۔

"کیسے ؟۔۔۔۔۔۔وہ بھی اس کی آنکھوں میں دیکھ رہا تھا۔

"مجھ سے نکاح کر لو ابھی اسی وقت۔۔۔۔۔۔۔اس نے محبت سے نظریں اس کے چہرے پر ٹکائی ہوئی تھیں۔

"تم بیٹھو میں فریش ہو کر آتا ہوں پھر بات کرتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔وہ ابان سے بات کرنا چاہتا تھا۔

اس لئے اسے بیڈ پر بٹھا کر خود واشروم میں گھس گیا۔اس کے کمرے میں تین سنگل بیڈ تھے یقیناً جو اس کے ساتھ رہتے تھے وہ چلے گئے تھے اس لئے صرف وہ اکیلا تھا وہاں۔

ناشتہ کر کے وہ شہرام کو گڈ بائے کہہ کر اپنے کمرے میں آ گئی جہاں اب بھی رباب اور ماہی نہیں تھیں سامان ان کا ویسے ہی پڑا تھا۔

وہ خود کو اب ہلکا پھلکا محسوس کر رہی تھی۔اس کی فلائٹ کا ٹائم ہونے والا تھا اس لئے وہ اپنے لگیج کی طرف آئی۔

لیکن وہاں ٹیگ کے ساتھ وہی بلیک ہرٹ اور ساتھ میں چٹ تھی "پاکستان میں ملیں گے "اور مخصوص اسٹائل میں ساتھ میں AS لکھا ہوا تھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

یہ کیا ابھی تو وہ ریلیکس ہوئی تھی۔اور یہ سب واپس مطلب بیسٹ ابھی بھی اس کے پیچھے ہے اور وہ اس سے واقف ہے کہ وہ پاکستان جا رہی ہے۔

وہی اس پر خوف طاری ہوا اور اپنا سامان وہی چھوڑ کر باہر بھاگی اس کا رخ شہرام کے کمرے کی طرف تھا۔

وہ اطمینان سے بیٹھا مسکرا رہا تھا ٹی وی کا منظر دیکھ کر جس پر وہ ڈری سہمی چٹ پڑھ کر باہر کی طرف بھاگی تھی اس لئے اس کے پانچ گننے تک دروازہ زور سے بجا۔

بھرپور مسکراہٹ کے ساتھ وہ اپنی جگہ سے اٹھ کر دروازے تک آیا۔چہرے پر سنجیدگی طاری کر کے اس نے دروازہ کھولا۔وہ ڈری سہمی سیدھا اندر آئی۔

"وہ۔۔وہ۔۔سر وہ۔۔۔۔۔۔۔اس سے کچھ بولا ہی نہیں گیا۔

"ری کیا ہوا تم ٹھیک ہو۔۔۔۔۔۔وہ فکر مندی کے تاثرات چہرے پے سجا کر اس سے پوچھنے لگا۔

"ہاں وہ طغان سر میرے کمرے میں بیسٹ وہ آیا ہے۔۔۔۔۔۔وہ اٹک کر کہتی اسی صوفے پر سمٹ کے بیٹھ گئی۔

"بیسٹ؟ وہ کیسے آ سکتا ہے اب۔۔۔۔۔۔۔وہ حیران ہوا۔

"میں سچ کہہ رہی ہوں وہ۔۔بیسٹ اور بلیک ہرٹ وہی۔۔۔اسے پتا ہے میں پاکستان جا رہی ہوں وہ وہاں بھی آ جائے گا۔۔۔۔مجھے بچا لو۔۔۔بچا لو اس سے۔۔۔۔۔۔وہ ڈری سہمی نظروں سے اسے دیکھ کر بول رہی تھی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"کچھ نہیں کرے گا تمہیں وہ میں ہوں نہ ریلیکس میری جان تم چلو میرے ساتھ اٹھو۔۔۔۔۔۔۔وہ اس کا چہرہ ہاتھوں کے پیالے میں بھر تا نرمی سے بولا۔

"کہاں؟۔۔۔۔۔۔اس نے پلکوں کی باڑ اٹھا کر معصومیت سے پوچھا۔

واللہ کتنی خوبصورتی سے پوچھا تھا اس نے بیسٹ تو فدا ہی ہو گیا اس کی معصومیت پر

"تمہیں مجھ پر یقین ہے نہ پھر چلو اٹھو میرے ہوتے ہوئے محفوظ ہو تم میرا وعدہ ہے تمہارا بال بھی بیکا نہیں کر سکتا کوئی میری جان۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اسے یقین دلاتا بولا۔

اریشا نے سر ہلایا۔"اوکے بس ویسا کرو جیسا میں کہہ رہا ہوں ٹھیک ہے۔۔۔۔۔۔۔۔وہ پراسرار مسکراہٹ سے اسے دیکھتا بولا۔اسے خود سے دور کیسے جاتا دیکھ سکتا تھا وہ۔

ابان سے بات کر کے اس کی پریشانی میں مزید اضافہ ہوا کیونکہ اس نے کہا تھا کہ فرض کے آگے خود کو نہ سوچو اپنی قربانی دینی پڑے ملک کے لئے تو وہ بھی دے دو۔

جس کا مطلب تھا وہ ماہی سے نکاح کر لے وہ تو جھنجلایا ہوا تھا اپنی کیفیت پر پہلے سے ہی۔ابان سے اریشا کا کہا کہ وہ اسے ایئرپورٹ لے جائے۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

خود ماہی سے اریشا سے ملنے کا کہہ کر مل آیا اس سے اور کافی ہدایات دی اپنا خیال رکھنے کا کہا اور خود ضروری کام ہے کہہ کر وہ ماہی کے پاس آیا۔

اسے لے کر وہاں سے چلا گیا نکاح کے انتظامات کرنے کے لئے۔ وہ نوٹ کر رہا تھا ماہی نے اسٹالر سے اپنا چہرہ ڈھکا ہوا تھا۔

اب اس کا تجس بڑھ گیا تھا اسے پکا یقین تھا وہ بیسٹ تک پہنچ چکا ہے۔

کیا ہو گیا ہے سب کو یار یہ مشن مشکل نہیں لیکن مشکل بنا رہے ہیں سب آپس میں لڑ لڑ کے۔۔۔۔۔۔۔ وہ سفیان کے سامنے بیٹھی تھی وہ لوگ ابھی تک بیسٹ کے ہی گھر میں تھے۔ جبکہ دو دن بعد انہیں ہوٹل سے جانا تھا۔

اس لئے وہ گھومنے کے بہانے اپنے مشن میں مصروف تھے۔ جتنی جلدی میں کام کر رہے تھے وہ لوگ پھر بھی کوئی نہ کوئی مشکل کھڑی کر دیتا۔

کبھی شیزان اور اب ماہی۔

"میں نہ کہتا تھا عشق نکما کر دیتا ہے ان سب کو بھی نکما کر دیا ہے اس نے۔۔۔۔۔۔ سفیان ماہی اور شہرام کی حالت تصور میں لاتا بولا۔

دراب جبکہ وہاں کونے میں کھڑا کسی غیر مرئی نقطے کو گھور رہا تھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"سفی سیریس ہو جاؤ۔۔۔۔۔۔رباب نے اسے گھورا۔

"میری جان دراب کیا سوچے گا اگر میں سیریس ہو گیا تو۔۔۔۔۔۔وہ ذو معنی سے دراب کی طرف اشارہ کرتا بولا۔

جبکہ رباب نے سرخ چہرے سے بے ساختہ دراب کو دیکھا۔اس کی حرکت پر دونوں کا مشترکہ کا قہقہہ تھا۔بات سمجھنے پر وہ مزید سرخ ہو گئی۔

سفی کچھ بھی بول دیتے ہو بد تمیز۔۔۔۔۔۔اس نے اس کو آنکھیں دکھائی۔

"اگر پرو بلم ہے تو میں چلا جاتا ہوں گائیز۔۔۔۔۔۔دراب نے شرارت سے کہا۔

"ہاں یار مہربانی ہو گی۔۔۔۔۔۔۔رباب کے کچھ کہنے سے پہلے ہی سفیان نے کہا تو وہ ہنستا ہوا چلا گیا۔

اس کے جانے کے بعد رباب غصے سے جھپٹی اور اس کے بال دونوں ہاتھوں میں کھینچے۔

"بد تمیز کہیں کے شرم نہیں ہے تمہارے اندر۔۔۔۔۔۔۔دراب کے سامنے اس کی باتوں پر اسے کافی سبکی ہوئی تھی۔

"ہاہاہا یار بال تو چھوڑ دو میرے میری بیوی ہو شرم کیوں کروں میں۔۔۔۔۔۔۔اس کی حالت سے محظوظ ہوتا وہ ہنسنے لگا۔

"اچھا بات سنو میری بی سیریس جان مجھ پر دھیان ہی نہیں دے رہی تم۔۔۔۔۔۔۔اس نے اپنے دونوں ہاتھ اس کی کمر کے گرد باندھ کر اسے قریب کیا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"تواس کارونا تم دوسروں کے سامنے روؤ گے۔۔۔۔۔۔۔وہ آنکھیں چھوٹی کیئے اسے گھورنے لگی۔

"چلو تم نے مان تو لیا کہ مجھ پر دھیان نہیں دیتی۔۔۔۔۔۔۔وہ اپنے لب اس کی دونوں آنکھوں پر باری باری رکھتا بولا

۔

اس کی حرکت پر وہ جھینپی جبکہ قہقہہ لگاتا وہ اور بے باک ہوا۔

ابان اسے ایئرپورٹ پر چھوڑ کر خود چلا گیا تھا وہ فوراً وہاں سے نکل کے شہرام کی گاڑی میں بیٹھ گئی جس میں وہ پہلے سے ہی بیٹھا اس کا انتظار کر رہا تھا۔

اسے اپنی گاڑی میں بیٹھا دیکھ کر وہ مسکرایا اور گاڑی اپنے گھر کی جانب موڑی۔

گھر آکر اس نے ایک کمرے میں اسے آرام کرنے کو کہا خود بھی فریش ہونے کا کہہ کر اپنے کمرے میں چلا گیا۔

وہ کمرہ دیکھنے لگی جو نہ اتنا بڑا اور نہ ہی چھوٹا تھا لیکن کافی خوبصورت تھا۔وہ خود گھبرائی اور ڈری ہوئی تھی پہلی بار کسی انجان پر بھروسہ کر کے آئی تھی۔

کیونکہ اسے محبت ہو گئی تھی اس شخص سے۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ابان کے تعلق کافی اچھے تھے اس لئے اس کے جاننے والے سے کچھ دیر کے لئے گھر مل گیا تھا جہاں اس نے پہلے ہی انتظام کروادیا تھا ان کے نکاح کا۔

دونوں کا نکاح خیر اسلوبی ہو گیا اس سے پہلے وہ اب کچھ پوچھتا ماہی سے۔اس کا فون بجا وہ اٹھا۔ماہی کے برابر ہی میں بیٹھا تھا لیکن جب فون جیب سے نکالا تو ابان کی کال تھی۔

وہ خود ان کے نکاح میں شامل نہیں ہوا تھا۔وہ ماہی سے تھوڑا فاصلے پے ہو کر اس سے بات کرنے لگا۔جبکہ اس کے پاکٹ سے موبائل نکالتے وقت کچھ گرا تھا۔

جو ماہی نے نظریں لاریب کی پشت پر ٹکائے اٹھایا۔"شکریہ لاریب میرا مان رکھا تمہیں نہیں پتا میرا دل کن وسوسو میں تھا۔۔۔۔

"بیسٹ کہہ رہا تھا تم ہی وہی ایجنٹ ہو جسے ہم لوگ ڈھونڈ رہے ہیں پر مجھے پتا ہے تم ایسے نہیں ہو مجھے دھوکا نہیں دے سکتے تم کبھی اب میں پر سکون ہوں۔۔۔۔۔۔وہ کارڈ دیکھے بنا سائیڈ پر رکھتی دل ہی دل میں اس سے مخاطب ہوئی۔

اس کی پشت سے نظریں پھیر کر اس نے سائیڈ پر دیکھا اس کارڈ پر لاریب کا نام تھا یقیناً وہ کارڈ تھا وہ بھی کسی چیز کا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

عجیب بے چینی اور وسوسے سے اس نے کارڈ اٹھایا جب اس کے ارد گرد زمین و آسمان گھوم گئے۔یہ کیا حقیقت تھی؟ یا کوئی مزاق تھا؟۔

لاریب مڑا اس کے چہرے پر پریشانی جبکہ آنکھیں سرخ تھی اس کی وہ سیدھا اس کی طرف آیا اور بازوں سے دبوچ کر اسے اپنے مقابل کیا۔

"بتاؤ کون ہو تم۔۔۔۔۔۔۔وہ غرایا۔ماہی بے یقینی سے اسے دیکھنے لگی "تو کیا وہ پہلے سے ہی جانتا تھا وہ کون ہے؟۔

"ریب کیا ہو گیا ہے تمہیں میں ماہی ہوں تمہاری ماہی۔۔۔۔۔۔۔وہ خود کو سنبھال کر حراساں نظروں سے اسے دیکھنے لگی۔

"سچ سچ بتاؤ ورنہ یہی جان لے لوں گا تمہاری۔۔۔۔۔۔۔لاریب نے اس کا بازوں دبوچ کر ایک جھٹکا دیا اسے۔

"میں سچ بتاؤں یا تم لاریب ہمدانی کہ تم ایک سیکریٹ ایجنٹ ہو۔۔۔۔۔۔اب کہ بار وہ اس کی آنکھوں میں دیکھ کر غرائی اب حیران ہونے کی باری اس کی تھی۔

جب نظر اپنے نیچے گرے کارڈ پر پڑی وہ فوراً سمجھ گیا۔

"اچھا ہے مجھے جان گئی اب جلدی سے بتاؤ کون ہو تم؟۔۔۔۔۔۔۔وہ اس کے بازوں پر اپنے ہاتھ سے دباؤ ڈالتا سختی سے بولا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ماہی کی جگہ کوئی اور ہوتی تو اس کا بازوں اب تک ٹوٹ چکا ہوتا کیونکہ دبوچا ہی اتنے زور سے تھا لاریب نے اس کے بازوں کو۔

لیکن وہ ماہی تھی مضبوط۔ہاشم دورانی گینگسٹر کی بیٹی ڈرنا کب سیکھا تھا اس نے۔

"جب جانتے ہو تو کیوں پوچھ رہے ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ طنز سے اس کی آنکھوں میں دیکھ رہی تھی۔

"او تو ماہی صاحبہ اس بیسٹ کی چیلی ہو اس کے ساتھ ملی ہوئی ہو۔۔۔۔۔۔۔۔وہ جھٹکے سے اس کا بازوں چھوڑتا بولا۔ وہ دو قدم دور جا کر لڑکھڑائی۔

"اب بتاؤ وہ کہاں ہے اور کون کون ملا ہوا ہے تم لوگوں کے ساتھ ڈائمنڈ کہاں ہیں ورنہ یہی قبر کھودوں گا تمہاری ۔۔۔۔۔۔۔۔وہ انگلی اٹھا کر درشتگی سے بولا۔

"نہیں بتاؤں گی کچھ بھی جو کرنا ہے کرو۔۔۔۔۔۔۔وہ اطمینان سے بولی۔

"مجھے گھی ٹیڑھی انگلی کر کے نکالنا آتا ہے اچھے سے۔۔۔۔۔۔۔وہ اس قریب آیا اور اس کی آنکھوں میں اپنی سرخ آنکھیں گاڑھی۔

"جو بھی کرنا ہو کر لو بے شک۔۔۔میں ہرگز نہیں بتانے والی۔۔۔۔۔۔اس نے گویا چیلنج دیا تھا اسے۔

"چیلنج؟وہ طنز سے مسکرایا۔

"جو بھی سمجھو ڈیئر ہبی۔۔۔۔۔۔۔وہ "ڈیئر ہبی" پر زور دیتی مسکرائی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"شٹ اپ تمہاری عقل واپس آکر ٹھکانے لگاتا ہوں۔۔۔۔۔۔۔وہ اسے کمرے میں دھکیلتا باہر سے دروازہ لاک کر کے چلا گیا۔

آتے ہی وہ سو گئی تھی اب آنکھ کھلی تو رات کا اندھیرا ہر طرف پھیلا ہوا تھا۔وہ اٹھ کر فریش ہونے چلی گئی۔

باہر آئی تو شہرام کچھ آدمیوں کو ہدایت دے رہا تھا اس کی طرف اس کی پیٹھ تھی۔

"اب جاؤ تم لوگ۔۔۔۔۔۔۔۔وہ ان سے کہتا پلٹا۔سامنے ہی اسے کھڑا پایا۔

گھٹنوں سے اوپر شرٹ اور ٹراؤزر میں ملبوس کندھوں تک آتے سلکی براؤن بال کھلے ہوئے تھے۔چہرے پر پانی کی بوندیں۔مکمل حسن تھا۔

جس نے بیسٹ کو چاروں شانے چٹ کر دیا تھا جذبات کا طوفان تھا جو اس وقت اٹھا تھا جس کو بمشکل سلاتا وہ اس تک آیا۔

"اٹھ گئی تم طبیعت کیسی ہے کیسا فیل کر رہی ہو اب۔۔۔۔۔۔۔اس نے ایک ہی بار میں سارے سوال پوچھ لیئے۔

"ٹھیک ہوں۔۔۔۔۔۔۔اس نے ہلکی آواز میں اتنا جواب دیا۔

"کیا ہوا تم انکمفرٹیبل محسوس کر رہی ہو۔۔۔۔۔۔۔اس کا کنفیوز چہرہ دیکھ کر وہ بولا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"ہاں۔۔۔ نہیں۔۔وہ بس کچھ۔۔۔مجھے واپس جانا ہے پاکستان۔۔۔۔۔۔۔دل تو اس کا کب کا گھبرایا ہوا تھا لیکن اب نجانے کیوں ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ اس نے غلطی کر دی ہے۔

لیکن وہ اسے جب بھی دیکھتی تو اپنے خیال جھٹک دیتی کیوں کہ اپنے لئے محبت اس کی آنکھوں میں صاف دکھ رہی تھی

۔

"تمہیں میں اچھا نہیں لگ رہا؟ ہم دونوں ایک دوسرے کے پاس ہیں قریب ہیں جب چاہے ایک دوسرے کو دیکھ سکتے ہیں گھنٹوں بیٹھ کر بات کر سکتے ہیں محبت کرنے والوں کو تو یہی چاہیئے۔۔۔۔۔۔

تمہیں پھر کیوں میرے ساتھ اچھا نہیں لگ رہا کوئی کمی بتاؤ میں دور کر دوں گا۔۔۔۔۔۔۔۔وہ محبت سے بولتا اس کے قریب ہوا۔اس کے اتنے قریب آنے پر وہ بوکھلائی۔

اس کے چہرے پر اپنے لئے محبت جذبات دیکھ کر اس کی زبان کو تالے لگ گئے اس کی گرم سانسوں کی تپش اپنے چہرے پر محسوس کرتی وہ تھوڑا پیچھے ہوئی لیکن وہ مزید قریب ہوا تھا اس کے۔

"ری بولو نہ مجھے جواب چاہیئے۔۔۔۔۔۔۔وہ اپنی گرم سانسیں اس کے چہرے پر چھوڑ رہا تھا جس سے اریشا کا چہرہ جھلس رہا تھا۔

"پیچھے ہٹیں سر پلیز۔۔۔۔۔۔۔۔اریشا نے اسے پیچھے دھکیلنا چاہا۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"آج کے بعد مجھ سے دور جانے کی بات مت کرنا ورنہ میں بہت برا پیش آؤں گا۔۔۔۔۔۔۔۔وہ دور ہونے کے بجائے اس کا ہاتھ تھام کر اسے ڈائننگ ٹیبل کی طرف لے آیا۔

اور خود ہی کرسی کھینچ کر اسے بٹھایا۔اس کے اشارے پر کک نے وہاں کھانا لگایا جبکہ خود بھی وہ اس کے برابر میں بیٹھ گیا۔

وہ خاموشی سے اسے دیکھ رہی تھی جو کھانا اس کی پلیٹ میں ڈال رہا تھا۔

اس نے بہت کوشش کی ہاتھ پاؤں مارے لیکن وہاں سے نکلنے کے لئے کوئی سراغ نہ ملا اب صرف پچھتاوا تھا اسے۔

مطلب بیسٹ جو کہہ رہا تھا سب سچ تھا تو وہ کیسے اس پر اعتبار کر گئی۔شاید محبت واقعی اندھی ہوتی ہے کیونکہ اسے بھی محبت نے اندھا کر دیا تھا۔

سب کچھ بھلا دیا تھا وہ شوخ چنچل سی لڑکی اس وقت رو رہی تھی محبت کرنے پر دھوکے پر اپنی بیوقوفی پر۔

وہ یونی سے آتے ہی فریش ہونے چلی گئی۔فریش ہو کر باہر آئی تو موبائل کب سے چنگھاڑ رہا تھا اس کا وہ ٹشو سے گیلے ہاتھ صاف کرتی بیڈ کے قریب آئی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس نے موبائل اٹھا کر ہاتھ میں لیا تو کال ابھی بھی بج رہی تھی پر نمبر شو نہیں ہو رہا تھا پھر بھی اس نے اٹھالی۔ بولی کچھ نہیں۔

شاید آگے والا کچھ بولے لیکن آگے بھی ہنوز خاموشی تھی۔ "ہیلو۔۔۔۔۔۔۔اسے ہی پہل کرنی پڑی "لیکن خاموشی

۔

"عجیب پاگل ہے کوئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ بڑبڑا کر فون کان سے ہٹانے لگی۔

"ماہ۔۔۔۔۔۔۔تڑپ سے بھری گمبھیر آواز موبائل سے گونجی۔ "یہ آواز "وہ تھم گئی کچھ پل۔

"ماہ کیسی ہو۔۔۔۔۔۔۔۔اس بار نرمی سے پوچھا گیا۔ وہ ہوش میں آئی۔

"تمہیں کیا میں کیسی بھی ہوں تمہاری ہمت کیسے ہوئی مجھے فون کرنے کی یو چیٹر مجھے آج کے بعد فون مت کرنا سمجھ گئے۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اسے باتیں سنا کر فون کاٹنے لگی لیکن بے بسی سے نہیں کر سکی یہ۔

"بہت جلد میں تمہیں لینے آؤں گا اب تم سے دور رہنا ناممکن ہے میری جان مجھے خود سے دور نہ کرو خفا مت ہو مجھ سے۔۔۔۔۔۔۔۔وہ آنکھیں بند کیئے بیڈ سے سر ٹکائے جذبات سے بول رہا تھا۔

وہ بھی ضبط سے ہونٹ کاٹنے لگی جیسے خود کو رونے سے باز رکھ رہی ہو۔

"یہ تمہارا اپنا فیصلہ تھا اب میرا فیصلہ ہے تمہارے پاس نہیں آنا مجھے آزاد کر دو مجھے۔۔۔۔۔۔۔اس سے بھول کے نہیں بھول رہا تھا وہ منظر جب کسی لڑکی کو اس کی بیوی کہا گیا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تب سے کئی اذیت اور بے چینی میں گذرے تھے اس کے دن۔

"ماہ آئندہ بکواس مت کرنا کبھی یہ۔۔۔۔۔۔۔وہ آنکھیں کھول کر جھٹکے سے اٹھ کھڑا ہوا۔اس کی بات پر غصے سے دھاڑا۔

"اور جو تم بکواس کر رہے ہو ہاں۔۔۔ نہیں آؤ واپس رہو اسی کے پاس جس کے ساتھ ہو۔۔۔۔۔۔۔وہ پھٹ پڑی اس پر۔

"اب آنا ممکن ہو گیا ہے وہاں آ کر ہی بتاؤں گا اس بکواس کا مطلب اور جواب بھی دوں گا۔۔۔۔۔۔۔وہ دشمن جان اس سے دور جانے کی بات کر رہی تھی۔

اور وہ جو اس سے دور ماہی بے آب کی طرح تڑپ رہا تھا اس کی بات سن کر بھڑک اٹھا۔اس کی دھاڑ سن کر وہ سہمی۔ پہلی بار اس کا یہ روپ دیکھ رہی تھی۔ کھٹاک سے فون بند کر دیا اس نے۔اس کے فون بند کرنے پر وہ سر ہاتھوں میں تھامے بیڈ پر گرنے والے انداز میں لیٹا۔

"ہے بڈی کیا ہوا۔۔۔۔۔۔۔سفیان نے اس کا لٹکا ہوا منہ دیکھ کر اندر آتے کہا۔اس نے جوب نہیں دیا بلکہ تکیہ منہ پے رکھ کر رخ پھیر لیا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"ہیں ہیں یہ کیا بچوں والی حرکت ہے۔۔اٹھو فوراً بتاؤ مجھے۔۔۔۔۔۔۔سفیان نے فوراً تکیہ اس کے منہ سے ہٹایا اور اس کے پاس ہی بیڈ پر بیٹھ گیا۔

"مجھے ماہ کے پاس جانا ہے۔۔۔۔۔۔۔وہ بچوں کی طرف اس کی گود میں منہ چھپا کر بولا۔ جیسے کوئی بچہ اپنے باپ سے پسندیدہ کھلونا لینے کا کہہ رہا ہو۔

"چلے جانا یار اس میں بچوں کی طرح رونے والی کیا بات ہے اٹھو تم تو چیتے ہو ہمارے اور آج یوں بکھرے پڑے ہو بیڈ بوائے۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے کسی بڑے کی طرح اس کے بالوں میں ہاتھ پھیر کر سمجھایا۔

دو سال پہلے وہ سہما ہوا کسی معصوم بچے کی طرح ان سے ٹکرایا تھا جو پولیس سے چھپ رہا تھا بیسٹ کو نا جانے کیا اس میں کیا دکھا تھا شاید اپنا بچپن یاد آیا تھا اسے۔

اس لئے اسے اپنے ساتھ لایا تھا لیکن اس کی خواہش پر سفیان اور شہرام دونوں چونکے۔ جس کی ضد تھی پہلے اپنی محبت اپنی ماہ کو اپنا بنانا چاہتا ہے۔

مہر ماہ سے بات کرنے کے بعد ان دونوں نے ہی اس کا نکاح کروایا تھا لیکن خود شامل نہیں ہوئے تھے۔ان دونوں کے علاوہ کسی کو نہیں پتا تھا۔

آج سفیان کو اس میں پھر دو سال پہلے والی جھلک دکھ رہی تھی۔ جبکہ دو سالوں میں وہ بیسٹ کی شاگردی میں بیسٹ نہیں البتہ اس جیسا ہی بن گیا تھا سخت دل اور بے رحم۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

شہرام نے ہی اسے چیتا نام دیا تھا۔

"پر اس نے کہا میں واپس نہیں آؤں بلکہ۔۔۔بلکہ۔۔۔اسے آزاد۔۔۔کر دوں۔۔کیسے آزاد کروں میں اسے آپ تو جانتے ہو نہ کتنی محبت کرتا ہوں اس سے۔۔۔۔۔پھر کیسے دور ہو جاؤں اس سے۔۔۔۔۔۔۔۔وہ سر اٹھا کر اسے دیکھتا بولا۔

"خود کو دیکھو دو سال پہلے نکاح کر کے چھوڑ آئے ہو پلٹ کر پھر کبھی دیکھا اسے؟ وقتی غصہ ہے تمہاری حرکت پر جب اس بار اس کے پاس ہمیشہ کے لئے جاؤ گے تو منا کر لے آنا۔۔۔۔۔۔۔

"اب اٹھو شاباش واپس چیتے بنو۔۔۔۔۔۔۔اسے سمجھا کر وہ ہلکا سا ہنسا۔ناچاہتے ہوئے بھی وہ ہلکا سا مسکرایا۔

"ڈیم اٹ وہ ہم تک پہنچ گیا ہے مطلب اب وہ مجھ تک پہنچنے کی کوشش کرے گا۔۔۔۔۔۔۔وہ غصے سے ابان کے سامنے بول رہا تھا۔انہیں ابھی پتا چلا تھا ان کے خاص آدمی شہزاد کو بیسٹ نے پکڑ لیا ہے۔

"ایک منٹ لاریب کہیں ایسا تو نہیں ماہی کو پہلے ہی پتا ہو ہمارا اور تمہارا یعنی اس نے ٹریپ کیا ہو تمہیں۔۔۔۔۔۔۔

ابان نے اپنا پوائنٹ اسے سمجھایا۔

"نہیں وہ مجھے کیسے ٹریپ کر سکتی ہے؟۔۔۔۔۔۔۔اس نے الجھ کر کہا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"یار جیسے تم نے اسے کیا ہمیں اس پر شک ہو گیا تھا اس دن جب ہوٹل میں پہلی بار ہم نے پولیس کو بیسٹ کی خبر دی تھی کہ وہ اس ہوٹل میں ہے اور تمہیں ماہی پر شک ہوا جیسے اس کا لڑنے کا انداز دیکھا اور ہم نے یہ سب پلین کیا بس ویسے ہی اسے بھی شاید پتا چل گیا ہو۔۔۔۔۔۔ابان نے سارے پہلو اٹھا کر اس کے سامنے رکھے۔

"اگر ایسا ہے تو اس لڑکی کو چھوڑوں گا نہیں میں جان لے لوں گا میں اس کی۔۔۔۔۔۔۔۔وہ غصے سے ماہی کو تصور کرتا بولا۔

دونوں اس وقت ریسٹورنٹ سے باہر نکل آئے۔

"ریلیکس جذبات سے نہیں ہوش سے کام لینا ہے ہمیں پہلے تو انہیں ماہی کی خبر دینی ہے جو ہماری قید میں ہے ایسے ہم شہزاد کو ان سے چھڑا سکتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔

"پھر ہمیں ان کا پلین معلوم کرنا ہے کہ کیا ہے اور کس دن ہے جبکہ ہمیں اتنا معلوم ہے ڈائمنڈ 308 روم میں ہے لیکن کیا ہم رسائی نہیں کر سکتے اس کمرے تک گہرائی سے۔۔۔۔۔۔۔۔ابان کی بات کافی ٹھیک لگی اس کو۔

جبکہ ان کی باتیں سنتے شخص کے ہونٹوں پر تبسم پھیلا۔ تبھی وہاں سے گذرا اور جان بوجھ کر اس کا ٹکران سے ہو گیا۔ اس کے ہاتھ میں پانی کی بوتل تھی جو ابان کے شرٹ پر گر گیا۔

"اوہ مائے گوڈ۔۔۔۔۔۔۔۔وہ فوراً پیچھے ہوا جبکے وہ دونوں اسے دیکھ کر چونکے۔

"ہیلو۔۔طغان سر آپ؟۔۔۔۔۔۔۔۔لاریب نے فوراً سنبھل کر کہا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"ہیلو۔۔۔۔۔۔۔اس نے سپاٹ چہرے سے وش کیا۔

"سر یہ میرا کزن ہے ابان۔۔۔۔۔۔۔لاریب نے خوشدلی سے اس سے ابان کا تعارف کروایا۔

"ہائے۔۔۔۔ویل مسٹر لاریب ہمدانی آپ پاکستان نہیں گئے واپس؟ جبکہ آپ کی کزن اریشا ہمدانی کے لیونگ پیپر دیکھے ہوٹل سے آپ ابھی تک یہی ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔طغان سر نے طنز کیا تھا یا کچھ اور یہ وہ سمجھ نہیں پایا۔

ایکچوئلی وہ میری کزن بہت حساس ہے تو ایسی صورتحال میں گھبرا جاتی ہے اس لئے میں نے اسے بھیج دیا۔۔۔اور میں تو آپ لوگوں کے ساتھ ہوں امید ہے سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔۔۔۔۔لاریب نے ابان کو اشارہ دیا جانے کا۔

جبکہ وہ تو نجانے کیا کھوج رہا تھا شہرام کے چہرے میں۔

"ہنہ بس ایک بار قاتل کا پتا لگ جائے پھر ہم کوشش کریں گے شوکہ ٹینیو کرنے کی جو مشکل ہی ہے۔۔۔۔۔۔۔اس نے عجیب لہجے میں کہا تھا۔

"ان شاءاللہ وہ بیسٹ جو قاتل ہے کچھ ہی دنوں میں پولیس کی حراست میں ہو گا پھر ہم سب محفوظ ہوں گے ۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے اپنی طرف سے تسلی دی اسے۔

"دیکھتے ہیں کون کس کی حراست میں جاتا ہے۔۔۔۔۔۔۔وہ پراسرار مسکرایا اور ان سے بائے کہتا چلا گیا۔

"عجیب شخص تھا۔۔۔۔۔۔۔ابان نے اس کے جاتے ہی کہا۔

"ہنہ واقعی یہ سر عجیب ہیں۔۔۔۔۔۔۔اس نے سر جھٹکا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"پاگل ڈیم اٹ کچھ بات کیئے بغیر کیسے گئی وہاں مجھ سے بات کرتی کچھ تو پوچھتی شٹ شٹ ہمیں ان کا آدمی انہیں واپس کرنا ہوگا بیسٹ میری بہن ان کے قبضے میں ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔اسے جب سے پتا لگا تھا ماہی بری طرح ٹریپ ہو گئی ہے۔

ان لوگوں سے اور اب ان کی قید میں ہے وہ شدید غصے میں بلبلا رہا تھا۔

"ہم نہیں چھوڑ سکتے اس آدمی کو تمہاری بہن کی عقل پر پردہ پڑ گیا تھا محبت کا بھوت سوار تھا اس پر اب بھگتے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔دراب کو بھی غصہ تھا بلکہ وہاں بیٹھے ہر شخص کو غصہ تھا۔ماہی کی بیوقوفی پر۔

"کیوں نہیں چھوڑ سکتے اس کو میں مانتا ہوں میری بہن کی غلطی ہے پر اب اسے یوں ان کے بیچ تو نہیں چھوڑ سکتے نہ ہم ۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ بے بسی سے بولا۔اپنی بہن سے بے حد محبت تھی اس کو۔

"صبر کرو یار ہم حل نکالتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔سفیان نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا۔

"کچھ شو نہیں ہو رہا نہ وہ پین اس کے پاس تھی نہ ہی بلوٹوتھ۔۔۔۔۔۔۔رباب نے لیپ ٹاپ سے سر اٹھا کر سر براہی کرسی پر بیٹھے بیسٹ سے کہا۔

"اس کو چھوڑو آگے کے پورشن میں اریشا موجود ہے ہمیں بس اس کے ذریعے ہی انہیں بلیک میل کرنا ہے لاسٹ اوپشن ہے یہ۔۔۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"دراب تم ان سے پھر رابطہ کرو اور اریشا کی موجودگی کا بتاؤ کہ وہ بیسٹ کی قید میں ہے۔۔۔۔۔۔اس نے سنجیدگی سے رباب سے کہہ کر دراب سے کہا۔

"اف ایک تو سارے بے وقوفوں نے ہمارے بیچ موجود ہونا تھا ایک محبت کے لئے پاگل ہے دوسرے کو ملی ہے تو وہ گنوانے پر تلا ہے۔۔۔۔۔۔سفیان کا دل اپنا ماتھا پیٹنے کا کیا۔ جبکہ دراب نے اس سے نظریں چرائی۔

"شاید تم نے ڈھنگ سے بات نہیں سنی صرف ان لوگوں کو ٹریپ کرنا ہے باقی اریشا کو تکلیف پہنچانے یا دینے کی اجازت میں خود کو بھی نہیں دے سکتا سمجھ گئے تم۔۔۔۔۔۔۔بیسٹ نے اسے گھورا۔

"ہاں یہ ہو سکتا ہم انہیں اس طرح ٹریپ کر سکتے ہیں اریشا کے لئے لاریب بہت پوزیسو ہے محبت کرتا ہے اس سے تو وہ جلدی ہماری بات مان۔۔۔۔۔۔۔رباب نے بھی اس کی ہاں میں ہاں ملائی۔

جبکہ اپنی زبان کو تب بریک لگائی جب بیسٹ کے تاثرات دیکھے۔

"میرا مطلب ہے ایز آ کزن میں کہہ رہی تھی۔۔۔۔۔اس نے فوراً بات کی تصیح کی۔

بیسٹ کے چہرے پر سرد تاثرات تھے جو کافی حد تک خطرناک تھے اس کے چہرے پر جلن کا احساس واضع تھا جو اسے لاریب سے ہوئی تھی۔

"پھر دیر کس بات کی آج رات ڈائمنڈ بھی نکالنے ہیں کل ہوٹل سے سب کچھ کلیئر ہو گا ہمارا۔۔جانا پڑے گا وہاں سے ۔۔۔۔۔۔۔۔سفیان نے بیسٹ کا موڈ بدلنے کے لئے کہا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

شیزان خاموش تھا پر بے چینی اس کے انگ انگ سے ظاہر ہو رہی تھی۔

"رات کا پلین ہے تم لوگ جاری رکھو کام صبح دراب کے ساتھ ماہی ضرور جائے گی۔۔۔۔۔۔۔۔بیسٹ نے کہہ کر بات ختم کر دی۔

لیکن قسمت تو کچھ اور ہی لکھ بیٹھی تھی ان سب کے لئے۔

وہ پورے گھر کا جائزہ لے رہی تھی گھر اتنا بڑا نہیں تھا لیکن چھوٹا بھی نہیں تھا تین بیڈ روم اوپن کچن درمیانہ سا لاؤنج تھا۔

جبکہ ایک کمرہ نیچے دو اوپر تھے سیڑھی بھی اتنی بڑی نہیں تھی ہال میں صوفے ٹی وی وغیرہ تھا۔نفاست سے سیٹ کیا ہوا گھر بہت خوبصورت تھا۔

جبکہ گھر کا لان بھی تھا۔وہ پورے گھر کا جائزہ لے چکی تھی اب واپس آ کر لاونج میں بیٹھ گئی۔گھر والوں کی یاد آ رہی تھی اسے۔

ویسے تو بات کر لیتی تھی لیکن اب طغان سر نے اسے بات کرنے سے بھی منع کر دیا تھا۔کیوں کہ اس کے گھر والوں کو نہیں پتا تھا کہ اریشا واپس آ رہی ہے۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسے اپنی غلطی شدت سے محسوس ہو رہی تھی بار ہا طغان سے کہہ چکی تھی اب تو طغان غصہ کر رہا تھا اس کی پاکستان جانے والی بات پر۔

"لاریب کو بتا دیتی ہوں سب یقیناً وہ کچھ کرے گا اس بیسٹ سے تو بچ جاؤں گی اور طغان کو بھی منالوں گی ۔۔۔۔۔۔۔یہ کہہ کر وہ اپنے کمرے میں چلی گئی۔

بیڈ کی دراز سے کافی دنوں سے بند پڑا اپنا موبائل نکالا۔یہ شکر تھا طغان نے نہیں لیا تھا اس سے موبائل۔

تین چار بیلوں کے بعد فون اٹھا دیا گیا۔

"ہیلو ریب میں اریشا وہ مجھے تمہیں کچھ بتانا ہے۔۔۔۔۔۔اس نے کال پک ہوتے ہی بولنا شروع کر دیا۔

"ہیلو ہیلو۔۔۔۔۔اس نے موبائل کان سے ہٹا کر دیکھا۔

"عجیب ہے فون کاٹ دیا میرا ریب نے۔۔۔۔۔۔۔۔وہ از حد حیران ہوئی۔دوبارہ اس کا نمبر ملایا تو رسپانس نہیں ملا ۔

"کس کو فون کیا جا رہا ہے۔۔۔۔۔۔۔وہ اس کے پیچھے ہی ایک انچ کے فاصلے پر کھڑا تھا اس کے کان میں جھک کر سرگوشی نما بولا۔

اریشا کا دل اچھل کر حلق میں آ گیا پیچھے مڑ کر دیکھا تو شہرام کو دیکھ کر اس کی رکی سانسیں بحال ہوئی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"آپ؟آپ نے تو میری جان ہی نکال دی۔۔۔۔۔۔۔وہ سینے پر ہاتھ رکھتی سانس بحال کرنے لگی۔

"ابھی کہاں نکالی ہے جان۔۔۔۔۔۔۔وہ معنٰی خیزی سے بولا اریشا سٹپٹائی۔

"آپ ویسے کب آئے۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے فوراً بات بدلی۔

"تب ہی جب تم۔۔۔۔۔۔اس نے موبائل کی طرف اشارہ کیا۔"کس کو فون ملایا جارہا تھا بار بار۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ موبائل اس کے ہاتھ سے لیتا بولا۔

"وہ میں ایسے ہی بس۔۔۔۔۔۔۔۔اسے سمجھ نہ آیا کیا کہے۔کیونکہ اب وہ غصہ کرنے لگتا تھا اس کی ایسی باتوں پر۔

"ریب۔۔۔۔۔۔۔وہ اسکرین پر نام پڑھ کر بڑبڑایا۔"تمہیں معلوم ہے نہ اگر لاریب سے بات کرو گی تو اسے پتا لگ جائے گا کہ تم کہاں ہو۔۔۔پھر؟۔۔۔۔۔۔۔اس نے خود پر ضبط کر کے نرمی سے کہا۔

"ہاں نہیں۔۔۔۔۔میں کیا کہوں؟۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ روہانسی ہو گئی۔"میں یہاں بے وجہ رہ رہی ہوں مجھے لگتا ہے چلے جانا چاہیئے۔۔۔۔۔۔۔۔آخر کار ہمت کر کے اس نے دل کی بات کہہ دی اس نے۔

"بے وجہ؟چلو میں وجہ بنا لیتا ہوں پھر تو کوئی اعتراض نہیں رہے گا نہ تمہیں۔۔۔۔۔۔۔۔وہ موبائل کو اپنی مٹھی میں بھینچتا بظاہر نارمل لہجے میں بولا۔

READERS CHOICE

لیکن یہ وہی جانتا تھا کتنا ضبط کر رہا تھا وہ۔

"کیسی وجہ آپ کا مطلب۔۔۔۔۔۔۔وہ لاشعوری طور پر پیچھے کھسک گئی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"بہت ہی اچھی اور خوبصورت وجہ جس کا انتظار مجھے تب سے جب پہلی بار تمہیں میں نے دیکھا تھا۔۔۔۔۔۔۔وہ اس کے چہرے پر جھکتا بولا۔

وہ خوفزدہ ہو گئی جانے کیوں وہ سرد آنکھیں پھر کسی آنکھوں سے جا ملی لیکن رنگ الگ تھا طغان کی آنکھیں براؤن تھی۔

"مجھے ڈرا رہے ہیں سر آپ۔۔۔۔۔۔۔۔وہ پیچھے ہونا چاہتی تھی لیکن وہی بیڈ کا سائیڈ دراز اس کی ٹانگوں میں لگا اس کا پیچھے کھسکنا بند کر دیا۔

"نہیں میں تو سمجھا رہا ہوں آئندہ ایسی حرکت نہیں کرنا وارننگ ہے یہ اور بے وجہ تم نے ہی کہا تو میں وجہ نکال رہا ہوں تمہاری یہاں رہنے کی۔۔۔۔۔۔۔وہ ایک قدم پیچھے ہوا وہ بھی سیدھی ہوئی۔

"کیا وجہ؟ بتائیں نہ۔۔۔۔۔۔۔وہ نا سمجھی سے اسے دیکھ رہی تھی۔

"یہی کہ ہم شادی کرتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔شہرام نے اس کے سر پر دھماکا کیا۔شادی مطلب۔۔۔وہ کیا کہے حیران سی بس اسے دیکھ رہی تھی۔

"نہ۔۔۔۔نہیں۔۔۔۔۔۔اس نے بمشکل نفی میں سر ہلایا۔

"کیوں کیا مضائقہ ہے اس میں تمہارا شکوہ بھی لو آج دور کر رہا ہوں میں۔۔۔۔۔۔۔وہ اس کا ہاتھ پکڑ کر نیچے بیٹھا ایک گھٹنا زمین پر ٹکایا اور دوسری ٹانگ فولڈ کی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"کیا تم مجھ سے شادی کرو گی؟۔۔۔۔ول یو میری می اریشا ہمدانی۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ محبت بھری نظریں اس پر ٹکا کر بولا۔

جبکہ اب تو وہ ساکت رہ گئی تھی جو اس کی بات نہیں مان رہا تھا۔اور اس کی ضد تھی وہ اسے اپنے سامنے گھٹنوں پر بٹھا کے رہے گی آج اس کی ضد پوری ہو گئی تھی لیکن وہ ساکت کھڑی تھی۔

"نو یہ غلط ہے طغان یہ غلط ہے میں نہیں کر سکتی یہ شادی۔۔۔۔۔۔۔۔وہ نفی میں سر ہلا کر اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ سے چھڑا کر پیچھے ہوئی۔

"غلط؟ کیا غلط ہے ری بتاؤ کیا غلط ہے اس میں۔۔۔۔۔۔۔۔اس بار اس کے صبر کا پیمانہ لبریز ہوا تھا وہ کہاں اتنا ضبط کرنے والا بندہ تھا۔

پر اریشا کے معاملے میں جتنا ضبط کر رہا تھا اسے کم پڑ رہا تھا۔اس کے غصے اور چیخنے پر وہ پھر خوفزدہ ہوئی۔

" گھگھ۔۔۔۔گھر والوں کک کے۔۔۔۔۔بغیر ممیں شادی۔۔نہ نہیں کر سکتی۔۔۔۔۔آپ پلیز میری بات سمجھیں مجھے جانے دیں۔۔۔۔۔۔میں گھر جا کے بات کروں گی سب سے وہ لوگ مان جائیں گے۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اسے سمجھانے والے انداز میں بولی۔

"نہیں جانے دوں گا تمہیں کبھی نہیں تمہیں نکاح کرنا ہو گا مجھ سے وہ بھی بہت جلد۔۔۔۔۔۔۔۔اس کے لہجے میں سختی اور ضد تھی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"آپ ایسا نہیں کر سکتے میرے ساتھ طغان۔۔۔۔۔۔۔۔وہ بے یقینی سے بولی۔

"ایسا ہی کروں گا تم میرے ساتھ جو کر رہی کیا وہ صحیح ہے مجھے خود سے دور کرنا چاہ رہی اپنے کزن کو فون کر رہی تھی نہ تاکہ ہ تمہیں یہاں سے لے جائے۔۔۔۔۔۔

نہیں ہر گز نہیں تمہیں مجھ سے الگ نہیں کر سکتا کوئی تم صرف میری ہو اور بہت جلد میری دسترس میں آنے والی ہو یہ سمجھ لو۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اس کی آنکھوں میں اپنی سرخ آنکھیں گاڑھے جنونی ہو گیا تھا۔

اس کے جانے کے بعد اس کی باتوں کو سمجھتی وہ بے یقینی کی کیفیت میں وہی ڈھے گئی۔

"اٹھو یہاں سے فوراً چپ چاپ میرے ساتھ چلو۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ کمرے کا دروازہ کھولتا اندر آیا بازوں سے پکڑ کر اسے سیدھا کیا۔

اس کی سرخ آنکھیں آنسو کے نشان دیکھ کر لاریب کے دل کو کچھ ہوا جیسے دل کسی نے مٹھی میں پکڑ کر بھینچا ہو۔

لیکن رخ پھیر کر اس نے خود پر ضبط کیا اور اسے گھسیٹتا اپنے ساتھ گاڑی تک لایا۔اس کی آنکھوں پر کالا کپڑا باندھا۔وہ چپ چاپ اس کے ساتھ گھسیٹتی جا رہی تھی۔

گاڑی میں خاموشی تھی اس نے ایک لفظ بھی منہ سے نہیں نکالا تھا جبکہ وہ پہلو پر پہلو بدل رہا تھا اس کی خاموشی پر۔غصہ کہیں دور جا سویا تھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

The Diamond Beast Aliya Hussain

اسلام علیکم

ہمارے ارد گرد بہت سے کردار ہیں جو کہ ایک لکھاری ہی جان سکتا ہے۔۔اگر آپ ایک لکھاری ہیں اور ان کرداروں کو لکھ رہے ہیں تو ریڈرز چوائس آپ کو ایک ایسا پلیٹ فارم مہیا کر رہے ہیں جہاں آپ ان کہانیوں نہ صرف اچھے سے بیان کر سکیں گے بلکہ آپ کی صلاحیتوں کا لوہا بھی منوا سکتے ہیں۔ریڈرز چوائس کا حصہ بنئے اور اپنی صلاحیتوں کو اجاگر کرتے ہوئے ہم کو اپنی تحریر (ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، مضامین، کوکنگ ریسپی) اردو میں لکھ کر ہم کو بھیجیں۔ہم آپ کی ان تحریروں کو ایک ہفتے کے اندر اپنے ویب بلاگز (ویب سائٹس)، سوشل میڈیا گروپس، اور پیجز پر پبلش کریں گے انشاءاللہ۔مزید تفصیلات کے لیے رابطہ کریں۔

Email Address: mobimalik83@gmail.com

Facebook ID; https://web.facebook.com/mubarra1

Instagram; https://www.instagram.com/mobi8741/?hl=en

Facebook Groups; READERS CHOICE, NOVELS FOR YOU ALL IN ONE, REQUEST NOVEL ONLY READERS CHOICE

اسکی بھیگی سرخ آنکھیں دیکھ کر اب ان سیاہ پٹی والی آنکھوں سے بھی اسے یوں لگ رہا تھا جیسے شکوہ کن ہیں۔

اس کا موبائل تو کھو گیا تھا اس لئے ایک جگہ رکا جو کافی سنسان جگہ تھی اور رات بھی گہری تھی۔وہ گاڑی سے اترا اس وقت جذبات اس پر ہاوی تھے شاید

اس لئے گاڑی لاک کیئے بنا ایک نظر اسے دیکھ کر فون بوتھ کی طرف بڑھ گیا۔اسے ابان سے ضروری بات کرنی تھی ۔اس وقت ماہی کو وہ ابان کے ٹارچر سیل لیکر جا رہا تھا۔

کچھ ضروری باتیں کر کے وہ واپس آیا۔خالی گاڑی اس کا منہ چڑا رہی تھی۔"شٹ شٹ۔۔۔۔۔۔۔۔شدید تیش میں آ گیا گاڑی کے نیچے ہی وہ کالا کپڑا پڑا تھا۔

وہ فوراً ادھر ادھر دیکھنے لئے پیچھے ہو گیا۔

اس کے جانے کا احساس ہوتے ہی فوراً اس نے اپنی پٹی آنکھوں سے اتاری۔چپ چاپ خاموشی سے باہر نکلی۔

اب وہ سنسان سڑک پر بھاگ رہی تھی جب اسے ایک گاڑی نظر آئی اسے۔وہ گاڑی کے سامنے کھڑی ہو کر دونوں ہاتھ ہوا میں لہرا کر اسے رکنے کا اشارہ کر رہی تھی۔

گاڑی اس کے قریب ہی رک گئی۔"پلیز ہیلپ می۔۔۔۔۔۔۔وہ جلدی سے گاڑی کی کھڑکی پر جھکی۔جب ایک لڑکا دروازہ کھولتا لڑکھڑا کر باہر نکلا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"ہاں کیوں نہیں ہم ہیلپ کرتے ہیں نہ آجاؤ گاڑی میں۔۔۔۔۔۔۔۔وہ لڑکا نشے کی حالت میں لڑکھڑاتا اس کے قریب آیا۔۔

"ہے اسٹے اوے۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ بدک کر پیچھے ہوئی اسے نشے میں دیکھ کر۔

"خود ہی تو کہا ہیلپ کرو ہم تو ہیلپ کر رہے ہیں آجاؤ تم لوگ بھی۔۔۔۔۔۔۔وہ لڑکا خباثت سے مسکراتا انگلش میں بولا۔اور اپنے ساتھیوں کو بھی گاڑی سے باہر آنے کا اشارہ کیا۔

"اس میں جتنی ہمت بچی تھی ساری مجمع کر کے اس لڑکے کو ایک گھونسا مارا اور بھاگنے کی کی وہاں سے۔لیکن نقاہت اور خالی پیٹ کی وجہ سے لڑکھڑا گئی۔

تب تک گاڑی سے چار اور لڑکے نکل کر اس کے گرد گول دائرہ بنا چکے تھے۔"بڑی ہمت ہے تیرے اندر ابھی نکالتے ہیں۔۔۔۔۔۔مکا کھانے والا لڑکا تلملاتا اس کے قریب آیا۔

دراب کی طرف سے گرین سگنل تھا اس نے ابان تک میسج پہنچا دیا تھا۔اریشا کا کہ وہ ان کی قید میں ہے۔

"ایس آر کے تم میری پیکنگ کرو میں واپس اپنے گھر شفٹ ہو رہا ہوں سب کلیئر ہے اب۔۔۔۔۔۔۔شو کی پوری ٹیم جمع تھی انہیں اپنے ساتھ باتوں میں مصروف رکھا اور شیزان کو جانے کا موقع دیا۔

وہ دوبئی ہی میں رہتا تھا سب کی نظر میں وہ بزنس مین طغان ایچھ تھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"اوکے ڈارلنگ مس یو سو مچ میرا دل ہی نہیں کر رہا کہ مائے لو آپ واپس جاؤ۔۔۔۔۔۔۔۔وہ ایس آر کے کے انداز میں طغان کے گال پر چٹکی کاٹ کر یہ جا وہ جا ہو گیا۔وہ دل میں تلملا گیا اس کی حرکت پر۔

"واقعی طغان تمہیں مس کرے گا ایس آر کے۔۔۔۔۔۔۔آرب جو دوسرا جج تھا وہ بولا تو سب ہنس پڑے۔کیوں کہ شہرام کے جانے کے بعد ایس آر کے کی بھی ڈیوٹی ختم ہو جانی تھی۔

مجبوراً اس نے بھی ہونٹوں کو مسکراہٹ کی شکل میں ڈھالا۔

ڈائمنڈ والے روم سے پہرہ ہٹا تو رباب اور وہ دونوں خاموشی سے اس روم میں داخل ہوئے۔

شہرام ان سب کو مصروف رکھے ہوئے تھا۔دراب اور سفیان بھی ہوٹل کے کمرے میں بیٹھے انہیں دیکھ رہے تھے۔

دوبئی کی سکیورٹی ہوٹل میں اب بھی تھی لیکن وہ لوگ ہوشیاری سے کسی کی نظر میں آئے بغیر کام کرتے تھے۔

"312۔۔۔۔۔۔۔دراب نے انہیں ایک بار پھر یقین دہانی کروائی۔پاسورڈ رباب نے ہیک کر لیا تھا اور ان لاکرز میں سے ایک لاکر پر نشان لگا ہوا تھا جو شیزان نے لگایا تھا۔

کیونکہ ان لاکرز پر نمبرز لکھے ہوئے نہیں تھے۔رباب نے پاسورڈ لگایا تو بآسانی کھل گیا۔پر یہ کیا۔

"ڈائمنڈز نہیں ہیں اس میں ڈائمنڈز نہیں ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔رباب دبی دبی آواز میں چیخی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"کیا؟۔۔۔۔۔۔۔۔وہ لوگ بھی شاکڈ ہو گئے۔بیسٹ جوان سب کے بیچ کھڑا تھا فوراً متوجہ ہوا۔

"شیخ نے ہمیں جھوٹ بولا غلط بیانی کی۔۔۔اونو۔۔۔۔۔سفیان نے سر پکڑ لیا۔

وہ لڑکا غصے سے اس کے قریب ہوا۔لیکن یہ منظر دور سے ہی لاریب دیکھتا بھاگتا ہوا آیا۔

"ہے ڈونٹ ٹچ مائے وائف۔۔۔۔۔۔۔۔۔اسے ان لڑکوں کے بیچ پھنسا دیکھ کر اس کا دماغ گھوما۔اس لئے دور سے ہی چلاتا ان تک آیا۔

"تم کون ہو مارو اسے۔۔۔۔۔۔۔۔وہ لڑکا اس سے کہتا اپنے ساتھیوں سے بولا خود ماہی کی طرف بڑھا۔

لیکن وہ ایک فوجی تھا دو منٹ میں ان پانچوں لڑکوں دھنک کر رکھ دیا۔ماہی تو اس کے لڑنے کا انداز پھٹی پھٹی آنکھوں سے دیکھ رہی تھی۔وہ پانچوں سرپٹ بھاگے۔

قہر برساتی نظریں ماہی پر تھی اس کی اب۔ماہی کی ریڑھ کی ہڈی میں سنسناہٹ ہوئی خوف سے۔اس میں ہمت ہی نہیں تھی کہ اٹھ کر چل بھی سکے۔

"اٹھو فوراً۔۔۔۔۔۔۔۔وہ سنجیدگی سے بولا۔جانے کیوں غصہ نہیں کر پا رہا تھا اس پر۔

"مجھے تمہارے ساتھ نہیں جانا کہیں بھی۔۔۔۔۔۔۔اس نے منہ پھیر لیا اس سے۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"مجھے مجبور مت کرو سختی کرنے پر اٹھو فوراً۔۔۔۔۔۔اس نے اپنا لہجہ سخت بنالیا۔

"پہلے کب اچھا کیا میرے ساتھ تم نے۔۔۔۔۔۔۔اس نے طنز کیا۔

"تم لائق ہی نہیں نرمی کے۔۔۔۔۔۔۔۔وہ غصے سے جھکا اور اسے باہوں میں اٹھایا۔

"ریب مجھے نیچے اتارو۔۔۔کہانہ مجھے نہیں جانا کہیں بھی تمہارے ساتھ۔۔۔۔۔۔۔وہ اس کی باہوں میں مچلی۔وہ کان بند کیئے اسے اٹھائے چل رہا تھا۔

"ریب۔۔۔۔۔۔۔اس بار اس کی آواز منہ میں ہی بند ہو گئی۔وہ جھک کر اس کی سانسیں اپنی سانسوں میں اتار رہا تھا۔ پھٹی پھٹی آنکھوں سے اس کی شرٹ ہاتھوں میں دبوچے وہ اسے دیکھ رہی تھی جبکہ وہ اس کے ہونٹوں پر جھکا مدہوش ہو چکا تھا۔

اسے چپ کروانے کے لئے جو اس نے کیا تھا اب دل کی خواہش پر پوری حق سے اس کی سانسیں پی رہا تھا۔وہ پورا بہک چکا تھا۔

محبت نے اس کے اندر گھر بنالیا تھا کب کا جس سے بے خبر وہ اپنے کام کا حصہ سمجھ کر ٹالتا آیا تھا آج اس پر آشکار ہوئی تھی اس کی محبت۔

READERS CHOICE

دل میں سکون سا اترا تھا اس کو چھو کر۔خود کو مکمل سیراب کر کے اس نے نرمی سے اس کے ہونٹوں آزاد کر دیا۔ماہی نے سانس بحال کر کے نفرت سے اس کی طرف سے رخ پھیر لیا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"میری طرف دیکھو۔۔۔۔۔۔۔اس وقت وہ محبت کے نشے میں چور تھا اس کا رخ پھیرنا ناگوار گذرہ تھا۔ مگر اس کی باہوں میں قید وہ ٹس سے مس نہ ہوئی۔

"ماہی میری طرف دیکھو پلیز۔۔۔۔۔۔۔۔وہ نرمی سے اسے گاڑی میں بٹھا کر اپنی طرف اس کا رخ کرتا بولا۔

"مجھے نفرت ہے تم سے اور کچھ نہیں مجھے تمہاری شکل نہیں دیکھنی اور تمہارے چھونے پر گھن محسوس ہو رہی ہے خود سے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ گاڑی کا اپنی طرف سے دروازہ کھٹاک سے بند کر گئی۔

وہ لب بھینچتا گاڑی میں بیٹھ گیا۔

"نو نو سب صحیح ہے نمبر بھی صحیح ہے صرف سائیڈ رونگ رکھی ہے اب نیچے یا اوپر یا پھر رائٹ سائیڈ۔۔۔۔۔۔۔وہ عجلت میں سب سے اسکیوز کرتا اپنے وہاں کے کمرے آ گیا۔

"اب کیا کریں اگر غلطی سے دوسرا رونگ پاسورڈ پر کھول دیا تو الارم بج جائے گا۔۔۔۔۔۔۔۔انہوں نے ایسا انتظام کیا تھا کہ ان لوگوں کا سسٹم چینج نہ کرنا پڑا تھا۔

اور اپنا کام بھی آسان بنایا تھا۔ ورنہ ان کا لگا الارم ہٹانا ان کے لئے بائیں ہاتھ کا کھیل تھا۔ لیکن وہ بیسٹ تھا اپنے راستے بناتا تھا۔

دوسروں کے رستوں کو ہٹا کر نہیں بلکہ ان پر اپنا رستہ بناتا تھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اب دو ہی اوپشن ہیں ہمارے پاس یا تو نیچے سے گنتی کر کے لا کر کھولنا ہے یا رائٹ سائیڈ سے گنتی کر کے۔۔۔۔۔۔۔۔

یہ دراب کی آواز تھی۔بیسٹ نے ایک لمحے کے لئے آنکھیں بند کیں۔

"ہے کہاں میں یہاں ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔وہ لیفٹ سائیڈ پر کھڑا اس کا انتظار کر رہا تھا جب ابان اسے ایئرپورٹ پر چھوڑ کر چلا گیا تھا۔

"آئی۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اشارہ کرتی دوسری سمت سے نکل کر اس کی گاڑی کے پاس آئی۔

"کیا ہوا۔۔۔۔۔۔۔۔وہ حیرت سے پوچھ رہا تھا

"کچھ نہیں بس میں لیفٹ اور رائیٹ میں رائیٹ کو چوز کیا ہے میرے لئے لکی ہے رائیٹ سائیڈ۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ گاڑی میں بیٹھتی بولی۔

"ہاؤ عجیب ری مجھے یقین نہیں ان پر راستہ ہمیں خود بنانا پڑتا ہے بعد میں اس پر چل کر مشکلات نہیں ملتی۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ گاڑی زن سے بھگا کر لے گیا۔

"او نہوں۔۔۔میں یقین رکھتی ہوں کیونکہ بچپن سے ہی میں راستے چنتی آئی ہوں رائیٹ سائیڈ والے راستے پر ہمیشہ میں سیور ہتی ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے اس کی بات جھٹلا کر کہا۔

جبکہ اس نے اس کی بیوقوفوں والی باتوں پر مسکرا کر سر جھٹکا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"رائٹ سائیڈ سے کرو پانچ منٹ ہے رباب تمہارے پاس صرف کیسے بھی کر کے اس لوکر کو کھولو۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے ایک سکینڈ کے اندر اندر فیصلہ کیا تھا۔

اتنا کم وقت۔۔۔۔۔۔۔۔رباب نے تیزی سے بیگ اپنے کندھے سے اتارا جس میں سامان تھا اس کا۔لیپ ٹاپ نکال کر اس پر تیز تیز انگلیاں چلانے لگی۔

ایک منٹ تک سب سانس روکے کھڑے تھے جب رباب چیخی تھی خوشی سے۔

"سیم پاسورڈ ہے اس لوکر کا بھی ایک ہی پاسورڈ دونوں سائیڈز کا۔۔۔۔۔۔۔ان کی رگوں میں سکون بھرتی آواز اور بات تھی یہ۔

شیزان نے خوشی سے دعائیں کرتے پاسورڈ ملایا۔

اب سب کی زبان پر صرف ایک ہی دعا تھی صحیح پاسورڈ اور ڈائمنڈز اس میں ہوئے تو ان کی جیت ورنہ پھر۔

"ڈائمنڈز یہاں ہے گائیز۔۔۔۔ مشن از پوسیبل۔۔۔۔۔۔۔۔وہ خوشی سے چہکا سب نے سکون کا سانس لیا۔دراب اور سفیان نے باقاعدہ خوشی سے ایک دوسرے کو گلے لگایا۔

دو سالوں کی محنت آج رنگ لائی تھی آج تو بیسٹ کے چہرے پر بھی چمک تھی۔ تبھی وہاں سائرن بجا۔

"پولیس؟۔۔۔۔۔۔۔۔سب اچانک حیرت سے بولے۔پھر سب کا مشترکہ قہقہہ تھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"دراب سفیان اب تم لوگوں کی باری شیزان فاسٹ صرف ایک منٹ ہے تم لوگوں کے پاس۔۔۔۔۔۔۔ان سے کہتا وہ اپنے کمرے سے باہر لپکا۔

پولیس کو کیسے بھی کر کے پچاس سیکنڈز تک بزی رکھنا تھا کیونکہ وہ جانتا تھا اس کے ساتھی چالیس سیکنڈ میں کام سر انجام کر دیں گے۔

بیس سیکنڈ لگے تھے اسے وہ لوکر باہر نکالنے میں جس سے اس کو دراب لوگوں کے کمرے میں جانا تھا۔

اس کے اندر جانے کے بعد رباب نے اصلی والا اس جگہ کا لوکر لگا دیا اور اس کے ہک بند کرنے لگی اسے پہلے والی حالت میں کرنے کے لئے۔

دس سیکنڈ میں اس نے لا کر واپس پہلے جیسا کر دیا اب اس نے واپس نہیں کھلنا تھا۔

"یہ کیا ہوا کچھ کرو۔۔۔۔۔۔۔وہ دونوں بھرپور کوشش کر رہے تھے لیکن وہ پلاسٹ کا ٹکڑا دیوار سے نکل کے ہی نہیں نکل رہا تھا۔

"اونو گائیز شیزان وہاں بند ہو جائے گا۔۔۔۔۔۔۔رباب کی پریشانی میں ڈوبی آواز۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"ہیلو شیزان تم سن رہے ہو؟تم کوشش کرو یہ جام ہو گیا ہے یہاں سے اندر سے کوشش کرو اسے کھولنے کی ۔۔۔۔۔۔۔۔دراب نے اس جگہ پر باقاعدہ ہاتھ مار کر بجایا۔

"کوشش کرتا ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔وہ پھنسی پھنسی آواز میں بولتا اندر سے ہی اس بند جگہ کو دھکیلنے لگا۔

"نہیں کھل رہا۔۔۔۔۔۔۔اندھیرے میں ڈوبی چاروں طرف لمبی راہداری میں اس کا سانس بند ہو رہا تھا۔

"پھر سے ٹرائے کرو۔۔۔۔۔۔۔۔۔دراب نے ہانک لگائی۔

وہ لیٹ گیا اسٹریٹ۔سانس بند ہو رہا تھا اس کا اور پاؤں سے زور مارنے لگا اس جگہ کو۔جبکہ رباب وہاں سے باہر نکلی اور ججز والے روم میں گئی۔

اس وقت وہاں کوئی نہیں تھا۔وہ جلدی سے وہاں رکھے ریک چھاننے لگی جب ریڈ کلر کی فائل اسے ملی اس نے وہ لی۔ اور اب اس کا رخ بیسٹ کے کمرے کی طرف تھا۔

اس کے کمرے کا پاسورڈ تھا جو اسے پتا تھا اپنا بیگ وہی کمرے میں رکھا اور فائل بھی اور واپسی کے لئے مڑی۔

"او مس رباب آپ یہاں میرے طغان ڈارلنگ کے روم میں کیا کر رہی ہیں؟۔۔۔۔۔۔۔۔وہ ایک ادا سے ناک سکوڑ کر بولا۔

"اپنے کام سے کام رکھو ایس آر کے۔۔۔۔۔۔۔۔۔رباب نے اسے گھورا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"تو وہی کر رہا نہ میرے طغان ڈارلنگ کے روم میں کسی کو بھی چوری چھپے آنے کی اجازت نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے ناپسندیدگی سے کہا۔

رباب نے ایک پنچ اس کے پیٹ پر مارا۔"شکر کرو بچ گئے شیزی ورنہ۔۔۔۔۔۔وہ دانت پیس کر کہتی وہاں سے چل دی۔

"چیکنگ ہو گئی؟۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ باہر نکل ہی رہی تھی جب پلٹ کر اس سے پوچھا۔

"ہاں اب جاؤ اپنے روم میں تمہارے روم کی باری ہے۔۔۔۔۔۔۔۔وہ آرام سے کہتا وہیں لیٹ گیا۔وہ انتظار کر رہا تھا بیسٹ کا اس سے کچھ ضروری بات کرنی تھی اس نے۔

وہ اپنے ارادے بدلتا اسے دوسرے گھر میں لے آیا تھا اسے ایک کمرے میں لے کر آیا۔جبکہ اس کا ارادہ اسے اپنے ٹارچر سیل لے جانے کا تھا۔

لیکن دل کے ہاتھوں مجبور نہیں لے جا سکا۔خود کچن میں آیا ابان گھر میں نہیں تھا اس وقت۔کھانا گرم کر کے اندر لایا اس کے سامنے رکھا۔

ماہی نے تو منہ پھیر لیا لیکن لاریب نے زبردستی کر کے اسے کھانا کھلایا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"دیکھو میری بات سنو اب تم میری بیوی ہوں اور میرا حق بنتا ہے تمہارے بارے میں جانوں تم سے جڑے ہر شخص کا علم ہو مجھے اس لئے سب بتادو مجھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ برتن واپس کچن میں رکھ کر نرمی سے اس کے قریب بیٹھ کر بولا۔

"اگر مجھے پتا ہوتا تم دھوکے باز شخص ہو تو ہرگز تم سے نکاح نہ کرتی اور نہ ہی مجھے اب انکار ہے کہ تم میرے شوہر ہو جبکہ میری بدقسمتی ہے کہ تم سے میرا کوئی رشتہ بھی ہے۔۔۔۔۔۔

"لیکن یہ ہرگز مت سوچنا کہ ٹیپیکل بیویوں کی طرح تمہارے بہلاوے میں آکر سب بتادوں گی تمہیں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اس کی آنکھوں میں دیکھ کر نفرت سے غرائی۔

"مجھے مجبور مت کرو کہ جو میں کرنے کا سوچ بھی نہیں سکتا وہ کر گزروں۔۔۔۔۔۔۔۔اس کا اشارہ اپنے ٹارچر سیل کی طرف تھا۔

"جو کرنا ہے کرو میں نہیں ڈرتی تم ٹارچر کرنے کے لئے لائے ہو نہ ہاہاہاہا پاگل نہیں ہوں میں جو ڈر کر سب بتادوں گی ۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے تمسخر سے قہقہہ لگایا۔۔

اسے ایک کونہ یقین تھا کہ وہ اسے نقصان ہرگز نہیں پہنچا سکتا۔

"یہ اکڑ نکالنے میں مجھے پل نہیں لگے گا۔۔۔۔۔۔۔وہ اسے اپنی طرف کھینچتا سختی سے بولا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"ہنہ اور تم کر بھی کیا سکتے ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اس سے دور ہوئی لیکن لاریب کی پکڑ مضبوط تھی۔وہ اس کے سینے سے لگی غصے بھری نظروں سے اسے گھور رہی تھی۔۔

"دور ہٹو۔۔۔۔۔۔۔۔وہ پھر دور ہوئی۔جب ایک ہاتھ اس کی کمر میں ڈال کر لاریب نے حصار باندھا۔وہ اس موجودگی اپنے قریب محسوس کرتا بہک رہا تھا۔

جب محبوب محرم بن کر اس کے بے حد قریب تھا تو کیسے ہوش رکھتا۔اس کی نظریں خود پر محسوس کرتی وہ بولڈ سے لڑکی بھی گھبرائی۔

"چھوڑو مجھے۔۔۔مجھے تمہارے ساتھ نہیں رہنا۔۔۔۔۔۔اس کی بات پوری نہ ہوئی جب لاریب نے اس کے ہونٹوں کو اپنے ہونٹوں میں قید کیا۔

وہ مچلی اور اس کے سینے پر ہاتھ مار کر اسے خود سے دور کرنے لگی لیکن وہ پوری شدت لٹا کر پیچھے ہوا۔

"اگر جب بھی دور جانے کی بات کرو گی تو ایسا ہی ہو گا۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اس کی آنکھوں میں دیکھ کر اس کی گردن پر جھکا۔اس کی شدتوں سے گھبرا گئی اس لئے اس نے پیچھے ہونا چاہا۔

پر لاریب نے اس کی کمر پر گرفت سخت کر دی اور جا بجا اپنا لمس چھوڑنے لگا۔اس کے لمس سے ماہی کو بھی سکون ملا تھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

محبت تواس کی تھاوہ بھی پہلی نظر کی۔ عشق کیا تھااس نے سب کچھ چھوڑ کر اس کے عشق میں آئی تھی اس کے پاس

۔وہ بھی تو یہی دعا کر رہی تھی وہ دونوں ایک ہو جائیں۔

نارمل لائف گذارے پر دوری ہر گز نہ ہو۔

دونوں اس وقت ایک دوسرے کی محبت کو محسوس کر رہے تھے۔لاریب اسے اپنی دنیا میں لے گیا تھا جہاں صرف وہ دونوں تھے اور ان کے بیچ محبت۔

دور وقت دونوں کی محبت پر ہنس رہا تھاان مٹے فاصلوں میں کتنی دوریاں آنے والی تھی یہ صرف وقت ہی جانتا تھا۔

باہر عجیب سی آواز پر اس کی آنکھ کھلی کسمسا کر وہ اٹھی اور ایسے ہی باہر آگئی۔لاونج کا منظر دیکھ کر کنفیوز ہو گئی کیونکہ وہاں طغان کے ساتھ ایک ادھیڑ عمر شخص اور دو لوگ اور بیٹھے تھے۔

اور باتوں میں مصروف تھے۔

"لو پکا ہماری بہو یہی ہے۔۔۔۔۔۔۔وہ اڈھیر عمر شخص طغان سے بول کر اٹھا طغان جلدی سے پیچھے مڑا۔شارٹ شرٹ اور ٹراؤزر میں بالوں کا ڈھیلا جوڑا دوپٹے سے بے نیاز لاپرواہ کھڑی وہ کنفیوز ہو رہی تھی۔

اس کے حلیے کو دیکھ کر اس نے اس شخص پر کٹیلی نظر ڈالی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"ایک منٹ ڈیڈ۔۔۔۔۔۔۔وہ بظاہر نرمی لیکن وارننگ والے انداز میں ان کو گھور کر اٹھا۔اور اس کی نازک کلائی پکڑ کر واپس کمرے میں آ گیا۔

ایک بڑی سی چادر اسے اوڑھائی۔دونوں کے بیچ خاموشی تھی اریشا اب اس کا سامنا کرنے سے کتراتی تھی۔

"ہے جان آج کے بعد کسی کے سامنے جاؤ اس چادر کے بنا نہ جانا ورنہ مجھے تو جانتی ہو تمہیں دیکھنے کا حق میرا ہے صرف اور جانتی ہو کتنی نظروں میں کیا کیا ہوتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔

کیسے کیسے دیکھتے ہیں لوگ ایک لڑکی کو اور میں ہر گز نہیں چاہوں گا جو نظریں تمہیں غلط نگاہ سے دیکھیں وہ دوبارہ کچھ دیکھنے کے لائق رہیں۔۔۔۔۔۔

"ان نظروں سے مجھے حسد ہوتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اس کے کان پر جھکے بے حد نرمی سے کہہ رہا تھا۔

"ٹھیک ہے؟آ جاؤ باہر۔۔۔۔۔آج سرپرائز ہے تمہارے لئے۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے واپس لاونج میں لے آیا۔لاونج میں بیٹھے لوگوں میں اب اضافہ ہو گیا تھا۔

ایک خالی صوفہ تھا جس پر شہرام براجمان ہو گیا ساتھ اسے بھی اپنے برابر میں بٹھا دیا۔اس نے چادر ایسے اوڑھائی تھی اسے کہ اریشا کی پیشانی تک چھپ گئی تھی۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"یہ میرے ڈیڈ ہیں تم نے کل پوچھا نہ میری فیملی کا تو یہ میرے ڈیڈ ہیں اور میری مام کا انتقال ہو چکا ہے۔۔۔۔۔جبکہ یہ قاضی صاحب ہیں جو ابھی ہمارا نکاح پڑھوائیں گے اور یہ سب میرے دوست یعنی گواہ ہیں ہمارے نکاح کے ۔۔۔۔۔۔۔وہ نارمل لہجے میں بتا رہا تھا۔

جیسے اس کے نکاح کی نہیں کسی اور کے نکاح کی خبر سنا رہا ہو۔اریشا کے اوپر تو جیسے چھٹ آ گری تھی اس نے حیرت زدہ سا بے یقینی سے ساتھ بیٹھے شخص کو دیکھا۔

جس نے قاضی کو اشارہ کیا کہ نکاح شروع کریں۔

"میں یہ نکاح نہیں کروں گی۔۔۔۔۔۔۔۔وہ فوراً چلا اٹھی۔

"واپس بیٹھ جاؤ فوراً۔۔۔۔۔۔۔وہ بنا اس کی طرف دیکھے بولا۔

"مجھے یہ نکاح نہیں کرنا۔۔۔۔۔۔۔وہ ایک ایک لفظ پر زور دیتی بولی تھی۔وہ حیران تھی اس کے ساتھ ہو کیا رہا ہے ۔

لیکن نادان خود ہی تو مصیبت میں آ پھنسی تھی۔

"ڈارلنگ آرام سے بیٹھ جاؤ ورنہ میرا طریقہ تمہیں پسند نہیں آئے گا۔۔۔۔۔۔۔اس نے خود ہی اسے واپس اپنے برابر میں کھینچ کر بٹھا دیا۔

"طغان پلیز۔۔۔۔۔۔اس بات اس نے التجا کی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

نکاح کے بعد میں خود ہی پاکستان لے کر چلوں گا میں تمہیں پرومس لیکن پہلے نکاح ورنہ۔۔۔۔۔۔۔اس نے اریشا کے کان میں سرگوشی کی۔ جس پر اس نے ایک بار پھر نفی میں سر ہلایا۔

اور واپس وہاں سے اٹھی۔ شہرام نے اسے گھورا۔ لیکن اپنی ضد پر قائم رہا آخری ایک بار التجا بھری نظر اس ستمگر پر ڈالی شاید رحم آجائے۔

پر اس نے کوئی رسپانس نہ دیا مجبور ہو کر اس نے آخر سائن کر دیئے تھے نکاح نامے پر۔

کام ختم ہو گیا تھا وہ لوگ بیسٹ کی گاڑی میں اس کے مینشن میں جا رہے تھے ہوٹل سے سمجھو اب وہ لوگ چلے گئے تھے۔

شیزان خاموش کھڑکی کی طرف بیٹھا تھا جبکہ دراب بھی خاموش تھا۔ رباب اور سفیان ہلکی پھلکی باتیں کر رہے تھے۔ جب سفیان نے رباب کو شیزان کی طرف اشارہ کیا۔

"شیزی چل ہو یار کل ماہی ہمارے درمیان ہو گی فکر مت کرو اور تمہاری بہن اتنی کمزور نہیں۔۔۔وہ کیسی ہے تم اچھے سے جانتے ہو۔۔۔۔۔۔اس کا موڈ ٹھیک کرنے کے لئے رباب نے ماہی کا شرارتی حوالہ دیا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"جانتا ہوں ہمارے درمیان واپس آئے گی وہ لیکن بس دکھ ہو رہا ہے اپنی بہن کو بچا نہیں پایا میں اس انسان سے ۔۔۔۔اپنی طرف سے پوری کوشش کی ہے اسے ڈھونڈنے کی لیکن کچھ پتا نہیں۔۔۔۔۔۔وہ بے بسی سے بولا۔

"بیسٹ کو پتا ہے سب وہ جانتا بھی ہے کہ ماہی کہاں ہے بس ایکشن نہیں لے رہا اتنی جلدی تاکہ اسے کوئی نقصان نہ پہنچادے وہ لوگ۔۔۔۔۔۔۔۔۔رباب نے کہا۔

"ہاں اور یار اب تو دوسری ڈارلنگ بنالے کیونکہ طغان ڈارلنگ تو کسی اور کا ہو گیا ہے۔۔۔۔۔۔۔دراب نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر شرارت سے کہا۔

سفیان کا قہقہہ تھا جبکہ رباب نے حیرتِ سے دراب کو دیکھا تھا جس نے پہلی بار اپنی طرف سے کوئی بات کی تھی وہ بھی شرارتی سی۔شیزان نے اسے گھورا۔

"ایس آر کے بھی جا چکا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اپنی بات پر زور دیتا بولا۔اب کہ بار تینوں کے قہقہے تھے وہ خود بھی ہنس پڑا۔

"کھٹ کھٹ۔۔۔۔دروازے کی دستک پر اس کی آنکھ کھلی پہلے تو نا سمجھی سے وہ ادھر ادھر دیکھنے لگا۔

ماہی اس کے سینے پر سر رکھے اس کی ہی شرٹ پہنے سو رہی تھی۔اسے سب یاد آتا گیا۔وہ نرمی سے اس کا سر تکیے پر رکھ کر اٹھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس کی پیشانی چومی اور الماری سے دوسری شرٹ نکال کے پہن کر وہ دروازے کی طرف بڑھا۔

"چلو ٹارچر سیل۔۔۔۔۔۔۔۔دروازے پر ابان تھا جو عجلت میں بولا۔

"ہوا کیا ہے اور وہاں کون ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے ابان کو پریشان دیکھ کر اس کے پیچھے قدم بڑھائے۔

"لاریب بیسٹ نے اریشا کو کڈنیپ کر لیا وہ پہنچی ہی نہیں پاکستان۔۔۔۔۔۔۔۔ابان نے بات کی تھی یا بم پھوڑا تھا اس کے سر پر۔

"کیا؟ ہاؤ پوسیبل؟ اسے کیسے مطلب نہیں ایسا نہیں ہو سکتا بالکل بھی نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ بے یقین تھا ایسے کیسے ہو سکتا ہے بھلا۔

"ایسا ہی ہوا ہے ہم کیسے کوتاہی کر سکتے۔۔۔ان دنوں میں کیا تمہارا ایک بار بھی کانٹیکٹ ہوا اریشا سے نہیں نہ ۔۔۔۔۔۔۔۔ابان نے فون اس کے سامنے کیا۔

جس میں اریشا کمرے کی کھڑکیاں ہر چیز ٹٹول رہی تھی مطلب بھاگنے کی کوشش کر رہی تھی۔

یہ جان بوجھ کر بیسٹ نے اسے ایسا کرنے دیا تھا اور اریشا نے واقعی میں بھاگنے کی کوشش کی تھی وہاں سے۔

"اوہ مائے گوڈ۔۔۔۔۔۔۔لاریب نے دونوں ہاتھ منہ پر پھیرے حیرت سے۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"اب اگر بیسٹ کا ٹھکانہ کوئی بتا سکتا ہے تو وہ ہے وہ لڑکی ماہی۔۔۔۔ ہو نہ ہو ہم بیسٹ کو ضرور پہچانتے ہوں گے اور اس کے باقی لوگوں کو بھی۔۔۔ اگر ان تک کوئی پہنچائے گی تو وہ ہے ماہی۔۔۔۔ اور اس کا وہ شو میں پارٹنر جو تھا اس کا بھی پتا نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ابان کی بات پر اسے یاد آیا وہ ماہی سے اپنا رشتہ شروع کر چکا ہے ماہی نے بھی تو اس پر یقین کر کر اپنا آپ سونپا تھا پھر دوبارہ کیسے اعتبار توڑے اس کا۔

'اور موسٹ امپورٹنٹ بات بیسٹ نے ڈائمنڈز حاصل کر چکا ہے کل رات ہی۔۔۔۔۔ ہم نے دیر سے اس جگہ کو جانا رات ہمیں پاکستان کے لئے نکلنا ہے۔۔۔۔۔

اور اریشا کو بھی اس کی قید سے نکالنے کے لئے ہمارے پاس صرف آج کا دن ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اس نے پریشانی سے کہہ کر ماتھا مسلا۔

"تم اپنے سورسز استعمال کرو میں بھی کچھ کرتا ہوں شہزاد بھی تو ان کی قید میں ہے۔۔۔۔۔۔ اریشا کی وجہ سے وہ از حد پریشان ہو گیا تھا۔

ایک طرف جان عزیز دوست کزن تو دوسری طرف محبوب بیوی۔

"تم چلو میں آتا ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔ وہ اس سے کہہ کر واپس کمرے میں آیا اور سیدھا فریش ہونے چلا گیا۔ واشروم سے باہر آیا تو وہ اٹھ بیٹھی تھی۔ بیڈ سے ٹیک لگائے کسی گہری سوچ میں گم۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"اٹھو فریش ہو جاؤ جلدی۔۔۔۔۔۔۔۔بنا اس کی طرف دیکھے اس نے حکم صادر کیا۔

"نظریں کیوں نہیں ملا رہے شرمندہ ہو اپنے فعل پر۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اٹھی اسے گہری نگاہوں سے دیکھتی بولی۔

"میں بحث کرنے کے موڈ میں نہیں ہوں جو کہا ہے وہ کرو۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اب بھی اسے دیکھنے سے گریز برت رہا تھا۔

"آہاں۔۔۔کیپٹن لاریب ہمدانی کا بحث کا موڈ نہیں تو پھر کیسا موڈ ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ پیچھے سے اس کے کندھے پر تھوڑی رکھ کر دونوں کا عکس آئینے میں دیکھنے لگی۔

وہ کچھ دیر آئینے میں دونوں کا عکس دیکھتا رہا مسکراہٹ نے اچانک ہونٹوں کو چھوا اسے مسکراتے دیکھ کر وہ بھی مسکرائی۔

"جذبات اب بھی ہیں۔۔۔۔۔۔وہ دل میں سوچ کر مسکرائی تھی۔

"ایک بات سچ سچ بتاؤ۔۔۔۔بیسٹ کون ہے اور کہاں ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔کچھ یاد آنے وہ مڑا اسے دونوں کندھوں سے تھام کر اسے دیکھتا بولا۔

"مجھے نہیں پتا۔۔۔۔۔۔۔۔اس کی مسکراہٹ سکڑی ہمیشہ والا جواب تھا اس کا۔

"دیکھو تم میری بیوی ہو اب تمہارا ان سے کوئی تعلق واسطہ نہیں اور نہ ہی میں چاہوں گا میری بیوی ان کر منلز کے بیچ رہے یا ان سے کوئی رابطہ رکھے سو پلیز بتا دو مجھے۔۔۔۔۔۔۔۔اس بار بھی وہ نرمی سے استفسار کر رہا تھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"میرا ان سے واسطہ ہے وہ بھی گہرا اور میں پاس واپس جانا چاہوں گی آج بھی کل بھی اور جا کر دکھاؤں گی ۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اس کے ہاتھ دونوں کندھوں سے ہٹا کر بولتی واشروم میں چلی گئی۔

"نئی زندگی مبارک ہو جان۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اس کے کان میں سرگوشی نما بولا۔وہ جو اپنی غلطی کی وجہ سے رو رہی تھی پیچھے ہوئی۔

"کیوں کیا ایسا طغان آپ نے میرے ساتھ مجھے دھوکا دیا ہے آپ نے۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اس سے دور ہوتی درشتگی سے بولی۔

"شش فوراً یہ آنسوں اندر اتارو اپنے تمہاری آنکھوں میں اب آنسوں نہ دیکھوں میں وہ بھی اپنی وجہ سے تو بالکل بھی نہیں۔۔۔۔۔اور جان دھوکا نہیں دیا میں نے۔۔۔۔۔

"دل کے ہاتھوں مجبور تھا میں تم جانتی ہو نہ کتنی محبت کرتا ہوں تم سے۔۔۔۔۔۔۔۔وہ نرمی سے کہتا اس کے قریب ہوا تھا۔

"نہیں آپ نے خود غرضی میں کیا ہے زبردستی کی میرے ساتھ۔۔۔۔۔۔۔۔وہ غصے سے بولی۔

"کیا زبردستی کی ہے میں نے تمہارے ساتھ ہاں ادھر دیکھو بتاؤ مجھے۔۔۔۔زبردستی ہوتی کیا ہے تمہیں معلوم ہے؟ ۔۔۔۔۔۔وہ بازوں سے پکڑ کر اسے اپنے سامنے کرتا بولا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"میری نرمی کا فائدہ مت اٹھایا کرو ری میں محبت کرتا ہوں تم سے اس لئے تمہاری آونچی آواز سن اور سہہ لیتا ہوں ۔۔۔۔۔۔۔۔اس بار اس کو غصہ آگیا تھا۔وہ نکاح میں بھی اس کی غائب دماغی نوٹ کر چکا تھا جس نے کوئی ری ایکشن نہیں دیا تھا اس کے نام پر یا نکاح پر۔

اس لئے غرایا لیکن ہلکی آواز میں وہ اپنے اندر کا بیسٹ نہیں دکھانا چاہتا تھا اس لئے تو اس نے طغان بن کر دل جیتا تھا اس کا۔

کیونکہ وہ نہیں چاہتا وہ اس کے اندر چھپے بیسٹ کو دیکھے اور نہ ہی اسے کھونا چاہتا تھا اس لئے طغان بنا ہوا تھا ابھی تک وہ ۔اریشا نے اسے شکایتی نظروں سے دیکھا۔

"ایسے مت دیکھو صرف تمہاری محبت میں کیا ہے ایسا۔۔۔یہ بن گیا ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اس کا گال نرمی سے اپنی انگلیوں کی پشت سے سہلا رہا تھا۔اس کے لمس پر وہ پیچھے ہوئی۔

"ہر حق رکھتا ہوں اب یہ کرنے کا سوچنا بھی نہ۔۔۔۔۔۔۔۔اسے ناگوار گذرہ اریشا کا دور ہونا اس لئے کمر میں ہاتھ ڈال کر اسے خود کے قریب کیا۔

"طغان پلیز۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے گھبراہٹ سے اس کا ہاتھ اپنی کمر سے ہٹانا چاہا۔طغان کی نظر اس کے گلابی ہونٹوں پر گئی۔اور بے ساختہ انگلی سے اس کے ہونٹوں کو چھوا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس کی نظروں کا مطلب سمجھ کر وہ سرخ ہوتی نفی میں سر ہلانے لگی۔پر ان ہونٹوں کو چھونے کی خواہش شہرام کے دل میں بیدار ہوئی۔

جس پر لبیک کہہ کر اس نے اریشا کے ہونٹ اپنے ہونٹوں میں قید کیئے۔وہ تڑپی اور اسے پیچھے کرنے لگی۔

اس نے اس کے دونوں ہاتھ کمر کے پیچھے کر کے اسے دیوار سے لگایا۔وہ مچل رہی تھی۔اس کی مزاحمت پر شہرام کے عمل میں شدت در آئی۔

جبکہ اریشا کے آنسوں گالوں سے ہوتے اس کا گریبان گیلا کرنے لگے وہ فوراً پیچھے ہوا۔

"میری قربت تمہیں برداشت کرنی ہو گی میرے چھونے پر تمہاری آنکھوں میں آنسوں میں ہر گز نہیں دیکھنا چاہتا بہت ناگوار حرکت ہے یہ۔۔۔۔۔۔۔وہ اس کے آنسوں اپنے ہونٹوں سے صاف کرتا اس کی گردن پر جھکا۔

بات کرتے وقت اس کے ہونٹ اریشا کی گردن کو چھو رہے تھے۔اس کے لمس پر وہ خود میں سمٹ رہی تھی۔جو وہ چاہ رہا تھا اریشا ایسا نہیں چاہتی تھی۔

اس نے زبردستی کی تھی اس سے اسے قید کر رکھا تھا اس کی سزا بنتی تھی جبکہ بیسٹ اس کی قربت میں بہکتا اس کی گردن پر جھکا جا بجا اپنے لمس چھوڑ رہا تھا۔

READERS CHOICE

اب اپنے ہونٹوں سے اس کی ٹھوڑی کو چوما اس کا رخ واپس اپنے ہونٹوں کی طرف دیکھ کر اس نے زور سے بیسٹ کو پیچھے کیا۔وہ اس کی قربت کے نشے میں ڈوبا ہوا فوراً پیچھے ہو گیا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"ری چاہتی کیا ہو آخر تم۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اسے دیکھتا دانت پیس کر بولا۔

"وقت۔۔۔اب بھی مجھے وو۔۔۔قت چاہیئے پلیز اس سب کے لئے۔۔۔۔۔۔۔۔وہ نرم پڑی اس کا غصہ دیکھ کر دھیمی آواز میں بولی۔وہ کچھ دیر اس کے چہرے کو دیکھتا رہا۔

اس کے چہرے پر واپس پہلے دن والی معصومیت تھی بے اختیار وہ پھر اس کے ہونٹوں پر جھکا اور کچھ دیر بعد نرمی سے پیچھے ہوا۔

"اوکے جیسا تم چاہو مجھے تمہاری خوشی عزیز ہے میری جان۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اس کا گال تھپتھپا کر نرمی سے بولا۔

اریشا حیران ہو گئی۔کیا تھا وہ شخص پل پل بدلتا۔

وہ رسیوں میں بندھی ان کی ٹارچر سیل میں کرسی پر بیٹھی لاریب کو دیکھ رہی تھی۔جبکہ اس کے سامنے کرسی پر ایس پی صاحب بیٹھے تھے۔اور ان کے برابر میں ابان کھڑا تھا۔

دوسری سائیڈ لاریب تھا۔وہ ان دونوں ہی کو نظر انداز کیئے صرف لاریب کو دیکھ رہی تھی جو بے تاثر کھڑا تھا۔لیکن حقیقت میں اس سے نظریں چرا رہا تھا۔

"تمہارے پاس دو منٹ ہے سب بتاؤ بیسٹ کہاں ہے اور کون ہے۔۔۔۔۔۔۔۔کوئی چوتھی بار یہ سوال ایس پی نے کیا تھا اس سے۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"مجھے وقت نہیں چاہیئے نہ سوچنا ہے میرا جواب اب بھی وہی ہے میں نہیں بتاؤں گی۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے لاپرواہی سے کہا۔

"اسپیکٹرابان حبیب اب ٹارچر کا وقت آگیا ہے یہ لڑکی ایسے نہیں بتائے گی۔۔۔۔۔۔۔۔۔ایس پی نے اپنے برابر میں کھڑے ابان کی طرف دیکھا۔

"جی سر انتظام پورا ہے اگر اب بھی کچھ بتانا چاہے تو بتا سکتی ہے ورنہ ہم وہی حال کریں گے اس کے ساتھ جو ایک کرمنل کے ساتھ کیا جاتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔اس کا لہجہ سرد اور کسی بھی جذبات سے عاری تھا۔

لاریب نے تڑپ کر اسے دیکھا پھر ماہی کو جو لاریب کی تڑپ پر تمسخر اڑاتی مسکراہٹ سے اسے دیکھ رہی تھی۔

بدلے میں وہ ایک شکوہ کناں نظر اس پر ڈال کر ابان کے کان میں کچھ کہہ کر لمبے لمبے ڈگ بھرتا وہاں سے نکل گیا۔

جبکہ اب ماہی کو ٹارچر کیا جا رہا تھا۔

"باس وہاں گئے ہیں کیا؟۔۔۔۔۔۔۔۔رباب اس کے ہمقدم ہوتی بولی۔

"ہاں وہ تو کل ہی وہاں پہنچ گئے ہیں جبکہ ہمیں بھی کل ہی واپسی کے لئے نکلنا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اسے ساری باتوں سے آگاہ کرتا تیز تیز چل رہا تھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس وقت دونوں ایئرپورٹ پر موجود تھے جنہوں نے پاکستان جانا تھا ڈائمنڈز لے کر ہاشم کو دینے تھے انہیں یہ ڈائمنڈز۔

وہ ڈائمنڈز کافی ملک کے گینگز بھی ڈھونڈ رہے تھے جبکہ ترقی کے شہر کا بادشاہ کا بھی اپنے ڈائمنڈز کے لئے بے تاب تھا۔

پر کوئی یہ پتا نہیں لگا پایا تھا ڈائمنڈز ہیں کہاں۔اس لیے وہ ڈائمنڈز پاکستان سے زیادہ کہیں بھی سیف نہیں تھے ان کی سوچ کے مطابق۔

لیکن جو نقصان خطرہ پاکستان کو ہونا تھا ان ڈائمنڈز کی وجہ سے جس لئے ابان اور لاریب جیسے پاکستان کے جانباز لوگ اپنا ملک محفوظ کرنے کے لئے باہر کے ملکوں میں اپنی جان جوکھوں میں ڈال کر گھوم رہے تھے۔

"معاملہ کافی گمبھیر ہو گیا ہے بھائی وہ لوگ ماہی کو کسی بھی طور چھوڑنے کے لئے راضی نہیں ہو رہے اور آج تو اسے ٹارچر کیا گیا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔دراب نے ساری تفصیل اسے بتائی۔

"ٹارچر کی حد کیا تھی۔۔۔۔۔۔وہ کسی گہری سوچ میں گم تھا۔

"زیادہ نہیں بس ابھی نارمل ٹارچر کیا ہے۔۔۔۔۔۔۔اس نے ایک نظر شیزان پر ڈالی جو ان سے بظاہر بے خبر لیپ ٹاپ پر کچھ سرچ کرنے میں مصروف تھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"ایک کام ہو سکتا ہے۔۔۔۔وہ اریشا کے کزن ہیں تو شاید اسے معلوم ہوا بان کا ٹھکانہ کیونکہ شو کے دوران دو بار مل چکا ہے وہ اس سے۔۔۔۔۔۔۔۔۔یہ آواز شیزان کی تھی۔

"نو۔۔پلین بی۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے بمشکل فیصلہ کیا وہ جانتا تھا اریشا کو یہ معلوم نہیں ہو گا اس لئے۔

"ہم اسے نقصان نہیں پہنچا سکتے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔دراب نے احتجاج کیا۔

"یہ میرا سر درد ہے تم لوگوں کا نہیں تیاری کرو بس۔۔۔۔۔۔۔۔وہ سرد لہجے میں کہہ کر وہاں سے چلا گیا۔

اس نے واش بیسن سے بہتے پانی سے ہاتھ کا پیالہ بنا کر پانی بھرا اور منہ پر گرایا۔آئینے میں خود کو دیکھا۔اس کے منہ پر پانی کی بوندیں سفید رنگت۔اس نے واپس سے نظریں جھکا دی۔

تبھی ایک ذرہ برابر سی چیز اس کی نظر میں آئی اس نے چونک کر اٹھایا۔وہ لینس تھا وہ بھی براؤن۔

"یہ کس کا ہے لینس۔طغان کا؟۔۔۔۔۔۔۔خود سے ہی سوال کر کے اس نے خود ہی جواب دیا۔

"واٹ؟وہ لینس یوز کرتا ہے مجھے پتا بھی نہیں چلا لیکن کیوں؟حیرت سے اس نے سوچا اور باہر آگئی۔لینس اس کے ہاتھ میں ہی تھا۔

اس سے نظریں پھیر کر بیڈ کی طرف کی ایک اور دھچکا۔وہی کالا دل بلیک پھول بھی تھا ساتھ میں مخصوص چٹ۔وہ فوراً باہر لپکی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"طغان ط۔۔۔۔۔آواز اس کے منہ میں ہی رہ گئی دروازہ لوک تھا اس کا۔جب پیچھے سے اسے کسی نے کھینچا اور اس کے منہ پر ہاتھ رکھ دیا۔ایک چیخ پھر دب گئی۔

وہی بلیک ہڈی والا شخص منہ ڈھکا ہوا صرف کالی آنکھیں ظاہر ہو رہی تھی۔جس میں سرد پن تھا۔

"بیسٹ۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس کے لب پھڑ پھڑائے تھے خوف اس شخص کا طاری ہوا تھا اس پر۔

"شش۔۔۔۔۔۔بیسٹ نے اسے بیڈ کی طرف دھکیلا اور اس کے دونوں ہاتھ بیڈ کی پائنتی سے باندھ دیئے۔جبکہ منہ پر بھی کپڑا باندھا۔

خود پاکٹ سے چاقو نکالا جس سے ہلکا سا کٹ اس کی ٹھوڑی پر لگایا۔وہ تڑپ گئی تکلیف سے بے ساختہ بیسٹ نے بھی آنکھیں میچی۔

اس کے بعد ہلکا سا کٹ اس کی پیشانی پر۔اور زور سے اریشا کے منہ سے کپڑا ہٹایا۔وہ چیخ پڑی تکلیف سے۔

"طغان ہیلپ می۔۔آپ کہاں ہیں پلیز مجھے بچائیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ چیخنے چلانے لگی۔جبکہ بیسٹ غائب ہو چکا تھا وہاں سے۔

آنکھیں کھولیں تو وہ نہیں تھا وہ تیزی سے اٹھ کر باہر کی طرف بھاگی۔طغان جو ابھی ابھی گھر کے اندر داخل ہو رہا تھا۔اس سے وہ بھاگ کر لپٹ گئی۔

"مجھے بچاؤ وہ کمرے میں اندر۔۔۔۔۔۔مجھے یہ۔۔۔۔۔۔۔۔وہ سر اس کے سینے میں چھپاتی کانپ رہی تھی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"ری کیاہوا تم ٹھیک ہو کس نے کیا یہ سب۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں لیتا پوچھنے لگا۔اس کا سفید پڑتا چہرہ دیکھ کر اس کا دل کسی نے مٹھی میں جکڑ لیا ہو جیسے۔

ٹھوڑی سے ہلکا سا رستا چون پیشانی سے بہتی خون کی لکیر ناک کی نوک تک تھی۔

"ب ب بیسٹ نے وہ وہ۔۔۔اب ابھی۔۔۔آیا تھا اند۔۔رمجھے بہ۔۔بہت تت تکلیف دی۔۔۔۔۔۔۔۔۔بتاتے بتاتے اس کی آنکھیں چھلک پڑیں۔

"سوری میری جان میں مجبور تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اسے خود میں زور سے بھینچتا بولا۔"مجھے باہر نہیں جانا چاہیئے تھا آئم سوری آئندہ نہیں ہو گا یہ۔۔۔۔۔۔۔وہ کچھ سچ جھوٹ ملا کر بول رہا تھا۔

لیکن اپنے اس فعل پر وہ خود تکلیف اور اذیت کی انتہا پر تھا۔اریشا اس کے سینے میں منہ دبائے تحفظ محسوس کر رہی تھی

۔

رات کا ہی وقت تھا جب وہ اس اندھیرے کمرے میں داخل ہوا جو ٹارچر سیل تھا۔لائٹ اون کر کے اس نے ادھر ادھر متلاشی نگاہوں سے اسے ڈھونڈا۔

READERS CHOICE

دیوار سے ٹیک لگائے نڈھال سی وہ آنکھیں موندے پڑی تھی۔تڑپ کر وہ آگے بڑھا اور اسے بازوؤں میں بھر کر اپنے کمرے کی طرف چل دیا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آرام سے اس کو بیڈ پر لٹایا۔اور نرمی سے اس کے زخم صاف کرنے لگا جو گہرے تو نہیں تھے لیکن ان سے خون رس رس کے جم چکا تھا۔

دونوں سرخ کلائیوں پر اس نے باری باری لب رکھے تھے۔آج اسے معلوم ہوا تھا صحیح معنوں میں کہ وہ اس کے لئے کیا تھی۔

وہ جو خود کو دھوکا دے رہا تھا آج اندازہ ہوا تھا اسے تو پہلی ہی نظر میں اس سے محبت ہو گئی تھی۔آہستہ سے وہ اٹھا اور فرسٹ ایڈ باکس واپس الماری میں رکھتا اس کے برابر میں آلیٹا۔

"ماہی میری ماہی۔۔۔صرف میری ماہی جس کا تعلق کسی سے نہیں جو کسی کو نہیں جانتی صرف مجھ سے محبت کرتی ہے۔۔۔۔۔۔

"میں تمہیں اب کچھ نہیں ہونے دوں گا مزید کوئی تکلیف نہیں دوں گا۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اس کا چہرہ تکتا خود سے عہد باندھ رہا تھا۔اس سے بے خبر وہ پورے نہیں ہونے والے تھے۔

آنے والی صبح ان کا فیصلہ کرنے والی تھی۔

"آج ہم باہر چلیں گے۔۔۔تیار ہو جاؤ ڈنر اور پھر واک۔۔۔۔۔۔۔۔۔اسے آج فرصت ملی تھی تو اپنا وقت وہ اپنی ری کے ساتھ گذارنا چاہتا تھا۔اور اس کے اوپر سے بیسٹ کا اثر بھی زائل کرنا چاہتا تھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"ہم پاکستان کب جائیں گے آپ نے کہا تھا نکاح کے بعد چلیں گے۔۔۔۔۔۔۔۔اس سے تو کسی طور پاکستان جانا نہیں بھولا تھا۔اس نے خود کو دل میں اپنی ہی بات پر کوسا۔

"جتنا تم پاکستان جانے کے بارے میں سوچتی ہوں یاد رکھتی ہو۔۔۔۔اتنا مجھے سوچ لیا کرو یاد رکھ لیا کرو تو میں خوش ہو جاوں گا اور اسی خوشی میں تمہیں پاکستان لے جاؤں گا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ پھر بات کو گھما گیا۔ہر بار یہ لڑکی اس کا صبر آزما رہی تھی۔

لیکن جانے انجانے میں پھر واپس پاکستان پر بات لے آیا۔

"میں تیار ہو جاتی ہوں جانے کے لئے ڈنر پر۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ جانتی تھی اس شخص سے بحث کرنا لاحاصل ہے اس لئے خوامخواہ غصہ ہو جائے گا۔

"اوکے جان تب تک میں اپنا ضروری کام کر کے آتا ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس کے بات بدلنے پر اس نے تاثر نہ دیا بلکہ اس کا گال تھپتھپا کر بولا۔

"کہاں جا رہے ہو؟۔۔۔۔۔۔۔۔۔بے اختیار کسی خوف کے تحت اس نے اس کا ہاتھ پکڑا۔

جب سے بیسٹ والا واقع ہوا تھا پھر اس کے ساتھ۔تب سے طغان سائے کی طرح اس کے ساتھ تھا کچھ اریشا نے اسے کہیں جانے نہ دیا۔

اسے ڈر تھا بیسٹ دوبارہ نہ آجائے۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

'یہیں اسٹڈی میں ہوں میری جان تم ریلیکس ہو کر تیار ہو میں عشاء کو بھیج دیتا ہوں تمہارے پاس۔۔۔۔۔۔۔۔وہ

اس کے لئے ہائر کی ملازمہ کا کہہ کر اسے تسلی دیتا چلا گیا۔

اس کے جانے کے فوراً بعد عشاء وہاں آئی تھی۔

آج اس کی فلائٹ تھی وہ ایئرپورٹ پر تھا جب اسے ایک وڈیو موصول ہوئی جس میں اریشا کو ٹارچر کیا جا رہا تھا۔

ٹارچر کرنے والا یقیناً بیسٹ تھا کیونکہ ایسی ہڈی وہ لوگ بیسٹ کے پاس دیکھ چکے تھے۔اس نے پریشانی سے وہ وڈیو لاریب کو سینڈ کر دی۔

اس کا پاکستان جانا بھی بے حد ضروری تھا۔

اسے اپنا آپ نرم جگہ پر محسوس ہوا آنکھیں کھول کر ادھر ادھر دیکھا تو وہ بیڈ پر سو رہی تھی اور کمرے میں تھی۔

ذہن بیدار ہوا تو واشروم سے پانی گرنے کی آواز آ رہی تھی اس سے پہلے کچھ سوچتی فون کی بیل ہوئی اس کے قریب ہی لاریب کا موبائل پڑا تھا۔

اس نے فوراً اٹھایا۔ابان کا میسج تھا۔اس نے کوئی ویڈیو بھیجا تھا لیکن موبائل پر لاک تھا۔ تبھی واشروم سے وہ باہر آیا۔ فریش سا بالوں سے پانی کی بوندیں ٹپک رہی تھی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"گڈ مارننگ۔۔۔۔۔۔۔۔۔اسے جاگتا دیکھ کر مسکرایا۔اور اس کے پاس ہی بیڈ کے قریب آیا۔اس کے ہاتھ میں اپنا موبائل دیکھ چکا تھا۔

"کیسی طبیعت ہے فیل کیسا کر رہی ہو؟۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس کے سامنے بیٹھ کر اس کی پیشانی پر لب رکھے۔اس نے رخ پھیرا۔

"میرے سامنے سے دور ہو جاؤ تم دھوکے باز ہو اپنی نفس کے غلام تمہیں مجھ سے کوئی سروکار نہیں کوئی محبت نہیں ۔۔۔۔۔۔کیا اس سارے عرصے میں تمہیں ایک پل بھی مجھ سے محبت نہیں ہوئی۔۔۔۔۔۔

"میں نے تو بنا کسی غرض کے تم سے محبت کی ہے مجھے تو تمہاری حقیقت بھی معلوم نہیں تھی جبکہ تم نے مجھے ٹریپ کیا دھوکا دیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"اور اب مجھے حاصل بھی کر لیا تمہارا جیسا دل چاہ رہا ویسا کر رہے ہو میری عزت نفس کے ساتھ انا کو بھی مار دیا مجھے تم سے محبت نہیں اب نفرت ہو رہی ہے تم سے لاریب ہمدانی۔۔۔۔۔۔۔۔

"نفرت ہے تم سے دور رہو مجھ سے جہاں اصل جگہ ہے میری وہاں رکھو مجھے اپنوں کے پاس جانے دو یا پھر جان سے مار دو مجھے لیکن تمہارے ساتھ پل بھی نہیں رہنا سمجھ گئے تم۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اسے خود سے دور دھکیلتی ہذیانی انداز میں چیخ رہی تھی اس پر۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"تم مجھے غلط سمجھ رہی ہو میں ساری بات۔۔۔۔۔۔۔۔لاریب نے دونوں بازوؤں سے پکڑ کر اس کو اپنے سامنے کیا

۔

'مجھے نہیں سننا کچھ بھی نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اسے دور دھکیلتی کمرے سے باہر لپکی۔

"ماہی رکو ماہی۔۔۔۔۔ماہی۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ فوراً اس کے پیچھے بھاگا۔داخلی دروازہ عبور کرنے سے پہلے اسے جالیا۔

"چھوڑو مجھے کہا نہ میں نے دور رہو مجھے تمہارے ساتھ نہیں رہنا۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے ایک بار پھر اسے خود سے دور دھکیلا جس پر وہ لڑکھڑا کر صوفے پر گرا۔

یہی موقع تھا اس کے پاس بھاگنے کا ابھی اس نے دروازہ عبور کیا ہی تھا جب فضا میں فائرنگ کی آواز گونجی۔

اسے کچھ سمجھ نہ آیا۔لاریب نے پھر سے اسے روکا لیکن فائرنگ اب سیدھا ان کی طرف ہوئی تھی دونوں تیزی سے نیچے جھکے۔جب تین لوگ گنز ہاتھ میں پکڑے اندر آئے۔

چہرے ڈھکے ہوئے تھے دراب نے اشارہ کیا شیزان فوراً ماہی کی طرف لپکا۔

"ہے رکو خبردار اگر چھوا بھی تو ہاتھ توڑ کر رکھ دوں گا۔۔۔۔۔۔۔اس کا ارادہ جان کر لاریب جلدی سے ماہی کے آگے کھڑا ہوا۔

"شیزی۔۔۔۔۔۔۔جبکہ ماہی پہچان گئی تھی اپنے بھائی کو اس لئے لاریب کو سمجھنے کا موقع دیئے بغیر اسے سامنے سے ہٹایا اور شیزان کے بگل میں جا کھڑی ہوئی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جس پر تیسرے ان کے شخص نے لاریب کے سر پر گن رکھی کہ وہ چوچراں نہ کرے۔

"ہٹو۔۔۔۔۔۔اس نے اس شخص کو ہٹایا۔"ماہی تم نہیں جاسکتی مجھے چھوڑ کر ان کے ساتھ۔۔۔۔ محبت کرتا ہوں یار تم سے تم بھی تو کرتی ہو نہ مجھ سے محبت۔۔۔۔۔۔

"میں سب ٹھیک کر دوں گا آئے پرومس تم واپس آجاؤ۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ بنا ان کی گنز سے ڈرے اس کی طرف بڑھا ۔جب شیزان نے اس کے سینے پر ہاتھ رکھ کر اسے ماہی کی طرف بڑھنے سے روک دیا۔

"میری بہن سے دور رہنا کیپٹن تم جیسے دھوکے باز کی سزا صرف موت ہے۔۔۔۔۔۔۔۔شیزان نے اپنی گن اس کے سر پر تانی۔

"نو شیزی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ماہی نے تڑپ کر اس کی بازوں پکڑ کر نفی میں سر ہلایا۔جس پر شیزان کو اس پر شدید غصہ آیا جو اب بھی اس شخص کی محبت میں پاگل ہو رہی تھی۔

گن تو نیچے کر لی اس نے لیکن اپنے آدمی کو اشارہ کیا جس نے لاریب کو صوفے پر باندھا۔وہ بے جان سا صرف ماہی کو دیکھ رہا تھا۔اس میں اتنی بھی سکت نہیں تھی کہ انہیں روکے۔

آج وہ دور جا رہی تھی اس سے کل ہی تو اس نے وعدہ کیا تھا خود سے اپنی محبت کو کبھی تکلیف نہیں دے گا اسے دور نہیں جانے دے گا۔

لیکن وہ یہ بھول گیا تھا کہ اسے دیر ہو گئی تھی اسے تکلیف دے چکا تھا وہ۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس نے دروازے کے اندر قدم رکھا تو حیران رہ گئی۔ پورا ریسٹورنٹ سجا ہوا تھا۔ وہ بھی نہایت خوبصورتی سے۔ اس نے بے ساختہ اپنے برابر میں شہرام کو دیکھا۔

جو مسکراتی اور جان لٹاتی نظروں سے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔ پھر آگے بڑھنے کا اشارہ دیا وہ سر ہلاتی آگے بڑھی۔

ریسٹورنٹ کی بڑی سی راہداری سے گذر کر وہ اسے ایک جگہ لایا۔

کھلے آسمان کے نیچے وہ جگہ بھی خوبصورت تھی جہاں ایک ٹیبل اور دو کرسیاں پڑی تھیں۔ ایک لمبی سی اس نے سکون بھری سانس اندر کھینچ کر باہر ہوا کے سپرد کی۔

"واؤ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اس سے ہاتھ چھڑا کر کھلے آسمان کے نیچے بازوں پھیلائے آسمان کی طرف سر اٹھائے آنکھیں موندے سکون محسوس کر رہی تھی۔

نیوی بلو رنگ کے گھٹنوں تک گھیر دار فراک پر ہم رنگ ہی کیپری اور گلے میں ڈوپٹہ ڈالے وہ اس کے اندر کے جذبات کو جگا رہی تھی۔

"کتنا سکون ہے نہ یہاں مجھے بہت پسند آئی یہ جگہ کاش میں پہلے بھی آئی ہوتی یہاں۔۔۔۔۔۔۔۔وہ خوشی سے اسے دیکھتی کہہ رہی تھی۔

ایک تو کئی دنوں بعد وہ باہر نکلی تھی اور ایسی پر سکون جگہ واقع میں آج بے انتہا خوش ہو گئی تھی وہ۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کچھ قدموں کے فاصلے کو مٹاتا وہ اس کے قریب آیا ایک ہاتھ کمر میں ڈال کر اسے سینے سے لگایا۔اور اس کا چہرہ تھوڑی سے پکڑ کر اونچا کیا۔

اس کی بہکی نظریں سمجھ کر اریشا کہ دھڑکنیں شور مچانے لگیں اس نے سختی سے آنکھیں بند کی۔جب اس کے ہونٹوں کا لمس اسے اپنے ہونٹوں پر محسوس کیا تو کانپ گئی۔

اس نے دونوں ہاتھوں میں اس کا کوٹ تھاما سہارے کے لئے۔وہ اس شخص کو روک نہیں سکتی تھی کیونکہ کرنی ہمیشہ اس نے اپنی تھی۔

اس کے اس عمل کو رضامندی جان کر اس نے پورے حق سے اس کی سانسوں کو کئی دیر تک اپنے اندر اتارا۔

جب اریشا کا سانس بند ہونے لگا تو اس نے مزاحمت کے لئے اس کے سینے پر ہاتھ مارے جس پر وہ نرمی سے اسے آزاد کرتا پیچھے ہوا۔

وہ سرخ چہرہ لئے رخ پھیر کر اپنی سانس درست کرنے لگی۔جس پر اس نے واپس اسے کھینچا۔

"میری قربت کے رنگ تمہارے چہرے پر مجھے دیکھنے ہیں یوں رخ نہ پھیرا کرو۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ گمبھیر آواز میں اس کی تھوڑی پر لگے کٹ پر لب رکھتا گویا ہوا۔

"وہ طغان پلیز۔۔۔مجھے بھوک۔۔۔لگی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ منمنائی اس کی باہوں میں۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"اوکے لیٹس گو۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اسے لئے ٹیبل کی طرف بڑھا۔وہاں سارا مینیو شہرام نے اپنی پسند کا رکھا تھا۔جو ایک عرصے سے اس نے نہیں کھایا تھا۔

لیکن آج اپنے من پسند شخص کے ساتھ من پسند چیزیں من پسند جگہ ہر چیز وہ شیئر کرنا چاہتا تھا اس سے۔کب محبت عشق میں بدل گئی کب وہ لڑکی اس کی جینے کی خوبصورت وجہ بن گئی۔

اسے پتا ہی نہیں چلا۔لیکن اب اتنا تو طے تھا کہ وہ بیسٹ اس لڑکی کے بنا ایک پل بھی نہیں رہ سکتا وہ تنہائی کا عادی شخص اب اپنی تنہائی میں اسے شامل کر دیا جس نے رنگ بھر دیئے تھے اس کی زندگی میں ایک خوبصورت وجہ دی تھی اسے جینے کی۔

کافی حد تک بدلا تھا وہ اس کی سنگت میں۔

"یہ سب میری پسند کا ہے اور یہ جگہ مجھے بہت پسند ہے۔۔۔۔۔۔۔۔وہ ٹیبل پر رکھے کھانوں کی طرف اشارہ کرتا بولا۔اور ایک نظر آس پاس دوڑائی۔

"آپ تنہائی پسند ہیں؟۔۔۔۔۔۔۔اس نے سادہ سا سوال کیا جس پر وہ کئی دیر تک چپ رہا۔

"ہاں۔۔۔لیکن تمہیں کیسے پتا؟۔۔۔۔۔۔۔کچھ دیر بعد وہ خود ہی بولا۔

"اس جگہ سے معلوم ہو گیا۔۔۔جو کہ آپ کی پسندیدہ جگہ ہے واقعی پر سکون جگہ ہے۔۔۔۔یہاں تنہائی میسر ہو تو واقعی میں بندہ تنہا پسند ہو جائے گا۔۔۔۔۔۔۔۔وہ ارد گرد نظریں دوڑاتی پوری جگہ کا جائزہ لینے لگی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جبکہ وہاں لمبی چار دیواری تھی جس پر چھوٹی چھوٹی لائٹوں کی سجاوٹ تھی باقی ایک گیٹ تھا جہاں سے وہ ریسٹورنٹ سے ہو کر یہاں اندر آئے تھے

"ہنہ لیکن میری تنہائی پسند کی وجہ کچھ اور ہے اور میں اپنی اس تنہائی میں تمہیں شریک کرنا چاہتا ہوں اپنی زندگی کے سارے سفر کو تمہارے ساتھ خوبصورت بنانا چاہتا ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"پہلے جینے کی چاہ نہیں تھی مجھے لیکن اب ایک تمام عمر تمہاری سنگت میں قربت میں رہنا چاہتا ہوں۔۔۔ایک خوبصورت وجہ ہو تم میری زندگی کی محبت بھی چھوٹا لفظ ہے اس کے اگے جو مجھے تم سے ہے۔۔۔۔۔۔۔۔

"کب سے ہے یہ تم نہیں جانتی لیکن سانسوں کو تمہاری ضرورت ہے آئے لو یو مور اینڈ مور۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اس کے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھا اس کا ایک ہاتھ اپنے ہاتھ میں پکڑے محبت سے اپنا حال دل بیان کر رہا تھا۔

اسے اپنی زندگی میں اہمیت بتا رہا تھا جو اس کی وجہ تھی جینے کی۔اور اپنے ان پلوں کو مزید خوبصورت بنا رہا تھا۔

اریشا گنگ رہ گئی تھی اس کے ہر لفظ سے جھلکتی سچائی اسے اپنے اندر اترتی محسوس ہو رہی تھی۔ایسا لگ رہا تھا جیسے وہ شخص ابھی سے نہیں سالوں سے چاہتا ہو اسے۔

اس کے پاس کہنے کو لفظ بھی نہیں تھے گویا اس نے ہر لفظ میں ساری بات کہہ دی تھی جیسے اس کے دل کا بھید جان گیا ہو۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"ری مجھے مت آزماؤ جواب دے دو تمہارے معاملے میں مجھ میں برداشت نہیں۔۔۔۔۔۔تم مجھ سے نظر پھیرو مجھے برداشت نہیں میری بات کا جواب نہ دو مجھ سے برداشت نہیں مجھے نظرانداز کرو گوارہ نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اس کے ہاتھ پر دباؤ ڈالتا وہ بے صبری اور بے چینی سے بولا۔

"میرے پاس کہنے کو کچھ نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے ہمت کر کے بس یہ لفظ کہے۔

"کیا تمہیں مجھ سے محبت نہیں یا میرا ساتھ برداشت نہیں جو تمہارے پاس کہنے کو کچھ نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اس بار تھوڑا سخت لہجے میں بولا۔

وہ اس کا ساتھ مانگ رہا تھا لیکن وہ تھی ابھی تک اس سے بدگماں تھی۔

"نہیں ایسا کچھ نہیں ہے۔۔مجھے۔۔وہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔کیسے کہتی وہ کہ اسے بھی محبت ہے اس سے لیکن وہ اس شخص کی محبت سے ضد لگائے بیٹھی ہے کہ اظہار نہیں کرے گی۔

تب تک جب تک پاکستان نہیں جائے گی۔

"ہاں کہو۔۔۔۔۔۔۔وہ بے تاب تھا اس کے منہ سے اظہار سننا چاہ رہا تھا اپنی محبت کا۔

"بھوک لگی ہے کب سے مجھے اور آپ ہیں کہ کب سے باتیں کیئے جا رہے ہیں۔۔۔۔۔۔۔وہ بات بدلتی معصومیت سے دہائی دینے لگی کہ اسے بھوک لگی وہ بھی بہت۔

جبکہ اس خوابناک ماحول اور فسوں میں قید وہ۔اس کی بات پر دل مسوس کر رہ گیا۔اور ایک گھوری اریشا پر ڈالی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"آپ نہیں کھانا کیا سب آپ کی پسند کا ہے ویسے بھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کچھ دیر بعد وہ کھانے سے بھرپور انصاف کرتی اس سے بولی۔جو خاموش منہ لٹکائے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

"نہیں مر گئی میری بھوک۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ جلے کٹے انداز میں بولا۔اریشا نے ہنسی دبائی۔

"اب آیا نہ اونٹ پہاڑ کے نیچے۔۔۔۔۔۔۔

"تم ٹھیک ہو نہ بالکل؟۔۔۔۔۔۔۔۔شیزان اسے اپنے سامنے کیئے یقین کر رہا تھا کہ اس کی بہن اس کے پاس ہے۔

"ہاں شیزی میں ٹھیک ہوں بالکل۔۔۔تھینک یو تم لوگ وقت پر آ گئے۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اسے یقین دلاتی ممنون نظروں سے ان دونوں کو دیکھنے لگی.

"ہمارے بیچ اس لفظ کی گنجائش اور جگہ ہے کیا؟ہاں۔۔۔۔۔۔۔۔وہ خفگی سے لفظ "تھینک یو" پر اسے دیکھنے لگا۔

"نہیں۔۔۔۔لیکن آج جانے کیوں ضرورت تھی اس لفظ کی۔۔۔۔اچھا میں تھکی ہوئی ہوں مجھے آرام کرنا ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اس کا بازوں ہلکا سا تھپتھپا کر دراب کی طرف مسکراہٹ اچھال کر اندر کمرے میں چلی گئی۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

نیلی شرٹ بلیک پینٹ پر سلیقے سے بال بندھے ہوئے ہاتھ میں مہنگی گھڑی آنکھوں پر سن گلاسز متواتر چال چلتا ہوا وہ یونیورسٹی کے ہر اسٹوڈنٹ کی توجہ اپنی طرف کھینچ رہا تھا۔ لیکن وہ سب کو نظر انداز کیئے پرنسپل کی آفس کی طرف بڑھ گیا۔

"ویلکم حیدر آؤ آؤ۔۔۔۔۔پرنسپل خوشی دلی سے اپنی نشست سے اٹھ کھڑا ہوا۔ وہ سر کو خم دیتا وہاں رکھی چیئر پر بیٹھ گیا۔

"کیا لوگے آپ؟۔۔۔۔۔پرنسپل کے لہجے میں نرمی تھی۔

"کچھ نہیں سر مجھے لگتا ہے مجھے کام شروع کرنا چاہیئے اپنا۔۔۔۔۔وہ سنجیدگی سے کہہ کر اٹھا۔ اس بندے کی سنجیدگی بھی نہ۔

"ہاں چلو آپ کو کلاس سے متعارف کروادوں۔۔۔۔۔وہ پرنسپل کے ہمقدم ہو کر کلاس تک آیا۔

"یہ آپ کی کلاس ہے حیدر۔۔۔۔بچوں یہ آپ کے نئے سر ہیں حیدر محمود۔۔۔۔۔پرنسپل نے سب سے اس کا تعارف کروایا۔ جبکہ ان کے جانے کے بعد وہ کلاس کی طرف متوجہ ہوا۔

"سب کا تعارف لیتے لیتے وہ ایک لڑکی پر آن ٹھہرا۔

"سحرش حیدر۔۔۔۔۔اس لڑکی نے گھبرائے ہوئے انداز میں اپنا تعارف کروایا

جبکہ اس کے اندر بھکڑ سے چل رہے تھے اسے دیکھ کر اس کے بعد وہ کسی کی طرف متوجہ نہیں ہو سکا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"ایکسکیوزمی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ ہاتھ میں کارڈ پر کچھ دیکھتا سامنے سے گذرتی لڑکی سے مخاطب ہوا۔

"جی؟۔۔۔۔۔۔۔۔۔سحرش نے ناسمجھی سے اسے دیکھا۔جبکہ اس کی معصوم سی آواز پر اس نے سر اٹھا کر دیکھا تو مبہوت رہ گیا۔

سامنے چھوٹی سی نازک لڑکی۔(خیر نازک تو نہیں تھی) گڑیا سی گلابی گلابی پھولے گال تھوڑی صحتمند لیکن بلا کی معصوم۔وہ تو کئی دیر کھویا رہا۔

جبکہ وہ گھبرا کر وہاں سے پلٹی اس شخص کی نظروں سے اسے خوف آیا تھا۔شیزان تو کئی لمحے وہیں کھڑا کھویا رہا تھا۔

وہ بھول گیا تھا کہ وہاں کس کام سے آیا تھا وہ۔

اسے نہیں پتا تھا وہ کہاں ہے بس اتنا اندازہ تھا کہ جگہ چینج ہے لیکن حیران تھی وہ یہاں کیسے آئی۔طغان سے پوچھتی تو وہ کہتا ہم باہر آئیں ہیں۔

وہاں ہر طرف جنگل ہی جنگل تھا۔جنگل کے بیچ وہ گھر تھا جس میں رہ رہے تھے۔ایک رات سوئی تو اس کی آنکھیں اس گھر میں کھلی تھی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

گھر بہت خوبصورت تھا جانے کیوں اریشا کو لگا وہ اپنوں کے قریب ہے۔وہ فریش ہو کر سوچوں کو جھٹک کر باہر آئی تو تو وہ بیڈ پر بیٹھا جھکا ہوا جوتے پہن رہا تھا۔

چہرے پر سنجیدگی رقم تھی۔

"کہیں جا رہے ہو؟۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے چڑ کر پوچھا ان دنوں میں وہ واپس سے اس سے مانوس ہو گئی تھی لیکن۔ کچھ فاصلے ابھی بھی تھے ان میں۔اپنوں کے پاس جانے کی دھن ابھی بھی اس پر سوار تھی۔

"ہاں کچھ ضروری کام ہے کچھ دیر میں واپس آجاؤں گا۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ چہرے پر چھائی سنجیدگی کے برخلاف نرمی سے بولا۔

"تمہیں ایسے کون سے ضروری کام ہوتے ہیں جو ختم ہی نہیں ہو رہے ہیں یہاں۔۔مجھے تو کبھی کبھی لگتا ہے تم انسان نہیں کوئی مشین ہو۔۔۔۔۔۔۔جو جب دیکھو تیار رہتے ہو۔۔۔۔۔۔۔

"کام ہے ضروری جلدی واپس آجاؤں گا۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اس کی نقل اتارتی بولی ہاتھ میں پکڑا تولیہ بیڈ پر پھینکا۔

"ہاہاہا میری جان کتنی سوئیٹ لگ رہی ہے غصے میں۔۔۔۔کیا وہ نہیں چاہتی میں جاؤں۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اٹھ کر اس کے قریب آیا۔

READERS CHOICE

"میری بلا سے جاؤ یا نہ جاؤ۔۔۔۔۔۔۔بظاہر لاپرواہی سے بولی لیکن لہجے میں خفگی تھی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"اومیری جان واقعی بہت ضروری کام ہے جلدی واپس آجاؤں گا سچ میں۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اسے اپنے حصار میں لیتا بولا۔

جس پر اریشا کی نظر اس کی آنکھوں پر پڑی جو براؤن تھیں۔

"تم لینس کیوں پہنتے ہو؟۔۔۔۔۔۔۔۔اچانک کچھ یاد آنے پر اس نے پوچھا۔

"تمہیں کیسے معلوم؟۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اسے اچھنبا ہوا۔

"بس معلوم ہو گیا ہے تم بتاؤ لینس کیوں پہنتے ہو۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے اپنی بات پر زور دیا۔

"ایسے ہی یار یہ کلر بہت پسند ہے مجھے۔۔۔۔۔۔۔۔وہ سمجھ گیا اگر اس نے بات پوچھی ہے تو کسی وجہ سے پوچھی ہو گی۔اس لئے مکرنا بے کار تھا۔

"اوہ اوکے۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے کچھ سمجھ کر سر ہلایا۔"مجھے یہ بتاؤ ہم کہاں ہیں؟۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے آخری بار پوچھا۔

اگر وہ بتادے تو ٹھیک ہے۔ورنہ اس نے جو سوچا تھا اس پر عمل کرے گی وہ۔

"مجھے دیر ہو رہی ہے میری جان ہم دوبئی سے باہر ہیں اوکے۔۔۔ناؤ بائے خیال رکھنا اپنا لو یو مور اینڈ مور ۔۔۔۔۔۔۔۔اس کی پیشانی اور آخری الفاظ پر گال چومتا نرم مسکراہٹ کے ساتھ چلا گیا۔

اس کا بات کو ٹالنا اریشا کے ارادوں کو اور مضبوط کر گیا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آج اسے پھر اپنے کیبن میں وہی خط ملا جس پر صرف لکھا تھا"Brother"اور ساتھ سرخ گلاب۔وہ الجھن میں پڑ گیا تھا کچھ دنوں سے اسے مسلسل یہ خط اور گلاب کا پھول موصول ہو رہا تھا۔

کون بھیج رہا تھا کیوں بھیج رہا تھا کہاں سے یہ سارا رکارڈ غائب تھا۔ابان حبیب کے لئے مشکل ہو گیا تھا یہ جاننا۔

"ہاں ہیلو۔۔۔۔اچھا۔۔۔۔انہیں تم واپس قید کرو میں ابھی آیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔فون پر ملنے والی خبر سے وہ واپس الٹے قدم پولیس اسٹیشن سے نکل گیا۔

جلدی جلدی میں اس کی گاڑی سامنے والے کے گاڑی سے ٹکرائی۔"شٹ۔۔۔۔۔وہ بڑبڑایا۔سیٹ بیلڈ کھول کر باہر نکلا۔

"یہ روڈ آپ کی ملکیت ہے جو اندھا دھند آپ گاڑی چلا رہے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔وہ گاڑی سے نکل کر باہر آئی۔

"دیکھیں مس جانتا ہوں میں میری غلطی ہے آپ کے نقصان کی بھرائی کر دیتا ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس وقت وہ مقابل سے بحث کے موڈ میں نہیں تھا۔جلدی میں تھا۔

"آپ پولیس والے ہیں تو کیا آپ اب پیسے دے کر منہ بند کروائیں گے ہمارا ہاں؟۔۔۔۔۔۔۔۔اس کی بات پر وہ غصے سے چیخی۔

کیونکہ سامنے کھڑا شخص پولیس کی وردی میں ملبوس تھا اور اسے تو سخت نفرت تھی پولیس والوں سے۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"مس میرے پاس وقت نہیں ہے آپ سے الجھنے کا میرا کارڈ رکھیں یہ میں بھر پائی کر دوں گا آپ کے نقصان کی لیکن ابھی جلدی میں ہوں میں۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اپنا کارڈ اس کے ہاتھ میں تھما کر ایک اچٹتی نگاہ اس پر ڈال کے گاڑی میں بیٹھ گیا۔

اس کے ایٹیٹیوڈ اور حرکت پر وہ غصے سے سرخ ہو گئی۔

وہ گھر آیا تو حسب معمول حسنہ گم صم سی بیٹھی تھیں۔ان کے پاس ہی حیا لاریب کی ماں انہیں تسلیاں دے رہی تھیں ۔

"لاریب آ گئے تم بیٹھو میں کھانا لگاتی ہوں تمہارے لئے۔۔۔۔۔۔۔حیا نے آنکھوں ہی آنکھوں میں اسے اشارہ کیا کہ وہ حسنہ کے پاس بیٹھے۔

وہ تھکا ہارا لمبی سانس بھر کر ان کی چھوڑی جگہ پر بیٹھ گیا۔

"چچی۔۔۔۔۔۔اس نے دھیمی آواز میں انہیں پکارا۔لیکن انہوں نے اس سے رخ پھیر لیا۔

"چچی میں کوشش کر رہا ہوں پوری۔۔۔۔ان شاءاللہ وہ بہت جلد ہمارے درمیان ہو گی وعدہ کرتا ہوں میں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ ان کے ہاتھ تھامتا انہیں یقین دلانے لگا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"سب تمہاری غلطی ہے تمہارے مشن میں میری معصوم بچی پھنس گئی جانے کہاں کیسی ہو گی میری بچی

"میں تمہیں کبھی معاف نہیں کروں گی اگر میری بیٹی کو کچھ ہوا تو۔۔۔۔۔۔۔۔۔حسنہ نے اس کے ہاتھ جھٹک دیئے اور اٹھ کر چلی گئی۔

اس نے مڑ کر دیکھا تو حیا کھڑی تھیں۔

"چاچو اور ڈیڈ کہاں ہیں؟۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے بے مقصد پوچھا۔

"آفس میں ہیں ابھی تک۔۔۔۔۔۔۔حیا نے اپنے اجڑے بیٹے کو دیکھا جو مسکرانا بھول گیا تھا زندگی جینا جیسے بھول گیا تھا۔

نجانے کیا روگ اسے اندر ہی اندر کھائے جا رہا تھا۔

"کہاں جا رہے ہو کھانا تو کھا لو۔۔۔۔۔۔۔۔۔اسے جاتے دیکھ کر انہوں نے ٹوکا۔

"بھوک نہیں۔۔۔۔۔۔۔کہتا وہ کمرے میں آ کر جوتوں سمیت بیڈ پر گر گیا۔اس دشمن جاں کی یاد آج پھر اسے جکڑ رہی تھی۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"جی آپی آئی۔۔۔۔۔۔۔ان کی آواز پر وہ کتابیں چھوڑ کر باہر آئی۔

"سحری جاؤ باہر اس عادل کے بچے کو کان سے کھینچ کر یہاں لے آؤ۔۔دیکھو کیسے رو رہی ہے منسا کتنا مارا ہے اس کو اس نے۔۔۔۔۔۔۔ردا نے اپنی بیٹی منسا کو چپ کرواتے ہوئے کہا۔

ان کے دونوں بچے باہر گلی میں کھیل رہے تھے عادل اور منسا۔عادل نے منسا کو مارا تھا اس لئے وہ بھاگ کر اس کی شکایت لے آئی تھی اپنی ماں کے پاس۔

"اف آپی عادل کی نہ شرارتیں دن بہ دن بڑھتی جا رہی ہیں آج میں آپ کے لاڈلے کے خود کان کھینچتی ہوں ۔۔۔۔۔۔وہ ڈوپٹہ کندھوں پر ٹھیک کرتی داخلی دروازے سے باہر نکل آئی۔

گلی میں کوئی نہیں تھا آگے بڑھی تو کونے میں بچے کھیل رہے تھے اس سے پہلے وہ آگے جاتی اس کے سامنے سے ایک کار گذری۔

وہ حیران سی پیچھے ہوئی اس میں سے ایک ہینڈسم بارعب لڑکا باہر نکلا چہرے پر سنجیدگی تھی اس نے غور کیا تو یہ وہی تھا جس نے یونیورسٹی میں اس کو مخاطب کیا تھا۔

اس کے ساتھ دو لڑکیاں بھی تھیں۔جو اس کے پیچھے ہی سامنے والے گھر میں چلی گئیں۔

سکیورٹی تو وہاں نہیں تھی کیونکہ طغان کا کہنا تھا کہ وہ لوگ وہاں گھومنے آئیں ہیں تو سکیورٹی کا کیا کریں گے۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہو نہ ہو وہ پاکستان میں تھی اسے پورا شک تھا اپنے ملک کی خوشبو پہچانتی تھی وہ۔ لیکن یہ بھول گئی تھی پورے گھر میں کیمرا ز تھے۔

وہ اپنے سوچے سمجھے پلان کے مطابق وہاں سے نکل کر باہر آئی اب ہر طرف نظریں ڈوڑا رہی تھی کہ کس طرف جائے۔ وہ جنگل میں تھی۔

"رائٹ سائیڈ۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے یہی سوچا اور چل دی۔ کافی چلتے چلتے اسے ایک گاڑی کے ٹائر کے نشان نظر آئے۔ جیسے کوئی ہنٹ تھی۔

"شکر ہے تھینک یو اللہ جی۔۔۔۔۔۔۔وہ خوشی سے ان ٹائر کے نشانوں کو فالو کرتی روڈ تک پہنچی۔

شاید آج قسمت اس کے ساتھی یا شہرام کا برادن تھا جو وہ وہاں سے آسانی سے وہاں سے نکل آئی۔ روڈ سنسان جگہ پر تھا لیکن جگہ پاکستان ہی تھی وہ سمجھ گئی۔

"یار تم دیکھو یہاں میں ذرہ وہ سامنے والی شاپ پر امی کے لئے شال دیکھ کر آتی ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔وہ حوریہ سے کہتی سامنے کی طرف اشارہ کرتی بولی۔

جس پر اس نے سر ہلایا۔ وہ اس دکان سے نکل کر سامنے والی شاپ میں جا رہی تھی۔ بیچ میں روڈ تھا اور رش بھی کافی تھا بازار میں۔ بائیکس گذرتی جا رہی تھیں سامنے سے۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"ایک تو اس تنگ گلی سے بھی لوگ بائیک چلانے سے باز نہیں آتے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔تاسف سے بڑبڑاتی آگے ہوئی۔جب نظر سامنے سے آتے شخص پر پڑی جس کے ساتھ ایک لڑکی تھی۔

"دراب۔۔۔۔۔۔۔۔اس کے لب ہولے سے پھڑپھڑائے۔ایک لڑکی کے ساتھ اسے دیکھ کر وہ بھی اپنے سامنے ایک غصے کی لہر اس کے اندر دوڑ گئی۔

"تم جھوٹے کمینے انسان میری زندگی برباد کر کے خود خوشی سے آزاد گھوم رہے ہو۔۔۔۔۔۔۔۔وہ قریب جا کر جھپٹی تھی اس پر۔

سب ہکا بقا اسے دیکھ رہے تھے جو اس لڑکے کے بال مٹھی میں قید کیئے زور سے کھینچ رہی تھی۔اور بار بار اس کے سینے پر تھپڑ جڑ رہی تھی۔

"کون ہو تم؟تم چھوڑو اسے پاگل لڑکی چھوڑو۔۔۔۔۔۔۔۔وہ لڑکی غصے سے اسے گھورتی دراب کو اس سے چھڑانے کی کوشش کر رہی تھی۔

"تم چپ رہو چڑیل تمہیں نہیں پتا یہ کیسا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اسے چپ کرواتی اب شعلہ بار نگاہوں سے اس کو دیکھ رہی تھی۔

READERS CHOICE

"بتاؤ کون ہے یہ اور میرے ساتھ ایسا کیوں کر رہے ہو۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اس کے برابر میں کھڑی لڑکی کی طرف اشارہ کرتی بولی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"آپ ہیں کون؟ میں نہیں جانتا۔۔۔کون ہے یہ؟۔۔۔۔۔۔۔۔نا سمجھی سے اس سے کہہ کر اس نے برابر کھڑی لڑکی سے کہا۔

"سن لیا تم نے عجیب پاگل جاہل لڑکی۔۔۔۔۔۔۔۔وہ لڑکی دراب کا ہاتھ تھامے قہر برساتی نظر اس پر ڈال کر پیر پٹختی وہاں سے چلی گئی۔

اس کو امید نہیں تھی وہ یوں اسے پہچاننے سے ہی انکاری ہو جائے گا۔اس کی اتنی بے اعتنائی پر اس کی آنکھیں بھر آئی مرچیں سی لگنے لگی تھی آنکھوں میں۔

"کیا ہوا غصہ کیوں ہیں آج؟۔۔۔۔۔۔۔۔۔ماہی نے اس کا موڈ دیکھ کر پوچھا جو جب سے گھر آئی تھی سب کو کاٹنے کو دوڑ رہی تھی۔

"ایک دو ٹکے کا اسپیکٹر مل گیا تھا میری گاڑی ٹھوک دی اوپر سے اپنی امیری جھاڑ رہا تھا کہ وہ گاڑی کے نقصان کی بھرپائی کر دے گا نہ جاہل انسان۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے ہاتھ میں اس کا پکڑا کارڈ غصے سے نیچے پھینکا۔

ماہی نے ہنسی دبائی اپنی بہن کو جانتی تھی۔اسے پولیس والوں سے سخت نفرت تھی۔

"اوہو انا چھوڑ دیں غصہ بچارے کو کیا پتا اب کہ گاڑی میں آپ تھیں۔۔۔۔۔۔اس نے نیچے جھک کر اس کا پھینکا کارڈ اٹھایا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

لیکن کارڈ پر نام پڑھ کر اس کا رنگ اڑا۔"ابان حبیب۔۔۔۔۔۔۔وہ بڑبڑائی۔اس کی بڑبراہٹ عنیزہ نے سن لی تھی

۔

"واٹ کیا کہہ رہی ہو تم۔۔۔۔۔۔۔درشتگی سے کہہ کر اس نے ماہی کے ہاتھ سے کارڈ جھپٹا۔

"مطلب وہی ابان حبیب تھا میں کیسے غلطی کر سکتی ہوں اس کا وہیں گلا دبا دیتی میں۔۔۔۔۔۔۔اس نے نفرت سے کارڈ مٹھی میں دبوچا۔

"انار یلیکس ہمیں ہوش سے کام لینا ہے جوش سے نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔ماہی نے اسے کام ڈاؤن کیا۔

منہ پر رومال باندھے ادھر ادھر دیکھتا وہ اس چھوٹے سے گھر میں داخل ہوا۔اندر جا کر اس نے یہاں وہاں دیکھا لیکن کمرے میں ہی شیزان آڑا ترشا لیٹا ہوا تھا۔

جبکہ اس کے برابر والے کمرے میں جم کا سامان تھا جہاں دراب مصروف تھا۔دروازے سے جھانکتے اسے دیکھا۔

"بھائی آپ آ گئے۔۔۔۔۔۔۔۔وہ رننگ مشین سے اترتا خوشدلی سے بولتا اس کے پاس آیا۔

"ہنہ بیٹھو میں آتا ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔اس سے کہہ کر اس نے اپنے منہ سے رومال اتارا اور کچن میں چلا گیا۔پانی کی بوتل فریج سے نکالی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اندر کمرے میں سوئے ہوئے شیزان کے اوپر انڈیلی "تمہاری یہ نیندیں پوری نہیں ہوئی اٹھو فوراً۔۔۔۔۔۔دراب نے امڈ آنے والی ہنسی چھپائی۔

"وہ میں تھک گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔ایسے اٹھائے جانے پر وہ آگ بگولہ ہو گیا غصے سے کچھ غلط کہنے ہی والا تھا کہ بیسٹ کو دیکھ کر اس کی سٹی گم ہو گئی اس لئے ہڑ بڑا کر بیٹھا۔

"میں نے یہاں تمہیں سونے کے لئے نہیں بلایا تھا کام پر دھیان دو آئندہ غافل نہ دیکھو میں تمہیں یوں سب سے ۔۔۔۔۔۔۔کرخت لہجے میں اسے وارن کر کے چھوٹے سے لاونج میں آیا۔

جہاں دراب بیٹھا اس کا انتظار کر رہا تھا۔

"کیسا جا رہا ہے کام آج پہلا دن تھا تم لوگوں کا یقیناً۔۔۔۔۔۔۔وہ اس کے سامنے رکھی کرسی پر بیٹھ گیا۔

"سب پرفیکٹ تھا کام بھی اچھا ہو گیا لیکن۔۔۔۔۔۔وہ کہتے کہتے چپ ہوا۔دونوں نے شیزان کو دیکھا جو منہ بنا کر ان کے پاس ہی بیٹھا تھا۔

"ہنہ کیا لیکن؟ کوئی مسئلہ ہے۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے شیزان سے نظریں ہٹا کر اس سے کہا۔

"وہاں میری چھوٹی بہن بھی پڑھتی ہے میری ہی کلاس میں ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس کی بات پر دونوں چونکے۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"سوچتے ہیں کچھ تم جانتے ہو ہمارا مقصد کیا ہے ان سب کو نقصان پہنچانا نہیں بس قید کرنا ہے۔۔۔۔۔ ہمیں اپنے ساتھی اور باس کو پولیس سے آزاد کروانا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔وہ کچھ دیر سوچنے کے بعد سنجیدگی سے بولا۔اس کا ڈر سمجھ گیا تھا۔

"میں سمجھ رہا ہوں لیکن میں پھر بھی نہیں چاہتا وہ دوبارہ کسی ایسے حالات سے گذرے۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے سر ہلا کر کہا۔شہرام تو سب حالات جانتا تھا اس کے۔

"جو ٹھیک لگے کرو بس میں کام میں کوئی کوتاہی اور غلطی معاف نہیں کروں گا۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس کا لہجہ نرم تھا لیکن وارننگ دینے والا تھا۔

"بھائی کچھ اور چاہیئے آپ کو؟۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ چائے سائیڈ ٹیبل پر رکھتی اس سے مخاطب ہوئی۔

"نہیں گڑیا اب تم جاؤ سو جانا۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ سر اٹھا کر نرمی سے بولا۔وہ بھی سر ہلاتی اپنے کمرے میں آ گئی۔

وہ فائلوں میں سر گھسا کر بیٹھا تھا جن میں ثبوت تھے۔ان لوگوں نے ہاشم اور بیسٹ کے خاص لوگ رباب اور سفیان کو پکڑا تھا رنگے ہاتھوں۔ڈائمنڈز بھی ان کے پاس تھے۔

جبکہ سفیان والے سب ان کی قید میں تھے وہ لوگ بیسٹ کو بھی پیغام بھیج چکے تھے۔اگر اپنے ساتھی اور باس کو چاہتا ہے تو گرفتاری دے دے۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

پر اس کی طرف سے ابھی تک ہنوز خاموشی تھی۔

کافی تفتیش اور ثبوت کے مطابق انہیں یہ پتا چلا تھا کہ بیسٹ کا تعلق پاکستان سے ہی ہے۔ لیکن لاکھ کوششوں کے بعد بھی یہ نہیں جان پائے تھے کہ بیسٹ ہے کون؟۔

فون بجنے پر اس نے فائل سے سر اٹھا کر دیکھا انون نمبر سے کال تھی۔اس نے مصروف سے انداز میں کال پک کر لی۔

"ہیلو۔۔۔۔۔۔۔ایک نسوانی آواز ابھری۔اس نے چونک کر موبائل کو دیکھا۔

"جی؟۔۔۔۔۔۔۔اس نے نا سمجھی سے کہا۔

"ارے آپ بھول گئے ہیں اسپیکٹر صاحب کل جس کی گاڑی ٹھوکی تھی میں وہی ہوں میرے نقصان کی بھرپائی کرنی تھی نہ آپ نے۔۔۔۔۔۔۔۔وہ ہینڈ فری کانوں میں ڈالے لیپ ٹاپ پر اس کے حوالے سے ملی ساری ڈیٹیلز پڑھ رہی تھی۔

"گاڑی ٹھوکی ہے میں نے؟۔۔۔۔۔۔اس نے یاد کرنے کی کوشش کی وہ سرے سے ہی بھول گیا تھا اس واقع کو۔

"جی آپ کی یاداشت کافی کمزور لگ رہی ہے لگتا ہے میرے حساب آپ کو یاد دلانے پڑیں گے۔۔۔۔۔۔اس کا لہجہ ذو معنی تھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"نہیں ایکچوئلی میں بھول گیا تھا مس۔۔۔۔۔۔۔۔وہ یاد کرتا معذرت خواہانہ لہجے میں بولا۔

"عنیزہ۔۔۔۔۔۔۔اس کی آدھی بات اس نے پوری کر دی

"اوکے مس عنیزہ۔۔ صبح میں آپ کا نقصان پورا کر دوں گا ڈونٹ وری۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ نارمل لہجے میں بولا۔

"ٹھیک ہے پھر میں صبح آؤں گی ویسے آنا

کہاں ہے۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے لیپ ٹاپ آف کر کیا اور بیڈ سے ٹیک لگا کر ریلیکس انداز میں بیٹھ گئی۔

"ارے نہیں آپ نے نہیں آنا بس گاڑی ورک شاپ بھیج دینا اپنے ڈرائیور کے ساتھ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ مصروف تھا اس لئے بات ختم کرنا چاہتا تھا جلدی جلدی۔

"نہیں اس کی ضرورت نہیں یوں کرتے ہیں کیفے میں ملتے ہیں ایک کپ کافی بھی ہو جائے گی اسپیکٹر صاحب ۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اسپیکٹر پر زور دیتی بولی۔

یہ وہی جانتی تھی کس قدر اور کس دل سے یہ سب کہہ رہی تھی ورنہ بس چلتا تو ایک گولی سے اسے اڑا دیتی۔

"اوکے آپ آجانا ٹھیک ہے۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے اپنی کہہ موبائل بند کر دیا۔

"ٹیڑھی کھیر ہے۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے زہریلی مسکراہٹ سے سوچا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ جیسے ہی کمرے میں داخل ہوئی دروازہ کسی نے پیچھے سے بند کر دیااور اس کے منہ پر ہاتھ رکھ کر چیخنے سے روکا۔

اس نے پھٹی پھٹی آنکھوں سے اپنے ہونٹوں پر بھاری ہاتھ دیکھ کر پیچھے مڑنا چاہا جہاں وہ کھڑا تھا۔

"ریلیکس بے بی میں ہوں تمہارا دراب۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے مہر ماہ کے کان میں سرگوشی کی۔اس کی آواز سن کر اس نے پورا زور لگا کر اسے خود سے دور دھکیلا۔

"تم دھوکے باز شخص چاہتے کیا ہو ہاں کیوں آئے ہو تم۔۔۔۔۔۔۔۔وہ دبی دبی آواز میں غرائی۔

"افکورس یار اپنی بیوی سے ملنے آیا ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔وہ آرام سے کہتا اس کے بیڈ پر لیٹ گیا۔

"کون سی بیوی جسے تم نے سب کے سامنے جاننے سے انکار کر دیااور اب حق جتانے آئے ہو ابھی کے ابھی نکلو یہاں سے میں کہتی ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔وہ غصے سے اسے بیڈ سے دھکیلنے لگی۔

دراب نے اسے کھینچ کر خود پر گرایا۔"کچھ زیادہ ہی شیرنی نہیں بن گئی ہو تم اب۔۔۔۔۔۔۔وہ اس کے چہرے سے بال ہٹاتا بولا۔

"خبردار چھوؤمت مجھے دور رہو۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے شعلہ برساتی نگاہوں سے اسے گھورا۔اور اس کے اوپر سے اٹھنا چاہا۔

READERS CHOICE

"میں تو چھوؤں گا میرا حق ہے تم پر صرف میرا۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے کروٹ بدلی اور خود اس پر جھکا جبکہ وہ مزاحمت کر رہی تھی۔اس کے سینے پر مکے مار رہی تھی کہ اس سے دور رہے۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"ہے شش تمہارا ہی ہوں آج بھی کل بھی اور ہمیشہ صرف تمہارا۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اس کے بالوں میں منہ چھپاتا آنکھیں موند کر سرگوشیاں کرنے لگا۔"یقین رکھنا مجھ پر۔۔۔۔۔۔۔۔

"یقین؟تم یقین کے قابل ہو کیا مجھے خود بتاؤ دو سال پہلے مجھ سے نکاح کیا اور چلے گئے پھر دو سال بعد اچانک آئے اور تڑپا کر مجھے پھر چلے گئے صبح دیکھا تو تم نہیں تھے اپنا وہم سمجھ کر جھٹک دیا میں نے سوچوں کو۔۔۔۔۔۔۔۔

"اور آج۔۔آج تو حد ہی کر دی سب کے سامنے پہچاننے سے انکار کر دیا اور ایک لڑکی کے ساتھ ہاتھ میں ہاتھ دے کر چلے گئے بتاؤ کب کروں یقین کیسے کروں۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے پورا زور لگا کر اسے دور دھکیلا۔

اس کی باتوں پر وہ پھیکی مسکراہٹ سے مسکرایا۔"سب بتا دوں گا۔۔اس بار پھر یقین کر لو۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اس کو کندھوں سے تھامتا اس کی اداس آنکھوں میں دیکھ کر بولا۔

"وہ لڑکی کون تھی؟کتنی لڑکیوں سے افیئر ہے تمہارے۔۔۔۔۔۔۔۔اس بار ضبط کے باوجود وہ رو دی۔اس کی بات پر درا ب کو سمجھ نہ آیا وہ ہنسے یا روئے۔

"شش میری جان وہ میری فرینڈ تھی صرف۔۔روؤ مت تمہارے آنسوں مجھے تکلیف دیتے ہیں جانتی ہو نہ چلو شاباش بس کرو۔۔۔۔۔۔۔۔اس کے آنسوں صاف کر کے وہ اسے بچوں کی طرح پچکارنے لگا۔

"فرینڈ تھی یا گرل فرینڈ۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے بھیگی آنکھوں سے دیکھ کر اس کے سینے پر مکے پھر برسائے۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"ہاہاہایار میری گرل فرینڈ تم ہی ہو اور بیوی بھی قسم سے۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے زبردستی سے اسے گلے لگایا۔ جبکہ وہ مزاحمت اب بھی کر رہی تھی۔

"اب میں سچ میں چلا جاؤں گا اگر اب مزاحمت کی۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس کی کمر پر پکڑ مضبوط کر کے اس نے دھمکی دی۔ اس نے فوراً مزاحمت بند کر دی۔

اس کے سینے سے لگی نظریں اٹھا کر اسے گھورنے لگی۔

"میری جان بہت محبت کرتی ہو مجھ سے۔۔۔۔۔۔۔اس نے سکون سے آنکھیں موند کر اسے خود میں بھینچا۔ وہ خفا سی اس کے سینے میں منہ چھپا گئی۔

کچھ بھی ہو جائے وہ جھٹلا نہیں سکتی تھی اس کا سکون اس شخص کی قربت میں ہی تھا۔

گھر میں خاموشی نے اس کا استقبال کیا۔ گھر چھوٹا تھا دو ہی کمرے تھے۔ اس لئے اسے فوراً محسوس ہو گیا کہ گھر میں کوئی نہیں ہے۔ دل میں اپنے خدشوں کو غلط ثابت ہونے کی دعا کرتا پورا گھر چھاننے لگا۔

لیکن وہ کہیں نہیں تھی "ری ری۔۔۔۔اریشا۔۔۔۔۔۔اب وہ باہر آ کر ہانکیں لگا رہا تھا۔ لیکن کہیں کوئی اس کی موجودگی کا پتا نہیں تھا۔ غصے کی زیادتی سے رگیں پھولی ہوئی تھیں۔

اس وقت اس جیسے انسان کو بھی سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ کیا کرے۔ اپنے روم میں آ کر اس نے سارے کیمرا دیکھے۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"مطلب وہ خود بھاگی ہے ڈیم اٹ۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے اسکرین پر اسے جاتے دیکھ کر پاس پڑے کمرے کی ڈریسنگ ٹیبل کی ساری چیزیں نیچے گرادی۔

"ری کیسے کر سکتی ہو تم ایسا میرے ساتھ ہاؤ کیسے۔۔۔۔۔۔وہ دھاڑا۔آنکھیں شعلہ بر سا رہی تھی اس کی۔

قسمت آج مہربان تھی اس پر یا پھر بیسٹ کی قسمت خراب تھی کہ وہ تھوڑی تگ ودو کے بعد باہر آئی اور وہاں سے اپنے گھر آگئی۔

لاونج میں سناٹا تھا لاریب اپنے کمرے سے نکل کر کہیں جانے کے لئے تیار ہوا تھا۔

"ریب۔۔۔۔۔۔۔وہ اپنے دھیان میں چلتا آرہا تھا جسے دیکھ کر اریشا نے بے تابی سے پکارا۔وہ تین مہینے اپنوں سے دور رہی تھی لاریب کو دیکھ کر اس کی آنکھوں میں آنسوں آگئے۔

"آرو۔۔۔۔۔۔۔وہ بے یقینی سے اس کی طرف آیا۔

"کیسے ہو تم مجھے چھوڑ کر چلے آئے ہو۔۔۔۔۔۔۔۔وہ شکوہ کرتی اس کے گلے لگ گئی۔

"مما چچی۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اس کا سر تھپکتا نم آواز میں انہیں بلانے لگا۔

"کیا ہوا لا۔۔۔۔۔۔۔۔۔حیا کی بات ان کے منہ میں رہ گئی اریشا کو دیکھ کر۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"تائی۔۔۔۔۔۔۔۔وہ فوراً روتی ان کے گلے لگ گئی۔

"آرو بچے کہاں تھی تم کیسی ہو ٹھیک تو ہو۔۔۔۔۔۔۔۔انہوں نے شفقت سے اسے گلے لگایا۔

"حسنہ دیکھو کون آیا ہے۔۔۔۔۔۔۔انہوں نے آواز لگائی۔"تمہاری ماں تمہیں دیکھ کر خوش ہو جائے گی ۔۔۔۔۔۔۔۔انہوں نے اس کا ماتھا چوما۔

"کیا کر رہی تھی تم۔۔۔۔۔۔۔۔عنیزہ اس کے کمرے میں آئی وہ کوئی دوائی لے رہی تھی۔فوراً گھبرا کر مڑی۔

"کچھ نہیں اناوہ میں بس سر میں درد تھا تو اس کی میڈیسن لے رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے بہانہ گھڑا۔

"دکھاؤ ادھر میں بھی تو دیکھوں کون سی میڈیسن لے رہی ہو۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے اس کے پیچھے چھپا ہاتھ اپنے آگے کیا۔اس کی مٹھی بند تھی۔اس نے زور سے اس کی مٹھی کھولی۔

"یہ سر درد کی دوا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔اس کے ہاتھ سے دوائی لے کر اس سے پوچھنے والے انداز میں کہا۔

"وہ انا۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے آنکھیں میچیں۔عنیزہ نے زوردار ایک تھپڑ اس کے منہ پر مارا۔

"انا۔۔۔۔۔۔۔۔کمرے میں آتا شیزان فوراً اس کی طرف لپکا اور بے یقینی سے عنیزہ کو دیکھا۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"تمہیں شرم نہیں آئی اور اوپر سے ہم سے اتنی بڑی سچائی چھپائی بتاؤ مجھے کب سے چل رہا ہے یہ ماہی۔۔۔کیسے کر سکتی ہو یہ ہم نے یہ تو نہیں سکھایا تمہیں۔۔۔۔۔۔۔۔وہ ڈھاری۔

"تم شیزی اس کا دھیان نہیں رکھ پائے تمہارے ہوتے ہوئے اس نے اتنی بڑی بے شرمی کر کے دکھائی ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔وہ شیزان پر چلا رہی تھی۔

"انا اس میں اس کی غلطی نہیں آپ پوری بات۔۔۔۔۔۔۔۔شیزان نے انہیں نارمل کرنا چاہا۔

"تو تم بھی جانتے ہو شیزی کیسے تم بھی جانتے ہو مجھ سے ہی اتنا بڑا سچ چھپایا یہ دن دکھانے کے لئے میں نے تم دونوں کی تربیت کی تھی۔۔۔۔

"یا اتنے بڑے ہو گئے ہو تم لوگ کہ۔۔۔۔۔۔۔اس نے اس کو کالر سے پکڑ کر جھنجھوڑا۔

"نہیں انا ہم آپ سے بہت محبت کرتے ہیں آپ پہلے ہماری بات سنیں پوری۔۔۔۔۔۔۔ماہی نے مری مری آواز میں انہیں یقین دلانا چاہا اور سچ بتانا چاہا۔

"ابھی کے ابھی چلو میرے ساتھ ہو سپٹل ابارشن کروانا ہے تم نے سمجھ گئی۔۔۔۔۔۔۔اس نے تو یہ تک نہ پوچھا کہ اس نے کیوں کیا ایسا یا اس کا گنہگار کون ہے۔

"نہیں ہر گز نہیں شیزی نہیں میں نہیں کروں گی انا آپ میری بات سنیں اور سمجھیں پھر جو چاہے سزا دیں لیکن میں ہر گز نہیں کروں گی یہ بالکل بھی نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔وہ تڑپ ہی تو گئی تھی۔اس کی بات پر۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"جب تک تم میری بات نہیں مانتی تب تک مجھے مراہوا سمجھو اپنے لئے۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ درشتگی سے کہہ کر وہاں سے چلی گئی۔

"آج وہ لیٹ ہو گئی تھی یونی کے لئے اس لئے جلدی جلدی تیار ہوئی۔ کل بھی وہ یونی نہیں گئی تھی۔ حسب توقع لیکچر شروع ہو گیا تھا۔

"میں آئے کم ان سر۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے ڈرتے ڈرتے ان سے پوچھا جو بورڈ پر کچھ لکھ رہے تھے اس کی طرف پیٹھ تھی۔

اس آواز پر وہ پلٹا اور سامنے ہی اپنی ماہ کو دیکھ کر اسے خوشگوار احساس ہوا مطلب وہ اس کے ہی کلاس میں تھی۔

"نو مس وجہ پوچھ سکتا ہوں لیٹ آنے کی۔۔۔۔۔۔۔۔مصنوعی تیوریاں چڑھائے اپنے سر ہونے کا رعب اس پے جھاڑا۔ وہ چونکی جانا پہچانا لہجہ۔ سر اٹھا کر انہیں دیکھا۔

"سوری سر لیٹ ہو گئی بس۔۔۔۔۔۔۔۔سر جھٹک کر وہ منمنائی۔ اپنا وہم سمجھا تھا اس نے کہ دراب اس کے سامنے ہے وہ بھی سر کے روپ میں اس نے خود کو کوسا کہ وہ یہاں کیسے ہو سکتا ہے۔

"او کے آئندہ دھیان رکھیں مجھے نہیں پسند لیٹ آنے والے اسٹوڈنٹ۔۔۔۔۔۔۔۔اس سے کہاں اپنی جان کی اتری شکل دیکھی گئی اس لئے نرمی سے بولا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"اوکے سر اینڈ تھینک یو۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اس کی طرف بنا دیکھے اپنی جگہ پر بیٹھ گئی۔اسے لگ رہا تھا اس نے کل سے دراب کو خود پر کافی سوار کر لیا ہے جو اسے سر میں بھی نظر آنے لگا ہے۔

"استغفار توبہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔اپنی ہی سوچ پر اس نے کانوں کو ہاتھ لگائے۔

دراب اپنی دلکش مسکراہٹ چھپاتا کام کی طرف متوجہ ہو گیا اس اسے حیرت ہوئی اس نے اس کو دیکھ کر کوئی ری ایکشن کیوں نہیں دیا۔

لیکن کام کے دوران اسے اپنی پشت پر نظروں کا احساس تھا اور وہ خوب سمجھ رہا تھا۔

گھر میں واپس جیسے رونق آگئی تھی اس کے صحیح سلامت واپس آنے پر وہ سب خوش تھے حسنہ تو ایک پل بھی اسے خود سے دور نہیں کر رہی تھی۔وہ بھی خود خوش تھی۔

ابھی بھی وہ فریش ہو کر واش روم سے نکل آئی۔دھیمی ٹی شرٹ اور ٹراؤزر میں اس نے آئینے میں اپنا عکس دیکھا۔

"میری باتوں سے شرمندہ ہونے کی ضرورت نہیں اپنے کپڑوں پر شرمندہ ہو۔۔۔۔۔۔قریب سے ہی جیسے شہرام نے اس کے کان میں کہا ہو۔اس نے غور سے اپنے کپڑوں کو دیکھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"ہے جان آج کے بعد کسی کے سامنے جاؤ تو اس چادر کے بنا نہ جانا ورنہ مجھے تو جانتی ہو تمہیں دیکھنے کا حق میرا ہے صرف اور جانتی ہو کتنی نظروں میں کیا کیا ہوتا ہے۔۔۔۔۔۔۔

کیسے کیسے دیکھتے ہیں لوگ ایک لڑکی کو اور میں ہر گز نہیں چاہوں گا جو نظریں تمہیں غلط نگاہ سے دیکھیں وہ دوبارہ کچھ دیکھنے کے لائق رہیں۔۔۔۔۔۔

"ان نظروں سے مجھے حسد ہوتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اس کے کان پر جھکے بے حد نرمی سے کہہ رہا تھا۔

اس نے چونک کر اپنے کمرے کو دیکھا۔وہ کہیں نہیں تھا بس اس کی آواز باتیں اس کے گرد گونج رہی تھیں۔

"میں وہاں سے بھاگ آئی مطلب اسے چھوڑ کر چلی آئی۔۔۔اس نے کیا کیا تھا ایسا جو میں اسے چھوڑ آئی ہوں۔۔مجھے نہیں کرنا چاہیئے تھا ایسا۔۔۔۔۔۔۔

"اف وہ ناراض ہو گا غصہ ہو گا اس کا غصہ ہائے۔۔۔ڈھونڈ رہا ہو گا مجھے۔۔۔اس کی کوئی غلطی؟۔۔۔۔۔۔۔۔وہ خود سے کہتی اس کی غلطی ڈھونڈنے لگی۔

ان دو مہینوں میں کبھی اس نے اس کو کوئی تکلیف نہیں دی تھی۔ کبھی کچھ کہا نہیں اس کی غلطی پر بھی ڈانٹا نہیں۔۔۔ بہت دفع وہ اسے کام کے دوران ڈسٹرب کر دیتی تھی۔۔

مسئلا لیپ ٹاپ چھیننا۔۔یا اس کی فائلز کام کے وقت چھپا دینا۔وجہ یہ کہ وہ بہت زیادہ کام کرتا تھا۔جس سے وہ چڑتی تھی۔اسے اس عرصے میں انداز ہو گیا تھا کہ وہ کام کے معاملے میں بہت پوزیسو ہے اپنے۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کتنی محبت دی تھی اس نے اس کو۔ جیسے وہ شخص بنا ہی محبت کا تھا۔ حق ہونے کے باوجود کبھی اس سے اپنا حق نہیں مانگا تھا نہ ہی جتایا تھا۔

اگرچہ زبردستی نکاح کیا تھا اس نے اسے مجبور کر کے پر وہ مجبور کیوں ہوئی تھی اپنے دل کے ہاتھوں ہوئی تھی نہ اپنی رضامندی دی تھی اس نے نکاح میں۔ کیا پھر زبردستی ہوئی۔؟"نہیں۔۔۔۔۔۔

تو وہ کس غلطی کی بنا پر اسے چھوڑ آئی تھی۔ اگر وہ کہتی تھی کہ مجھے اپنوں کے پاس جانا ہے پاکستان جانا ہے کبھی اس نے منع بھی نہیں کیا تھا۔

ہمیشہ کہتا لے جاؤں گا یا چلیں گے ساتھ۔(وہ الگ بات کہ اس کے بہانے وہ نہیں سمجھتی تھی)وہ سمجھتی تھی وہ سچ کہہ رہا ہے۔

کہاں تھی اس کی غلطی۔ڈھونڈنے سے بھی اسے کہیں پر بھی اس شخص کی غلطی نہیں ملی وہ تو خود اس کے گئی تھی۔

ہیل کی ٹک ٹک پر نزاکت سے چلتی وہ ریسٹورنٹ میں داخل ہوئی۔ مطلوبہ انسان کو دیکھ کر اس کے چہرے پر ناگواری اور منہ میں کڑواہٹ گھل گئی۔

لیکن انہیں خوشگوار مسکراہٹ میں تبدیل کرتی عنیزہ ہاشم اس کے پاس آئی۔

"ہائے۔۔۔۔۔۔۔اس نے اپنا ہاتھ اس کے سامنے کیا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"آپ؟۔۔۔۔۔۔۔ابان نے ناسمجھی سے اسے دیکھا۔جو دراز قد پر وائٹ تھری پیس سوٹ میں ملبوس پونی ٹیل بال ۔آنکھوں پر سن گلاسز۔بازوں میں نزاکت سے لٹکتا اس کا پرس۔ہائے ہیل پر وہ تمام تر خوبصورتی کے ساتھ اس کے سامنے کھڑی تھی۔

"وہی جس کی گاڑی کے نقصان کی بھرپائی کے لئے آپ یہاں بیٹھے ہیں۔۔۔۔۔۔۔وہ ایک ادا سے مسکرا کر کہتی اس کے سامنے والی کرسی پر بیٹھ گئی۔

"اچھا مس عنیزہ۔۔ہیلو میں ابان حبیب۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے خوشگواری سے کہا۔دل کی کیفیت اچانک سے جیسے بہار کے موسم میں تبدیل ہو گئی تھی۔

"کیا لیں گی آپ؟۔۔۔۔۔۔۔اس نے میزبانی کے آداب نبھائے۔اس دن میں وہ جلدی میں تھا اس لئے صحیح سے اسے نہیں دیکھا تھا نہ اسے یاد تھی شکل میں۔

اب وہ فرصت سے اسے دیکھ رہا تھا۔بلاشبہ بہت خوبصورت تھی وہ۔پر ہاں دیکھی دیکھی لگ رہی تھی اسے جیسے کسی کا عکس تھا اس میں۔

"فلحال تو صرف جوس۔۔۔۔۔۔۔اس کی نظریں خود پر محسوس کرتی دل ہی دل میں اسے گالیوں سے نوازنے لگی۔ آج وہ تیار ہو کر آئی تھی۔

ورنہ کتنے سال ہو گئے تھے اسے تیار ہوئے۔سال ہو گئے تھے اس نے خود پر توجہ نہیں دی تھی کبھی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"آپ کا کتنا نقصان ہوا آپ بتادیں۔۔میں بھرپائی کرلوں گا۔۔۔۔۔۔۔۔وہ جیب سے اپنا والٹ نکالتا اس سے گویا ہوا۔

"ارے نہیں اس کی ضرورت نہیں بس یہ لنچ آپ کی طرف سے ہوگا۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے مسکرا کر ہاتھ کے اشارے سے اسے منع کر دیا۔

وہ جو والٹ سے پیسے نکال رہا تھا۔وہی رک گیا۔

"وہ تو میری طرف سے ہی ہے آپ اپنا نقصان بتادیں۔۔۔۔۔۔اس نے اسرار کیا۔

"نقصان تو بہت بڑا کیا ہے جس کی بھرپائی تمہاری سانسیں ہی کر سکتی ہیں اسپیکٹرابان حبیب۔۔۔۔۔۔۔۔وہ دل ہی دل میں نفرت سے اس سے مخاطب ہوئی۔

"نہیں کوئی ضرورت نہیں۔۔۔۔۔۔۔اس کے کافی اسرار پر بھی وہ نہ مانی۔کھانا آیا تو دونوں کھانے لگے۔جبکہ ابان کی پرشوق نظریں اس کے چہرے کا طواف کر رہی تھیں۔

"پتا نہیں یار۔۔۔۔۔۔۔شیزان کے پوچھنے پر اس نے کندھے اچکا دیئے۔دونوں صبح سے ہی پریشان تھے۔کوئی بیسویں بار چکر تھا شیزان کا کمرے کا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جہاں بیسٹ صوفے پر لیٹا ہوا تھا بازوں آنکھوں پر تھا اس کے۔ جبکہ اس کا ایک پاؤں مسلسل حرکت میں تھا۔ جس کا مطلب تھا وہ جاگ رہا ہے۔ اور کچھ سوچ رہا ہے۔

"اس کی لیلا کہاں ہے؟۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ چڑھ کر سلیب پر بیٹھ گیا۔ دراب چائے بنا رہا تھا۔

"گھر پر ہو گی اور کہاں۔۔۔۔۔۔۔۔اس کے بے تکے سوال پر دراب نے اسے گھورا۔

"پھر بھی مجنوں بنا بیٹھا ہے وہ بھی یہاں۔۔۔۔۔۔۔وہ بڑبڑایا۔

'بھائی ایک اچھی خبر ہے۔۔۔۔۔۔۔وہ ٹرے لئے اندر آیا۔ جس میں چائے ان دونوں کے لئے اور کافی کا مگ بیسٹ کے لئے۔

"ابھی مجھے کوئی خبر نہیں سننی مجھے ڈسٹرب مت کرو کوئی۔۔۔۔۔۔۔۔اس کا لہجہ نہ سخت تھا نہ نرم۔

وہ دونوں ہونق بنے ایک دوسرے کو دیکھنے لگے۔

"بھائی میں نے یہاں رکھ دی ہے وہ فائل جو ابان حبیب کے پاس سے شیزان چرا کر لایا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ فائل سائیڈ ٹیبل پر رکھتا شیزان کو اشارہ کر کے کمرے سے باہر نکل گیا۔

"اس نے زور سے کافی کا مگ زمین پر پٹخا۔

"ری کیسے کر سکتی ہو تم ایسا۔۔۔۔۔۔۔۔وہ سرخ آنکھوں سے دھاڑا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"تھینک یو خالا۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے مسکرا کر چائے کا کپ ٹرے سے اٹھایا۔

"اریشا تم میری کچھ ہیلپ کر سکتی ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ابان چائے کا سپ لیتا اس کی طرف متوجہ ہوا۔حسنہ ان سب کو چائے دے کر چلی گئیں

"کیسی ہیلپ؟۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے نا سمجھی سے ان کو دیکھا۔ابان اور لاریب اسے ہی دیکھ رہے تھے۔مہر ماہ بھی ان کی طرف متوجہ تھی۔

"ری وہ ابان کا مطلب ہے تم اتنے دن یہاں رہ رہی تھی تو کہاں رہ رہی تھی تمہیں کوئی آئیڈیا ہے کس جگہ پر تھی تم ۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے نا سمجھی اس کے چہرے پر دیکھ کر آسان لفظوں میں بات پوچھی۔

کیونکہ اتنے دن نہ اریشا نے کچھ بتایا تھا کہ کہاں تھی وہ۔نہ گھر والوں نے پوچھا کیوں کہ لاریب کا ہی کہنا تھا فلحال اسے ریلیکس ہونے دیا جائے۔

"مجھے نہیں پتا بس جنگل کے بیچ میں ایک کاٹیج نما گھر تھا مگر خوبصورت تھا۔۔۔جنگل سے باہر سنسان جگہ تھی۔میں تو بس تکے لگاتی آئی ہوں اور پھر مجھے روڈ دکھا پھر کچھ دیر ہی چلنے کے بعد مجھے اپنا علاقہ مل گیا۔۔۔۔۔۔۔

لیکن تین چار گھنٹے لگے تھے مجھے اس سب میں۔۔۔پھر تین تلوار کے بعد میں یہاں تک آگئی۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے نا سمجھی سے دونوں کو وضاحت دی۔کہ وہ لوگ اس سے جگہ کا کیوں پوچھ رہے ہیں؟۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس سے ابھی تک کسی نے نہیں پوچھا تھا کہ وہ کہاں تھی حیرت کی بات تھی۔ جبکہ وہ بھی بتا نہ سکی تھی شرمندگی سے کہ کیسے بتائے انہیں کہ وہ کس کے ساتھ چلی گئی تھی۔

"شکل یاد ہے تمہیں اس کی۔۔۔۔۔۔۔۔۔ابان نے بے چینی سے پوچھا۔

"کس کی؟۔۔۔۔۔۔۔

"بیسٹ کی۔۔۔۔۔۔۔اس کے کہنے پر اس کے ہاتھ سے چائے کا کپ چھوٹ گیا۔

"آر ور یلیکس ڈرو نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔لاریب فوراً اس کی غیر ہوتی حالت سے گھبرا تا اس کے پاس آیا۔

"میں نے شکل نہیں دیکھی تھی اس کی بس وہ آنکھیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ خوف سے کانپ رہی تھی آج اتنے دنوں بعد بیسٹ پھر یاد آگیا تھا اسے۔ آنسوں آنکھوں میں سے بہہ کر گالوں پر پھسل آئے۔

بیسٹ کے ساتھ اسے وہ شخص بھی یاد آگیا تھا جس کی یاد میں آنسوں نکلے تھے اس کے آج۔

"اریشا۔۔ کیا ہوا میری بچی کو۔۔۔۔۔۔۔۔۔حسنہ جو انہیں کی طرف آرہی تھی اس کی حالت دیکھ کر فوراً اس کی طرف لپکی۔

"کچھ نہیں چچی بس ہم دونوں پوچھ رہے تھے اس سے بیسٹ کا۔۔۔۔۔۔۔۔لاریب نے سر جھکا لیا۔

"ریب یہ کوئی وقت ہے دیکھ نہیں رہے میری بیٹی ڈری ہوئی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔انہوں نے دونوں کو جھڑکا۔ابان نے لب بھینچ لئے۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کب سے نوٹ کر رہا تھا وہ جو یک ٹک سامنے بیٹھی سحرش کو دیکھ کم تاڑ زیادہ رہا تھا۔ لیکچر کے دوران بار بار نظریں اس کی طرف موڑ رہا تھا۔ جو ایک ہی پوزیشن میں بیٹھا تھا۔

اس سے دوڑاتی نظریں اس نے سحرش پر ٹکائی۔ جو انہماک سے لیکچر سن رہی تھی اور نوٹ بھی کرتی جا رہی تھی۔

"ہے یو۔۔۔۔۔۔۔ دراب نے سنجیدگی سے اسے پکارا۔ جو ہلا تک نہیں۔

"شیزان ہاشم۔۔۔۔۔۔ اس نے اب کہ بار دوبارہ اسے پکارا لیکن اس کے پورے نام سے۔ پوری کلاس ان کی طرف متوجہ ہو گئی۔ سحرش نے بھی بے ارادہ اسے دیکھا۔

لیکن اسے خود کی طرف محویت سے تکتا پا کر اس نے سٹپٹا کر نظریں پھیریں۔ تو وہ تب جا کر ہوش میں آیا۔ ہونق پن سے پوری کلاس کو دیکھا۔ جو اسے ہی دیکھ رہے تھے۔

پھر دراب کی طرف دیکھا جو سینے پر بازوں باندھے سرخ نگاہوں سے اسے گھور رہا تھا۔

"آپ کا دھیان کس طرف ہے۔۔۔۔۔۔۔۔ اس کو شک ہوا جیسے شیزان کو مہ میں چلا گیا ہے جیسا اس کا انداز تھا۔

"لیک۔۔ لیکچر کی طرف۔۔۔۔۔۔ اس نے سر زور سے جھٹک کر خود کو ہوش دلایا۔

"اچھا لیکچر میں کیا بتایا میں نے تھوڑا سا کلاس سے دہرا دیں۔۔۔۔۔۔ اس نے اطمینان سے کہہ کر اس کا اطمینان رخصت کیا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"وہ۔۔۔وہ۔۔۔۔۔۔۔اب اسے کیا پتا کہ کیا تھا لیکچر یا پوائنٹ کیا تھا۔

"جی۔۔۔وہ وہ۔۔۔آگے بتائیں۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے سنجیدگی سے بظاہر لیکن طنزیہ سر ہلایا۔

وہ شرمندہ سا چپ رہا اور ایک گھوری اسے دی۔

"*****(گالی) شرمندہ کر دیا سب کے سامنے۔۔۔۔۔۔۔۔۔دل ہی دل میں اسے کوسا۔

"تھوڑی دیر میں مجھے میرے آفس میں ملو۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اس سے کہہ کر جانے لگا۔اس نے سحرش پر نظریں جمائے سر ہلایا۔

دراب کو تپ چڑھی اور پین کا کیپ انگلی انگوٹھے کے درمیان کر کے اس کی طرف اچھالا۔جو سیدھا نشانے پر شیزان کی کنپٹی پر لگا۔اس نے کراہ کر منہ بنایا۔

"BROTHER۔۔۔۔۔مخصوص اسٹائل میں لفافے کے اوپر لکھا تھا۔جبکہ اندر ایک عورت کی تصویر تھی جس کی گود میں بچہ تھا۔وہ الجھ کر رہ گیا۔

اسی وقت اس کا فون بجا تو لاریب کی کال تھی۔

"ہاں بولو۔۔۔۔۔۔۔۔وہ مصروف انداز میں بولا۔ڈائمنڈز والا اس کا کیس تھا جس میں لاریب اس کی مدد کر رہا تھا

۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"یار تم یہاں آ سکتے ہو مجھے یہ دونوں اپنے ساتھ بازار لائی ہیں۔۔۔تم آ جاؤ تو ہم یہیں سے سینٹرل جیل چلے جائیں گے۔۔۔۔۔۔لاریب نے ان دونوں کو دیکھ کر کہا جو شاپ پر جیولری دیکھ رہی تھیں۔

اریشا کا دل بہلانے کے لئے اس نے مہرماہ کو کہا تھا کہ اسے کہیں باہر لے جائے۔پر ان دونوں نے اسے بھی ساتھ لے لیا تھا۔

کچھ ہی دیر میں ابان بھی آ گیا۔وہ دونوں ابان کو دیکھ کر تھوڑا حیران ہوئی۔پھر خوش ہو گئیں۔جو اس وقت پولیس کی وردی میں بہت جچ رہا تھا۔

یونی سے واپسی پر اس کے چہرے پر سنجیدگی تھی۔ایک تو شیزان کی نظریں اس سے نہیں بھول رہی تھی۔جو اس کی بہن پر تھی۔اور دوسرا مہرماہ یونی نہیں آئی تھی۔

ان دنوں میں مسلسل اسے روز دیکھنا اس کی عادت ہو گئی تھی اب۔اسے نہ دیکھے تو چین نہیں ملتا تھا اسے۔انہی سوچوں میں گم وہ سگنل پر رکا ہوا تھا۔

بے خیالی میں نگاہ سامنے ہی تھی۔اسے اپنے سامنے مہرماہ دکھائی دے رہی تھی آس پاس کچھ نہیں۔پیچھے سے گاڑی کے بار بار ہارن دینے پر وہ ہوش میں آیا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور مسکرا کر سر جھٹکا۔ لیکن پھر سامنے دیکھا تو وہی تھی۔ اسے پھر وہم لگا لیکن جھٹکا تب لگا جب اس کے ساتھ لاریب اریشا اور ابان تھے۔

ان کے ساتھ وہ کیا کر رہی تھی؟۔ جبکہ وہ لوگ اپنی گاڑی میں بیٹھ کر جا چکے تھے۔

"ہائے ہائے۔۔۔۔۔۔۔وہ اپنی کمر پکڑتا چھوٹے سے صحن میں ادھر سے ادھر چکر لگا رہا تھا۔

" صحیح دوڑیں لگوائی ہے بیٹا مجھ سے تم نے۔۔۔۔۔۔۔اندر آتے دراب کو اس نے کھا جانے والی نظروں سے دیکھا

۔

"شکر کرو مشن کی وجہ سے بچت ہو گئی تمہاری ورنہ میرا دل تو تمہیں سیدھا اوپر پہنچانے کا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اسے گھوری سے نوازتا کمرے میں چلا گیا۔

"بھائی۔۔۔۔۔۔۔۔وہ جو لیپ ٹاپ پر تیز تیز انگلیاں چلا رہا تھا۔ چہرے پر خطرناک حد تک سنجیدگی تھی۔ دراب اس سے مخاطب ہوا۔

"ہنہ۔۔۔۔۔۔۔اس نے صرف اتنا کہا۔

"میں نے آج اریش۔۔ میرا مطلب بھابھی کو دیکھا۔۔۔۔۔۔۔۔بیسٹ کے ہی کہنے پر وہ لوگ اسے بھابھی کہتے تھے۔ چونک وہ نام لے رہا تھا اس لئے سٹپٹا کر کہا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ایک سیکنڈ کے لئے انگلیاں اس کی تھمی۔پھر واپس سے وہ مشغول ہو گیا اپنے کام میں۔

"اچھا کیسی تھی خوش لگ رہی تھی چہرے سے یا نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔لہجہ عجیب تھا اس کا۔

"ٹھیک ہی تھیں ساتھ لاریب اور ابان بھی تھے۔۔۔۔۔۔۔۔وہ مہر ماہ کا ذکر گول کر گیا۔پہلے اسے خود پتا لگانا تھا مہر ماہ ان کے ساتھ کیوں تھی۔اس سے انجان کے بیسٹ پہلے ہی واقف تھا ہر بات سے۔

"کوئی خاص بات؟۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے بات موڑ لی۔

"جی وہ یہ رہا یونی کا نقشہ۔۔بنالیا ہے ہم نے۔۔۔۔۔۔۔۔دراب نے جیب سے ایک چھوٹا سا کاغذ کا ٹکڑا اسے دیا۔

"ہم نے نہیں صرف میں نے پورے دو گھنٹے راؤنڈ لگائیں ہیں یونی کے۔۔۔کمر اکڑ گئی ہے میری ٹانگیں بد دعائیں دے رہی ہے تمہیں۔۔۔۔۔۔۔۔وہ منہ بناتا۔اس کے لئے چائے جبکہ بیسٹ کے لئے کافی لے آیا۔

چائے کے تو دیوانے تھے وہ لوگ۔جبکہ بیسٹ کافی کا۔

"شیزان۔۔شیزان۔۔بی سیریس۔۔وہ دراب کی بہن ہے مطلب ہماری بہن تو تم خیال نکال دو دماغ سے اس کا ۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے ڈائریکٹ بات کہی تھی۔

"کیا کون بہن ہے دراب کی؟۔۔۔۔۔۔۔۔شیزان نے۔نا سمجھی سے کہا۔جبکہ دراب تھوڑا حیران ضرور ہوا کہ اس کو کیسے پتا کہ شیزان اس کی بہن میں انٹر سٹنڈ ہے۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"سحر ش حیدر دراب حیدر کی بہن۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے کافی کا مگ ہاتھ میں لے کر سنجیدگی سے کہا۔یہ جھٹکا شیزان کے لئے تھا۔وہ اس کی بہن بنا رہا تھا۔

"استغفر اللہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔بے ساختہ اس کے منہ سے نکلا۔اور اس نے دراب کو دیکھا۔جو سینے پر ہاتھ باندھے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

"یہاں بھی غلط جگہ پھنسا میں۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے دل ہی دل میں دراب کے ساتھ خود کو بھی کوسا۔اور انہیں دانت دکھاتا موقع پاتے ہی کمرے سے بھاگ گیا۔

دونوں کے قدم رکے اندر سے آتی آواز پر۔

"ہاں اب سمجھو وہ ڈائمڈز ہمارے قبضے میں ہیں اب بس اس اسپیکٹرابان کو راستے سے ہٹانا ہے۔۔۔پھر وہ ڈائمڈز کہاں ہیں کسی کو نہیں معلوم ہو گا۔۔۔۔۔۔۔۔۔یہ آواز ایس پی شکیل بھٹی کی تھی۔

جو ان کے ساتھ ہی دوبئی میں تھا۔

"ہنہ ہوشیاری سے لیکن ہمیں ان کو بھنک بھی نہیں پڑنے دینی۔۔اس کے ساتھ وہ لاریب ہمدانی بھی تو ہے نہ جو اس کا پورا پورا ساتھ دے رہا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"جب یہ بیسٹ تک پہنچ گئے ہیں تو ہم تک بھی نہ پہنچ جائے۔۔۔۔ویسے ایک بات ہے کام آسان کر دیا ہے ان لوگوں نے ہمارا اور نہ بیسٹ کی گرفت سے ڈائمنڈز چھیننا آسان تھوڑی تھا۔۔۔۔۔۔۔۔ان کو جھٹکا لگا یہ تو ایک سینئر تھے فوج کے۔جواب شاید رٹائرڈ تھے۔

"اس ہاشم نے ہم سے غداری کی تھی اس کی یہی سزا ہے اب وہ ہمارے پاس جیل میں سڑے۔۔ شکیل بھٹی کے لہجے میں نفرت تھی۔

اس نے نیند میں کروٹ بدلنی چاہی پر یہ کیا اس کی آنکھ کھل گئی۔اپنے ہاتھوں کو حرکت نہ دے سکی۔جب اٹھنا چاہا تو پاؤں بندھے ہوئے تھے۔بولنے کے لئے لب وا کرنے چاہے۔

پر ان پر بھی رومال بندھا ہوا تھا۔حیرت کی زیادتی سے اریشا کی پوری آنکھیں کھل گئی۔اپنے برابر میں کسی کی موجودگی محسوس کر کے اس طرف دیکھا۔

وہ کہنی بیڈ پر ٹکائے۔ہاتھ پر اپنا گال رکھے اس کی طرف رخ کیئے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔اس کی خوشبو سے وہ جان گئی کہ وہی ہے۔

ایک شرمندہ نظر اس پر ڈال کر اس نے مزاحمت بند کر دی کافی دیر گذری پر وہ نہ بولا۔اریشا کو تشویش ہوئی اس نے واپس سر اٹھا کر اسے دیکھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جو اسی پوزیشن میں پلکیں جھپکائے بنا اسے دیکھ رہا تھا کچھ دیر اور گذری۔پر ہنوز خاموشی۔اس پر ظلم یہ کہ وہ بھی نہیں بول سکتی تھی۔

اچانک کچھ دیر بعد وہ اس کے قریب ہوا انتہائی زیادہ قریب۔وہ بوکھلا گئی۔لیکن نظریں اس کے ہی چہرے کا طواف کر رہی تھیں۔

سرخ آنکھیں بے ترتیب بال ہلکی داڑھی۔وہ آج بھی اس کا دل دھڑکا رہا تھا۔لیکن وہ اچانک اٹھا اور اس کے پلکیں جھپکتے ہی غائب ہو گیا۔

اس نے بے بسی سے سر ہاتھوں میں تھاما تو حیران رہ گئی۔اس کے ہاتھ کھلے ہوئے تھے۔مطلب وہ اس لئے قریب آیا تھا اس کے۔

"آپ کل نہیں آئی تھیں اور آج بھی لیٹ ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔لیکچر کے بعد اس نے اپنی بھڑاس اس پر نکالنا چاہی۔

"وہ سر ایکچوئلی۔۔۔۔۔۔۔۔مہر ماہ بچاری تو اسے دیکھے گئی۔اتنے غصے میں تھا وہ۔

"ایکزپلین میرے آفس میں آکر دینا میرے پاس وقت نہیں ہے ابھی۔۔۔۔۔۔۔۔وہ درشتگی سے کہتا چلا گیا۔

"یہ نئے سر تو کھڑوس ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔سحرش اس کی اتری شکل دیکھ کر بڑبڑائی۔

وہ منہ بناتی کچھ دیر بعد اس کی آفس کی طرف چلی گئی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"جی اس نے بات کی تھی مجھ سے لیکن میں ابھی شادی نہیں کرنا چاہتا۔۔۔۔۔۔۔۔۔کس مشکل میں پھنس گیا تھا وہ ۔سوچ کر ہی جھنجھلایا۔

"پر حیدر بیٹا اب وقت مناسب ہے آپ مائنڈ بنالیں زوئی سے شادی کا۔۔۔اس نے ہی مجھے کہا آپ سے تو اس نے پہلے بات کی۔۔۔وہ کافی اپ سیٹ ہے آپ سے۔۔۔۔۔۔۔۔یہ پرنسپل صاحب کی آواز تھی۔

"میں نے کیا تھا فون اسے نہیں اٹھایا اس نے۔۔آپ فکر نہ کریں میں منالوں گا اسے آپ تو جانتے ہیں وہ مجھ سے زیادہ دیر ناراض نہیں رہ سکتی۔۔۔۔۔۔۔اس نے لہجے میں مصنوعی محبت سمیٹ کر کہا۔

"اوکے پر آپ اسے زیادہ دکھ مت دینا مجھے اپنی بیٹی سے بہت محبت ہے ورنہ تو آپ سمجھ ہی سکتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔ وہ دھکے چھپے لفظوں میں کچھ جتا رہے تھے اسے۔

وہ دل ہی دل میں کلس کر رہ گیا۔یہ نوکری ان کی بیٹی کے مرہون منت ملی تھی اسے۔

انہیں باہر آتا دیکھ کر وہ سائیڈ ہوئی۔ان کے جاتے ہی تیوریاں چڑھائے اندر آگئی۔

"تو یہ سب چل رہا ہے مسٹر دراب حیدر دوسری شادی کے منصوبے بنا رہے ہیں۔۔۔اس کی ہونے والی بیوی اس کے بغیر نہیں رہ سکتی وہ منالیں گا اسے ہاں منالو گے نہ اسے۔۔۔۔۔۔۔۔وہ طنز سے کہتی اس کے سامنے کھڑی تھی ۔

اس کی اچانک آمد پر بوکھلا گیا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"دروازہ ناک کر کے نہیں آسکتی تھیں آپ۔۔۔ایسے آنا بیڈ مینرز ہیں۔۔۔۔۔۔۔وہ اپنا رعب جھاڑتا بولا۔

"اپنا یہ سروالا رعب اپنے پاس رکھو۔۔ لیکچر دینا آتا نہیں ٹھیک سے۔۔بس مفت میں رعب جھاڑ رہا ہے یہ شخص ۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے دو گنا رعب جمایا۔

"کیا؟ تمہارا مطلب مجھے کچھ نہیں آتا۔۔۔۔۔۔۔وہ صدمے سے اس کی بات سنتا بولا۔

"نہیں بہت کچھ آتا ہے۔۔۔لڑکیاں بڑے اچھے پھنساتے ہو پہلے مجھے اب پرسنپل کی بیٹی۔۔۔۔جو زیادہ دیر تم سے ناراض ہی نہیں رہ سکتی۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے نفی میں سر ہلا کر آخر میں اس کی نقل اتاری۔

"یار ماہ تم بات کو غلط سمجھ رہی ہو میں بتاتا۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اٹھ کر اس کے پاس آگیا۔

"غلط؟ اس میں کیا غلط سمجھ رہی ہوں میں۔۔ کیا پرسنپل نے یہ نہیں کہا۔۔اس کی بیٹی سے شادی کر لو۔۔ کیا تم نے یہ نہیں کہا تھا کہ میں نے میسج کیا تھا وہ ناراض ہے۔۔۔۔۔۔۔

"پر میں منالوں گا ہاں۔۔یہ سب میں نے غلط سنا۔۔۔ کیا غلط تھا اس میں بتاؤ مجھے۔۔۔۔۔۔۔۔وہ حیرت زدہ تھی۔ اس نے خود سنا تھا سب اور یہ بندہ کہہ رہا تھا کہ وہ غلط سمجھ رہی ہے۔

"تو میں تمہیں سب بتاتا ہوں نہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے وضاحت کرنی چاہی۔

"ہاں یا نہ۔۔۔۔۔۔۔۔اس کی بات بیچ میں ہی کاٹ دی اس نے۔

"میری بات۔۔۔۔۔۔۔وہ بے بس ہوا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"ہاں یانہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے پھر اس کی بات کاٹ کر قدم پیچھے کی طرف کیئے۔

"ہاں یہ سب میں نے کہا پر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس کے سر جھکانے پر وہ پوری بات سنے بغیر وہاں سے واپس باہر چلی گئی

۔

'ماہ میری بات سنو تو میری۔۔۔۔۔۔۔۔وہ بے بسی سے کہتا دروازے سے باہر نہ جا سکا۔اور اس کی پشت کو دیکھتا رہ

گیا۔

"یہ بالکل ٹھیک ہیں اب لیکن احتیاط اب بھی لازم ہے۔۔بی پی ان کا نارمل ہے۔۔ ٹینشن سے دور رکھیں انہیں

۔۔۔۔۔۔۔۔ڈاکٹر پروفیشنل انداز میں کہہ کر پرچی پر کچھ لکھنے لگی۔

"تھینک یو ڈاکٹر۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے سر ہلا کر ان کا شکریہ ادا کیا۔اور حسنہ کو اٹھنے میں مدد دی۔

وہ ان کا چیک اپ کروانے آیا تھا۔اریشا کے جانے کے بعد ان کی طبیعت خراب رہتی تھی۔

اس لئے اب وہ بہتر تھیں کافی اس لئے ان کا معمول کے مطابق چیک اپ کروانے وہ آیا تھا۔

انہیں گاڑی میں بٹھا کر خود بجتے فون کی طرف متوجہ ہوا۔

"ہاں آرو۔۔۔۔۔فون کان سے لگا کر وہ گاڑی کی دوسری طرف بیٹھنے کے لئے گھوما۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"کچھ نہیں کہا ڈاکٹر نے اب چچی بہتر ہیں کافی۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس کے پریشانی سے پوچھنے پر اس نے تسلی دی۔

کچھ دیر اور بات کے بعد اس نے مسکرا کر اس کی پریشانی پر کال کاٹ دی۔

بے ارادہ نگاہ سامنے اٹھی۔جہاں ایک لڑکی چہرے پر غصہ سجائے۔اس کو گھور رہی تھی اور ساتھ میں کچھ سناتی جا رہی تھی۔

جبکہ وہ سر جھکائے چل رہی تھی۔"ماہی۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس کے ہونٹ پھڑ پھڑائے۔جیب میں رکھتا موبائل ہاتھ سے چھوٹ کر نیچے گر گیا۔

جب تک اس میں سکت ہوتی اس تک جانے کی۔اس سے پہلے وہ گاڑی میں بیٹھ کر جا چکی تھی وہ ہوش میں آیا۔اور حیرت سے گاڑی کو دیکھا۔

کیا وہ سچ میں ماہی تھی۔یا اس کا وہم تھا۔

"ابان مجھے تم سے بات کرنی ہے۔۔۔۔۔۔۔وہ دودھ کا گلاس ہاتھ میں لے کر اندر آئیں۔

"جی امی آئیں کوئی خاص بات۔۔۔۔۔۔۔۔وہ کام چھوڑ کر اٹھ کر ان کے پاس آیا۔

"ہاں تم بیٹھو۔۔۔۔۔۔۔نسیمہ نے نرم مسکراہٹ سے کہا اور دودھ کا گلاس سائیڈ ٹیبل پر رکھ دیا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"دیکھو بیٹا کب تک یونہی رہو گے اب بڑے ہو گئے ہو ماشاءاللہ زمیدار بن گئے ہو تو شادی کر لینی چاہیئے اب تمہاری بھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اس کے پاس بیٹھتی اس کا بیڈ پر پھیلا وہ دیکھتیں بولیں۔

جا بجا فائلز پھیلی ہوئی تھیں۔شادی کے نام پر وہ جو بھول بیٹھا تھا اپنے کام میں وہ چہرہ اچانک چھم سے آنکھوں کے سامنے لہرایا۔وہ چونکا۔

"امی مجھے ابھی ٹائم چاہیئے آپ جانتی تو ہیں میری روٹین ٹف چل رہی ہے کیس میں الجھا ہوا ہوں۔۔۔۔۔۔۔وہ بات بناتا ان سے بولا۔

"ابان ہر بار یہی کہتے ہو آج مہر بھی یہی کہہ رہی تھی کہ بھائی کی شادی کر دیں۔۔۔۔۔۔انہوں نے اپنے بیٹے کو اس کے بہانوں پر گھورا۔

"اس بار آخری بار بس پھر پکا۔۔جیسا آپ کہیں گی کروں گا۔۔۔۔۔۔۔اس نے ہنستے ہوئے کہا۔

"نہیں اب میں نے تمہاری نہیں سننی بالکل بھی نہیں تمہیں کوئی پسند ہے تو بتا دو۔۔نہیں تو میں ڈھونڈ لوں گی خود اپنی بہوں۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اسے ڈپٹی اٹھ کھڑی ہوئیں۔

"اور یہ کتنا پھیلاوہ کیا ہوا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اس کی بکھری فائلیں اٹھاتی بولیں۔جنہیں اب اپنی جگہ پر رکھ تھیں۔جب ایک لفافہ اس کی فائل سے نیچے گرا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ چونک گئی چونکا تو ابان بھی تھا۔"اوہ میں اٹھالیتا ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اپنی جگہ سے اٹھ کر آیا اور ان کے قدموں سے وہ لفافہ اٹھایا۔

"یہ کیا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔انہوں نے کہتے ساتھ ہی وہ لفافہ اس کے ہاتھ سے لیا۔

"کچھ نہیں آپ جائیں آرام کریں میں سمیٹ لوں گا یہ سب امی۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے نرمی سے انہیں ریک سے ہٹایا ۔پر وہ لفافے سے اندر رکھی تصویر نکال چکی تھیں۔

"یہ تصویر۔۔۔۔۔۔۔۔نارمل سے انداز میں کہہ کر انہوں نے تصویر پر نظر ڈالی۔جب ان کی آنکھیں حیرت سے بڑی ہو گئیں۔اور رنگ متغیر۔

"امی کیا ہوا۔۔امی۔۔۔۔۔۔۔۔وہ پریشان سا ان کو تھام کر بولا۔

"یہ کہاں سے میرے بچے یہ تمہیں کہاں سے ملی۔۔۔۔۔۔۔۔ان کے ہاتھ سے اب وہ تصویر نیچے گر گئی تھی۔

"امی سنبھالیں خود کو مجھے نہیں پتا یہ کس نے بھیجی ہے آپ۔۔۔۔۔۔۔۔وہ انہیں تھام کر بیڈ تک لایا۔اور پانی گلاس میں انڈیل کر انہیں پلایا۔

"آپ ٹھیک ہیں؟۔۔۔۔۔۔۔گلاس واپس رکھ وہ ان سے مخاطب ہوا۔جنہوں نے اب خود کو سنبھال لیا تھا۔

وہ تو اپنی ایک فائل ڈھونڈ رہا تھا جو بہت ضروری تھی اب اسے وہ نہیں مل رہی تھی۔

"ہاں تم آرام کرو باقی کام صبح کر لینا۔۔۔۔۔۔۔وہ کہہ کر اٹھیں۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"امی رکیں میں چھوڑ آتا ہوں آپ کو۔۔۔۔۔۔۔۔وہ پریشان سا انہیں ان کے کمرے تک چھوڑ آیا۔اور پر سوچ نظروں سے ان کے دروازے کو دیکھتا رہا۔

"ہاں انا بولو۔۔۔۔۔۔۔۔وہ ان سب سے بڑی تھی اس لئے ماہی اور شیز ان کی دیکھا دیکھی وہ لوگ بھی اسے انا بولتے تھے۔

"بیسٹ تم نے وہ فائل دیکھی جو دراب نے دی تھی تم کو اسپیکٹرا بان والی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔عنیزہ نے اسے یاد دلایا۔ جس کے لئے وہ بھی خود بے چین تھی کیونکہ اس کا باپ جیل میں تھا۔ان کے ساتھی تو چین کیسے ملتا انہیں۔

"ہنہ نہیں چیک نہیں کی ابھی دیکھتا ہوں کہ کس حد تک اس نے ہماری جاسوسی کی اور کس حد تک ثبوت اس کے پاس تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ کہتے ساتھ ہی کمرے سے باہر نکل آیا۔

"ہاں ڈیڈ کے خلاف ہی تو ثبوت ہیں سارے اس میں تم ایسا کرو جلا دو وہ فائل۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے کہنے کے ساتھ مشورہ بھی دیا.

"سوچتا ہوں کچھ ٹھیک ہے بعد میں بات کرتا ہوں تم سے۔۔۔۔۔۔فون بند کر کے وہ دراب کے ساتھ بیٹھ گیا۔جو صحن میں اداس سا بیٹھا تھا۔

"کیا ہوا۔۔۔۔۔۔اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر اس نے دوستانہ انداز میں پوچھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"بھائی یہ مشن باقی مشنز سے کیوں مختلف ہے اس مشن سے ہماری زندگیاں جڑ گئی ہیں اور دیکھیں تو برباد بھی ہوئی ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔

پہلے ماہی وہ چلبلی سے لڑکی کیسے خاموش ہو گئی ہے۔۔ پھر آپ۔۔ رباب سفیان جیل میں ہیں اور اب۔۔۔۔۔۔۔۔ کہتے کہتے وہ چپ ہو گیا۔

"اور اب تم۔۔۔۔۔۔۔۔اس کی ادھوری بات شہرام نے مکمل کر دی۔اس نے ہونٹ بھینچ لیئے۔

"اسے ہی زندگی کہتے ہیں ہم جو سمجھتے ہیں سب کچھ آسان ہے ہمارے لئے۔۔ تو کچھ بھی آسان نہیں ہے یہ ہی بتانے کے لئے اتنی مشکلات ملتی ہیں ہمیں۔۔۔۔۔۔۔۔وہ خلاؤں میں دیکھتا اسے سمجھ رہا تھا۔جو خود سب کچھ اپنے بائیں ہاتھ کا کھیل سمجھتا تھا۔"تھا"

"بھائی میں نہیں رہ سکتا اس کے بغیر مجھے جانا ہے اس کے پاس۔ لیکن۔۔۔ لیکن یہ زنجیریں مشن کی میرے قدموں کو جکڑیں ہوئی ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔وہ شدت جذبات سے کہتا اس سے لپٹ گیا۔

"تم تو جیتے ہو میرے حوصلہ رکھو کچھ دن اور بس۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اسے گلے لگاتا اس کی پیٹھ تھپکنے لگا۔

"کیا میں بھی آسکتا ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔شیز ان ان کے پیچھے کھڑا تھا ان کی ساری باتیں وہ سن چکا تھا۔

شہرام نے اسے اشارہ دیا وہ جھٹ سے دونوں کے بیچ جگہ بناتا ان کے گلے لگا۔وہ دونوں مسکرا دیئے۔تینوں دکھی تھی لیکن اپنی طرف سے ایک دوسرے کو حوصلہ دے رہے تھے۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس وقت شدت سے ان کو سفیان لوگوں کی کمی محسوس ہوئی تھی۔

"تمہیں بھی محبت ہو گئی ہے کیا۔۔۔۔۔۔۔۔شہرام نے شرارت سے اسے چھیڑا۔

"ہاں نہ اسی سے۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس کی زبان پھسلی۔دراب نے تیکھے چتونوں سے اسے گھورا۔اس سے ڈر کر وہ شہرام کے کندھے میں اپنا چہرہ چھپا گیا۔

وہ کمرے میں پریشانی سے ٹہل رہا تھا یا یوں کہیں انتظار کر رہا تھا۔مزید پانچ منٹ کے بعد اس کی موبائل پر بیل ہوئی۔

وہ اس کے ہی انتظار میں تھا۔میسج میں ایک اڈریس جگمگا رہا تھا۔اور ساتھ میں ڈیٹیلز۔سکون کے بجائے اس کی بے چینی میں مزید اضافہ ہوا۔اس کا دل مچلنے لگا اسے اپنے سامنے دیکھنے کے لئے۔

"آرہا ہوں ماہی لاریب ہمدانی۔۔۔۔۔۔۔اس نے تصور میں اس کو مخاطب کیا تھا وہ بھی اپنے نام کے حوالے سے۔ وہ کھل کر مسکرایا۔دو مہینوں بعد وہ مسکرایا تھا۔

READERS CHOICE

جب سے وہ آیا تھا تب سے وہ بے چین تھی۔کسی پل دل کو سکون نہیں تھا۔بس صرف اس کی یاد تھی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس کو دیکھنے کے لئے بے چین تھی۔وہ ڈمپل جس پر دل ہارا تھا اس نے اسے دیکھنے کی چاہ بڑھ گئی تھی۔اپنی غلطی کا سنجیدگی سے اس کو احساس ہوا تھا۔

وہ بناوجہ کے اسے چھوڑ کے آئی تھی اس کے پاس تو کوئی ٹھونس وجہ بھی نہیں تھی۔اس نے جبکہ کہا تھا وہ اسے اس کے گھر والوں کے پاس لے جائے گا۔پھر بھی وہ چھوڑ آئی اسے۔

اب جب اسے پتا تھا کہ وہ کہاں ہے تو وہ خاموش بیٹھا ہے۔جیسے اپنی خاموشی کی سزا دے رہا ہو اسے۔

انا ناراض تھی اس سے۔وہ اسے اسپتال لے گئی تھی۔اپنے ساتھ اس کا ابارشن کروانے کے لئے۔لیکن وہ نہیں مانی تو اسے زبردستی لے گئی۔

جب ڈاکٹر نے اس سے مرضی پوچھی تو اس نے نہ میں سر ہلایا۔کہ وہ نہیں چاہتی ابارشن۔اور رونے لگی۔جس پر ڈاکٹر نے سخت سست انا کو سنائی۔جو غصے سے تلملا گئی۔

وہ بے دلی سے نیچے آئی تھی کچھ کھانے کے لئے۔آج شدت سے اس کی کمی محسوس ہوئی تھی۔پر کر بھی کیا سکتی تھی ۔نفرت تو وہ آج تک نہیں کر پائی تھی اس سے۔

READERS CHOICE

ابھی وہ انہی سوچوں میں گم کچن کی طرف جا رہی تھی۔جب دروازے پر بیل ہوئی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس وقت تو عنیزہ گھر پر نہیں تھی۔ جبکہ شیزان بھی کام سے گیا تھا۔ ویسے بھی وہ زیادہ تر کام کے لئے دراب کے گھر ہوتا تھا۔ان کے ساتھ تو وہ دنیا کو دکھانے لئے رہتا تھا۔

کہ اس کا یہ گھر ہے تاکہ کسی کو شک نہ ہو ان پر انہی سوچوں میں گھری وہ دروازے تک آئی۔

"ہاااائے۔۔۔۔۔۔۔۔۔خوشگوار مسکراہٹ آنکھوں میں بے چین چمک لئے وہ دروازے پر کھڑا تھا۔

ماہی کے تو چودہ طبق روشن کر گیا۔ وہ ساکت سے کھڑی تھی۔ جس نے شدت سے اسے اپنے گلے لگایا۔

سن گلاسز بالوں میں اٹکائے وہ ایک ادا سے وہاں داخل ہوئی۔ آس پاس بیٹھے تو کچھ کھڑے پولیس والوں نے حیرت سے اس لڑکی کو دیکھا۔

جو سیدھا اس کے کیبن میں گئی۔ جو فائلوں پر جھکا چہرے پر پریشانی والے تاثرات تھے۔ آواز پر سر اوپر کر اسے دیکھ کر چونکا۔

"آپ؟۔۔۔۔۔۔۔۔۔حیرت کی زیادتی سے وہ اپنی جگہ سے اٹھ گیا۔

"ارے آپ۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ بھی مصنوعی سا حیران ہوئی۔

"آپ یہاں کیا کر رہے ہیں۔۔ جبکہ میں تو رپورٹ لکھوانے آئی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ چلتی ہوئی اس کی ٹیبل کے سامنے کھڑی ہوئی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"کیسی رپورٹ۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے نا سمجھی سے پوچھا۔اسے اچھا نہیں لگا تھا اس کا پولیس سٹیشن آنا۔

"ایکچوئلی مجھ سے پرس چھین لیا کسی نے اور۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے چہرے پر درد کے تاثرات سجائے۔

"اور کیا۔۔۔۔۔۔۔۔

"انہوں نے مجھ پر حملہ کیا یہ گولی۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے خود پر اوڑھی ہوئی شال بازوں سے اوپر کی۔جہاں اسٹالر بندھا خون سے رنگا ہوا تھا۔

"اومائے گوڈ آپ بے وقوف ہیں۔۔ گولی لگی ہے آپ کو اتنا خون بہہ رہا اور ہو سپٹل جانے کے بجائے۔۔۔۔۔۔۔۔ وہ پریشانی سے اس کی طرف لپکا۔

"رپورٹ لکھوانی تھی نہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے معصومیت سے کہا۔جو وقت نے تو اس سے چھین لی تھی۔

"مجھے فون کر لیتی بلا لیتی آپ میں وہاں آکر رپورٹ لکھ لیتا۔۔۔ چلیں اب میرے ساتھ۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اسے کندھوں سے تھامتا۔فکر مندی سے کہہ کر اپنے ساتھ لے گیا۔

عنیزہ نے نفرت سے اس کے ہاتھ اپنے کندھوں پر دیکھے۔ لیکن برداشت کر گئی۔نجانے کیوں جو پہلے گولی کی تکلیف محسوس نہ ہوئی تھی اب واقع میں وہ درد سے کراہ پڑی۔

شاید گولی اپنا اثر دکھا رہی تھی۔جو اس نے خود ہی کھائی تھی بازوں پر۔

ابان لب بھینچے ڈرائیور کر رہا تھا۔جبکہ اس سے بازوں کا درد اب بس سے باہر تھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"ہنہ کہاں ہے وہ اب۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے سرسری سی فائل پر نظر ادوڑائے اس سے پوچھا۔

"ہوسپٹل لے گیا ہے اسے ابان۔۔۔۔۔۔۔۔۔شیزان نے لب بھینچ کر کہا۔اس کی بہن نے خود گولی کھائی تھی وہ بھی اس کے ہاتھوں۔

"ٹھیک ہے تم ریلیکس رہو اس گلٹ میں مت پڑو۔۔۔بلکہ یہ سوچو کہ یہ سفیان رباب اور اپنے باس کے لئے ضروری تھا۔۔۔اور تمہاری انا بہت بہادر ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ فائل ریڈ کرتا اس سے بولا۔

جس پر اس نے سر ہلا دیا۔جب بیسٹ چونکا۔

"کیا تم دونوں نے یہ فائل ریڈ کی تھی؟۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے سنجیدگی سے پوچھا۔

"نہیں بس جیسے ہی ابان کے یہاں سے لائے تھے۔۔آپ کو دے دی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔اس کے جواب پر اس کا دماغ سن ہو گیا تھا۔

"تو کیا ابان اس لئے اس کے پیچھے ہے۔۔۔۔۔۔۔۔اس کے دماغ میں ہزاروں سوچیں آئیں۔

"روبرو ملنا پڑے گا اس سے۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے دل میں اس سے ملنے کا عہد کیا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس نے زوردار دھکے سے اسے خود سے دور کیا۔

"تمہاری ہمت کیسے ہوئی یہاں آنے کی۔کیوں آئے ہو کچھ باقی رہ گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ چیختی اسے نفرت سے دیکھنے لگی۔

"ماہی میری جان تم نہیں جانتی میں کتنی اذیت سے گذرہ ہوں۔۔۔کتنا تڑپا ہوں تمہارے لئے۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اس کے پھر سے قریب ہوا۔

"دور رہو مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا تم کیسے رہو۔۔ابھی کے ابھی چلے جاؤ یہاں سے۔۔۔۔۔۔۔۔ایک بار پھر اس نے دھکا دے کر دور کیا۔

"نہیں اس بار تم ساتھ جاؤ گی میرے بہت رہ لیا دور۔۔۔۔۔۔۔اس کا بازوں اپنے ہاتھ میں پکڑے وہ دروازے کی طرف بڑھا۔محبت خود غرض ہوتی ہے۔وہ بھی خود غرض ہو گیا تھا۔

"نہیں جانا تمہارے ساتھ مجھے تم ہوتے کون ہو چھوڑو مجھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے خود کو اس سے چھڑانے کی کوشش کی۔

"رئیلی میں کون ہوتا ہوں؟ چلو تمہیں نہیں یاد تو میں یاد کروا دیتا ہوں۔۔تمہارا شوہر ہوں میں۔بیوی ہو میری ہر حق ہے تم پے جو چاہوں کر سکتا ہوں۔۔۔۔۔۔۔اسے طنزیہ دیکھ کر اس نے کہا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"ہنہ جو چاہے کر سکتے ہو اس لئے تو تم نے کھیل کھیلا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔ نفرت سے اپنے لفظوں پر زور دیتی وہ پھنکاری۔

کچھ دیر وہ یونہی اسے دیکھتا رہا۔

"میں آپ کو گھر چھوڑ دیتا ہوں اڈریس بتائیں۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اسے ہوسپٹل لے گیا تھا۔اس کے بازوں پر پٹی کروا کے اب اسے گھر لے جا رہا تھا۔

"نہیں میں چلی جاؤں گی شکریہ آپ کا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے بند ہوتی آنکھوں کو بمشکل کھولا۔گاڑی کی سیٹ سے ٹیک لگائے وہ بیٹھی تھی۔

"بتادیں اڈریس۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس سے پہلے وہ کچھ کہتی اس پے نیند کے انجیکشن نے اثر دکھایا۔

"عنیزہ۔۔عنیزہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے اس کے سامنے ہاتھ ہلایا۔پر اس نے کچھ نہیں کہا تو اس کا کندھا ہلا کر اسے پکارا پر وہ سو چکی تھی۔

اس نے ہی ڈاکٹر سے کہا تھا کہ اسے انجیکشن لگا دے آرام کا تاکہ وہ سو جائے اور اسے درد محسوس نہ ہو۔اس کا درد ابان سے برداشت نہیں ہو رہا تھا۔

اسے لگا کہ اس کے گھر جاتے جاتے انجیکشن اس پر اثر کرے گا لیکن وہ تو بنا اڈریس بتائے سو گئی تھی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"کیا کروں۔۔کیا کروں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ سوچتا رہا اس کے آرام کے خیال سے کہ ایسے گاڑی میں سونے سے اسے سکون کی نیند نہیں آئے گی۔

جب ایک خیال آنے پر ایک نظر اس کے صبیح چہرے پر ڈالی اور گاڑی آگے بڑھادی۔

"یہ کون ہے اور اس طرح ابان۔۔۔۔۔۔۔۔۔نسیمہ انجان لڑکی کو اسے یوں باہوں میں اٹھائے گھر کے اندر داخل ہوتا دیکھ کر حیرت زدہ ہو گئیں۔

"امی آپ کو بتاتا ہوں بعد میں۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ نرمی سے ان سے کہتا۔مہر ماہ کے کمرے میں چلے گیا۔اور اسے بیڈ پر لٹایا۔

"امی وہ میری دوست ہے اسے گولی لگی ہے تو وہ بے ہوش ہو گئی ہے مجھے اس کے گھر کا نہیں معلوم تو میں یہاں لے آیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے سمجھانے والے انداز میں انہیں بتایا۔

"اچھا صحیح۔۔۔۔۔۔۔۔۔انہوں نے جیسے سمجھ کر سر ہلایا۔اور مشکوک نظروں سے اس کو دیکھنے لگیں۔پر اس کے چہرے پر پریشانی تھی۔

ویسے بھی انہیں اپنے بیٹے پر بھروسہ تھا اگر وہ کسی کو لے کر آیا ہے تو پکا کچھ سوچ کر لے آیا ہو گا۔

"آپ اس کا خیال رکھنا امی اگر کسی چیز کی ضرورت ہو تو مجھے بتانا اور اگر وہ جاگ جائے تو مجھے کال کر دینا

۔۔۔۔۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"مجھے کام ہے ابھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔موبائل پر پرائیویٹ نمبر سے کال آتی دیکھ کر وہ ان سے کہتا باہر چلا گیا۔

"مس مہر ما میری بات سنیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ آگے جا رہی تھی۔ جبکہ وہ بھی اس کے پیچھے چل رہا تھا۔ ظاہر یوں کر رہا تھا جیسے وہ اپنے راستے چل رہا ہو۔

اس کے دانت پیس کر کہنے پر مہر ماہ نے مشکل سے ہنسی روکی۔

"ماہ۔۔میری بات سنو گی یار۔۔ایسا کیا ہو گیا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔وہ پھر ہلکی آواز میں بولتا جھنجھلایا۔

جبکہ وہ نو لفٹ دے کر جلدی جلدی آگے بڑھ گئی۔

وہ بے بسی سے اس کی پشت کو دیکھتا رہ گیا۔

"آپ کا نام کتنا پیارا ہے نا۔"سحر ش"۔۔۔۔۔۔۔۔وہ بالوں میں اسٹائل سے ہاتھ پھیرتا کب سے اس کے کان کھائے جا رہا تھا تعریفوں کے پل باندھ کر۔

"شکریہ۔۔۔۔۔۔۔۔وہ کنفیوز کھڑی تھی۔ وہ اسے جانے بھی نہیں دے رہا تھا۔ نہ کوئی کام کی بات کر رہا تھا۔

"آپ رہتی کہاں ہیں؟۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے سرسری سے پوچھا۔

"جہاں آپ رہتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔معصومیت سے اس کے منہ سے پھسلا۔ شیزان کو تو خوش فہمی ہو گئی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"آپ کا مطلب آپ میرے ساتھ رہنا چاہتی ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے بھرپور خوشی سے کہا۔کہ اب میاں بیوی راضی تو کیا کرے گا قاضی (دراب)۔

"نہ۔۔ نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس کی بات پر وہ سٹپٹائی۔

"وہ میں کہہ رہی تھی کہ آپ کے گھر کے سامنے ہی میرا گھر ہے میں نے آپ کو دیکھا تھا وہاں۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے جلدی وضاحت کر دی۔مبادہ وہ پھر اور مطلب نہ لے جائے۔

"او مطلب میری سامنے والی کھڑکی میں رہتی ہیں آپ۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے جیسے سمجھ کر سر کو جنبش دی۔

"کھڑکی؟۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے نا سمجھی سے کہا۔

"ہاں وہی کھڑکی جس میں چاند نظر۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس کی نظریں سحرش سے ہوتی پیچھے کھڑے اس کے جلاد بھائی پر آ رکیں۔

"کچھ نہیں۔۔۔کچھ نہیں۔۔ مس سحرش باقی لیکچر میں آپ کو کل سمجھاؤں گا۔۔آپ دھیان سے سنا کریں نہ سر کا لیکچر۔۔تو پوچھنے کی نوبت ہی نہ آئے۔۔۔۔۔۔۔۔۔اچانک اس کی بدلتی ٹون پر وہ منہ کھولے اسے دیکھ رہی تھی۔

"میں نے کب۔۔۔۔۔۔۔

"او کے بائے۔۔۔۔۔۔۔۔وہ ہاتھ ہلاتا یہ جا وہ جا ہو گیا۔

وہ ہونق پن سے مڑی جب سامنے دراب کو کھڑے پایا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"وہ سر میں نے لیکچر نہیں پوچھا اس سے مجھے تو صحیح سے سمجھ آ گیا تھا۔۔آپ کہیں تو سنا دوں آپ کو ابھی

۔۔۔۔۔۔۔اس نے ڈر سے ان سے کہا کہ کہیں وہ کھڑوس سر اسے ہی نہ ڈانٹ دے۔

"مجھے بھروسہ ہے آپ پر۔۔۔۔۔۔۔۔۔ مسکرا کر اس کے سر پر ہاتھ رکھتا وہ چلا گیا۔

پیچھے اس کے لفظوں کو سمجھنے کی وہ کوشش کر رہی تھی جن میں بہت ہی محبت مان اپنا پن تھا۔پر ان کی شکل دراب بھائی سے بہت ملتی تھی۔

دراب بھائی کی یاد نے اس کی آنکھیں نم کر دی کہ نا جانے کہاں ہوں گے۔ہوں گے بھی یا نہیں۔

"آپ مجھ سے بات کیوں نہیں کرتے۔۔پلیز کچھ تو کہیں نہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ منہ پر بندھے رومال میں اس کے ہونٹ پھڑ پھڑائے۔جبکہ وہ خاموش بے تاثر اس کی بے بسی دیکھ رہا تھا۔

وہ زور و شور سے نفی میں سر ہلا رہی تھی جیسے منہ پر بندھا رومال ہٹانا چاہ رہی ہو۔اس کی خاموش سرد نظروں کی تپش اسے جھلسا رہی تھی۔

تھک ہار کر اریشا نے شکایتی نظروں سے اس کو دیکھا۔ مسلسل کئی راتوں سے وہ یونہی آ رہا تھا۔اور اس کے ساتھ یہی ظلم کر جاتا بنا بولے کچھ دیر تک خاموش نظروں سے دیکھ کر چلا جاتا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

پر اس بار وہ معمول کے خلاف کے اس کے قریب ہوا۔اور رومال اس کے ہونٹوں سے ہٹایا۔اس تبدیلی پر اریشا نے خوشی سے اسے دیکھا۔

"طغ۔۔۔۔۔۔۔۔ابھی وہ اس کا بے تابی سے نام لیتی جب اس کے ہونٹوں کو اپنی قید میں لیا۔وہ حیرت سے اسے دیکھ رہی تھی۔

جبکہ اس کے عمل میں نرمی کے بجائے شدت بڑھ رہی تھی۔اس نے آنکھیں میچ کر خود کو سہارا دینا چاہا۔پر اس کے ہاتھ بندھے ہوئے تھے۔

وہ اس کے رحم و کرم پر تھی۔اس کے بندھے دونوں ہاتھوں کو اس کی پشت پر لگایا۔تکلیف سے اس نے آنکھیں میچیں کیونکہ وہ اس کی سانس بند کرنے کے در پر تھا۔

پوری شدت لٹا کر اس کے ہونٹوں پر وہ پیچھے ہوا۔اور بنا اسے دیکھے وہاں سے چلا گیا اسے کہیں جانا تھا جو بہت ضروری تھا۔

وہ اپنا سانس درست کرتی اپنے ہونٹوں سے نکلتی خون کی بوندیں صاف کرتی۔بے بسی اور تکلیف سے رو پڑی۔

یہ تکلیف اس شخص سے دور ہونے کی تھی۔

READERS CHOICE

رات کے اندھیرے میں وہ سنسان جگہ کھڑا کسی کا منتظر تھا۔جب کان کے قریب سرگوشی ہوئی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"برادر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس آواز پر وہ ساکت سا پیچھے مڑ کر دیکھنے لگا۔

"تت۔۔ت۔۔تم۔۔۔۔۔۔۔اس سے بولا ہی نہیں گیا زبان گنگ ہو گئی تھی اس کی۔

وہ اپنی مخصوص ہڈی میں جس سے صرف دو آنکھیں ہی نظر آ رہی تھی۔

"تو وہ تم تھے جس نے۔۔۔ مم۔۔مجھے وہ خط اور تصویر بھیجیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔حیرت کی زیادتی سے نکل کر اس نے خود کو سنبھالا اور اس سے مخاطب ہوا۔

"سمجھدار ہو۔۔ لیکن تم بات اور حالات سمجھنے میں کافی وقت لگا دیتے ہو۔۔۔ تمہیں ابھی ٹریننگ سیکھنے کی ضرورت ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہڈی کی پاکٹوں میں ہاتھ گھسائے اس پر نظریں گاڑھے وہ اس کا مزاق اڑاتا بولا۔

ابان کے ارد گرد تو اپنی ماں نسیمہ کی باتیں گونج رہی تھیں۔جو کل ہی ان سے پوچھی تھی اس نے۔

"یہ جو تصویر میں ہے بچہ ہے یہ تمہارا بھائی ہے ابان۔۔۔۔۔۔

"تم۔میرے بھائی نہیں ہو سکتے ایک مجرم قاتل درندہ میرا بھائی نہیں ہو سکتا۔۔۔۔۔۔۔۔وہ نفی سے میں سر ہلاتا اس پر غرایا۔

"انٹر سٹنگ پھر تمہیں مارنے میں مزہ آئے گا۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ سرد لہجے میں بولا۔جو کسی بھی جذبات احساسات سے پاک تھا۔ابان نے چونک کر اسے دیکھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"کب تک یونہی کھیل کھیلتے رہو گے بیسٹ چھپنے چھپانے کا۔۔۔تمہارے ساتھی ہماری قید میں ہیں تمہارا باس بھی ۔۔۔۔۔۔۔۔وہ طنز سے بولا۔

جیسے کہہ رہا ہو اب کیا فائدہ تمہارے چھپنے کا۔تمہارے ساتھی مطلب ان کا آدھار ازان کے پاس ہے۔

"ہاہاہاہا رئیلی ابان حبیب کیا تم نہیں جانتے وہ ڈائمنڈز تمہارے پاس ہوتے ہوئے بھی نہیں ہیں تمہارے پاس۔۔وہ ڈائمڈز تم نے تو شکیل بھٹی کو دیئے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔

"جس کو تم دو بئی اپنے ساتھ لائے تھے کیا ایماندار بندے کو لائے تھے تم واہ اس کی نیت جان گئے ہو گے اب تو ۔۔۔۔مجھ سے پوچھ لیتے اتنا تم نہیں جانتے جتنا میں تمہارے ان پولیس والوں کو جانتا ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔

جو شرافت کی وردی پہنے اندر سے خود درندے ہیں جو خود قاتل ہیں۔۔۔جو خود چور ہیں مجرم ہیں۔۔۔کیا فرق ہوا پھر مجھ میں اور تمہارے ان پولیس والوں میں۔۔۔۔۔۔ہاہاہا۔۔۔۔۔بات کے اختتام پر وہ کھوکھلا قہقہہ لگا کر اسے دیکھنے لگا۔

"تم میرے ساتھیوں کو مجھ تک پہنچاؤ بدلے میں ڈائمنڈز اور تمہارے کام کا آدمی تمہارا۔۔یعنی ہاشم۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اس نے اطمینان کہا جس پر ابان ٹھٹکا۔

"کیا مطلب اب میرے ساتھ کھیل کھیلنا ہے۔۔ہاہاہا بیسٹ واقعی اچھا جوک مارا۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس کی باتوں کے اثر سے نکل کر وہ ہنسا تو ہنستا ہی گیا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ سینے پر بازوں باندھے اطمینان سے اسے دیکھ رہا تھا۔

"ہو گیا تمہارا؟اب سیریس ہو جاؤابان حبیب ڈیل کرنی ہے تو۔۔۔۔اس نے اپنا ہاتھ اس کے سامنے کیا۔"اور یاد رکھو بیسٹ اپنی زبان سے کبھی نہیں پھرتا۔۔۔۔۔۔۔

"میں کیسے یقین کر لوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے ہاتھ ملانے کے بجائے اسے گھورا۔جب بیسٹ نے ایک لال رنگ کی فائل اس کے سامنے کی۔

وہ چونکا۔فوراًاس سے وہ فائل لینی چاہی۔جب اس نے ہاتھ پیچھے کر لیا۔اور اپنے دوسرے ہاتھ کی طرف اشارہ کیا۔اس نے کچھ دیر اسے دیکھا اور کچھ سوچ کر اس سے ہاتھ ملایا۔

شہرام نے جلدی ہاتھ پیچھے کر لیا اور اس کے ہاتھ کی ہتھیلی اپنے سامنے کر کے اس کے ہاتھ پر وہ فائل رکھی۔

"ایک بار چیک ضرور کر لینا یہ فائل۔۔۔۔۔۔۔۔

"کیا میں جان سکتا ہوں وجہ تم اپنے باس۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے فائل سے نظریں اٹھا کر اسے مشکوک نظروں سے دیکھا۔

"بائے برادر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ ہاتھ ہلاتا۔وہاں کے اندھیرے میں غائب ہو گیا۔

وہ کئی دیر تک سوچوں میں گھرا رہا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"پاکستان میں رہتا دہشت گرد جو بیسٹ کے نام سے جانا جاتا ہے۔۔جس کی شکل آج تک کسی نے نہیں دیکھی۔۔

لیکن آج ہم دکھا رہے ہیں آپ کو۔۔۔۔۔۔۔۔

"جی ہاں یہی بیسٹ نامی شخص ہے جو پاکستان کا سب سے بڑا دشمن ایک قاتل درندہ ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔لاریب نیوز چلائے بیٹھا تھا۔

ٹی وی پر بیسٹ کی خبر پر وہ چونکا۔یہ ابان کا کیس تھا۔جس میں اس نے اس کی مدد کی تھی۔اب وہ کچھ لاتعلق ہو گیا تھا اس سے بظاہر دنیا کی نظر میں۔

لیکن کون جانے ابھی تک ان کے بیچ کچھ راز ہیں جن سے پردہ اٹھانا تھا ان دونوں نے کچھ اپنے ہی ڈپارٹمنٹ کے لوگوں کو ان کی اصل جگہ پہچانا تھا۔جس کے لئے ابھی خاموشی بہتر تھی۔

بیسٹ کو تو اس نے بھی نہیں دیکھا تھا۔پر جب ٹی وی پر بیسٹ کی شکل دیکھی تو ریموٹ اس کے ہاتھ سے چھوٹ گیا۔اس کے ساتھ ہی ابان کی تصویر آ رہی تھی کہ اس نے کیسے اس بیسٹ نامی شخص کو بے نقاب کر دیا۔

وہ بے خبر تھا ابھی کہ ایک ہی رات میں ایسا کیا ہو گیا اور بیسٹ کا پتا بھی چل گیا۔

جبکہ ابان کی تعریفوں اور قابلیت کے میڈیا پل باندھ رہی تھی۔

"طغان سر۔۔۔۔۔۔۔۔وہ بڑبڑایا۔ہوش میں تب آیا۔جب پیچھے سے کچھ گرنے کی آواز اور کچھ ٹوٹنے کی آواز آئی

۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ ساکت نظروں سے ٹی وی کو دیکھ رہی تھی۔وہ توریب سے بات کرنے آئی تھی کہ وہ اسے سب کچھ بتادے گی۔

اب اس شخص کے بنا رہنا مشکل تھا اس کا۔

لیکن ٹی وی پر چلتی نیوز ساتھ میں دکھائی جانے والی اس شخص کی تصاویر جسے سب بیسٹ کے نام سے بلا رہے تھے۔

"آرو۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ صوفے سے چھلانگ لگاتا اس کے بے سدھ وجود کے پاس آیا۔

"آرو۔۔۔اریشا۔۔۔۔۔۔۔۔اسے ہوش دلانے کے لئے اس کا گال تھپتھپایا۔جو ہوش سے بے گانہ ہو گئی تھی۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اس نے انجانی نظروں سے آس پاس دیکھا۔انجان کمرے میں خود کو دیکھ کر ٹھٹکی۔بازوں کو حرکت دی تو کراہ پڑی۔

جب سامنے دروازہ کھولتا وہ اندر آیا۔

"اٹھ گئی آپ۔۔۔۔۔۔۔وہ نرم مسکراہٹ سے کہتا اس کے پاس آیا۔"یہ کیا اف آپ بھی نہ۔۔۔۔۔۔۔۔اس کے بازوں سے بہتا خون دیکھ کر وہ فکر مندی سے کہتا اس کا بازوں چیک کرنے لگا۔

"آپ کے اسٹیچز کھل گئے ہیں یقیناً آپ نے حرکت دی ہو گی بازوں کو دیکھیں کتنا خون بہہ رہا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ اسے ڈپٹتا کسی کو فون کرنے لگا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"جی ڈاکٹر میں ابان حبیب بات کر رہا ہوں۔۔۔جی کیا آپ میرے گھر آ سکتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ عجیب نظروں سے اس کے چہرے پر اپنے لئے پھیلی پریشانی دیکھ رہی تھی۔

"میں کہاں ہوں مطلب کب سے۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے سر جھٹک کر انجان پن سے پوچھا۔

ڈاکٹر نے اسے جو انجیکشن لگایا تھا وہ نیند کا تھا۔اور اس کا یہاں آنا بے کار ہو گیا۔

وہ تو بے ہوشی کا ناٹک کر کے اس کے گھر آنا چاہتی تھی ڈائمنڈز لینا چاہتی تھی۔پر کیا ہوا وہ سچ میں سو گئی اور اب وہ سامنے کھڑا تھا اس کے وقت نکل چکا تھا۔

"آپ میرے گھر میں ہیں اور اب تو صبح ہو گئی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اس سے کہتا الماری کی طرف بڑھا۔

"امی۔۔امی۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ وہیں سے انہیں آوازیں لگا رہا تھا اور ساتھ میں الماری کی طرف بڑھا۔

"کیا ہوا بیٹا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اس کی پکار پر فوراً اندر آئیں۔

"امی پلیز کوئی مہر کے کپڑے نکال دیں عنیزہ کے لئے ان کے بازوں سے خون بھر بہہ رہا ہے ان کے کپڑے خراب ہو گئے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔وہ ایسے اس کا حوالہ دے کر ان سے بولا۔جیسے برسوں سے شناسائی ہو ان کی۔

جبکہ اس کے لہجے کی پریشانی اور محبت محسوس کرتی وہ بھونچکا رہ گئی۔

"یہ لو بیٹا۔۔۔۔۔۔۔انہوں نے مہر ماہ کا ایک سوٹ نکال کر اس کی طرف بڑھایا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"نہیں اس کی کوئی ضرورت نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے منع کرنا چاہا۔کیوں کہ وہ کسی اور کے کپڑے نہیں پہنتی تھی۔

"ارے بیٹا آپ کے کپڑے واقعی میں خراب ہو گئے ہیں۔۔آپ یہ پہن لیں کوئی بڑی بات نہیں پرائی تھوڑی ہیں آپ۔۔مہر ماہ آپ کی بہن ہی ہے بہن سمجھ کر پہن لو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔انہوں نے شفقت سے کہا۔

ان کی اتنی محبت پر جانے کیوں اس کا دل بھر آیا۔ایک نظر ابان کو دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہا تھا۔اس کے دیکھنے پر ہاں میں سر ہلایا۔

تو وہ خاموشی سے نسیمہ سے کپڑے لے کر واشروم میں چلی گئی۔اس کے جانے کے بعد نسیمہ باہر چلی گئیں۔جبکہ ابان سر ہاتھوں میں تھامے بیڈ پر بیٹھ گیا۔

جب نظر نیچے پڑی فائل پر پڑی۔وہ اسے ٹھٹھکا گئی۔اس نے فوراً اٹھا کر دیکھی۔جسے دیکھ اور پڑھ کر وہ سناٹوں کی زد میں تھا۔وہ فائل نہیں تھی بلکہ۔

"میں جب گھر گیا وہ شخص زبردستی میری بہن کو لے جا رہا تھا۔میری سوتیلی ماں اپنے بھائی کے ساتھ اسے زبردستی بھیج رہی تھی۔مجھے غصہ آگیا یہ سب دیکھ کر۔ہمارے بابا تھے نہیں میں ہی اپنی بہنوں کا محافظ تھا۔۔۔۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"اس شخص کے ہاتھوں میں پستول تھی جس سے وہ میری بہن کو ڈرا رہا تھا۔ وہ چیخ رہی تھی مدد کے لئے اپنی بہن کی حالت مجھ سے برداشت نہیں ہوئی۔ میں نے پیچھے سے اس کے سر پر وار مارا تو وہ گر گیا۔۔۔۔۔۔

"اس کے ہاتھ سے پستول چھوٹ گیا جو میں نے اٹھا لیا مجھے اپنی اس سوتیلی ماں سے نفرت تھی جو ہمیشہ ظلم کرتی تھی ہم پر لیکن ہم پھر بھی چپ رہتے تھے۔۔۔۔۔۔

"پر آج بہت ہی بری حرکت کی تھی انہوں نے جس کی وجہ سے اس پل مجھے ان سے شدید نفرت محسوس ہوئی۔۔ اور میں نے انہیں مار دیا۔۔۔۔اسی وقت میری بڑی بہن آ گئی جس کو سحر ش نے فون کر کے پہلے ہی آگاہ کر دیا تھا جب اس عورت کا بھائی وہاں آیا تھا۔۔۔۔۔۔۔

"صورتحال کے مطابق وہ پولیس کے ساتھ آئی تھیں ان کو پکڑوانے کے لئے۔ پولیس باہر ہی تھی۔ جب میری بہن نے مجھے گولی چلاتے دیکھ لیا۔ میں نے اس عورت کو مار دیا تھا جس کے حساب سے پولیس مجھے گرفتار کر لیتی

"میری بہن نے مجھے واسطے دیئے منتیں کیں بہت اور مجھے وہاں سے بھگا دیا۔ اس آدمی کو پکڑ لیا تھا پولیس نے پر اس نے گواہی دے دی کہ میں نے ان کی بہن کو مار دیا۔ پولیس میرے پیچھے پڑ گئی۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ بھاگتا بھاگتا کسی سے ٹکرایا۔اس کی آنکھیں سرد جبکہ اس کا چہرہ ہڈی میں کور تھا۔دراب گھبرا گیا اسے یوں لگا جیسے وہ اس کو مار دے گا۔

اسی وقت وہاں پولیس کی گاڑی کا سائرن بجا اور وہاں پولیس آگئی تھی وہ ایک پلڑ کے پیچھے چھپ گیا۔

پولیس آس پاس سے پوچھ تاچھ کرنے لگی۔پر وہ چھپا رہا۔جب اچانک ایک گاڑی اس کے سامنے رکی اور اندر اس کو کھینچ لیا گیا۔

اور بے ہوش کر دیا گیا تھا۔ہوش آنے پر اس نے اپنے سامنے ہڈی والے شخص کو دیکھا۔

"کیا کر رہے تھے تم وہاں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔سرد سی آواز پر اس نے تھوک نگلا۔

"مم۔۔۔مجھے چھوڑ دو۔۔۔میں ن۔۔نے کچھ۔ نہیں کیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔اسے ڈر لگنے لگا۔وہ لوگ اسے مار کر اس کی بہن تک نہ پہنچ جائے۔وہ تو معصوم سا نوجوان ایک عام شخص تھا۔

"سفیان ایسے منہ نہیں کھولے گا یہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس کی سرد سی وحشت بھری آواز پر وہ کانپا۔

"میں نے۔۔۔کچھ نہیں کیا۔۔بس اپنی بہن کو۔۔ بچا رہا تھا۔۔مجھ سے گ۔۔گولی چل گئی۔۔میں نے جان بوجھ کر قتل نہیں کیا۔۔۔۔۔۔۔اسے لگا شاید پولیس نے اسے گرفتار کر لیا ہے۔

"میری بہن کو کچھ نہیں کرنا پلیز وہ شخص اچھا نہیں تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس کی بات پر وہ ٹھٹھکا۔ پھر اس سے پوری بات پوچھی۔ غور سے اس نے دراب کے چہرے کو دیکھا۔ اسے لوگوں کی پہچان اچھی طرح تھی۔

وہ تو اسے پولیس سے چھپتا دیکھ کر لے آیا تھا اسے مشکوک لگا تھا وہ۔ لیکن اس میں نا جانے کیوں اسے اپنا بچپن کا عکس دکھا۔

"اسے ہمارے ساتھ لے چلو۔۔۔۔۔۔۔۔سفیان سے کہتا وہ اٹھا۔

"کہاں؟۔۔۔۔۔۔۔اس نے فوراً ڈر کر پوچھا۔

"فکر مت کرو تمہیں نقصان نہیں پہنچے گا۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس بار سفیان نے اس سے کہا۔

"پر مجھے جانے سے پہلے کسی سے ملنا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔اس کی بات پر وہ جاتا جاتا پلٹا۔ اور سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔

وہ مہر ماہ کے پاس گیا تھا۔ بیسٹ اور سفیان دونوں اس کے ساتھ تھے۔ کیونکہ بیسٹ اسے اپنی نگرانی میں لایا تھا۔

وہ لوگ کھڑے انتظار کر رہے تھے جب وہاں سے ایک لڑکی گذری۔ اس وقت بیسٹ عام سے طغان کے حلیے میں تھا۔

سرسری سا ادھر ادھر دیکھا صبح کا وقت تھا سڑکوں پر گاڑیاں ہی گاڑیاں دوڑ رہی تھیں۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جب وہ اس کے پاس سے گزری بے اختیار طور پر وہ مڑا۔سفیان چونکا۔

جبکہ وہ لڑکی منہ لٹکائے جا رہی تھی۔بیسٹ دیکھے گیا۔

وہ اریشا تھی۔

"اس سے آگے ہمارا نکاح ہوا اور میں چلا گیا۔۔۔۔۔۔۔۔وہ کہہ کر چپ ہوا۔

ایک ہی پوزیشن میں بیٹھی وہ اس کا چہرہ دیکھ رہی تھی۔

"تو اب تم یہاں کیوں آئے ہو؟۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کافی دیر بعد اس نے پوچھا۔

"اپنے کام کی وجہ سے۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے نظریں چرائی۔

"کام؟تم ایک قاتل ہو دراب۔۔جو تم نے انجانے میں کیا وہ تمہاری غلطی تھی۔۔۔لیکن آج تک دوسرے قتل تم نے جان بوجھ کر کیئے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔وہ کہہ کر اس کے برابر سے اٹھی۔

"یار قسم لے لو میں نے اس کے بعد کوئی قتل نہیں کیا۔۔۔۔۔۔۔۔وہ تڑپ گیا۔

اپنی محبت کے منہ سے قاتل کا لفظ سن کر۔

"پھر بھی ایک درندے ہو تم۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے جھٹکے سے اس سے ہاتھ چھڑایا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"ماہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے بے یقینی سے اسے بلایا۔ جس پر اس نے نفرت بھری نظروں سے اسے دیکھا۔

دراب کی آنکھوں میں بے یقینی ہی بے یقینی تھی کہ وہ اسے ایک قاتل کہہ رہی تھی۔اس کی آنکھوں میں اپنے لئے نفرت اسے کتنی اذیت دے رہی تھی یہ کوئی اس وقت دراب حیدر سے پوچھتا۔

ابھی وہ اپنی گاڑی سے نکلا تھا کہ ادھر وہ رکشے سے نکلی جس پر اس کی نظر پڑی۔اس حسین اتفاق پر اس کے لب مسکرائے۔وہ واپس گیٹ پار کرتا وہاں تک پہنچا۔

"جب سے آپ نے کہا تھا کہ آپ میرے سامنے والی کھڑکی میں رہتی ہیں۔۔۔میں تب سے آپ کو دیکھنے کا خواہشمند تھا کھڑکی میں۔۔۔۔۔۔۔۔وہ مسکرا کر بولا۔

جانی پہچانی آواز پر اس نے پیچھے مڑ کر دیکھا جو شوخ مسکراہٹ ہونٹوں پے سجائے وہ کھڑا تھا۔ سحرش نے خفگی سے اسے دیکھا۔

"ارے آپ ایسے کیوں دیکھ رہی ہیں مجھے لگتا ہے میں پسند آگیا آپ کو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ بال سنوارتا شوخی سے بولا

۔

READERS CHOICE

"چھچھوڑے اور ایک نمبر کے جھوٹے انسان ہو آپ۔۔۔۔۔۔۔۔ سحرش نے تپ کر کہا۔

"ہق ہاں۔۔میں نے کب چھچھوڑ پن کیا اور جھوٹ بولا۔۔۔۔۔۔۔۔اس الزام پر شیزان کا تو منہ کھل گیا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"لگتا ہے یاداشت بھی کمزور ہے۔۔۔۔۔۔۔اس نے اس ڈرامے باز شخص کو گھورا۔جو شکل سے جتنا کیوٹ اور چنچل معلوم ہوتا تھا اتنا ہی ڈرامے باز اور چالاک تھا۔

اس کا کیوٹ چہرہ۔ سحرش کو اس وقت مکار لگ رہا تھا۔

"نہیں نہیں میری یاداشت ٹھیک ہے آپ ہی معصوم پر الزام لگا رہی ہیں۔۔ چلو میں یہ الزام اپنے سر لے لیتا ہوں آخر محبوب کے الزام بھی سر آنکھوں پر اٹھانے چاہیئے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ نادیدہ آنسوں پونچھ کر مصنوعی افسردگی سے بولا۔

"محبوب کے نخرے ہوتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے یاد دلایا۔اس کی ایکٹنگ پر وہ خود پر شک کرنے لگی کہ کہیں اس نے واقع الزام تو نہیں لگا دیا اس پر۔

"لیکن یہاں تو الزام ہے۔۔۔۔۔۔۔۔وہ جلدی سے بولا۔

"چھچھوڑے انسان۔۔۔۔۔۔۔۔اس کی بات کا مطلب سمجھ کر وہ سرخ ہوتی اسے آنکھیں دکھا کر گھر کے اندر چلی گئی۔

اس کی جرآت پر وہ حیران رہ گیا۔کہاں وہ یونی میں معصوم بنی پھرتی تھی اور یہاں اب یہ۔

سوچوں میں ڈوبی وہ دودھ کا گلاس جس میں ہلدی تھی لے کر اس کے کمرے میں آئی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"انا دودھ پی لیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے سوچوں میں گھری عنیزہ کے سامنے دودھ والا ٹرے کیا۔

وہ حیران تھی۔ کہ اس نے بنا کچھ کہے دودھ اس سے لے لیا۔ جبکہ وہ تو ناراض تھی اس سے۔

عنیزہ کا ابان کے گھر جانا رائیگاں گیا تھا۔(اسے کیا پتا بیسٹ تو پلین ہی چینج کر چکا ہے)

"انا آپ ابھی تک ناراض ہیں مجھ سے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ شرمندہ سی نظریں جھکائے اس کے سامنے بیٹھ گئی۔اس نے چونک کر اسے دیکھا۔

"پتا نہیں لیکن میں تکلیف سمجھ سکتی ہوں ایک ماں کی۔۔میں نے بھی اپنا بچہ کھویا ہے ماہی اور اپنی محبت بھی میں نے بھی یہ غلطی کی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

"جس کی سزا بہت بری ملی تھی میں نہیں چاہتی یہ سزا تم بھی سہو یا پاپا کو معلوم ہو۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے ماہی کا چہرہ ہاتھوں میں تھاما۔

"تمہیں پتا ہے مجھے پاپا سے بہت محبت ہے۔۔۔شاید میں ان کی پہلی اولاد ہوں اس لئے۔۔لیکن میرے دل میں ہلکی سی خلش ہے۔۔۔۔۔۔۔میں نے محبت کی چوری چھپے اس سے شادی کی۔۔۔۔۔۔۔۔

میں جانتی تھی پاپا نہیں مانیں گے۔۔جب انہیں معلوم ہوا تو انہوں نے مروا دیا اسے میں جانتی تھی انہوں نے مارا ہے اسے۔۔لیکن یہ ایک ایکسیڈنٹ کے طور پر دکھایا گیا لوگوں کو۔۔۔۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"پھر میرے پیٹ میں ہی میرا بچہ مر گیا یہ بھی پاپا کی کارستانی تھی لیکن میں چپ رہی کیونکہ میں نے انہیں دھوکا دیا تھا جس کی سزا تو بنتی تھی نہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اسے دیکھتی ایک ٹرانس کی کیفیت بول رہی تھی۔

"نہیں انا یہ آپ کی سزا نہیں تھی بلکہ حسن بھائی کو اس لئے ڈیڈ نے مارا تھا کیونکہ انہوں نے ان کے ساتھ کام کرنے سے منع کر دیا تھا۔۔۔۔۔۔

"ڈیڈ چاہتے تھے کہ وہ بھی ہماری طرح ان کے ساتھ کام کرے لیکن وہ نہیں کرنا چاہتے تھے شریف انسان تھے نہ ۔۔۔۔۔آپ جانتی ہے نہ انہیں کہ وہ ان کاموں سے دور رہتے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"بلکہ انہوں نے ڈیڈ سے کہا تھا کہ وہ پولیس میں جائے گا ان کے خلاف رپورٹ لکھوائے گا کیونکہ ان سے کہاں برداشت تھا کہ کوئی اپنے ہی ملک سے غداری کرے۔۔۔۔۔۔۔۔۔شیز ان ان کی باتیں سنتا اندر آیا۔

اس نے جھٹکے سے اپنے سے چھوٹے بھائی کو سر اٹھا کر دیکھا۔

"ہاں یہ بیسٹ کو معلوم تھا اور مجھے بھی کیونکہ میں ان کا بیٹا تھا۔۔ان کا بازوں ہر بات سے آگاہ رکھتے مجھے۔۔۔کام کے لئے حسن بھائی سے میں نے ہی بات کی تھی انہیں منانے کی کوشش کی تھی۔۔۔۔۔۔۔

"پر انا مجھے تب معلوم نہیں تھا ڈیڈ یہ قدم اٹھائیں گے ان کے قتل کا مجھے بعد میں معلوم ہوا تھا۔۔بعد میں مجھے پتا لگا کہ ڈیڈ نے ہی انہیں مروایا ہے۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"مجھے پہلے ہی معلوم ہوتا اگر ان کے اس قدم کا تو میں اپنی بہن کی خوشیوں کے لئے ان سے بھڑ جاتا ایک الگ جہاں میں آپ کو بھیج دیتا جہاں آپ حسن بھائی کے ساتھ خوش رہتیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"اس لئے میں نے ماہی کو نہیں روکا کیوں کہ جانتا تھا اس کا بھی خوشیوں پر حق ہیں جو آپ کے ساتھ ہوا۔۔میں نہیں چاہتا تھا ہماری دوسری بہن کے ساتھ بھی ویسا ہو میں اسے الگ جہاں میں بھیجنا چاہتا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"اس کی خوشیاں اسے دینا چاہتا تھا۔اس لئے اس کا ساتھ دیا۔پر میں غلط نہیں تھا نہ ماہی غلط تھی بس قسمت میں ہی ایسا لکھا تھا۔۔اگر میری جگہ آپ ہوتیں تو آپ بھی یہی کرتیں ماہی کے لئے میں جانتا ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ گھٹنوں کے بل بیٹھا اس کے سامنے اس کے ہاتھ تھامے ان سے کہہ رہا تھا۔

وہ پتھرائی نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی۔جبکہ بھائی کی اتنی محبت اور بہن کی زندگی اجڑنے پر ماہی کی آنکھوں سے بھی آنسوں نکل آئے۔

"مجھے معاف کر دینا انا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اس کے ہاتھ چومتا نم آواز میں بولا۔

آج اس کی نظریں سہمی ہوئی تھیں جن میں ڈر و خوف تھا آج اس کا دل کر رہا تھا۔وہ شخص جلدی چلا جائے اس سے کچھ نہ کہے نہ بات کرے۔

لیکن وہ تو آج اپنی مخصوص ہڈی جس سے وہی کالی سرد آنکھیں نظر آ رہی تھی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس کے سامنے بیٹھا وہ اپنی متاع جان کی آنکھوں میں ڈر خوف آسانی سے دیکھ سکتا تھا۔آج تو اس نے باندھا بھی نہیں تھا۔وہ آج چاہ رہا تھا وہ کچھ بولے۔

اس کے خود قریب آئے۔لیکن وہ ایک ہی پوزیشن میں بیڈ کے کنارے پر سمٹی بیٹھی تھی۔اور اس کے غصے کو ہوا دے رہی تھی۔

جس نے ضبط سے اسے دیکھا اور ایک جھٹکے سے اس کو اپنے قریب کھینچا۔جو اس کے سینے سے لگی ہلکا ہلکا کانپ رہی تھی۔اریشا کے گرد وہ سارے منظر لہرا گئے۔

جس میں اس نے اس کو ڈرایا تھا۔اس کا دھوکا اس کا کھیل سب اس کو یاد آرہے تھے۔

"آج میں تمہیں سننا چاہتا ہوں جان خاموش کیوں ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اس کی ٹھوڑی اوپر کر کے چہرہ دیکھتا بولا۔وہ نظریں جھکائے چپ رہی۔

"میں تو وہی ہوں تمہارا طغان اگر محبت سے دیکھو تو۔۔۔۔۔۔۔۔اس کے کان میں ہلکی سرگوشی کی اور اس کے کان کی لو کو ہلکا سا ہونٹوں سے چھوا۔

اریشا نے دور ہونا چاہا پر اس کے گرد بیسٹ کی گرفت تھی۔

بیسٹ نے اس کے کانپتے ہونٹوں کو دیکھا۔پھر جھک کر اس کی ٹھوڑی پر لب رکھے۔اس نے آنکھیں زور سے میچی لیکن۔اس کی دہشت یاد کر کے اس میں بولنے کی ہمت نہیں ہو رہی تھی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ جابجا اس کی ٹھوڑی پر اپنا لمس چھوڑ رہا تھا۔اس کا لرزتا وجود بانہوں میں بھر کر اسے خود میں بھینچا خود اس کے بالوں میں منہ چھپا دیا۔

اس کا آج جانے کا ارادہ نہیں تھا شاید۔یہ سوچ کر ہی اریشا کی روح پرواز ہونے لگی۔

وہ اسے سینے سے لگائے آنکھیں موند گیا تھا سکون سے۔

"گڈ مارننگ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس کی آنکھ کھلی تو برابر میں ہی اسے لیٹا پایا۔وہ شخص اس کی جان لینے پر تلا ہوا تھا آج ۔جو اس کے بالوں میں انگلیاں پھیر رہا تھا۔

منہ ابھی تک ہڈی میں چھپا ہوا تھا۔اس بار اریشا نے ہاتھ بڑھا کر اس کی ہڈی پیچھے کرنا چاہی۔وہ مسکرایا۔جب اریشا نے اس کے سر سے ہڈی پیچھے کی۔

وہ یہی تو چاہتا تھا۔

سفید رنگت لیکن ہلکی داڑھی وہی ڈمپل سارے نقوش وہی تھے اس کے۔اس نے دیکھ کر نظریں پھیر لیں۔بولی کچھ نہیں۔

READERS CHOICE

شہرام نے اس کا وہی ہاتھ ہونٹوں سے لگایا۔"ٹیک کیئر اینڈ لو یو۔۔بکوز یو او نلی مائن AS۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس کے کان میں سرگوشی کرتا وہ چلا گیا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جو خوف رات تھا اب اس کو وہ خوف اس سے محسوس نہیں ہوا۔ گہری سانس لے کر وہ اٹھی۔

گھر والوں کو بھی پریشان کر رکھا تھا اس نے اپنی وجہ سے۔

مہر ماہو نٹوں پر قفل لگائے اسے دیکھ رہی تھی۔

"بھائی وہ۔۔۔۔۔۔جب وہ مشکل سے بولنے کے قابل ہوئی۔

"مہر میں نے پوچھا ہے یہ تمہارا ہے؟ تم نے ایسی حرکت کیوں کی۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس کا سخت لہجہ جس پر اس کی آنکھوں سے آنسوں نکل گئے۔

"بھائی ایم سوری۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے فقط یہی کہا۔اس کے پاس کچھ نہیں تھا کہنے کو۔

"تم سے واپس آکر پوچھتا ہوں مہر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ جلدی میں تھا اس لئے وہاں سے چلا گیا۔

اپنے ہاتھ میں وہ نکاح نامہ پکڑے اس دشمن جان کو کوس رہی تھی۔

"تم تو بالکل بدل گئے ہو میرے بھائی تمہیں پتا ہے تمہاری بہنیں تمہیں کتنا یاد کرتی ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔ردا نے ایک بار پھر اپنے سے چھوٹے بھائی کی کشادہ پیشانی چومی۔ جس پر وہ مسکرایا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

سحرش بھی وہی کھڑی نم آنکھوں سے اس کھڑوس سر کو دیکھ رہی تھی جو اصل میں اس کا بھائی تھا۔بے وجہ تو اس کو اپنے بھائی جیسا نہیں لگتا تھا۔

"آپ تو ہمارے سر ہیں نہ یونی میں۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے بھیگی آنکھوں سے اس سے کہا۔اس نے مسکرا کر سر ہلایا ۔

"ادھر آؤ۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس کے کہنے کی دیر تھی وہ جلدی اس کے بازوں کے حلقے میں کھڑی ہو گئی۔

"تم جانتی ہو موٹی۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس کی صحتمند جسامت پر ہمیشہ کی طرح اس نے چڑایا تھا اسے۔

"مجھے آپ سے وہی خوشبو آتی تھی یونی میں جو میرے بھائی کی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اس سے چھوٹی تھی پر دونوں ایک دوسرے سے کافی بے تکلف تھے۔

یہ تو وقت نے دراب کو سنجیدہ اور ایسا بنا دیا تھا۔ورنہ سحرش تو اس کے ہاتھوں میں ہی پلی تھی۔بس وقت کی ستم ظرفی نے انہیں الگ کر دیا تھا۔

"تم آج یونی مت جانا۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے مسکرا کر اس کا سر چوما۔

"کیوں۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے تعجب سے پوچھا۔

"بس میں کہہ رہا ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے ہلکی سی چپٹ اس کے سر پر ماری۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس نے تو مہرماہ کو بھی کہہ دیا تھا کہ وہ یونی نہ آئے آج۔ وہ اس سے ناراض تھی۔ دراب کو تو یہی لگ رہا تھا۔ (جبکہ وہ تو اس کے ساتھ زندگی گذارنے پر ہر گز آمادہ نہیں تھی)۔ لیکن وہ منالے گا۔

جانے وقت نے موقع دینا تھا یا نہیں اسے منانے کا۔

"تم نکل جاؤ میری کلاس سے ایڈیٹ کوئی دھیان نہیں پڑھائی پر تمہارا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے غصے سے اس ڈھیٹ کو دیکھا۔ جو اس کی بات سن کر بھی ڈھیٹوں کی طرح مسکرا رہا تھا۔

"میں نے کیا کیا؟۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ معصومیت کی حد تھی۔

"اچھا کچھ نہیں کیا۔۔ یہ کوئسچن سولو کر کے بتاؤ۔۔۔۔۔۔۔۔۔دراب نے اسے گھور کر وائٹ بورڈ پر تھوڑی دیر پہلے والا حل کیا اپنا کوئسچن سمجھانے کو کہا۔

"سر مجھے کیا پتا پہلے آپ حل کر کے سمجھائیں۔۔۔۔۔۔اس نے منہ لٹا کر کہا۔

اس نے گہری سانس لی سارے کلاس میں دبی دبی ہنسی تھی۔

وہ نیا اسٹوڈنٹ بہت ہی ڈھیٹ اور چالاک تھا۔ (کلاس کی نظر میں)

"اب آپ تشریف لے جائیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے دانت پیسے۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"او کے سر میں پر سنپل سے شکایت کروں گا آپ کی۔۔ کوئسچن سمجھاتے ہی نہیں ہیں بس کہتے ہیں حل کر کے دکھاؤ

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ دھمکی دیتا بیگ کندھے پر لٹکا کر۔ایک بھرپور طائرانہ نظر کلاس پر ڈال کر مڑا۔

جیسے آخری نظر دیکھ رہا ہو۔ایک پراسرار سی مسکراہٹ دراب کو دے کر چلا گیا۔جبکہ دراب کے ہونٹوں پر بھی ایک شاطرانہ مسکراہٹ تھی۔

"گو گو۔۔۔۔۔۔۔۔وہ گیٹ کھولتا ان سے بولا۔جو ایک ہی اشارے پر اندر چلے گئے۔وہ خود منہ پر رومال باندھتا۔ ان کے پیچھے ہو لیا۔

آدمی کافی تعداد میں تھے۔سب کے سب یونی میں پھیل گئے۔باقاعدہ دہشت کے لئے فائرنگ شروع کر دی ان لوگوں نے۔

وہ گراؤنڈ میں بیٹھی بک پر لکیریں کھینچ رہی تھی۔کیوں کہ دراب کا لیکچر چل رہا تھا۔پر اس کا دل نہیں تھا اس دھوکے باز کو دیکھنے کا۔

دراب تو رات اس کو منانے کے لئے بھی آیا تھا۔اور کہا تھا کہ کل یونی نہ آئے۔پر اس نے ایک بھی نہیں تھی اس کی اور ضد لگالی تھی جیسے اس کی بات نہ ماننے کی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

گولیوں کی آواز پر وہ دہل گئی۔وہ جوابان کے بارے میں سوچ رہی تھی کیا جواب دے گی اسے۔گولی پاس سے گذرنے پر اچھل پڑی۔اب اسے کسی گڑبڑ کا احساس ہوا۔

جب تک وہ بھاگتی نقاب پوش سیاہ لباس میں کئی لوگ وہاں آ گئے تھے۔اور پوری یونیورسٹی میں پھیل گئے تھے۔ حیرت اور خوف سے اس کے منہ سے چیخ نکل گئی۔

جس پر سیاہ پوش والے نے گن اس کے سر پر تانی۔"چل چل۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ لوگ ساری کلاسز کے لوگوں کو گراؤنڈ میں لے آئے تھے۔

مہر ماہ کی نظریں اپنے محافظ کو ڈھونڈ رہی تھی۔اس کی نظر دراب پر پڑی جس کی کنپٹی پر ایک نے گن تانی تھی۔اس کی بگل میں ڈر سے زوئی (پرنسپل کی بیٹی تھی) چپک کر کھڑی تھی۔

اس سچویشن میں بھی مہر ماہ نے آنکھیں چھوٹی کر کے ان دونوں کو گھورا۔پر وہ اس کی طرف متوجہ نہیں تھا جس کا چہرہ سپاٹ تھا۔

سب ٹیچرز باہر تھے ہر اسٹوڈنٹ خوف سے ہراساں کھڑا انہیں دیکھ رہا تھا۔

"لے چلو انہیں۔۔۔۔۔۔۔شیزان بدلی آواز میں ان سب سے بولا۔اس وقت وہ بھی سیاہ ہی کپڑوں میں ملبوس تھا ۔پر اس کا منہ رومال سے ڈھکا ہوا تھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"کہاں۔۔دیکھو آپ لوگ جو بھی ہو اس طرح ہمیں نہیں لے جا سکتے۔۔یہ یونیورسٹی کوئی عام یونیورسٹی نہیں ہے ۔۔ایکشن لیا جائے گا آپ لوگوں کے خلاف۔۔۔۔۔۔۔۔پرنسپل صاحب غصے سے بولے۔

"بکواس بند کرو چلو چپ چاپ ورنہ لاشیں گرا دیں گے یہی پر ہم۔۔۔۔۔۔۔۔ایک آدمی نے ہوائی فائر کیا۔ جس پر سب کی چیخیں نکل گئیں۔

"چلو چلو۔۔۔۔۔۔۔۔ان میں سے کسی کو بھی ہلتے نہ دیکھ کر شیزان کو تپ چڑھی۔"بڑے ڈھیٹ لوگ ہیں ۔۔۔۔۔۔۔وہ بڑبڑایا۔پھر دراب کو دیکھ کر نقاب میں ہی مسکرایا۔

"ایسے نہیں مانو گے تم لوگ۔۔۔۔۔۔۔اس نے کہہ کر دراب کی بازوں پر نشانہ باندھا۔گولی اس کے بازوں کو چھو کر نکل گئی۔

دراب بھی اس حملے کے لئے تیار نہیں تھا دو منٹ تک درد سے پیچھے لڑکھڑا کر کراہ رہا تھا۔

"دراب۔۔۔۔۔۔۔۔مہر ماہ چیخی۔جبکہ سب کی چیخیں تھی"سر"کی آواز سے۔

لیکن اسے بھیڑ میں بھی اپنے"نام"کی پکار ہلا گئی۔نظریں متلاشی میں اس بھیڑ کے بیچ اس دشمن جان سے ٹکرائیں۔ جو اسے ہی شاک نظروں سے دیکھ رہی تھی۔

"اب چلو گے۔۔۔۔۔۔شیزان مسکرایا۔"لے چلو سب کو گاڑیوں میں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ لوگ اب چپ چاپ ان کے ساتھ چلنے لگے۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

دراب نے دانت پیس کر اس اپنے جان کے دشمن کو گھورا۔

"سالے یہ مجھے ستانے کے لئے۔۔۔۔۔۔۔۔۔شیزان نے آنکھ ونگ کی اس کی طرف دیکھ کر۔

پولیس اسٹیشن میں ہر طرف افراتفری تھی۔ان لوگوں نے اچانک ایک یونی پر اٹیک کیا تھا۔

معلوم ہوتے ہی ابان اپنی پولیس کی فوج تیار کر رہا تھا۔

"دھوکا دیا ہے تم نے ہمیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ ان کے مطالبے پر غصے سے بولا۔

"دھوکا بیسٹ کے خون میں شامل نہیں تم ہمارا مطالبہ پورا کرو بس۔۔۔۔۔۔۔اس نے سرد مسکراہٹ سے کہا۔

"ہر گز نہیں آج تمہاری موت پکی ہے بیسٹ۔۔۔۔۔۔۔۔ابان نے اس کی بات پر دانت کچکچائے۔

"ڈیئر برادر شوق سے پوری کرنا اپنی یہ خواہش۔۔۔۔۔۔۔

وہ لوگ ان سب کو بیچ پر لے آئے تھے۔جہاں ہر طرف شپ تھیں۔ان سب کو ان میں گھسیٹا جا رہا تھا۔اوپر سے کچھ جیٹ بھی آ رہے تھے۔

جس سے ایک ادا سے اترتا بیسٹ وہاں آیا تھا۔اور ایک بڑی شپ کے سامنے والی جگہ پر کھڑا ہو گیا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کان میں بلوٹوتھ لگائے مسکراتا مخصوص ہڈی میں اپنے مطالبے ہر ایک آفیسر تک پہنچا رہا تھا۔

لوگ گھروں میں نیوز دیکھ کر خوف سے دبکے ہوئے تھے۔کچھ کے پیارے بھی ان کی قید میں تھے۔

وہ بھی ٹی وی پر بیٹھی تھی۔

عجلت میں لاریب بھی گھر سے چلا گیا تھا۔

"تم اتنا کیسے گر سکتے ہو بیسٹ۔۔۔۔۔۔ٹی وی پر اسے دیکھ کر وہ نفرت سے بڑبڑائی۔

کچھ سوچ کر اس نے ٹی وی بند کر دی۔

دوپہر ہو رہی تھی۔حسنہ کمرے میں تھیں وہ چھپ چھپائے وہاں سے نکل آئی تھی۔

یہ تو اب طے ہوا کہ اریشان ہمدانی کو بیسٹ سے ڈر محسوس نہیں ہو رہا تھا۔

اس پر کافی پریشر تھا ایس پی کا ڈائمنڈز کے لئے اوپر سے بھی آرڈر آ رہے تھے۔کہ ڈائمنڈز ان کے حوالے کر دیں وہ ان کے پاس محفوظ رہیں گے۔

جبکہ اس کا ارادہ ڈائمنڈز کو لے کر کورٹ میں جانے کا تھا۔اب وہ کیسے ڈائمنڈز دیتا ایس پی شکیل بھٹی کو وہ ان کی نیت جانتا تھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کسی بھی طور انہیں ڈائمنڈز ان کے حوالے کرنے نہیں تھے۔پریشانی سے پولیس اسٹیشن میں بیٹھا ہزاروں آئی کالز نبٹا رہا تھا۔

ہاتھ میں ہاشم کے خلاف ثبوت والی فائل تھی لیکن وہ چونکا۔اس فائل میں کچھ اور بھی کاغذات ایڈ کیئے گئے تھے۔

جو اس کے تو ہرگز نہیں تھے۔اس میں ہاشم کے خلاف مزید پختے ثبوت اور ڈائمنڈز کی ساری ڈیٹیلز۔

حتیٰ کے بیسٹ کے خلاف بھی ٹھوس ثبوت تھے۔وہ چونکا۔پھر ایک مسکراہٹ نے اس کے چہرے کا احاطہ کر لیا۔

"ایک بار ضرور چیک کر لینا یہ فائل۔۔۔۔۔۔بیسٹ کی کہی بات اسے یاد آئی۔

"علیم گاڑی تیار کرو سینٹرل جیل۔۔اور ایجنٹس آفس بھی رابطہ کرو۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے سوچ لیا تھا کیا کرنا تھا۔

کیونکہ بیسٹ نے اسے بتا دیا تھا اشاروں سے ہی۔

وہ جلدی سے گاڑی کی طرف بڑھا۔جب اس کے فون پر نسیمہ کی کال آئی۔

اور جو خبر انہوں نے دی وہ سن رہ گیا۔مہر ماہ بھی وہاں تھی شپ پر۔نسیمہ کا رو رو کر برا حال تھا۔وہ نیوز دیکھ چکی تھیں

۔

ابان نے انہیں تسلیاں دیں اور بمشکل فون پر سے ہی انہیں سنبھالا اور وعدہ کیا کہ مہر ماہ صحیح سلامت ان کے سامنے ہو گی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"حیدر تم ٹھیک ہو نہ؟۔۔۔۔۔۔۔۔۔زوئی نے پریشانی سے کوئی دسویں بار اس سے پوچھا تھا جو لب بھینچے بیٹھا تھا۔

جبکہ اپنا غصہ ضبط کرنے کے چکر میں تھا۔جو مہر ماہ کو یہاں دیکھ کر آرہا تھا۔اس نے منع بھی کیا تھا اس لڑکی کو لیکن اس نے اپنی ضد میں اس کی نہیں سنی۔

"ٹھیک ہوں مر نہیں رہا۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے تپ کر جواب دیا۔نظریں سامنے بیٹھی مہر ماہ پر تھی جس نے اس کے دیکھنے پر۔"ہنہ "کر کے منہ پھیر لیا تھا۔

زوئی نے غصہ سے منہ بنالیا اس کے غصہ کرنے پر۔

جبکہ وہ اس کے ساتھ چپکی بیٹھی تھی۔ایسے میں کیسے جاتا اپنے ساتھیوں کے پاس۔

"سوری سر ہمیں آرڈرز نہیں ہیں اوپر سے۔۔۔۔۔۔۔۔۔سینٹر جیل والوں نے منع کر دیا۔ان لوگوں کو آزاد کرنے سے۔

"آرڈرز نہیں ہیں تو کیا ہم ایسے ہی چھوڑ دیں ہزاروں کی تعداد میں اسٹوڈنٹ ہمارے ٹیچرز ان کے قبضے میں ہے ۔۔۔۔جلدی کھولو ہمارے پاس صرف پچیس منٹ ہیں۔۔۔۔۔۔وہ دھارا۔

لیکن وہ لوگ ٹس سے مس نہ ہوئے۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"ہنہ بتاؤ۔۔ٹھیک ہے۔۔انہیں بات کراؤ سر سے۔۔۔۔۔۔۔۔فون پر اپنے آدمی سے بات کر کے اس نے موبائل سینٹر جیل والوں کی طرف بڑھایا۔

جہاں کمشنر کا حکم تھا کہ جو وہ کہتے ہیں وہی کیا جائے۔ان لوگوں نے جلدی سے ان کے حکم کی تعمیل کی۔ابان کی کافی اونچی پہنچ تھی ویسے تو۔

لیکن ایماندار شخص ملنا مشکل تھا۔اس لئے اس نے اپنے ایک جاننے والے کمشنر کو فون کیا جو اس کے بابا کا دوست تھا۔کیونکہ اس کے بابا فوج میں تھے

سفید کپڑوں میں جو کچھ میلے تھے۔ہلکی سی ڈاڑھی آنکھوں کے گرد سیاہ ہلکے ہاتھوں میں ہتھ کڑی پہنے وہ رعب سے چلتا باہر آیا۔

دوسری طرف ہی وہ بھی اس کے ہی جیسے کپڑوں میں کمزور سی سفید رنگت میں زردی گھلی ہوئی بالوں کا سادہ سا جوڑا ۔ہاتھ میں ہتھ کڑی پہنے باہر آئی۔

دو مہینوں بعد دونوں ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے آنکھوں میں پیاس اور تڑپ تھی لیکن افسوس اور پچھتاوہ نہیں تھا انہیں۔

دونوں ایک دوسرے کو دیکھ کر مسکرانے۔ابان نے آبرو اچکا کر انہیں دیکھا۔جو مضبوطی سے سر اٹھائے کھڑے تھے۔لگ ہی نہیں رہا تھا جیل سے چھوٹ رہے ہیں۔انہیں اپنے ساتھیوں پر بھروسہ جو تھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہی ہاشم دورانی بھی رعب ودبدبے سے وہاں آئے۔چہرے پر غصہ اور پولیس والوں کی تمسخرانہ مسکراہٹ تھی۔

ابان کاان کو دیکھ کر چہرہ سپاٹ ہو گیا۔

"وہ لوگ آرہے ہیں۔۔ہماری شرط مان گئے ہیں لیکن ضرور کوئی ہوشیاری کریں گے۔۔میں نے اپنے آدمی چوکنا کر دیئے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔شیزان نے اسے بتایا۔وہ مسکرادیا۔

"مطمئن ہو جاؤ وہ کوئی ہوشیاری نہیں کریں گے اور تم جاؤ دراب کو دیکھو وہاں سے لے جا کر اس کا ٹریٹمنٹ کر دو ۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اسے دیکھ کر بولا۔

وہ سر ہلاتا اپنے سالے (جو اس نے خود ہی بنایا تھا) کے پاس چلا گیا۔

بیسٹ جانتا تھا مہر ماہ بھی موجود ہے اس کی بہن۔وہ چاہتا تو اسے نکال کر اپنے یہاں لے آتا لیکن ان کی شپ کو خطرہ تھا اس لیے اسے وہی رہنے دیا۔

"واٹ ڈا ہیل مجھے نکالو یہاں سے ریب۔۔تم نہیں کر سکتے یہ کیسے کر سکتے ہو۔۔نکالو مجھے۔۔۔۔۔۔وہ کمرے کا دروازہ بجاتی چیخ رہی تھی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ تو اپنے گھر میں بیٹھی تھی عنیزہ نے اسے تاکید کی تھی کہ ایسی حالت میں وہ وہاں نہ آئے۔اس لئے وہ آرام سے سو گئی تھی۔

عنیزہ رات کو ہی چلی گئی تھی بیسٹ لوگوں کے پاس۔اب اس کی آنکھ کھلی تو انجان کمرے میں تھی وہ۔فوراً سمجھ گئی لاریب نے اسے یہاں قید کیا ہے۔

وہ اسے کوسنے دینے لگی۔

"ہم آ گئے ہیں بیسٹ تمہارے آدمیوں کو لے کر اپنے آدمی لے کر جاؤ اور سب کو چھوڑ دو۔۔۔۔۔۔۔۔ابان کی آواز تھی جو پورے پیچ پر گونج رہی تھی۔

اس کے ساتھ لاریب تھا جو آج اپنی یونیفارم میں تھا۔

"ہمارے آدمیوں کو شپ تک پہنچا دو تم خود اسپیکر ابان۔۔۔۔۔۔۔جوابی بیسٹ کی اسپیکر سے آواز گونجی۔ابان نے دانت پیسے۔سفیان رباب اور ہاشم کو اپنے ساتھ لئے آگے بڑھا۔

جب وہاں گولیوں کی برسات ہوئی سب چونکے۔کیوں کہ نہ یہ ابان کے آدمی تھے نہ ہی بیسٹ کے۔بلکہ ایس پی شکیل بھٹی کے ساتھ آئے پولیس والوں کی تھی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

شکیل بھٹی پولیس ڈپارٹمنٹ کے آدمی ساتھ لایا تھا۔ کہ ابان حبیب ان کے ساتھ غداری کرنے والا ہے وہ بیسٹ کا ساتھی ہے۔

رباب اور سفیان ایک طرف ہو گئے ہاشم بھی ایک اونٹ میں چھپا۔

"اپنے ہتھیار پھینک دو ورنہ سب کی لاشیں شپ سے گریں گی۔۔۔۔۔۔اس کی آواز بخوبی سب نے سنی۔

"چلاتے رہو گولیاں ان پر۔۔۔۔۔۔یہ آواز ایس پی شکیل بھٹی کی تھی۔اپنے آدمیوں سے۔

"سر رک جائیں۔۔ سر ہزاروں لوگوں کی جان خطرے میں ہے۔۔۔۔ابان نے بھی انہیں روکنے کی کوشش کی۔ وہ نہ مانے۔جب بیسٹ کا نشانہ سیدھا ان کی ٹانگ پر لگا۔

وہ دھے گئے۔سفیان اور رباب شپ کی طرف بڑھے۔ہاشم بھی ان کے پیچھے ہو لیا۔جب تیر کی سیدھ سے نکلی گولی ہاشم کے دل پر لگی۔

ابان نے چونک کر اسے دیکھا۔دونوں نے ایک ہی وقت پر ہاشم کے دل کا نشانہ لیا تھا اور بیک وقت دو گولیاں ہاشم کے دل میں پیوست ہوئیں وہ وہی پر ہی بے جان ہو کر گر گئے۔

شیزان اور عنیزہ وہی ساکت ہوئے۔سفیان اور رباب شپ کی سیڑھیوں پر رک گئے۔ماحول پر یکدم ساکت ہوا۔ وہاں آتی وہ بھی وہاں کی حالت دیکھ کر رک گئی۔

ابان حبیب اور شہرام حبیب کا بدلہ پورا ہو گیا تھا ان کے باپ کا بدلہ۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

شہرام کی ماں کا بدلہ اس کے ماموں کا بدلہ۔

وہ پریشان سی باہر چلتی گولیوں کی برسات سن رہی تھی۔دراب کو ڈھونڈنا چاہا وہ کہیں نہیں تھا۔سب کو اپنی جان کی پڑی تھی۔

کوئی کسی کی طرف متوجہ نہیں تھا۔ایسے میں اسے صرف اپنی محبت جس سے اس کو عشق تھا اس کی پرواہ تھی۔

معاملہ سنگین تھا۔جواب مزید سنگین ہو گیا تھا۔پولیس کے جیٹ تھے جو ہواؤں سے بات کر رہے تھے۔جن کا نشانہ ان کی شپ تھی۔

ان کی شپ کو ان سب نے بھون کر رکھ دیا تھا گولیوں سے آخر کار شپ میں آگ لگی اور الٹی ہو کر وہ سمندر میں ڈوب گئی۔

ابان سمندر کے ہی قریب کھڑا تھا۔ایک گولی رفتار سے اس کے قریب سے گذری جس پر وہ سمندر کے کنارے پر ہی کھڑا تھا لڑکھڑا کر گرا۔

READERS CHOICE

دائمنڈز والی پوٹلی اس کی جیب سے سے گری اور سمندر کی لہروں کے نظر ہو گئی۔

"سر ڈائمنڈز۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ چیخا اور بے یقینی سے سمندر کی لہر کو دیکھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ایس پی شکیل بھٹی بھی ساکت رہ گئے۔وہ بھاگے تھے لیکن تب تک لہریں سمندر کی ان ڈائمڈز کو لے گئی تھیں ساتھ

۔

باقی پولیس دوسری بڑی شپ سے لوگوں کو نکال رہی تھی۔جس میں یونیورسٹی کے لوگ تھے۔

"طغان۔۔۔۔۔۔۔۔وہ چیختی سمندر میں آگ لگی ڈوبتی شپ کے قریب جانے لگی۔لاریب کی نظر اس پر پڑی۔

وہ حیرت زدہ سا ہو گیا۔کہ وہ یہاں کیسے۔

اس کو شپ کی طرف بھاگتا دیکھ کر اسے پکڑنے کے لئے لپکا۔

"ریب تم قاتل ہو تم نے اسے مار دیا میں تمہیں ہر گز معاف نہیں کروں گی۔۔ریب میں کیسے رہوں گی اس کے بنا ۔۔تم نے اسے مار دیا۔۔۔۔۔۔۔۔وہ روتی اپنا آپ اس سے چھڑوانے کی کوشش میں تھی۔

یہ بھول چکی تھی کہ وہ نفرت کے دعوے اس سے کرتی یہاں آئی تھی۔

وہ حیرت و صدمے سے اس کے منہ ایسی بات سن رہا تھا۔لیکن وہ جلد ہی اس کے بازوؤں میں جھول گئی۔

"جی ناظرین آپ کو بتاتے چلے مشہور یونیورسٹی کے اسٹوڈنٹ ٹیچرز کو بیسٹ نامی شخص نے ہراس کر کے اپنی قید رکھا تھا۔۔اس کا مطالبہ تھا کہ اس کے آدمیوں کو جو جیل میں تھے دو مہینوں سے آزاد کیا جائے۔۔۔۔۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

پولیس نے بروقت ہوشیاری سے کام لے کر ان سب کو سیو کر لیا اور بیسٹ کا خاتمہ کر دیا جی ہاں بیسٹ اپنے ساتھیوں سمیت شپ میں موجود تھا جو سمندر میں ڈوب گئی۔۔۔۔۔۔

برائی کا انجام برا ہو گیا۔اچھائی جیت گئی۔ایس پی شکیل بھٹی جو محافظ تھے ملک کے وہ بھی غدار نکلے ان کے بہت جرائم منظر عام پر آ گئے ہیں۔۔۔۔جس کے نتیجے کورٹ نے انہیں سزائے موت سنا دی۔۔۔۔۔۔

"اور جن ڈائمنڈز کے پیچھے سارہ کھیل تھا وہ بھی اس لڑائی میں سمندر کی نظر ہو گئے تھے۔۔۔۔۔۔

ٹی وی پر چلتی نیوز سے وہ محظوظ ہو رہا تھا۔آخر کار اس نے مشن پاس کر لیا تھا اپنا۔

ابان حبیب جیت گیا تھا۔

"ہائے مسز کیسی ہو۔۔۔۔۔۔۔۔وہ مسکراتا دروازہ کھول کر اندر آیا۔

"تمہاری ہمت کیسے ہوئی مجھے یہاں رکھنے کی اور اغواہ کرنے کی۔۔۔۔۔۔۔۔وہ بھوکی شیرنی کی طرح اس پر جھپٹی۔

لیکن اس کا ارادہ جان کر اس نے اپنے بازوؤں میں اس کو جکڑا۔

"اتنا غصہ کون کرتا ہے میری جان۔۔۔۔۔۔۔وہ زبردستی اس کی پیشانی چومتا اس کے سر سے سر جوڑ کر بولا۔اس کے لمس پر وہ تھم گئی۔کچھ دیر کے لئے آنکھیں بند کر دی اس نے۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس لمس کو وہ کتنا ترستی تھی۔اس نے بھیگی آنکھوں سے سر اٹھا کر اسے دیکھا۔

جس نے شدت بھرا لمس اس کی آنکھوں پر چھوڑا

"شش رونا نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔اسے خود میں بھینچتا وہ نرمی سے بولا۔

"ریب تم نے مجھے دھوکا دیا میرے ساتھ کھیل کھیلا۔۔میں بہت ہرٹ ہوئی ہوں بہت یاد کیا تمہیں۔۔بہت زیادہ ۔۔۔۔۔۔۔وہ اس کے سینے میں منہ چھپائے بھیگی آواز میں اس سے شکایت کر رہی تھی۔

"پتا ہے مجھے سب لیکن میں نے اپنی جان کو دھوکا نہیں دیا۔۔بلکہ مجھے تو پہلے سے ہی تم سے محبت ہو گئی تھی۔۔۔ بس نادانی میں کر گیا خود کو دھوکا دے رہا تھا میں۔۔۔۔۔۔۔۔

"معاف نہیں کرو گی مجھے۔۔۔۔۔۔۔وہ اس کا چہرہ اپنے سامنے کرتا بولا۔

"نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے خفگی سے نفی میں سر ہلایا۔

"میری جان نہیں ہو۔۔۔۔۔۔۔۔وہ منہ بناتا بولا۔

"وہ تمہیں پتا۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے منہ پھلا کیا۔

"ہاہاہا سو کیوٹ یار۔۔۔۔۔۔۔۔وہ واپس سے اسے خود میں بھینچتا بولا۔

جب وہ اس کی بانہوں میں ہی جھول گئی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"ماہی۔۔۔۔۔۔اس نے اسے اپنے سامنے کیا جو ہوش گنوا بیٹھی تھی۔

وہ دیوانہ وار سڑک پر ادھر ادھر دیکھ رہی تھی۔ہر چاروں طرف کوئی نہیں تھا ایسا جو مشکوک لگے اسے۔

اس نے سڑک کی طرف دیکھا جہاں اسے ایک جھلک ہڈی میں ملبوس شخص کی دکھی۔

وہ فوراً اس طرف لپکی۔لیکن ایک گاڑی جس سے اسے ٹھوکر لگی۔ایک چیخ کے ساتھ وہ دور جا گری۔بند ہوتی آنکھوں سے اس نے خود پر کسی کو جھکتا پایا۔

جس کی تیز نظروں نے گاڑی کا نمبر نوٹ کر لیا تھا۔

"مرضی ہے آپ کی۔۔۔آپ کی بہن ہے وہ آپ کو حق ہے ہاں یا نہ کرنے کا۔۔۔۔۔۔وہ سنجیدگی سے اس کے سامنے بیٹھا تھا۔

"میری طرف سے نہ ہے۔۔۔۔۔۔اس نے کہہ کر غور سے اس کا چہرہ دیکھا۔

جس کے چہرے پر کچھ لمحے تاریکی چھا گئی۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"ٹھیک ہے۔۔انا چلیں۔۔۔۔۔۔۔اس کی بات پر شیزان سر ہلاتا اٹھ کھڑا ہوا۔عنیزہ نے افسوس سے دراب کو دیکھا جس کے چہرے پر کہیں بھی رضامندی کے آثار نہیں تھے۔

رداخاموشی سے اپنے چھوٹے بھائی کو دیکھ رہی تھی۔

"کل میرا نکاح ہو گا وہ بھی آپ کی بہن کے ساتھ۔۔چاہے آپ کا جنازہ پڑھنے کے بعد کیوں نہ ہو کروں گا پھر بھی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔کھلے لفظوں میں دھمکی۔

دروازے پر کھڑی سحرش بھی دہل گئی۔اس کی دھمکی پر۔جبکہ دراب کے ہونٹوں پر مسکراہٹ رینگ گئی۔

"لے جانا لیکن آج سے ٹھیک ایک ہفتے بعد۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اٹھ کھڑا ہوا سب نے حیرت سے دراب کو دیکھا۔جو مان گیا تھا۔

وہ تو بس جاننا چاہتا تھا۔کیا وہ اس کی بہن سے سچ میں محبت کرتا ہے۔بظاہر تو اس میں کوئی خامی نہیں تھی جو دراب کو دکھتی۔

وہ اسے اچھے سے جانتا تھا۔بس شوخ طبیعت کا تھا اپنوں کے معاملے میں وہ سنجیدہ اور محبتی انسان تھا۔

دراب کو اپنی بہن کے لئے کوئی ایسا ہی چاہئے تھا۔جو اس کی بہن سے محبت کرے اور شیزان اسے صحیح لگا جو باقاعدہ رشتہ لے کر آیا تھا۔

اور اس کے بارے میں سب جان کر بھی راضی تھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تبھی وہاں وہ لوگ آئے۔

"آہم آہم یہاں تو رشتے طے ہو رہے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔وہ گلا کھنگار کر مسکرایا۔

"جی۔۔۔۔۔۔۔اس نے خوشگواری لئے اس کے پیچھے کھڑی مہر ماہ کو دیکھا۔

ابان کی نظر عنیزہ پر پڑی تو ہونٹ سکڑ گئے اس کے۔ایک پر شکوہ نظر اس پر ڈالی۔

"میں نے بھی سوچا کوئی اچھا انسان ہے تو اپنی بہن کی خواہش پوری کر دوں۔۔اب اتنا بھی ظالم نہیں ہوں ۔۔۔۔۔۔ نظریں عنیزہ پر ٹکائے دراب سے کہتا وہ بے تکلفی سے صوفے پر بیٹھ گیا۔

عنیزہ نے اس سے نظریں چرائیں۔نسیمہ بھی اس کے ساتھ بیٹھ گئی۔

جبکہ دراب نے خاموش کھڑی مہر ماہ کو اپنے ساتھ بیٹھنے کا اشارہ کیا۔جس پر اس نے گھورا۔

"بے شرم۔۔۔۔۔۔

"میں بھی ذرہ بات کر آؤں۔۔۔۔۔۔موقعے سے فائدہ اٹھاتا شیزان بھی کہتا بنا ان کی سنے وہاں سے جانے لگا۔

"خبردار۔۔یہی بیٹھو۔۔۔۔۔۔۔دراب نے خونخوار نظروں سے اس کو دیکھا۔

"اپنی بیوی کو دیکھو۔۔۔۔۔۔۔۔وہ جان چھڑانا سحرش سے بات کرنے چلا گیا۔جو اسے دیکھ کر شرمائی۔

"ارے تم شرماتی بھی ہو۔۔مجھے لگا صرف کھاتی ہو۔۔۔۔۔۔۔۔شیزان نے اس کے صحتمند ہونے پر چوٹ کی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"بد تمیز چھچھورے۔۔۔۔۔۔۔۔شرم سائیڈ پر رکھ کر اس نے گھورا شیزان کو۔

جبکہ باہر اب مہر ماہ اور دراب کے رشتے کی بات ہو رہی تھی۔ابان نے منع کر دیا تھا دراب کو جب وہ ردا کے ساتھ ان کے گھر مہر ماہ کا رشتہ لے کر چلا گیا تھا۔

پر اپنی بہن کی خوشی دیکھ کر وہ آج خود آیا تھا۔

وہ لوگ ساتھ ہی باہر نکل آئے۔جب ایک بار پھر ان کی نظریں ٹکرائیں۔

"انا ختم کر دیں جو بھی خفگی رنجش ہے آپ کے دل میں۔۔۔۔۔۔۔وہ ان کی پر شکوہ نظریں ایک دوسرے پر محسوس کرتا بولا۔

"میں خفا نہیں شرمندہ ہوں۔۔میں نے اپنے مفاد کے لئے۔۔۔۔۔۔۔کہتے کہتے وہ چپ ہو گئی۔

"بات کر کے دیکھیں بات سے ہی مسئلے سولو ہوں گے ایسے تو نہیں ہونے والے۔۔۔۔۔۔۔۔شیزان کے سمجھانے پر وہ مسکرائی۔اور ابان کی طرف چلی گئی۔

جو خفا سا آگے بڑھ گیا۔جب اس نے اس کی بھاری مردانہ کلائی اپنے ہاتھ میں پکڑی۔

"سوری۔۔۔۔۔۔۔نظریں جھکائے وہ سوری کہتی سیدھا اس کے دل میں اتر رہی تھی۔وہ ساری خفگی بھلائے مسکرایا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

The Diamond Beast Aliya Hussain

اسلام علیکم

ہمارے ارد گرد بہت سے کردار ہیں جو کہ ایک لکھاری ہی جان سکتا ہے۔۔اگر آپ ایک لکھاری ہیں اور ان کرداروں کو لکھ رہے ہیں تو ریڈرز چوائس آپ کو ایک ایسا پلیٹ فارم مہیا کر رہے ہیں جہاں آپ ان کہانیوں نہ صرف اچھے سے بیان کر سکیں گے بلکہ آپ کی صلاحیتوں کا لوہا بھی منوا سکتے ہیں۔ریڈرز چوائس کا حصہ بنئے اور اپنی صلاحیتوں کو اجاگر کرتے ہوئے ہم کو اپنی تحریر (ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، مضامین، کوکنگ ریسپی) اردو میں لکھ کر ہم کو بھیجیں۔ہم آپ کی ان تحریروں کو ایک ہفتے کے اندر اپنے ویب بلاگز (ویب سائٹس)، سوشل میڈیا گروپس، اور پیجز پر پبلش کریں گے انشاءاللہ۔مزید تفصیلات کے لیے رابطہ کریں۔

Email Address: mobimalik83@gmail.com

Facebook ID; https://web.facebook.com/mubarra1

Instagram; https://www.instagram.com/mobi8741/?hl=en

Facebook Groups; READERS CHOICE, NOVELS FOR YOU ALL IN ONE, REQUEST NOVEL ONLY READERS CHOICE

"نااس لڑکی کو آرام ہے نہ ہی ایک جگہ ٹک کر بیٹھتی ہے۔۔میری بے عزتی کروانے میں ناجانے کیوں اسے مزا آتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے خفگی سے لان میں آتی اریشا کو دیکھا۔

جو اسٹک کے بنا دھیرے دھیرے قدم اٹھاتی اس کی طرف آرہی تھی۔اس کی بات سن کر مسکرائی۔

وہ تو ناراضگی جتاتی تھی اس سے کہ اس نے بھی اسے دھوکا دیا ہے۔

پر جب بیسٹ یعنی اپنے شہرام کو معاف کر چکی تھی تو ان لوگوں سے کیوں ناراض رہتی۔

اچانک وہ لڑکھڑائی۔اس سے پہلے گرتی کسی نے اسے مضبوط بازوؤں میں تھاما۔

"دھیان سے کس نے کہا تمہیں بنا اسٹک کے آنے کا۔۔۔۔۔۔۔۔وہ خفا ہوا۔

"تھک گئی ہوں میرے تو بازوں درد کرنے لگے ہیں اسٹک کے سہارے گھومتے گھومتے۔۔۔۔۔۔۔۔وہ گال پھلا کر بولی۔

شہرام نے خفگی سے اسے گھورا۔وہ ڈرنے کے بجائے دانت نکال کر کھلکھلائی۔

"تمہیں ہی جلدی تھی شادی کی اب بھگتو۔۔۔۔۔۔۔پانچ مہینے پہلے اریشا کا ایکسیڈنٹ ہوا تھا جو کافی شدید تھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس کے ایک ہی مہینے کے بعد شہرام نے رشتہ بھیجا تھا اس کے پاس۔اور اس کے ٹھیک ہونے کے انتظار کر بجائے اسے رخصت کر کے لے آیا۔

اس کا کہنا تھا" وہ خود خیال رکھ سکتا ہے اپنی ری کا" اریشا کے ماں باپ تو پریشان تھے کہ اتنی جلدی شادی۔(پر انہیں حقیقت کہاں معلوم تھی) پھر بھی کر دی۔

"آآآآ۔۔۔۔۔۔۔اس کے کان میں ڈرانے کی آواز پڑی۔وہ اچھل پڑی۔

اس نے مڑ کر خفگی سے سفیان کو دیکھا۔

"کیا مسئلہ ہے تمہارے ساتھ تم انسانوں کی طرح نہیں آ سکتے۔۔۔۔۔۔۔

"وہ میں کیا کہہ رہا تھا ان کا رومانس یہیں شروع ہو گیا ہے ہم چلیں اپنے کمرے میں۔۔۔۔۔۔وہ اس کے کان میں جھک کر بولا۔

رباب نے ہونق پن سے ان دونوں کو دیکھا۔

شہرام اریشا کو کچھ کہہ رہا تھا اور اسے بازوؤں میں اٹھائے اندر کی طرف بڑھ گیا۔

"ہمیشہ بے شرم رہنا۔۔۔۔۔۔رباب نے اسے ایک تھپڑ لگایا۔وہ منہ بناتا اس کے کندھے پر سر رکھ کر بیٹھ گیا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"آرام سے بیٹا تمہارے آخری مہینے چل رہے ہیں تم پھر بھی سیڑھیاں اتر اور چڑھ رہی ہو۔۔۔۔۔۔۔۔حیا نے اسے سیڑھیاں اترتے دیکھ کر ڈانٹا۔

"مما کچھ نہیں ہوتا۔۔ایک ہی کمرے میں بیٹھ کر بور ہو گئی ہوں۔۔۔۔۔۔۔وہ اب ان کے مقابل لاؤنج میں کھڑی ہو گئی تھی۔

"اچھا اب بیٹھو ہلنا جلنا نہیں۔۔۔ صحت بگڑ سکتی ہے۔۔میں تمہارے لئے جوس لاتی ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اس کو مصنوعی آنکھیں دکھا کر کچن کی طرف چلی گئیں۔

وہ مسکرا کر صوفے پر بیٹھ گئی۔جب اس کا موبائل بجا۔وہ مسکرائی۔اور جان بوجھ کر تین دفع بجنے کے بعد کال پک کی

۔

"کہاں تھی؟طبیعت تو ٹھیک ہے نہ تمہاری۔۔فون کیوں نہیں اٹھا رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔پریشانی میں ڈوبی آواز لاریب کی تھی۔

"ہاں بس وہ تھوڑے چکر آ رہے تھے۔۔۔۔ سستی ہو رہی ہے۔۔۔۔۔۔۔اس نے مسکراہٹ دبا کر جھوٹ بولا۔

"کیا کرتی ہو یار مما کو بتاؤ میں بس پانچ منٹ میں پہنچ رہا ہوں۔۔بالکل خیال نہیں رکھتی تم۔۔۔گھر آ کر پوچھتا ہوں تم سے۔۔۔۔۔۔۔اس کے لہجے میں سختی اور خفگی کہیں بھی نہیں تھی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

بلکہ پریشانی اور محبت تھی۔اس کی آنکھیں نم ہوئی۔ان پانچ مہینوں میں اس نے واقعی ثابت کر دیا تھا کہ اسے عشق ہے اس سے۔

شروع میں ماہی اکھڑی رہتی تھی اس سے لیکن اس نے محبت سے اس کے دل پر لگی سل ہٹادی تھی۔اب وہ خوشگوار زندگی گذار رہی تھی اس کے سنگ۔

انا نے ہی اس کی سنے بغیر لاریب سے اس کی شادی کروادی تھی اس نے معافی مانگی تھی اس سے اپنے کیئے کی اور اس کی آنکھوں میں ماہی کے لئے سچی محبت دیکھ کر اس نے دوبارہ اس کی شادی کروادی اس سے۔

وہ اسے اپنے جیسی زندگی گذارتے نہیں دیکھ سکتی تھی۔جبکہ لاریب ایجنٹ ضرورت تھا لیکن ماہی تو اب نارمل لڑکیوں کی طرح زندگی گذار رہی تھی۔

لاریب کے گھر والوں کو بھی کوئی اعتراض نہیں تھا۔بس انہیں یہ نہیں معلوم تھا کہ ماہی کا پاسٹ کیا ہے۔ان کو اتنا ہی معلوم تھا وہ لاریب کی بیوی ہے۔ان کے سامنے لاریب نے سارا الزام اپنے سر لیا تھا کہ اس نے دھوکا دیا تھا ماہی کو۔

لیکن اب اس کو احساس ہوا کہ وہ اس سے سچ میں محبت کرتا ہے۔

READERS CHOICE

"یہ لو تمہاری امانت۔۔۔۔۔اس نے مسکراہٹ سے پوٹلی اسے دی۔

"شکریہ ابان حبیب۔۔۔۔۔۔۔اس سے پوٹلی لے کر اس نے سر کو خم دیا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"برادر۔۔۔۔۔۔۔بالکل اس کے جیسی آواز میں ابان گنگنایا۔وہ سر نیچے کر کے مسکرایا۔اور اسے دیکھا۔

ابان نے جھٹ سے اسے گلے لگایا۔

"شہرام۔۔امی کو معاف کر دو نہ وہ تمہیں کب سے یاد کر رہی ہے۔۔۔۔۔۔۔اس نے الگ ہو کر اس سے کہا۔

"میں نے انہیں معاف کر دیا ہے۔۔۔۔۔۔وہ سنجیدگی سے بولا۔"جب تم نے میری بات کا مان رکھا تو میں نے بھی رکھ لیا۔۔۔۔۔۔۔

ابان نے شہرام کے کہنے پر ہی مہرماہ کا رشتہ دراب کے ساتھ کر دیا تھا۔حالانکہ وہ راضی نہیں تھا۔پر اپنی بہن کے آگے مجبور ہو گیا۔کچھ شہرام کی وجہ سے۔

کہ وہ بھی مہرماہ کا بھائی ہے یقیناً سوچ سمجھ کر ہی فیصلہ کیا ہو گا۔

جس کا مان ابان نے رکھ لیا۔اور مہرماہ کے معافی مانگنے پر اس نے اس کو معاف کر دیا۔وہ ناراض تھا اس سے کہ اس نے اتنی بڑی حرکت انہیں بنا بتائے کی تھی۔

پر بہن کے آنسوؤں کے آگے وہ نرم پڑ گیا۔

READERS CHOICE

ماضی۔

حبیب نے دوسری شادی اپنے میجر دوست کی بہن سے کی تھی۔ان کے دوست کو قتل کیا گیا تھا اور اب ان کی بہن کو خطرہ تھا۔سہارے کے لئے انہوں نے نسیمہ سے مشورہ اور اجازت لے کر۔امائمہ (شہرام کی ماں) سے شادی کر لی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ تصویر انہوں نے خود نکال کر نسیمہ کو دکھانے کے لئے بھیجی تھی۔ کیوں کہ وہ فوج میں تھے تو زیادہ تر دوسرے شہر میں رہتے تھے اپنے فرض کو پورا کرنے کے لئے۔

ایک رات اچانک ان پر حملہ ہوا ان کی بیوی کو مار دیا گیا۔ اب وہ لوگ ان کے پیچھے تھے۔

وہ شہرام کو بچا کر نسیمہ کے پاس لے آئے۔

جب کچھ ہی دن بعد اچانک خبر آئی کہ حبیب کو بھی قتل کر دیا گیا۔ ان کو قتل کرنے والا ہاشم دورانی تھا۔ امائمہ کے بھائی کے پاس ان کا کیس تھا ثبوت تھے۔ جس کی بنا پر ان کو مار دیا۔

ان کے بعد گواہ کوئی تھا تو وہ حبیب تھے۔ جن کو ہاشم نے قتل کروا دیا۔ ایک آدمی کے ہاتھوں ان کے ہاتھ میں جواب ان کا کیس تھا۔ وہ امائمہ کے بھائی کی پوری فیملی کو مارنا چاہتے تھے۔ اپنا بدلہ لینا چاہتے تھے جنہوں نے ان پر ہاتھ ڈالا تھا

۔

شکیل بھٹی اور ایک دو اور بھی ملک کے محافظ اس کے لئے کام کرتے تھے۔ لیکن جب انہوں نے حبیب کو مار دیا تو وہ سب پیچھے ہو گئے۔ ان کے کاموں سے۔ جان بچا کر۔

کہ کہیں بات ان پر نہ آئے۔ اور وہ ملک کے بھی نہ رہے اور جان سے بھی کہیں ہاتھ نہ دھو بیٹھیں۔

شکیل بھٹی ڈائمڈز کا سن کر لالچ میں آ گئے تھے اور ان کی لالچ انہیں لے ڈوبی۔

ابان ہاشم کے پیچھے تھا اپنے باپ کی موت کا بدلہ لینے کے لئے۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

نسیمہ چھوٹے سے شہرام کو دارلامان چھوڑ آئی تھیں اس تصویر کے ساتھ تاکہ وہ بڑا ہو تو اپنی ماں کو جان سکے۔

کیونکہ وہ نہیں چاہتی تھی اس بچے کی وجہ سے ان کے اپنے بچے کسی خطرے میں پڑ جائیں وہ خود غرض بن گئیں اپنے بچوں کے لئے۔

شیز ان لوگوں کو کوئی گلہ نہیں تھا پر اپنے باپ کے مرنے کا دکھ ضرور تھا۔انہوں نے دل بڑا کیا جو ان کی سزا تھی وہ ان کو مل گئی۔

دراب نے کہا تھا۔ان کی زندگیاں برباد ہو گئی ہیں اس مشن کی وجہ سے جس پر شہرام نے بہت غور کیا۔واقعی اسے تو کچھ نہیں ملا تھا اس سب سے۔اس لئے اس نے خود کو بدلنا چاہا۔اپنی ری کے لئے اپنی محبت کے لئے۔خوشیوں کے لئے

دنیا کی نظر میں بیسٹ مر چکا تھا اور حقیقت میں بھی بیسٹ مر چکا تھا۔اب جو تھا وہ شہرام تھا۔

شہرام حبیب۔

"اگر معاف کر دیا ہے تو ہمارے گھر کیوں نہیں آتے کتنی بار کہہ چکی ہے امی اور تو اور مہر ماہ کی بھی رخصتی ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔ابان نے شکوہ کیا۔

کیونکہ وہ الگ گھر میں رہتا تھا۔سفیان رباب بھی اس کے ساتھ رہتے تھے۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جبکہ شیزان اور عنیزہ اپنے الگ گھر میں۔

"آجاؤں گا بھائی۔۔۔ابھی ہمارا مشن پورا نہیں ہوا۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے ٹالتے ہوئے کہا۔البتہ وہ مہرماہ کو عزیز رکھتا جیسے ابان کو۔

یہ سچائی وہ تین سال سے جانتا تھا لیکن آدھی ادھوری لیکن مکمل اسے ابھی پتا لگی۔کہ اس کے ماں باپ کو مارنے والا کوئی اور نہیں ہاشم دورانی ہے۔

پتا لگنے پر ہی اس نے چھان بین کی۔وہ کام جو اسے پسند نہیں تھے ان میں بھی ہاشم ملوث تھا۔مثلاً کسی بے گناہ کو قتل کرنا کسی ایماندار ی پولیس کو بناوجہ کے مار دینا۔

ان سب سے وہ اکتا گیا تھا اس لئے ابان کے ساتھ مل کر پلین بنایا۔

ابان اپنی ہی سوچوں میں گم تھا۔

اصلی ڈائمنڈز اپنے گھر میں رکھ کر نقلی ڈائمنڈز پوٹلی میں ڈالے تھے اس نے۔جس سے یہ تاثر ہو کہ ڈائمنڈز پانی میں گر گئے اور ختم ہو گئے۔

READERS CHOICE

وہ دونوں ایئرپورٹ پر کھڑے تھے سب انہیں گھیرے ہوئے تھے اریشا اپنے ماں باپ کے بیچ کھڑی ان کی ہدایتیں سن رہی تھی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تو وہ سب سے مل رہا تھا۔ مہر ماہ کو گلے لگا کر اس کا سر چوما۔ نسیمہ نے حیرت سے اسے دیکھا۔ جواب ان کی طرف بڑھا تھا۔ اس نے جھک کر ان کی پیشانی چومی تو وہ جی اٹھیں۔

جھٹ سے اسے گلے لگایا۔ انہوں نے سب سے شہرام کو اپنے بیٹے کے حیثیت سے متعارف کروایا تھا۔ حسنہ تو بہن کے اس راز میں شریک تھیں۔ اس لئے وہ ان کی بات پر ایمان لے آئی تھیں۔ اور اپنے شوہر کو منایا اریشا کی شادی شہرام سے کرنے کے لئے۔ کیوں کہ شہرام سے ملے جب تو وہ انہیں اچھا لگا تھا کافی سلجھا ہوا تھا۔

بظاہر کوئی خامی نہیں تھی اس میں اس لئے اریشا کے ماں باپ اس کے رشتے پر راضی ہو گئے۔ لاریب نے بھی کہا کہ وہ جانتا ہے شہرام کو اس کی گارینٹی وہ دیتا ہے کہ شہرام خوش رکھے گا اریشا کو۔

عنیزہ اور ابان ایک دوسرے کو دیکھ نظریں چرا گئے۔ عنیزہ نے اس سے شادی کرنے سے انکار کر دیا تھا کہ وہ صرف اس کا دوست ہے۔

جبکہ ابان نے کہا وہ اس کا انتظار کرے گا۔ اس کو فرق نہیں پڑتا اس کا پاسٹ کیا ہے یا وہ ایک بیوہ ہے۔

شہرام اور اریشا کے واپس آنے پر (جو ہنی مون پر جا رہے تھے بظاہر تو)۔ شیزان دراب لوگوں کی شادیاں تھیں۔

"ہائے کتنا اچھا لگ رہا ہے نہ۔۔۔۔۔۔۔۔ اس نے ایک سانس ہوا کے سپرد کی اور جہاز کی ونڈو سے قدرت کے نظارے دیکھتی بولی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ بہت پر جوش تھی ترکی جانے کے لئے وہ بھی شہرام کے سنگ۔اس کی سچائی جان کر اسے خوف محسوس نہیں ہوا تھا اس سے۔کیونکہ وہ اس کا AS تھا۔اریشا شہرام۔

اس کی سنگت میں وہ سب بھلائے رہ رہی تھی۔اپنا خواب اس نے شہرام کے لئے ہی چھوڑ دیا ڈانس کا۔وہ جانتی تھی وہ بہت پوزیسو ہے اس کے لئے اس نے اس کا مان رکھ ہامی بھر لی کہ وہ اب ڈانس اکیڈمی نہیں کھولے گی۔(جو خواب تھا اس کا)

جبکہ اس کی طرف سے کوئی جواب نہیں آیا۔وہ کسی گہری سوچ میں گم تھا۔

اریشا کو یوں لگا جیسے وہ کسی کو غور سے دیکھ رہا ہو اس لئے اتفاقی طور پر اس کی نظروں کے تعاقب میں دیکھا۔جہاں دو لڑکیاں بیٹھی تھیں جو آپس میں باتیں کر رہی تھیں۔

گاہے بگاہے اس ہینڈسم پر بھی نظریں ڈوڑا رہی تھیں۔

"تم یہاں لڑکیاں تاڑنے کے لئے بیٹھے ہو۔۔۔۔۔۔۔اریشا نے تپ کر اسے ٹہوکا مارا۔جس سے وہ سوچوں سے باہر نکل آیا۔

"ہاں؟کیا کہہ رہی ہو۔۔۔۔۔۔۔

"ہق ہاں۔۔تمہارا دھیان کہاں ہیں پرائی لڑکیاں تاڑ رہے ہو اور اپنی کی بات پر بھی دھیان نہیں دے رہے ۔۔۔۔۔۔اس نے دونوں کمر پر ہاتھ ٹکا کر اسے گھورا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"پاگل ہو۔۔میں کس کو تاڑوں گا۔۔۔۔۔۔۔وہ حیرت سے بولا۔

"انہیں ہی جنہیں دیکھ رہے تھے۔۔۔۔۔۔۔اس نے خفگی سے رخ پھیرا۔

شہرام نے سامنے دیکھا۔جہاں دو لڑکیاں بیٹھی تھیں اب اسے ہائے کر رہی تھی۔وہ ساری بات سمجھ گیا۔

جواباً اس نے بھی اریشا کو تپانے کے لئے انہیں ہاتھ ہلایا ہی تھا کہ بروقت اریشا نے اس کا ہاتھ نیچے کر کے مروڑا۔وہ مسکرایا۔

"میری خونخوار بلی۔۔۔۔۔۔۔اس نے دوسرے ہاتھ سے اس کا پھولا گال سہلایا۔

"دور رہو۔۔۔۔۔۔ خفگی سے اس نے اس کا ہاتھ ہٹایا۔اس نے جھک کر اس کا گال چوم لیا۔

"لو شروع ہو گیا ہمارے باس کا ٹھرکپن۔۔۔۔۔۔۔وہ کیپ سے انہیں دیکھتا ان دونوں سے بولا۔

"میں نہیں دیکھ رہا تھا انہیں قسم سے یار۔۔۔۔۔۔وہ اسے منانے میں مصروف تھا۔

وہ مزے سے انہیں دیکھ رہا تھا۔جب دراب نے اسے پیٹ میں کہنی ماری۔کہ "سیدھا ہو کے بیٹھ جا۔

شہرام نے لمبی سانس لی۔وہ چاروں بھی چوری چھپے اس کے ساتھ آئے تھے وہ بھی اس سے چھپ کر۔پر شاید بھول گئے تھے وہ ان کا باس ہے اب بھی تو کیسے نہ ان لوگوں کو پہچانتا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ لوگ لونگ کوٹ میں سر پر کیپ جمائے ساتھ بیٹھے۔ شہرام کو تو نمونے لگ رہے تھے اس حالت میں وہ۔ اس سے ہی چھپنے کے لئے ان لوگوں نے حلیہ چینج کیا تھا۔

"واؤ فائنلی پہنچ گئے ہم ترکی۔۔۔۔۔۔ تھکن سے انگڑائی لیتی وہ اس کے سنگ ہی سیٹ سے اٹھی۔

وہ سب باہر نکل آئے اس وقت ترکی کے ایئرپورٹ پر تھے۔ جب اس نے ایک چٹ ان چاروں کے قریب پھینکی۔ وہ لوگ حیران ہو گئے۔

سفیان نے چٹ کھولی۔

"مشن ادھورا ہے ابھی۔۔۔۔۔۔۔۔ ان سب نے ایک ساتھ پڑھ کر اسے دیکھا۔ جو فاصلے پر اریشا کا ہاتھ تھامے چل رہا تھا۔

سر پیچھے موڑ کر اس نے دو انگلیاں پیشانی تک لے جا کر انہیں "گڈ بائے" کہا۔

وہ پہچان گیا تھا۔ دراب شیزان رباب سفیان۔ چاروں نے منہ بنالیا۔

ختم شد۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com